اَلصَّرفُ اُمُّ العُلُومِ وَ النَّحوُ اَبُوهَا

صرف علوم کی ماں اور نحو اس کا باپ ہے

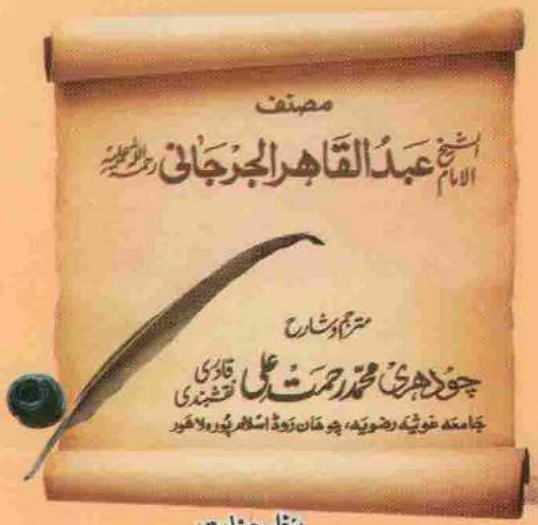
اَلنَّحوُ فِی الکَلَامِ کَالمِلحِ فِی الطَّعَامِ

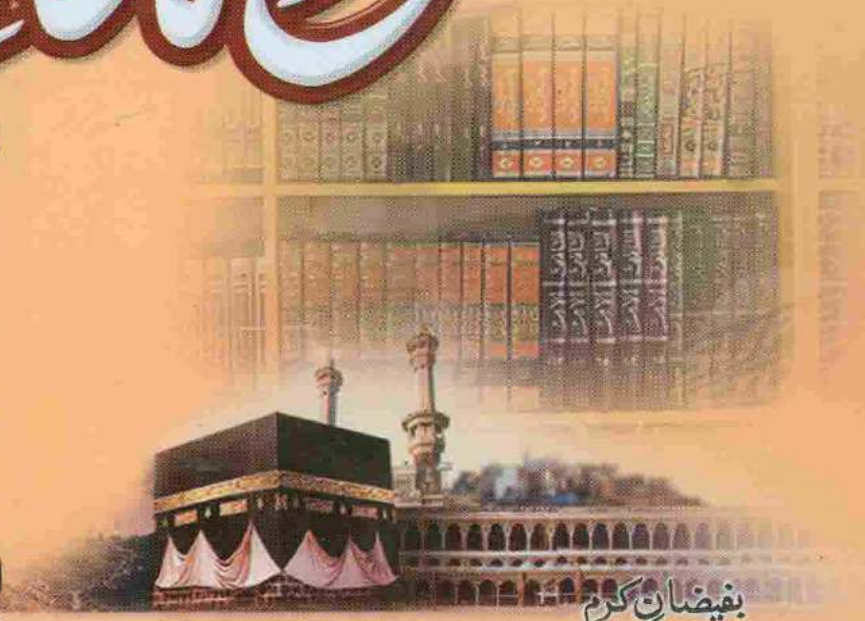
نحو کلام میں ایسے ہے جیسے نمک کھانے میں

تیسیر العوامل

اردو شرح

شرح ماتعامل





بفیضانِ کرم

شیخ ملت حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ

بنظرِ عنایت

علامہ محمد عبدالغفور گولڑوی

باھتمام:

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

www.waseemziyai.com

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا　　اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ

صرف علوم کی ماں اور نحو اس کا باپ ہے　　نحو کلام میں ایسے ہے جیسے نمک کھانے میں

تیسیر العوامل

اردو شرح

شرح مأۃ عامل

مصنف:

الامام الشیخ عبدالقاھر الجرجانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم و شارح

چودھری محمد رحمت علی قادری نقشبندی

جامعہ غوثیہ رضویہ، چوہان روڈ اسلام پورہ لاہور

بفیضانِ کرم

شرف ملت حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ

باھتمام:

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

بنظرِ عنایت

علامہ محمد عبدالغفور گولڑوی

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

www.waseemziyai.com

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	.....	تیسیر الاعوامل اُردو شرح شرح مأۃ عامل
مصنف	.....	الشیخ الامام عبدالقاہر الجرجانی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم وشارح	.....	چوہدری محمد رحمت علی جامعہ غوثیہ رضویہ چوہان روڈ
فیضِ خاص	.....	علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ
نظر ثانی	.....	حضرت علامہ مفتی غلام حسن قادری دارالعلوم حزب الاحناف لاہور
صفحات	.....	788
تعداد	.....	1100
کمپوزنگ	.....	کاشف عباس، محمد فاروق
ناشر	.....	محمد اکبر قادری
قیمت	.....	-/500 روپے

ملنے کے پتے

شبیر برادرز زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

نظامیہ کتاب گھر زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

مکتبہ المجاہد بھیرہ شریف

اسلامک بک کارپوریشن اقبال روڈ، راولپنڈی

رضا بک شاپ شاہ حسین روڈ، گجرات

احمد بک کارپوریشن اقبال روڈ، راولپنڈی

مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر، پاک پتن شریف

منہاج القرآن اسلامک سیل سنٹر کمپنی باغ، سرگودھا

www.waseemziyai.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمد

مے اس کی محفل اس کی ساقی و مینا و جام اس کا
چمن اس کا ، بہار اس کی ، بہاروں کا نظام اس کا

عناصر کے رگ و پے میں ، ہر اک شے اور لاشے میں
مکاں سے لامکاں تک ذرّے ذرّے میں مقام اس کا

نہاں خانوں میں دل کے اور عالم کی زبانوں پر
جہاں دیکھو ، جدھر دیکھو ، وہیں موجود نام اس کا

نگاہ فلسفہ گم ہے خود کی کو بینی میں
وگرنہ کس سے پنہاں ہے حدوث اپنا دوام اس کا

چمن کے چہچہے ہوں یا سکوت کوہ و صحرا ہو
مسلسل ذکر جاری ہے فضا میں صبح و شام اس کا

یہ عرش و فرش یہ رنگینیاں پہنائے عالم کی
یہ مہر و مہ یہ بحر و بر ، یہ خشک و تر تمام اس کا

ہوا میں ابر و باراں میں ، زمیں میں آسمانوں میں
مہک اس کی ، چمک اس کی ، سکوں اس کا خرام اس کا

جسے ہم ڈھونڈنے نکلے ہیں کوہ و دشت و صحرا میں
صبا ہر سُو لیے پھرتی ہے گلشن میں پیام اس کا

شمیم یزدانی

www.waseemziyai.com

نعت

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ!
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

(حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

ترجمہ:

نہ دیکھا مری آنکھ نے آپ جیسا حسین
کوئی ماں جمیل آپ سا جننے پائی نہیں
مبرا بنائے گئے عیب سے یوں جناب
کہ تخلیق تھی ان کی گویا انہیں کی رہیں!

(شمیم یزدانی)

www.waseemziyai.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الانتساب

اس عہد آفریں شخصیت کے نام

جن کے قول و عمل نے ہزاروں نہیں لاکھوں طلباء دین کو قرآن و حدیث کے علم سے منوّر کیا اور درماندہ رہرو منزل آشنا ہوئے۔

۱۔ جن کے فکری انقلاب نے نوجوانانِ ملت کو ذوق تحقیق و جستجو عطا فرمایا۔

۲۔ جن کے قلم میں نشتر کی چبھن نہیں، احساس زیاں کی مرہم تھی۔ ناامیدی کے طعنے نہیں، امید افزا نغمات تھے۔

میری مراد میرے پیرومرشد، سراپا شفقت و محبت سراج العارفین، شیخ المحدثین، مرکز علم و حکمت، استاذ العلماء الفضلاء، محقق عصر، جامع علوم عقلیہ و نقلیہ آبروئے قلم و قرطاس، شیخ الحدیث والتفسیر، زینت مسند تدریس، صاحب تقویٰ و فنا فی الرسول پیر طریقت و رہبر شریعت، صوفی باصفا، عاشق رسول، یادگار سلف، محسن اہل سنت و شرف ملت جناب علامہ **محمد عبدالحکیم شرف قادری** رحمۃ اللہ علیہ جن کی حیات طیبہ اور نظر کیمیا اثر نے اس مشت خاک کو سعی پیہم اور جہد مسلسل کا زریں درس دے کر اس قابل بنایا کہ حقیری کاوش دین کے طلباء کی نذر کر سکے۔

سوئے دریا تحفہ آوردم صدف
گر قبول افتد زہے عز و شرف

احقر العباد

چوہدری محمد رحمت علی

غزالی ہاؤس، قاضی سٹریٹ چوہان روڈ اسلام پورہ لاہور

www.waseemziyai.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الاھداء

بندۂ حقیر پر تقصیر نہایت ادب واحترام سے اپنا ناچیز ہدیہ (کتاب ہذا) اپنے استاد مکرم ومحترم، محسن و مشفق، درویش منش عالم دین جناب حافظ محمد عبدالغفور گولڑوی بندیالوی دامت برکاتھم العالیہ بانیٔ جامعہ حنفیہ غوثیہ رضویہ چوہان روڈ اسلام پورہ لاہور کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کا یہ سلسلہ درس وتدریس تا قیامت جاری وساری رہے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

رب ذوالجلال سلامت تا قیامت رکھ ان کو
گزرے زندگی ان کی ساری حُبِّ دین میں
زندگیاں ہماری بھی سونپ دے انہیں
صرف کریں یہ ساری کی ساری خدمت دین میں

ناچیز

چوہدری محمد رحمت علی

غزالی ہاؤس، قاضی سٹریٹ چوہان روڈ اسلام پورہ لاہور

www.waseemziyai.com

فہرست مضامین

۱	حمد	۳
۲	نعت	۴
۳	الانتساب	۵
۴	الاھداء	۶
۵	التماس	۹
۶	پیش لفظ	۱۰
۷	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم کی تشریح وترکیب	۱۹
۸	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی تشریح وترکیب	۲۳
۹	وجوہِ اعراب کے لحاظ سے اسم متمکن کی سولہ قسمیں	۲۵
۱۰	معرب اور مبنی	۲۶
۱۱	الف لام کی قسمیں	۲۷
۱۲	اسم فاعل، صفت مشبہ، صیغہ مبالغہ اور اسم تفضیل میں فرق	۲۹
۱۳	بسم اللہ کے بارے میں چند قوانین	۳۰
۱۴	غیر منصرف کی علامت اور پہچان	۳۰
۱۵	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی مختلف تین مشہور تراکیب	۳۲
۱۶	مقدمہ	۳۸
۱۷	النوع الاوّل	۵۸
۱۸	النوع الثانی	۱۹۸
۱۹	النوع الثالث	۲۲۴

www.waseemziyai.com

۲۰	النوع الرابع	۲۳۰
۲۱	النوع الخامس	۲۴۴
۲۲	النوع السادس	۲۶۱
۲۳	النوع السابع	۲۸۷
۲۴	النوع الثامن	۳۳۰
۲۵	النوع التاسع	۳۷۷
۲۶	النوع العاشر	۳۰۷
۲۷	النوع الحادی عشر	۴۷۹
۲۸	النوع الثانی عشر	۵۳۳
۲۹	النوع الثالث عشر	۵۷۷
۳۰	قیاسی عوامل سات ہیں	۶۳۱
۳۱	عوامل معنوی دو ہیں	۷۷۶

www.waseemziyai.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

التماس

خاکسار اپنے قارئین کرام سے بعد دست بستہ آداب عرض گزار ہے کہ بندہ کے پیرومرشد دنیا کے عظیم محدث، بے مثل محقق، لاجواب مدرس، منفرد مترجم ومصنف، شرف العلماء، شرف ملت، شیخ شریعت وطریقت شیخ الحدیث جناب علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ جن کی نظر کرم، روحانی فیض اور حیات طیبہ بابرکات کے صدقے۔

والدین کریمین سعیدین، شریفین جن کی بے لوث دعاؤں کے طفیل اور برادر اکبر جناب ڈاکٹر مختار احمد صاحب جن کی پرورش اور تعلیم وتربیت کی بدولت یہ ناچیز پڑھنے لکھنے کے قابل ہوا اور رفیقۂ حیات کی رفاقت، نصرت، دلجوئی، تسلی وتشفی، حوصلہ افزائی اور رقت آمیز دعاؤں سے یہ حقیری کاوش پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ سب مرحومین کے لیے دعائے مغفرت فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ غفور ورحیم اپنے حبیب پاک، صاحب لولاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین پاک کے صدقے مرحومین کو جنت الفردوس کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز فرمائے اور ان کی آخری آرام گاہوں کو جنت الفردوس کے باغات بنائے اور آخر میں بندۂ گنہگار، سیاہ کار کے لیے خصوصی دعائے خیر فرمائیں کہ آپ کی نیک اور پرخلوص دعاؤں کے طفیل آخرت بالخیر ہو جائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

دعاؤں کا طلبگار

احقر العباد

چوہدری محمد رحمت علی

غزالی ہاؤس، قاضی سٹریٹ چوہان روڈ اسلام پورہ لاہور

www.waseemziyai.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَہُ الْبَیَان
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانَ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اَمَّا بَعْدُ:

تمام عظمتیں اور تعریفیں اسی کو سزاوار ہیں جس قادر مطلق اور خالق کائنات نے انسان کو عدم سے وجود میں لا کر اسے اشرف المخلوقات بنایا۔ علوم وعرفان کا سلطان بنا کر اپنی نیابت وخلافت کا تاج اس کے سر پر رکھا۔ پھر انسانیت کی تعلیم وتربیت اور راہنمائی کے لیے سلسلۂ نبوت قائم۔ فرمایا تا کہ انبیاء علیہم السلام کی پاکیزہ اور پیاری زندگی بنی نوع انسان کے لیے مشعل راہ اور شمع ہدایت بن سکے۔ انسانیت کی ابدی، دائمی، عالمگیر، جامع اور مکمل راہنمائی کے لیے سب سے آخر میں عرب کی سرزمین سے ایک ایسا سراج منیر چمکا جس کے انوار وتجلیات سے پورا عالم منور ومعمور ہوا۔ رب العالمین نے ایک امی کو اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کا تاج پہنا کر وحی ربانی کا ترجمان، علوم آسمانی کا نگہبان بنایا۔ علم وعرفان کا امین ٹھہرایا اور معلم کائنات کا اعزاز بخشا۔ اس کے درس کا آغاز اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ سے ہوا اور اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ کی بشارت عظمیٰ پر وادیٔ عرفات میں اختتام پذیر ہوا۔

یہ جلوہ گاہ اسی رب العالمین اور خالق کائنات کی جلوہ گاہ ہے۔ یہ حسن وجمال، فیض وکمال، قدرت واختیار غرضیکہ ہر شے اور ہر چیز کا وہی مالک ومختار ہے۔ مخلوقات میں جس کسی کو جو بھی فضل وکمال، قدرت وتصرف حاصل ہے وہ اسی کی عطا ہی سے ہے۔ اس کی مشیّت کے خلاف بڑی سے بڑی شخصیت بھی ایک تنکا اِدھر سے اُدھر نہیں کر سکتی۔

تصویر کی تعریف دراصل مصور کی تعریف ہے۔ عالم امکان کی کسی بھی چیز کی تعریف کیجئے تعریف تو خالق دو جہاں ہی کی قرار پائے گی مگر اس خلوص میں بھی ہمارے رسول محترم، نبی مکرم آسمان نبوت کے نیر اعظم، ذات وصفات خداوندی کے مظہر اتم، محبوب دو جہاں، قاسم علم وعرفان، ماضی ظلم وطغیاں، راحت قلوب عاشقاں، سرور کشور رسالت، رونق منبر نبوت، چشمۂ علم وحکمت، نازشِ مسند امامت، غنچۂ رازِ وحدت، جوہر فرد عزت، ختم دور رسالت، شمع بزم ہدایت، مخزن اسرار ربانی، مرکز نور رحمانی، مصور فیوض یزدانی، قاسم برکاتِ صمدانی، سید المرسلین، خاتم النبیین، رحمتہ للعالمین، شفیع المذنبین، سید عالم، نور مجسم، ہادی سبل، ختم الرسل محمد

www.waseemziyai.com

مصطفیٰ احمد مجتبیٰ علیہ الخیر والثناء کی عظمت وشان کی کیفیت یہ ہے کہ

جس کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے ہیں حسن و جمال
اے حسین تیری ادا اس کو پسند آئی ہے

کائنات کا افتتاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے نورِ پاک سے ہوا۔ یہ نور نہ ہوتا تو چمن و دہر میں مہر و انجم کی ضیاء ہوتی نہ بہاروں کی شمیم جانفزا' نہ کلیوں کا تبسم ہوتا نہ غنچوں کی چٹک' نہ پھولوں کی مہک' نہ ہواؤں کی دل افروزی' نہ بلبل کا ترنم' نہ گل خنداں کی بہار دلکشا' مختصر یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو نہ ہم ہوتے اور نہ آپ۔

نہ شمع جلتی نہ پھول کھلتے نہ دن نکلتا نہ رات ہوتی
جو یہ نہ ہوتے تو کچھ نہ ہوتا وجود کون و مکاں نہ ہوتا

اللہ تعالیٰ نے جہاں کا افتتاح اور بشریت کی ابتدا اور سلسلۂ نبوت و رسالت کا آغاز صبح اول کے نور یقین اور شام ابد کے ماہ مبین خاتم الانبیاء علیہ الخیر والثناء ہی کی ذات ستودہ سے فرمایا۔

یہ عالم ہست و بود ہوتا نہ زندگی کا وجود ہوتا
جہاں کی تخلیق ہی نہ ہوتی جو حاصل دو جہاں نہ ہوتا

عظمت وجود سیّد سرور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمانا مقصود نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ اپنا رب ہونا بھی ظاہر نہ فرماتا چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی' قیوم ربانی' شیخ سرہندی قدس سرہ الربانی رحمۃ اللہ علیہ نے مکتوبات میں حدیث قدسی درج کی ہے:

لَوْلَاكَ لَمَا اَظْهَرْتُ الرَّبُوْبِيَّةَ

''اگر تمہیں پیدا فرمانا منظور نہ ہوتا تو ہم اپنا رب ہونا بھی ظاہر نہ فرماتے۔''

یعنی تیرے سر کے سوا سجتا بھی کہاں لولاک کا تاج بھلا
اے صل علیٰ یہ شان تری اے صاحب تخت و تاج نبی

اور بے شمار' لاتعداد درود و سلام اس آقا و مولیٰ' بے سہاروں کے سہارا' بے آسروں کے آسرا' حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جنہوں نے ہر موقع و محل پر یہاں تک کہ قبر انور میں بھی ہم گنہگاروں' سیاہ کاروں کو نہ بھلایا اور ہماری بخشش و مغفرت کی دعائیں فرمائیں۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

www.waseemziyai.com

مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجاء ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

بندۂ گنہگار امیدوار رحمت پروردگار محمد رحمت علی چوہدری عرض گزار ہے کہ عمر عزیز کا ایک طویل عرصہ انجینئرنگ کی تعلیم و تعلم میں گزرا اور دنیاوی علوم وفنون سے ہزاروں قندیلیں روشن کیں۔ ساتھ ساتھ ہر لمحہ اپنے بچوں کی اعلیٰ تعلیم و تربیت، سیرت وکردار سازی اور دینی و دنیاوی ترقی و کامیابی کے لیے مصروفِ عمل رہا اور الحمدللہ سب زندگی کی راہوں پر کامیاب و کامران و شاد و فرحان ہیں۔ پھر برسوں کی دعائیں بَر آئیں اور حرمین شریفین کی حاضری کی سعادت حاصل کرنے بندۂ گنہگار اپنے اعمالوں کی گٹھڑی اٹھائے رب غفور و رحیم کی بارگاہِ ایزدی میں حاضر ہوا اور اس خدائے ذوالجلال، رحمٰن و رحیم کی بے پناہ رحمت سے پھر دو سال بعد دل کی تڑپ اسی در بخشش پر لے گئی اور آئندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ مصمم ارادہ ہے اور اللہ تعالیٰ رب العالمین سے قوی امید ہے کہ اس کی صفت رحمٰن و رحیم ضرور سچی آرزو پوری فرمائے گا۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔ 75 سال کی عمر میں اچانک ایک دن رحمت خداوندی جوش میں آئی، بخت بیدار ہوا، روح تڑپی، چلائی اور گویا ہوئی کہ جسم فانی کے ساتھ میری بھی کوئی حیثیت، قدر و قیمت اور قدر و منزلت ہے، میری تسکین و راحت، تسلی و تشفی اور حیات کے لیے بھی کسی غذا کی ضرورت ہے اور میری غذا ہے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، خوشنودیٔ خدا اور رضائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، اس لیے میری طرف بھی تھوڑا سا دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ دل کی آواز اور روح کی تڑپ کے پیچھے پیچھے عزم صمیم کے ساتھ کلام الٰہی (قرآن مجید) پڑھنے بلکہ سمجھنے کی خاطر کسی عالم باعمل اور عارف باللہ کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا۔

ہم اپنی زندگی میں ہزاروں نہیں لاکھوں افراد سے ملتے ہیں لیکن کچھ شخصیات کی ملاقات کے خوشگوار اثرات دل و دماغ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ثبت ہو جاتے ہیں۔ میری مراد جناب حافظ محمد عبدالغفور گولڑوی، بندیالوی رحمت برکاتھم العالیہ کی ذات بابرکات سے ہے جو ایسی ہی ایک شخصیت ہیں۔

آپ ایک بہترین معلم اور مربی ہیں۔ آپ کی عمر عزیز کا ایک طویل عرصہ علم دین کا نور بانٹنے میں گزرا ہے۔ آپ پیکر خلوص، چشمۂ شفقت و محبت اور ایثار ہیں۔ آپ سادہ طبیعت، سادہ گفتگو، سادہ لباس گویا آپ سادگی اور بس سادگی ہی ہیں۔ چنانچہ اپنی ہی عمر کے تین مفتی اور تہجد گزار نمازیوں کو جن میں جناب محمد بشیر صاحب سابق لائبریرین امریکن لائبریری، جناب محمد زبیر صاحب مرحوم جو بہت ہی عابد و زاہد اور سعودی عرب میں کئی سال رہ چکے تھے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، آمین ثم آمین

www.waseemziyai.com

اور جناب غلام محمد مرزا پرویز صاحب جو مسجد کی انتظامیہ میں سیکرٹری ہیں کو ساتھ لے کر جناب حافظ محمد عبدالغفور صاحب سے گزارش ہے کہ وہ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا دیں بلکہ سمجھا دیں تو آپ نے فوراً قرآن کریم منگوا کر ترجمہ شروع کروا دیا جیسے پہلے ہی عرصہ سے دل میں آرزو لیے بیٹھے تھے۔ یہ خوش نصیب حضرات ترجمہ مکمل کر چکے ہیں اور اس قافلہ میں اور بہت سے حضرات شامل ہو چکے ہیں اور یہ سلسلہ ماشاء اللہ جاری وساری ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ رب رحمٰن ورحیم کے حضور سجدۂ شکر بجالایا کہ برسوں کی تمنا بر آئی۔

شکر اس کی نعمتوں کا کریں کس زباں سے ہم
یہ چاہیں بھی تو لائیں گے طاقت کہاں سے

دوران تعلیم جناب حافظ صاحب اکثر وبیشتر قرآن کریم کو اس کی اپنی زبان میں سمجھنے کے لیے صرف ونحو کی اہمیت پر بے حد زور دیتے اور فرماتے:

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْھَا

(صرف علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے)۔

صرف ونحو قرآن مجید کی فہم کے لیے ایک لازمی چیز ہے، علم حدیث کی معرفت کے لیے ایک مفید آلہ، مبتدی کے لیے لازم اور منتہی کے لیے محافظ اور اور متوسط کے لیے معین ہے۔

دو ماہ بعد ہی میری خوش قسمتی سمجھئے کہ اچانک 5 طلباء درسِ نظامی کے اپنے کسی امتحان کی تیاری کے لیے جناب حافظ صاحب کے پاس آ گئے۔ جناب حافظ صاحب نے انہیں یکدم ۱-صرف کی علم الصیغہ، ۲-نحو کی نحو میر، ۳-حدیث پاک کی مشکوٰۃ شریف، ۴-قرآن پاک کی تفسیر جلالین، ۵-فقہ کی ہدایۃ شریف اور ۶-ترکیب کی شرح مأۃ عامل شروع کروا دیں اور مغرب تک سبق جاری رہتے۔ بندۂ عاجز بھی ان تمام اسباق میں شامل رہتا اور حتی المقدور استفادہ کرتا مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ ایسے ہی منظور تھا ''ہوتا ہے وہی جو منظور خدا ہوتا ہے'' کہ تقریباً 1½ ماہ بعد کمر نے مزید بیٹھنے سے معذرت کر لی اور ٹانگوں نے مسجد جانے سے معافی مانگ لی کیونکہ 40 سال پہلے ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہو چکا تھا جس کی وجہ سے معذور ومجبور ہو کر گھر بستر پر لیٹ گیا اور تقریباً 5 ماہ تک بستر سے نہ اٹھ سکا اور نہ ہی مسجد جا سکا اور نہ ہی سبق پڑھ سکا۔ اس دوران دل تڑپتا رہا، احساس اکساتا رہا اور رفیقۂ حیات نے دلجوئی کی، تسلی وتشفی دی، حوصلہ بندھایا اور بچوں سے کہا کہ اپنے ابو جان کو مسجد گاڑی پر لے جا کر کم از کم نماز پڑھوانی شروع کریں تا کہ یہ آہستہ آہستہ اُٹھ سکیں۔ بچوں نے بڑی محنت، جانفشانی اور قربانی دے کر اس فرض کو بطریق احسن نبھایا اور اس طرح پھر مسجد سے رشتہ جوڑ دیا۔ درس نظامی کے طلباء تو جا چکے تھے مگر قربان جاؤں اپنی زندگی کے محسن اعظم، مشفق عظیم، راہنمائے علم دین، پیار ومحبت

www.waseemziyai.com

کے عمیق سمندر، جسم و روح کے آفتاب جناب حافظ محمد عبدالغفور صاحب کے جنہوں نے نہ صرف پیار و شفقت سے گلے لگایا بلکہ یہاں تک فرمایا کہ جس وقت چاہو آجایا کرو۔ صبح و شام کی کوئی قید نہیں بلکہ یہاں تک کہ اپنے برخوردار نور چشم محمد عبدالقدوس کی ڈیوٹی لگا دی کہ وہ مجھے گھر سے مسجد اور مسجد سے گھر چھوڑ کر آیا کرے۔ اس پر میں اس برخوردار کا تا عمر قرض خواہ ہوں اور تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے دین و دنیا کی کامیابیاں عطا فرمائے۔ مگر بوجہ معذوری و مجبوری یہ سلسلہ بھی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکا اور سلسلہ کئی دفعہ جڑا اور منقطع ہوا۔

اللہ رحمٰن و رحیم کو جب اپنے کسی بندے پر رحم اور ترس آتا ہے تو اس پر اپنی رحمت کا نزول کر دیتا ہے۔ اور خود بخود اس کے ذرائع پیدا فرما دیتا ہے۔ ہوا یوں کہ ایک جمعۃ المبارک کو خوش قسمتی سے شیخ الحدیث والتفسیر مسند تدریس کے تاجدار، میدان تحقیق و تصنیف کے شاہسوار، محسن اہل سنت، شرف ملت جناب محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لے آئے۔

آپ کو دیکھتے ہی بقول شخصے

؎ انوکھی وضع ہے سارے زمانے سے نرالے ہیں
یہ عاشق کونسی بستی کے یارب رہنے والے ہیں

اور بقول میر تقی میر

؎ مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

بعد نماز جمعہ ملاقات کا شرف حاصل ہوا تو مارے شرم سے پانی پانی ہو گیا کہ کہاں شرف العلماء اور کہاں تو بغیر داڑھی بے علم جاہل مطلق۔ دل ہی دل میں خداوند تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کی اور عہد کیا کہ آئندہ داڑھی رکھ کر ہی حاضر خدمت ہوں گا کیونکہ

خدا تو ملتا ہے انسان ہی نہیں ملتا
یہ چیز وہ ہے جو دیکھی کہیں کہیں میں نے

اگلے جمعۃ المبارک کو جب حاضر خدمت ہوا تو داڑھی چہرہ پر سج چکی تھی اور دبی دبی زبان میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں دست حق پرست پر بیعت کی سعادت حاصل کرنا چاہی مگر آپ خاموش رہے۔

اس سے اگلے جمعۃ المبارک کو بے حد اصرار اور جناب حافظ محمد عبدالغفور صاحب کی سفارش پر گنہگار ہاتھ کو دست مبارک میں تھام لیا اور ہاتھ تھامتے ہی حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا شعر یاد آ گیا۔

www.waseemziyai.com

مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
جو ہو ذوق یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

جوں جوں صحبت سے فیض یاب ہوتا گیا آپ کی حیات طیبہ کے زریں باب کھلتے چلے گئے۔

آج اس صاحب کردار کی باتیں ہوں گی
ان کی گفتار' ان کی رفتار کی باتیں ہوں گی
جو جلاتا تھا اندھیروں میں چراغ
آج اس روشنی کے مینار کی باتیں ہوں گی

آپ کی تصانیف کا مطالعہ کیا تو پتہ چلا کہ آپ علم و ادب' خلوص و سادگی' متانت و سنجیدگی' ایثار و وقار' شفقت و محبت' حق گوئی و بے باکی' ذہانت و فطانت' حسن اخلاق و حسن گفتار و کردار جیسی عظیم الشان صفات کو اگر ایک لڑی میں پرویا جائے تو شیخ طریقت حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمتہ اللہ علیہ کی ذات گرامی تشکیل پاتی ہے جو مشائخ کے لیے سراپا ادب و نیاز' علماء کے لیے پیکر ایثار و مروت اور طلباء اور عوام الناس کے لیے محبت و شفقت کا سائبان تھے۔

سراج العارفین' شہباز طریقت حضرت محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت محتاج بیان نہیں۔ آپ کا شمار عرصہ حاضر کی ان نابغہ روزگار اور نادرالوجود علمی و روحانی شخصیات میں ہوتا تھا جن پر بجا طور پر کہا جا سکتا ہے۔

نگاہ بلند' سخن دل نواز' جہاں پر سوز
یہی ہے رخت سفر میرِ کارواں کے لیے

قدرت نے آپ کی ذات ستودہ صفات میں گوناگوں خوبیاں ودیعت فرمائی تھیں۔ بلاشبہ آپ شریعت کے عالم بھی تھے اور طریقت کے حامل بھی' سنت کے عامل بھی تھے اور شیخ کامل بھی' عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھے اور مجاہد فی سبیل اللہ بھی' مایہ ناز ادیب بھی تھے اور بلند پایہ محقق بھی' کتاب و سنت کے محافظ بھی تھے اور شرک و بدعت کے دشمن بھی' مرد فقیر بھی تھے اور روشن ضمیر بھی' الغرض آپ حسن سورت اور حسن سیرت کا حسین امتزاج تھے۔

تواضع کی عادت سیکھ لو صراحی سے
فیض عام بھی جاری ہے اور جھکی جاتی ہے گردن بھی

آپ نے اس پیرانہ سالی اور انتہائی مہلک' اذیت ناک' تکلیف دہ کینسر جیسے موذی مرض کے انتہائی غلبہ کے باوجود زہد و تقویٰ' رشد و ہدایت اور تحریر و تصنیف کا سلسلہ جاری رکھا اور آخری ایام تک قرآن پاک کا اردو ترجمہ تحریر فرماتے رہے اور اس دار

www.waseemziyai.com

فانی سے رخصت ہونے تک اسے بفضل اللہ تعالیٰ مکمل کرلیا۔آپ 18 شعبان المعظم 1429ھ بمطابق یکم ستمبر 2007ء کو اپنے مالک حقیقی کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔اس طرح علم وعرفان کا سورج دورافق میں چھپ گیا۔کتنی صدیوں تک اب لوگ سحر کوترسیں گے۔اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ پراحسان دانش کا یہ شعرقدرصادق آتا ہے۔

؎ دانش میں خوفِ مرگ سے مطلق ہوں بے نیاز
میں جانتا ہوں موت ہے سنت حضورؐ کی

آپ کے انتقال سے اہل محبت نے تو یوں محبوب کیا کہ گویا وہ یتیمی کا شکار ہوگئے ہیں۔اللہ تعالیٰ غفورورحیم آپ کی خدمات کوقبول فرمائے اور جنت الفردوس میں حضور پرنورسید المرسلین رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب نصیب فرمائے۔آمین ثم آمین

چنانچہ اپنے پیرومرشد عاشق رسول حضرت محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ کی حیات طیبہ کے زریں اصول،علم وعمل، استقامت واستقلال،ہمت وجواں مردی،مصمم ارادہ،ہمالیہ سے مضبوط ہمت وحوصلہ اورفولاد سے سخت اورناقابل شکست قوتِ ارادی کومشعل راہ بناتے ہوئے نئے سرے سے کمرہمت باندھی اورنئی لگن،نئے ولولہ،نئے جوش اور جذبہ سے پڑھنا شروع کر دیا اور جناب استادمکرم حافظ محمد عبدالغفور گولڑوی سے گزارش کی کہ پہلے صرف شرح مأۃ عامل اکیلی پڑھادیں کیونکہ اس میں ترکیب کے علاوہ صرف ونحو کا اعادہ بھی ہے لہٰذا آپ نے گزارش منظور فرماتے ہوئے اکیلی شرح مأۃ عامل پڑھانا شروع کر دی۔

اس پراللہ تعالیٰ کا جل شانہٗ کا جس قدرشکرادا کروں کم ہے۔اگرمیری زندگی ہو ہزار برس اور ہر برس کے دن ہوں پچاس ہزاراوراس کا ہرلمحہ،ہرسانس اوردل کی ہردھڑکن پراللہ رب العالمین کاشکرادا کروں تو ہرگز ہرگز ادا نہ کرسکوں۔اس بات پر کہ اس رحمٰن ورحیم قدرتوں والے اللہ کریم نے مجھ کم علم ناکارہ معذور ومجبور،بیمارولاچاراور بے بس کواس عظیم اورمقدس کام کے لیے نہ صرف منتخب فرمایا بلکہ اس کی تکمیل کی ہمت بھی عطا کی۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
وَ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

؎ جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہ تھی
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو کوئی ایسی بات نہیں

راقم نہ تو کوئی جید علم ہے،نہ مستند مدرس اورنہ ہی کسی مستند مدرسہ کا ہمہ وقت باقاعدہ طالب علم،میرا تو اس میں کوئی کمال نہیں

www.waseemziyai.com

یہ تو صرف میرے استادمحترم کی شفقت پروری اور آپ کی صلاحیت علمی کہ آج یہ اسباق جن کو صرف اپنی ذات تک سمجھنے کی خاطر صفحۂ قرطاس پر لایا اور یہ قطعاً معلوم نہ تھا کہ کوئی دوسرا بھی ان سے استفادہ کر سکے گا مگر پھر اپنی کم علمی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ میرے جیسے کم صلاحیت طلباء شاید ان نوٹس سے فائدہ اٹھا سکیں' ان میں یقیناً املاء کی غلطیاں بھی ہوں گی اور صرف ونحو کی تو لازماً بے شمار خامیاں نظر آئیں گی مگر چونکہ ان سے صرف اور صرف کم استعداد طلباء کو آسانی مہیا کرنا مقصود ہے جس طرح ایک طالب علم دوسرے طالب علم سے استفادہ کرتا ہے حالانکہ پہلا طالب علم بھی اس پر کوئی سند نہیں رکھتا اسی طرح میرے یہ کلاس نوٹس بھی کوئی سند تو نہیں رکھتے مگر ان میں میرے استادگرامی قدر کی محنت شاقہ اور محبت وایثار شامل ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ سے امید واثق ہے کہ یقیناً مبتدی طلباء کے لیے ممد ومعاون ثابت ہوں گے۔

جب یہ نوٹس تیار ہو گئے اور بچوں نے یکجا دیکھے تو ہر ایک نے نہ صرف انہیں چھپوانے پر اصرار کیا بلکہ اپنے لیے باعث سعادت اور صد افتخار سمجھا مگر اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت کسی اور ہی کے حصہ میں لکھی ہوئی تھی۔ جب بندہ ناچیز نے ان نوٹس کو لے کر اپنے استادمحترم جناب حافظ محمد عبدالغفور گولڑوی بندیالوی دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے مشورہ لینا چاہا کہ آیا یہ نوٹس اس قابل ہیں بھی کہ ان کو زیور طباعت سے آراستہ کیا جائے کیونکہ آپ کو بھی اس طرح یکجا ہونے کی خبر نہ تھی۔ آپ نے یکجا دیکھ کر خوش ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور شاباش دی۔ ابھی مشورہ جاری ہی تھا کہ اچانک اسی لمحہ جناب علامہ غلام حسن قادری صاحب مفتی حزب الاحناف تشریف لے آئے جو کہ کئی دینی کتب کے مصنف ہیں۔ جناب حافظ صاحب نے جناب مفتی صاحب کو نوٹس دکھا کر مشورہ چاہا۔ جناب مفتی صاحب نے نوٹس کو اچھی طرح جانچا' پرکھا اور جگہ جگہ سے پڑھا بھی اور فرمایا کہ یہ سعادت اگر مجھے سونپ دی جائے تو میں بطریق احسن یہ سعادت سرانجام دے سکتا ہوں لہٰذا اپنے استادمحترم کے فرمان پر اسی وقت اس کا مسودہ حضرت مفتی غلام حسن قادری صاحب کی نذر کر دیا جنہوں نے اس کتاب کی طباعت کا ذمہ اکبر بک سیلرز کے مالک محمد اکبر قادری کو سونپا اور جنہوں نے طباعت کے تمام مراحل کو بڑی محنت سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا وعدہ کیا مگر اس شرط پر کہ

اس کتاب کا نام تیسیر العوامل شرح مأۃ عامل اور جدون کا نام چوہدری محمد رحمت علی اور مندرجہ ذیل پتہ برقرار رکھا جائے گا۔ یہی میری زندگی میں کمایا ہوا زادِراہ ہے۔ میری زندگی کا بہترین سرمایہ اور خداوند غفور ورحیم کے حضور پیش کرنے کے لیے حقیر نذرانہ ہے۔

اللہ تعالیٰ میری اس عاجزانہ کاوش کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے طفیل اپنی بارگاہ بے کس پناہ میں شرف قبولیت فرمائے اور راقم کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

نوٹ: سب سے آخر میں ایک دفعہ پھر اپنے استادمحترم جناب حافظ محمد عبدالغفور گولڑوی' بندیالوی صاحب کا دل کی اتھاہ

www.waseemziyai.com

گہرائیوں سے شکر گزار ہوں جن کی محنت شاقہ' خلوص و پیار' محبت و شفقت اور ایثار نے میری راہنمائی فرمائی اور اپنی رفیقۂ حیات اور بچوں کا بھی ممنون ہوں جن کی معاونت ہر لمحہ شامل حال رہی اور جن کے اصرار پر ان نوٹس کو طباعت کی شکل ملی اور سراپا سپاس ہوں اپنے تمام دوستوں بالخصوص جناب رفیق اختر صاحب اور جناب عبدالرؤف قریشی صاحب اور جناب ڈاکٹر عابد نظامی صاحب کا جن کی محبتوں اور دعاؤں سے یہ سب ممکن ہوا۔

اللہ تعالیٰ سب کو دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ آمین

فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالشُّکْر

احقر العباد

چوہدری محمد رحمت علی

غزالی ہاؤس' قاضی سٹریٹ چوہان روڈ اسلام پورہ لاہور

4 ربیع الاول بمطابق 6 مارچ 2009ء

www.waseemziyai.com

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان راندے ہوئے سے۔

ترکیب: اَعُوْذُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد۔

اَعُوْذُ: اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا: اس میں ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

بِاللّٰهِ: بِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ۔ اللّٰہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَعُوْذُ فعل کے۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الشَّيْطٰنِ: الف لام برائے تعریف۔

شَيْطٰنِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الرَّجِيْمِ: الف لام برائے تعریف۔

رَجِيْمِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح۔ معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ۔ مجرور بالکسر لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَعُوْذُ فعل کے۔

اَعُوْذُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً وانشائیہ معنیً ہوا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اَعُوْذُ: اصلی حرف ع۔ و۔ ذ۔

اصل میں عَوَذَ تھا۔ اس میں الف یعنی ہمزہ علامت مضارع ہے۔ اَنَا ضمیر اس میں مستتر ہے۔ اور اَنَا ضمیر فاعل ہے۔

www.waseemziyai.com

فاعل کی علامت یعنی اعراب ہمیشہ پیش (ضمہ) ہوتا ہے مضارع کا اعراب ہمیشہ ضمہ ہوتا ہے۔ اَنَا میں اعراب فتحہ ہے۔ اَنَا کا اعراب ضمہ تقدیری ہے۔

اور اَنَا خود ضمہ پر دلالت کرتا ہے اس لئے کہ ضمیر فاعل ہے۔

ضمیر مبنی ہوتی ہے اور ضمیر فاعل مبنی علی الضمہ ہوتی ہے۔

عَوَذَ ۔ یَعْوُذُ ۔ عَوْذًا ۔

لفظ اصل میں عَوَذَ ہے اور یہ اجوف واوی ہے اس لئے کہ اس کے عین کلمہ میں واؤ حرف علت آیا ہوا ہے اور جس کے حروف اصلیہ میں حرفِ علت ہو اور اگر حرفِ علت کلمہ کے ف کلمہ میں ہو تو اس کو مثال کہتے ہیں۔ اگر حرفِ علت عین کلمہ میں ہو تو اسے اجوف کہتے ہیں اور لام کلمہ میں ہو تو اسے ناقص کہتے ہیں۔

اور اگر کسی کلمہ میں دو حروف علت آجائیں تو اس کو لفیف مفروق اور لفیف مقرون کہتے ہیں۔

اور جس کلمہ میں دو حروف ایک جنس کے آجائیں تو اس کو ہفت اقسام میں مضاعف کہتے ہیں۔

قانون: اصل عَوَذَ ہی ہے اور اگر واؤ متحرک ہو اور ماقبل اس کا مفتوح ہو تو اس کو الف سے بدل دیتے ہیں۔ اس طرح عَوَذَ۔ عَاذَ بن گیا۔ چونکہ عَاذَ میں الف نہیں واؤ تھا اور واؤ کو الف سے بدل دیا تھا۔

یعنی عَاذَ یَعُوْذُ عَوْذًا (مصدر) جیسے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا۔

اَعُوْذُ میں اَنَا ضمیر پوشیدہ ہے۔ جس کا معنی مَیں ہے۔

فعل مضارع کے تین اعراب ہیں۔ رفع۔ نصب اور جزم۔

اس میں فعل مضارع باعتبار اقسام اعراب چار قسم ہے۔

فعل مضارع صحیح: صحیح مجرور از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید ثقیلہ و خفیفہ پھر اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ ہوتا ہے۔

صرفیوں کے نزدیک صحیح وہ اسم ہے یا وہ فعل ہے جس کے فاء۔ عین اور لام کلمہ میں نہ تو ہمزہ ہو اور نہ ہی حرف علت ہو اور نہ ہی دو حرف ایک جنس کے ہوں۔

مگر نحویوں کے نزدیک صحیح وہ اسم یا فعل ہے جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔

اَعُوْذُ: صرفیوں کے لحاظ سے تو صحیح نہیں ہے بلکہ اجوف واوی ہے اور نحویوں کے نزدیک صحیح ہے۔

اب نحویوں کے نزدیک صحیح ہوا۔ اب اعراب میں یہ معرب ہے۔ رفع اس کا ضمہ لفظی کے ساتھ آتا ہے۔ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ آتی ہے۔ یہاں پر مرفوع ہے ضمہ لفظ کے ساتھ یعنی اَعُوْذُ میں ذ (ذال) پر ضمہ ہے۔

اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم پوشیدہ ہے۔ اور ضمیریں مبنی ہوتی ہیں۔ انا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

مبنی وہ ہوتا ہے جس کا اعراب لفظوں میں نہیں آتا۔

ضمیریں مبنی ہیں اور مبنی الاصل نہیں بلکہ مشابہ مبنی الاصل ہیں جبکہ حروف جار مبنی الاصل ہیں۔

لفظ اَللّٰہِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

لفظ اللہ پر تینوں حرکتیں لفظوں میں آتی ہیں یعنی زبر۔پیش۔زیر۔اس کا موجودہ اعراب کسرہ ہے۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر اپنے مجرور اللہ سے مل کر ظرف لغو مُتَعَلِّقْ ہوا۔اَعُوْذُ فعل کا۔

اَعُوْذُ مُتَعَلَّقْ ہے اور "ب" مُتَعَلِّقْ ہے۔مُتَعَلَّقْ اسم مفعول کا صیغہ ہے اور مُتَعَلِّقْ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

تَعَلَّقَ یَتَعَلَّقُ تَعَلُّقًا فَھُوَ مُتَعَلِّقٌ وَ تُعَلِّقَ یَتَعَلَّقُ تَعَلُّقًا فَذَاكَ مُتَعَلَّقٌ ضمیر بارز (ظاہر) ضمیر مستتر (پوشیدہ)

ضمیر مستتر فعل ماضی کے ذیل کے صرف دو صیغوں میں مقدر ہوتی ہے یعنی مانی جاتی ہے۔مانے جانے کی وجہ یہ ہے کہ جب فعل کے ساتھ فاعلی ضمیر کا ہونا ضروری تھا اور مذکورہ صیغوں میں بظاہر کوئی فاعلی ضمیر نہیں ہے۔لازماً ماننا پڑا کہ ضمیر ان میں ضرور پوشیدہ ہے۔

(1) صیغہ واحد مذکر غائب جیسے ضَرَبَ (ھُوَ) مستتر۔

(2) صیغہ واحد مؤنث غائب جیسے ضَرَبَتْ (ھِیَ) مستتر۔

اور فعل مضارع میں ضمیر مستتر مندرجہ ذیل صیغوں میں آتی ہے۔

(1) یَضْرِبُ۔(ھُوَ)

(2) تَضْرِبُ۔(ھِیَ)

(3) اَضْرِبُ (اَنَا)

(4) نَضْرِبُ (نَحْنُ)

اَعُوْذُ :اصل میں اَعْوُذُ تھا اس کا وزن اَفْعُلُ جس طرح اَنْصُرُ کا وزن ہے۔

مادہ: ع۔و۔ذ

عَوَذَ یَعْوُذُ عَوْذًا۔

یَعْوُذُ سے اَعُوْذُ واحد متکلم کا صیغہ ہے۔

قانون: قاعدہ یہ ہے کہ اگر واؤ مضموم کا ماقبل ساکن ہو تو واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں اور واؤ کو ساکن کر دیتے ہیں کیونکہ ضمہ (واؤ) پر ثقیل ہوتا ہے۔

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

مِنْ :حرف جار ہے مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

الشَّیْطٰنِ :اَلشَّیْطَانِ میں ہمزہ وصلی ہے۔اس لئے گر گیا۔

اَلشَّیْطٰنِ میں پہلے لام کو شین (ش) کیا اور پھر ش کو ش میں ادغام کیا۔ادغام میں پہلا حرف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ اَلشَّیْطٰنِ میں پہلا ش ساکن ہے اور نون مِنْ کا ساکن ہے۔مِنْ کے نون (ن) کو حرکت فتحہ (زبر) دیدی تو مِنَ الشَّیْطٰنِ بن گیا اور اَلشَّیْطَانِ میں ن کے نیچے زیر من حرف جارہ کی وجہ سے ہے۔

شَیْطٰنِ کی ترکیب۔

شَیْطٰنِ یا تو شَطَنَ یَشْطِنُ سے ہے۔اس لحاظ سے شَطَنَ کا وزن فَعَلَ اور یَشْطِنُ کا (یَفْعِلُ ہوگا۔شَیْطٰنِ میں ش۔ط۔ن حرف اَصلی ہیں اور اس میں ''ی'' اور الف زائدہ ہیں۔

ف۔ع۔ل

ش ی ط ان۔اصلی حروف زائد حروف اصلی حروف ش-ط-ن زائد حروف ی اور الف

شَیْطَنَ کا وزن ہوگا فَیْعَالَ اور بعض کے نزدیک شَیْطٰنِ کا وزن ہے شَوَطَ یَشُوْطُ شَوْطًا شَوَطَ قَوَلَ کے وزن پر ہے۔

شَوَطَ :اس میں واؤ متحرک ہے اور ماقبل اس کا مفتوح ہے۔اس کو الف سے بدل دیا تو شَاطَ جیسے قَوَلَ سے قَالَ بنا ہے۔

یَشُوْطُ مضارع جیسے یَقُوْلُ یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔واؤ مضموم ماقبل اس کا ساکن ہے۔واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل ''ق'' کو دیدی اور واؤ کو ساکن کر دیا تو یَقُوْلُ بن گیا ہے۔اسی طرح یَشُوْطُ میں واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو یَشُوْطُ بن گیا۔

اس لحاظ سے شَیْطَانَ کا وزن فَعْلَانَ بنے گا تو بہ ہے صرفی لحاظ سے۔

نحوی لحاظ سے شَیْطٰنِ مفرد منصرف صحیح معرب تحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً بسبب حرف جار (مِنْ)

الرَّجِیْمِ : میں الف لام معرفہ بنانے کے لئے ہے اور رجیم صیغہ صفت مشبّہ برائے مبالغہ۔نحوی لحاظ سے مفرد منصرف۔صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً بسبب صفت۔چونکہ شَیْطٰنِ موصوف تھا اس لئے جو اعراب موصوف کا ہوتا ہے وہی صفت کا ہوتا ہے۔موصوف پر کسرہ تو حرف جار یعنی مِنْ کی وجہ سے تھا اور رَجِیْمِ کا کسرہ صفت ہونے کی وجہ سے ہے۔موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر مجرور ہوا۔جار یعنی مِنْ کا۔

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اَعُوْذُ کے۔

ظرف لغو وہ ہوتا ہے اگر مُتَعَلِّقْ لفظوں میں مذکور ہو تو مُتَعَلِّقْ کو لغو کہتے ہیں۔

اور اگر متعلق پوشیدہ ہو تو اس کو ظرف مُسْتَقَرْ کہتے ہیں۔

اَعُوْذُ فعل اپنے فاعل (اَنَا) اور مُتَعَلَّقْ (مِنْ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہوا۔

www.waseemziyai.com

اگر جملہ خبریہ دعا میں استعمال ہو تو معناً انشائیہ کہلاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

بِ : حرف جار ہے جو مصاحبت یا استعانت کے لئے استعمال ہوا ہے۔ اگر مصاحبت کے لئے ہو تو ترجمہ ہوگا شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ برکت حاصل کرتے ہوئے۔ اور اگر استعانت کے لئے ہو تو ترجمہ ہوگا اللہ کے نام کے ساتھ مدد حاصل کرتے ہوئے گویا اس کے معنی ہیں ساتھ، مدد کے ساتھ۔

اِسْم : نام۔ مادہ۔س۔م۔ و سے مشتق ہے۔ سَمَا یَسْمُوْ (باب نَصَرَ) سُمُوٌّ بمعنی بلند ہونا جیسے عربی میں کہتے ہیں (سَمَوْتُ اِلَیْهِ بَصَرِیْ)۔

میں نے اس کی طرف نظر اٹھائی۔ جب کسی کا نام لیا جاتا ہے تو اس کو گویا بلند و بالا کرتے ہیں تاکہ وہ آنکھوں میں بچ جائے۔

اسم کی جمع اَسماء ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا مادہ وِسْمٌ ہے جس کے معنی علامت کے ہیں اور واؤ ہمزہ سے بدل گئی ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ عربی زبان کا عام ضابطہ ہے کہ کسی لفظ کے مادہ کے اصلی حروف تصغیر میں ظاہر کر دیئے جاتے ہیں۔ اس قاعدہ کے موافق اگر اسم مادہ وِسْمٌ سے قرار دیا جائے تو اس کا اسم تصغیر وُسَیْمٌ اور جمع اَوْسَامٌ ہوگی۔ مگر ایسا نہیں ہے۔

بلکہ اسم کی تصغیر سُمَیٌّ اور جمع اَسْمَاءٌ ہے۔ جو قاعدہ کے موافق ہے۔ لہٰذا اِسْمٌ سُمُوٌّ سے مشتق ہے نہ کہ وِسْمٌ سے۔

بِسْمِ : میں اسم کا الف کثرت استعمال کے باعث ساقط ہو گیا ہے اور اس کے بدلے میں (ب) لمبی لکھی جاتی ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ میں ب کا تعلق فعل سے ہے یا اسم سے جو کہ ہر دو یہاں محذوف ہیں۔

قرآن مجید میں اس کا استعمال دونوں طرح آیا ہے۔

(1) متعلق اسم ہونے کی صورت میں عبارت کچھ یوں ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ اِبْتِدَائِی۔ اللہ کے نام سے میری ابتداء ہے۔

قرآن مجید میں اس کی مثال وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا (11-41) سوار ہو جاؤ کشتی میں اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اللہ کے نام سے اس کا ٹھہرنا ہے۔

(2) متعلق فعل کی صورت میں عبارت یوں ہوگی اَبْدَءُ ا بِسْمِ اللّٰهِ (میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں) قرآن مجید میں اس کی مثال:

قَالَ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔(96-1)

پڑھ اپنے رب کے نام سے۔

اَللّٰه : اللہ کا لفظ خداوند تعالیٰ کے لئے بطور اسم ذات آیا ہے۔ یہ صرف ذاتِ باری تعالیٰ پر ہی بولا جاتا ہے۔ باقی تمام صفات

www.waseemziyai.com

خداوندی اس کی طرف منسوب کی جاتی ہیں۔

نزول قرآن سے پہلے بھی اللہ کا لفظ خداوند تعالیٰ کے لئے بطور اسم ذات کے مستعمل تھا۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ : یہ دونوں نام رَحْمَۃٌ سے مشتق ہیں دونوں میں مبالغہ ہے۔ رحمٰن کے معنی میں رحیم کی نسبت زیادہ مبالغہ پایا جاتا ہے۔ اس میں رحیم کی نسبت ایک حرف زائد ہے۔ اور زِیَادَۃُ اللَّفْظِ تَدُلُّ عَلٰی زِیَادَۃِ الْمَعْنٰی۔ یعنی زیادہ حروف زیادہ معنی پر دلالت کرتے ہیں۔ رَحْمٰن کا لفظ اَللّٰہ کی طرح ذات باری تعالیٰ کے ساتھ مختص ہے۔

اس کی دلیل یہ آیہ شریفہ ہے۔

قُلِ ادْعُو اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔(17-11)

کہہ دو تم (خدا کو) اللہ کے نام سے پکارو یا رحمٰن کے نام سے۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔ بخلاف اس کے رحیم کا لفظ ماسوائے اللہ کے بھی مستعمل ہے۔

مثلاً رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ کہا گیا ہے۔

آیہ شریفہ ہے۔

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔(1-128)

لوگو تمہارے پاس تمہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں جو چیز تمہیں مضرت پہنچاتی ہے۔ انہیں بہت گراں گزرتی ہے۔ تمہاری (بھلائی) کے حریص ہیں۔ ایمان والوں کے حق میں تو بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

بعض لوگوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ دنیا میں رحمٰن اور آخرت میں رحیم ہے کہ دنیا میں مومن اور کافر سب اس کی رحمت سے متمتع ہوتے ہیں۔

اور آخرت میں رحمت سے فائدہ اٹھانے والے صرف مومن ہوں گے۔ اس بارے میں اور بھی بہت سے اقوال ہیں۔

گرامر کے لحاظ سے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

(1) یہ لفظ اللہ کی صفت ہیں۔ اس صورت میں ترجمہ ہوگا۔ اللہ کے نام سے جو کہ رحمٰن اور رحیم ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ کی ب کا تعلق اسم (محذوف) سے ہے یا فعل (محذوف) سے۔

اوّل الذکر کی صورت میں یہ جملہ اسمیہ ہوگا اور مؤخر الذکر کی صورت میں جملہ فعلیہ۔

ب.....حرف جار

اسم.....مضاف

اَللّٰہ.....مضاف الیہ موصوف

www.waseemziyai.com

اَلرَّحْمٰن.....صفت اول

اَلرَّحِيْم.....صفت ثانی صفت

موصوف صفت مل کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، مجرور جار مل کر متعلق فعل۔

اَبْدَأُ..... فعل محذوف اَنَا ضمیر فاعل مستتر در فعل محذوف پس فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وجوہ اعراب کے لحاظ سے اسم متمکن کی سولہ قسمیں:

(۱) مفرد منصرف صحیح - زَيْدٌ

(۲) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح - دَلْوٌ وَظَبْيٌ

(۳) جمع مکسّر منصرف - رِجَالٌ

ان تینوں کا اعراب معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ۔

(۴) جمع مؤنث سالم - مُسْلِمَاتٌ (اس کا اعراب معرب بحرکتین، رفعش بضمہ ونصب وجر بکسرہ لفظاً)

(۵) غیر منصرف عُمَرُ۔ (اس کا اعراب معرب بحرکتین، رفعش بضمہ ونصب وجر بفتحہ لفظاً)

(۶) اسمائے ستہ مکبرہ - اَبٌ - اَخٌ - حَمٌ - هَنٌ - فَمٌ - ذُوْمَالٍ

ان کا اعراب معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ)

(۷) مُثنّٰی جَاءَ رَجُلَانِ

(۸) كِلَا وكِلْتَا مضاف بمضمر - وَكِلَاهُمَا ملحق بمثنّٰی

(۹) اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ - وَاِثْنَانِ

ان تینوں کا اعراب معرب بحرفین - رفعش بالف ونصب وجرّ بیا ماقبل مفتوح

(۱۰) جمع مذکر سالم - جَاءَ مسلمون

(۱۱) اُولُوْ - وَاُولُوْ مَالٍ ملحق بجمع مذکر سالم

(۱۲) عِشْرُوْنَ قَاتِسْعُوْنَ - وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا

(ان تینوں کا اعراب - معرب بحرفین، رفعش بواؤ ماقبل مضموم ونصب وجرّ بیا ماقبل مکسور)

(۱۳) اسم مقصور - مُوْسٰى - اَلْعَصَا.....

(۱۴) غیر جمع مذکر سالم - مضاف بیائے متکلم - غلامی

(ان دونوں کا اعراب - معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ)

(۱۵) اسم منقوص - اَلْقَاضِيْ

www.waseemziyai.com

(اس کا اعراب-معرب بحرکتین تقدیراً ومنصوب بفتحہ لفظاً)

(۱۶) جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم۔

(اس کا اعراب-معرب بحرفین رفعش بواؤ تقدیراً ونصب وجرّ بیا لفظاً)

وجوہ اعراب کے اعتبار سے فعل مضارع کی چار قسمیں:

(۱) فعل مضارع صحیح مجرد از ضائر بارزہ ونون اناث ونون تاکید- هُوَ يَضْرِبُ - لَنْ يَضْرِبَ وَلَمْ يَضْرِبْ.

(اس کا اعراب (معرب بحرکتین ومجزوم بسکون)

(۲) مفرد معتل واوی ویائی-يَغْزُوْ - يَرْمِيْ

(اس کا اعراب رفعش بضمہ تقدیراً-نصب بفتحہ لفظاً وجزم بحذف آخر)

(۳) مفرد معتل الفی-يَرْضٰى

(اس کا اعراب-معرب بحرکتین تقدیراً وجزم بحذف آخر)

(۴) صحیح یا معتل با ضمائر بارزہ -يَضْرِبَانِ - يَضْرِبُوْنَ - تَضْرِبِيْنَ

(اس کا اعراب-رفعش با اثباتِ نون ونصب وجرّمش باسقاط نون)

معرب اور مبنی

معرب: معرب وہ کلمہ ہے جو عامل کا ہر دیا ہوا اعراب قبول کر لے۔ جیسے زَيْدٌ کہ یہ ہر ایک اعراب لے لیتا ہے۔

ناصب سے نصب۔ رافع سے رفع اور جارہ سے جر۔

مبنی: مبنی وہ کلمہ ہے جو عامل کا دیا ہوا اعراب قبول نہ کرے۔ جیسے هٰؤُلَاءِ کہ یہ کسی عامل کا اعراب قبول نہیں کرتا نہ رافع سے رفع لیتا ہے۔ نہ ناصب سے نصب لیتا ہے نہ جارہ سے جر جو کسرہ واضح نے پہلے دن سے اسے دے رکھا ہے اسی پر وہ قائم رہتا ہے۔ معرب زَيْدٌ. زَيْدًا. زَيْدٍ.

معرب: امثلہ جَاءَ زَيْدٌ. رَاَيْتُ زَيْدًا. مَرَرْتُ بِزَيْدٍ امثلہ مبنی۔ جَاءَ هٰؤُلَاءِ. رَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ. مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ. معرب کی دو قسمیں ہیں۔ (1) منصرف۔ (2) غیر منصرف۔

(منصرف) جس اسم معرب میں دو سبب منع صرف یا ان دو سبب کا قائم مقام ایک سبب منع صرف نہ پایا جائے اسے منصرف کہتے ہیں۔ غیر منصرف۔ جس اسم معرب میں کسرہ اور تنوین کو روک دینے والے دو سبب یا ان دو کا قائم مقام ایک ہی سبب پایا جائے اسے غیر منصرف کہتے ہیں۔ اسم منصرف پر تنوین اور ہر قسم کا اعراب آسکتا ہے اور اسم غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی باقی سب اعراب آسکتے ہیں۔ اور ان دونوں کے آنے سے نو منع اسباب صرف میں سے یہ دو سبب مانع ہوتے ہیں۔

www.waseemziyai.com

مگر جب لام تعریف غیر منصرف پر آجائے یا اسے کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف کر دیا جائے تو اس میں کسرہ کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے اور اسباب کی سببیت اسے کسرہ لینے سے منع نہیں کر سکتی۔ جیسے مَرَرْتُ بِالْاَحْمَدِ مَرَرْتُ بِمَسَاجِدِکُمْ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا۔

ماتن نے کلام الٰہی کی اتباع اور حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعمیل میں اپنی کتاب کو بِسْمِ اللّٰہِ سے شروع فرمایا۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَّمْ یُبْدَءْ فِیْہِ بَدَءَ یَبْدَءُ سے بِسْمِ اللّٰہِ فَھُوَ اَبْتَرْ۔

یعنی ہر وہ ذی شان کام جو بِسْمِ اللّٰہِ سے شروع نہ کیا جائے بے برکت رہتا ہے لیکن ایک دوسری حدیث پاک میں یہ الفاظ بھی ملتے ہیں کہ کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَّمْ یُبْدَءْ فِیْہِ بِحَمْدِ اللّٰہِ فَھُوَ اَقْطَعُ (یعنی ہر وہ ذی شان کام جو اللہ کی حمد سے شروع نہ کیا جائے بے برکت رہتا ہے) دونوں احادیث میں باہم تعارض نظر آتا ہے۔ اس کی دفع کی صورت یہ ہے کہ حدیث تسمیہ کو ابتدائے حقیقی پر اور حدیث تحمید کو اضافی یا عرفی پر محمول کیا جائے۔ یا دونوں کو ابتدائے عرفی پر محمول کیا جائے۔ اسم اس چیز کو کہتے ہیں جو اپنے مسمّٰی کو واضح اور روشن کر دے۔ اللہ ایسی ذات واجب الوجود کا علم جو تمام صفات کمالیہ کی جامع ہے۔ رحمٰن و رحیم بعض کے نزدیک دونوں کا معنی ''رحمت والا'' ہے۔ بعض ان میں معنوی لحاظ سے فرق کے قائل ہیں۔ چنانچہ زمخشری کے نزدیک رحمٰن میں عموم ہے کیونکہ اس کا معنی ہے دنیا و آخرت میں اور مومن و کافر انسان و حیوان سب پر مہربان جبکہ رحیم میں خصوص ہے کیونکہ اس کا مطلب ہے آخرت میں مومنین پر کرم نوازی فرمانے والا۔ نیز رحمٰن کا اطلاق ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کسی اور پر جائز نہیں جبکہ رحیم کا جائز ہے۔

الف لام کی قسمیں:

ال لام کی دو قسمیں ہیں۔ (1) اسمی۔ (2) حرفی۔

(1) الف لام اسمی وہ الف لام ہے جو اسم فاعل اور اسم مفعول پر داخل ہو کر اَلَّذِیْ کے معنی دیتا ہے اور اسم فاعل اور اسم مفعول سے معنی مصدری (حدثی) مراد لیا جائے۔ جیسے اَلنَّاصِرُ بمعنی اَلَّذِیْ نَصَرَ وہ ذات جس نے مدد کی اور اَلْمَنْصُوْرُ بمعنی اَلَّذِیْ نُصِرَ وہ ذات جس کی مدد کی گئی۔ سَاجِدٌ بمعنی ذات یعنی نام۔ نام ذات معین پر دلالت کرتا ہے۔

(2) الف لام حرفی جو الف لام اسمی کے علاوہ ہو یعنی جو اسم فاعل اور اسم مفعول بمعنی مصدری معنی (حدث) پر داخل نہ ہو۔

الف لام حرفی کی پھر دو قسمیں ہیں۔

(1) الف لام زائدہ۔ (2) اور الف لام غیر زائدہ۔ الف لام زائدہ وہ الف لام ہے جو اگر لفظوں سے گرا دیا جائے تو معنی میں کوئی فرق نہ پڑے جیسے اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنِ یعنی اگر اَلْحَسَنُ سے الف لام گرا دیا جائے اور صرف حسن کہا جائے تو معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس طرح الحسین سے الف لام گرا دیا جائے تو معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

www.waseemziyai.com

غیر زائدہ کی پھر چار قسمیں ہیں۔

(1) جنسی۔(2) استغراقی۔(3) عہد خارجی۔(4) عہد ذہنی۔

وجہ حصر۔ الف لام کے مدخول سے یا تو جنس مراد لی جائیگی یا جنس کے ضمن میں افراد مراد لئے جائیں گے۔ اگر افراد مراد لئے جائیں تو تمام افراد ہوں گے یا بعض۔ اگر تمام افراد مراد ہوں تو الف لام استغراقی کہتے ہیں۔ اگر جنس مراد ہو تو اسے جنسی کہتے ہیں۔ اگر بعض افراد مراد ہوں تو یا تو معین ہوں گے یا غیر معین۔ اگر معین ہوں تو اسے عہد خارجی اور اگر غیر معین ہوں تو اسے عہد ذہنی کہتے ہیں۔ الف لام جنسی سے مراد وہ الف لام ہے جس کے مدخول سے اس کی جنس (ماہیت) مراد ہو قطع نظر افراد کے۔ مثال اَلرَّجُلُ خَیْرٌ مِّنَ الْمَرْءَۃِ فِ۔ یعنی ماہیت رجل (جنس مرد عورت سے بہتر ہے یعنی یہ معنی نہیں کہ افراد رجل افراد عورت سے بہتر ہیں۔ الف لام استغراقی وہ الف لام ہے جس کے مدخول سے اس کے تمام افراد مراد ہوں۔ مثال قَوْلِہٖ تَعَالٰی: اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ یہاں پر الف لام استغراقی ہے یعنی انسان کے تمام افراد خسارے میں ہیں یہاں پر اَلْاِنْسَانَ میں الف لام استغراقی ہے۔ اس لئے کہ اگر اس کو استغراق کے لئے نہ لیا جائے گا تو استثناء صحیح نہ ہوگا نہ متصل نہ منقطع اس لئے کہ استثناء متصل میں مستثنیٰ کا مستثنیٰ منہ میں دخول یقینی ہوتا ہے اور منقطع میں مستثنیٰ کا مستثنیٰ منہ سے خروج یقینی۔ اور یہ دخول وخروج جبھی ہوسکتا ہے کہ مستثنیٰ منہ میں مدخول لام سے تمام افراد مراد ہوں۔ پس لامحالہ آیۃ مذکور میں بقرینہ استثناء لام استغراق کے لئے ہوگا اور اگر مدخول لام سے بعض افراد مراد ہوں تو یہ بھی دو حال سے خالی نہیں وہ بعض افراد خارج میں متعین ہوں گے یا نہیں اگر متعین ہیں تو الف لام عہد خارجی جیسے فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ میں کہ رسول سے مراد وہ رسول ہے جس کا ذکر آیت کا لَمَا سَبَقَ یعنی اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا میں ہے اور اگر افراد متعین نہیں تو الف لام عہد ذہنی کہلاتا ہے جیسے قَوْلِہٖ تَعَالٰی: اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّاْکُلَہُ الذِّئْبُ یہاں ذئب سے خارج میں کوئی فرد معین نہیں۔

(اَلرَّجُلُ خَیْرٌ مِّنَ الْمَرْءَۃِ)

اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّاْکُلَہُ الذِّئْبُ ۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۔ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۔ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۔

معہود ذہنی چونکہ نکرہ کے حکم میں ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کے ساتھ نکرہ کا سا معاملہ کیا جاتا ہے آیۃ مبارکہ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ میں اَلْاِنْسَانَ پر جو الف لام ہے وہ استغراقی ہے یعنی انسان کے تمام افراد خسارے میں ہیں اور اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ میں اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے بعض افراد کو خاص کرلیا گیا یعنی وہ خسارے میں نہیں ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے۔ اَلْاِنْسَانَ میں الف لام استغراقی ہے اس کی دلیل کیا ہے؟ جو لفظ اِلَّا سے بعض افراد کو خاص کیا گیا تو معلوم ہوا کہ پہلے جو انسان ہے اس کا الف لام استغراقی ہے۔ الف لام عہد خارجی وہ ہے جس کے مدخول سے بعض

www.waseemziyai.com

معین افراد مراد ہوں جیسے فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ۔الرسول پر جو الف لام ہے وہ عہد خارجی ہے یعنی فرعون نے کس رسول کی نافرمانی کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی۔الف لام عہد ذہنی وہ الف لام ہے جس کے مدخول سے بعض غیر معین افراد مراد ہوں جیسے حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے فرمایا:اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّاْکُلَهُ الذِّئْبُ اس سے غیر معین بھیڑیا مراد ہے۔

اسم فاعل، صفت مشبّہ۔صیغہ مبالغہ اور اسم تفضیل میں فرق

اسم فاعل اور صفت مشبہ میں زیادتی والا معنیٰ نہیں پایا جاتا جبکہ صیغہ مبالغہ اور اسم تفضیل میں زیادتی والا معنی پایا جاتا ہے۔ اسم فاعل اور صفت مشبہ جیسے عَالِمٌ جاننے والا اور عَلِیْمٌ بھی جاننے والا۔اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں فرق اسم مبالغہ میں زیادتی ہوتی ہے لیکن کسی دوسرے کے مقابلے میں نہیں ہوتی جبکہ اسم تفضیل میں زیادتی دوسرے کے مقابلے میں ہوتی ہے۔رَحْمٰن بہت زیادہ مہربان اور اَرْحَمَ دوسرے کی نسبت بہت زیادہ رحم کرنے والا۔زَیْدٌ اَرْحَمُ مِنْ عَمْرو۔زید عمرو کی نسبت بہت رحم کرنے والا جبکہ رحمان میں بہت رحم کرنیوالا۔اس میں دوسرے کا لحاظ نہیں۔اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق۔اسم فاعل میں جو صفت ہوتی ہے وہ عارضی ہوتی ہے جبکہ صفت مشبہ کی صفت عارضی نہیں ہوتی بلکہ مستقل ہوتی ہے۔اسم فاعل سے اس کی عارضی صفت اس سے جدا ہوسکتی ہے جبکہ صفت مشبہ کی صفت مستقل ہوتی ہے اور اس سے جدا نہیں ہوسکتی۔

قانون: اسم فاعل، صفت مشبہ، صیغہ مبالغہ اور اسم تفضیل میں ضمیر کا ہونا ضروری ہے اور جہاں ضمیر ہو اس کا مَرْجِعْ ہونا بھی ضروری ہے۔

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ کے بارے میں چند قوانین

قانون 1: ہر جار مجرور کو ترکیب میں ظرف کہتے ہیں۔ البتہ یہ مجازاً ظرف ہیں ظروف حقیقی نہیں۔

قانون 2: اگر ظرف کا متعلق مذکور ہو تو اس کو ظرف لغو کہتے ہیں اور اگر مذکور نہ ہو تو اس کو ظرف مُسْتَقَرْ کہتے ہیں۔

اور دوسرا لفظ (اسم) مضاف ہے اس لئے مضاف کے لئے قوانین یاد رکھیں۔

قانون 3: مضاف ہمیشہ اسم ہوتا ہے جس کا اعراب حسب عامل ہوتا ہے۔

قانون 4: مضاف الف لام اور تنوین اور قائم مقام تنوین سے ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور قائم مقام تنوین سے مراد نون تثنیہ اور نون جمع ہے۔

قانون 5: مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ تیسرا لفظ (اَللّٰهُ) ہے جس کے لئے قوانین یہ ہیں۔

قانون 6: لفظ (اَللّٰهُ) عَلَمْ ہے اور قانون یہ ہے کہ عَلَمْ موصوف تو واقع ہو سکتا ہے لیکن صفت ہرگز واقع نہیں ہو سکتا۔

قانون 7: لفظ (اَللّٰهُ) کا ہمزہ بوقت نداء حذف نہیں ہوتا اور باقی ہر جگہ حذف ہو جاتا ہے۔

قانون 8: مراتب تعریف میں اگرچہ مضمرات کو پہلا درجہ حاصل ہے اور اعلام کو دوسرا مگر لفظ (اَللّٰهُ) اَعْرَفُ الْمَعَارِفْ ہے اس لئے کہ ہر شیی کو تعیین وہیں سے حاصل ہوتی ہے۔

چوتھا لفظ اَلرَّحْمٰن ہے۔

قانون 9: لفظ (رَحْمٰن) کا اطلاق شرعاً غیر خدا پر ہرگز جائز نہیں ہے۔ البتہ لفظ (رَحِيْمٌ) کا اطلاق غیر خدا پر جائز ہے کیونکہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) کو قرآن مجید میں (رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ) فرمایا گیا ہے۔ (طحطاوی)

غیر منصرف کی علامت اور پہچان

یاد رکھیں غیر منصرف اسماء کی فقط دو قسمیں ہیں۔ باقی سب اسماء منصرف ہیں۔

پہلا قسم عَلَمْ:

اگر عَلَمْ ہو تو ان چھ میں سے کوئی ہو تو غیر منصرف ہوگا وہ چھ اسماء یہ ہیں:

www.waseemziyai.com

(1) مؤنث لفظی یا معنوی ہو جیسے طلحہ۔ زینب۔

(2) الف نون زائدتان ہو جیسے عثمان۔ عمران۔ سلیمان وغیرہ۔

(3) وزن فعل ہو جیسے اَحْمَدُ۔ یَشْکُرُ۔ تَغْلَبُ۔ نَرْجِسُ۔

(4) مرکب منع صرف ہو جیسے بَعْلَبَكُّ۔

(5) عجمہ ہو جیسے ابراہیم۔

(6) عدل ہو جیسے عمر۔ زفر۔

دوسرا قسم نکرہ:

اگر نکرہ ہو تو دیکھیں ان چھ اسموں میں سے کوئی اسم ہو تو غیر منصرف ہوگا ورنہ منصرف اور وہ چھ اسم یہ ہیں۔

(1) اَفْعَلُ صفتی ہو جیسے اَحْمَرُ۔

(2) فَعْلَانِ صفتی ہو جیسے سکران۔

(3) اسم عدد فعال یا مفعل کے وزن پر ہو جیسے ثُلٰثُ مَثْلَثُ۔

(4) الف مقصورہ تانیثی ہے جیسے حُبْلٰی۔

(5) الف ممدودہ زائد ہو جیسے حَمْرَاءُ۔

(6) جمع اقصیٰ ہو جیسے مساجد۔ مصابیح۔ ان کے علاوہ باقی سب اسماء منصرف ہوتے ہیں۔

قانون 10: غیر منصرف پر الف لام داخل ہو جائے یا اس کی اضافت ہو جائے تو اس غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین داخل ہو سکتی ہے۔ البتہ غیر منصرف منصرف بننے میں اختلاف ہے۔

پانچواں لفظ (الرحیم) ہے۔

قانون 11: ایک موصوف کی ایک سے زائد صفات ہو سکتی ہیں لیکن صفت کی صفت نہیں ہو سکتی اور ایک موصوف سے زیادہ موصوف نہیں ہو سکتے۔

قانون 12: صیغہ صفت جہاں بھی آجائے تو اس کی ترکیب یوں کی جائیگی۔ اس کو فاعل یا نائب فاعل سے ملا کر پھر اسے ماقبل سے جوڑا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ کہنا کہ الرحمٰن صفت اول ہے اور الرحیم صفت ثانی یہ بات درست نہیں ہے۔ بلکہ اس کو فاعل اور مفعول کے ساتھ جوڑ کر پھر ترکیب کی جائے گی۔ یہاں شرح میں البتہ ہم پہلی ترکیب کو تفصیل سے لائیں گے اور پھر اختصار کے لئے یوں ہی ترکیب کریں گے۔

نوٹ: اگر کبھی کسی عَلَمْ کے بعد صفت کا واقع ہونا عمل میں آجائے تو تین تراکیب کر لینا آپ کے لئے درست شمار کیا جائے گا۔

مثال: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

www.waseemziyai.com

(1) اس مقام پر ایک صورت یہ ہوگی کہ لفظ الرحمٰن کو خبر بنالیا جائے مبتدا محذوف کی جو کہ (ھو) ضمیر مرفوع منفصل ہے۔
اور اسی طرح (الرحیم) خبر مبتدا محذوف کی جو کہ (ھو) ہے۔
مبتداء وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(2) اس صفت پر نصب پڑھ کر اسے ایک ایسے فعل کا مفعول بہ بنالیا جائے جو کہ محذوف ہو مثال بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یہاں اعنی فعل محذوف اس میں انا ضمیر فاعل اور الرحمٰن، الرحیم باری باری اس فعل کے مفعول ہوں۔

(3) لفظ اللہ۔ اسم جلالت موصوف الرحمٰن صفت اول۔ الرحیم صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر ماقبل کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق مابعد فعل محذوف اَبْدَأُ کے اس میں اَنَا ضمیر فاعل، فعل وفاعل ومتعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

اگر صفات والقابات پہلے اور عَلَمْ بعد میں آجائے ترکیب کلام کی جوازی صورتیں دو ہونگی۔
عَلَمْ اپنی صفت یا لقب سے مل کر بدل الکل ہو اور صفت یا لقب کو مُبْدَلْ مِنْہُ کا نام دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ کی ترکیب میں جو تین مشہور احتمالات ہیں، ہم ان کو ذکر کر دیتے ہیں۔

پہلی ترکیب:

بِاسْمِ: (با) حرف جار لفظ اسم) مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔
اَللّٰہِ: لفظ (اللہ) مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔
اَلرَّحْمٰنِ: صیغہ صفت معتمد بر موصوف۔
صفت: یَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِہٖ۔ ضمیر در و مستتر معرب۔ ھُوَ
(ھُوَ) مرفوع محلاً فاعل۔
صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت اول۔
اَلرَّحِیْمِ: صیغہ صفت معتمد بر موصوف یَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِہٖ۔
صفت: ضمیر در و مستتر معربہ (ھُوَ) مرفوع محلاً فاعل۔
صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ثانی۔

پھر موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ (اسم) مضاف کے لئے اور مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہے مُسْتَعَانٌ یا مَفْعَلٌ کے اور یہ صیغہ صفت اسم مفعول معتمد بر مبتداء

www.waseemziyai.com

یَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلٍ ہے۔ضمیر درومستتر مرفوع محلاً نائب فاعل اور صیغہ صفت اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔جس کے لئے مبتداء مؤخر محذوف ہے جو کہ تصنیفی ہے یا (ابتدائی) پھر تصنیفی مرفوع بالضمہ تقدیراً مضاف۔یائے ضمیر مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

دوسری ترکیب:

بسم اللہ جار مجرور مل کر ظرف لغو یا ظرف مستقر متعلق اَقْرَاءُ یا اَشْرَعُ فعل مقدر کے اور اَقْرَءُ اور اَشْرَعُ فعل مضارع مرفوع لضمہ لفظاً ضمیر درومستتر معربہ (اَنَا) مرفوع محلاً فاعل اور فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

تیسری ترکیب:

بسم اللہ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق (مُتَبَرِّکًا) کے ہے۔اور مُتَبَرِّکًا صیغہ صفت معتمد بر ذوالحال ضمیر درومستتر معربہ (ھُوَ) مرفوع محلاً فاعل پھر صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ہے۔اَقْرَاءُ یا اَبْتَدَاءُ ضمیر سے جو کہ اَنَا ہے۔ اور ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہے اِقْرَاءُ فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فائدہ:ان تینوں تراکیب میں یہ جملہ لفظاً خبریہ ہے لیکن معناً انشائیہ ہے۔اب تینوں تراکیب کے مطابق ترجمہ الگ الگ ہوگا۔

ترجمہ نمبر 1:اللہ کے نام کی مدد کے ساتھ جو بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والا۔

میرا ابتداء کرنا یا تصنیف کرنا ہے۔

ترجمہ نمبر 2:ابتدا کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا۔

ترجمہ نمبر 3:ابتدا کرتا ہوں درالحالیکہ برکت حاصل کرنے والا ہوں اسم جلالت کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِ :(ب) حرف جار مبنی علی الکسر۔

اِسْمِ :(اسم) مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف۔

اَللّٰهِ :اسم جلالت مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الرَّحْمٰنِ :ال بمعنی الذی موصول۔

نوٹ:ال بمعنی الذی اسم فاعل اور اسم مفعول پر ہوتا ہے صیغہ مبالغہ اور صفت مشبّہ پر نہیں ہوتا۔

رحمٰن صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ یا مبالغہ اعتماد بر موصول۔

ھُوَ :ضمیر اس میں پوشیدہ راجع بسوئے اللہ تعالیٰ مرفوع محلاً اس کا فاعل رحمٰن صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر قائم مقام جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت اول۔

www.waseemziyai.com

اَلرَّحِیْمُ :الف لام(ال)بمعنی اَلَّذِیْ موصول۔رحیم مجرور بالکسر لفظاً صیغہ صفت مشبہ یا مبالغہ اعتماد بر موصول۔

ھُوَ :ضمیر اس میں پوشیدہ راجع بسوئے اللہ۔مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

رحیم صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر قائم مقام جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ثانی۔

لفظ اللہ (موصوف) اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم کا۔اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔

جار مجرور سے مل کر مفعول بہٖ غیر صریح فعل مصدر اَشْرَعُ کا۔

اَشْرَعُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مرفوع لفظاً۔

اَنَا :اَنَا ضمیر اس میں پوشیدہ مرفوع محلاً اس کا فاعل۔اَشْـــرَعُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ غیر صریح کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔(لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں)

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بہت رحم فرمانے والا

ترکیب (ب): حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اسم: مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔ لفظ اللہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے۔ جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔ الرحمٰن۔ الف لام برائے تعریف۔ رحمٰن مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور لفظاً۔ صیغہ واحد مذکر صفت مشبّہ۔ اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول۔

الرحمٰن کی ترکیب: الف لام برائے تعریف پہلے رحمٰن نکرہ تھا الف لام آنے سے معرفہ بن گیا۔ رحمٰن صیغہ مبالغہ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ۔ رحمٰن غیر منصرف تھا۔ الف لام کی وجہ سے منصرف ہوا مجرور بالکسر لفظاً۔ الرحمٰن میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اور اس کا مرجع لفظ اللہ ہے۔ رحمٰن اپنی ضمیر ھُوَ کے ساتھ مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول ہوگی لفظ اللہ کی۔

جملہ کی دو قسمیں۔ (1) اسمیہ۔ (2) فعلیہ۔

جملہ اسمیہ مبتداء اور خبر سے بنتا ہے اور جملہ فعلیہ فاعل اور فعل سے بنتا ہے۔

شبہ جملہ اسمیہ۔ جملہ اسمیہ تو نہیں ہوتا کیونکہ وہاں مبتداء خبر نہیں ہوتی لیکن اسے مشابہ جملہ ہونے کی وجہ سے شِبہ جملہ کہتے ہیں۔ اَلرَّحْمٰن جملہ اسمیہ تو نہیں شِبہ جملہ اسمیہ ہے۔ الرَّحیم اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور بالکسر لفظاً صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی۔ (اللہ) اسم جلالت موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف (اِسْم) کا۔ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق (اَشْرَعُ) فعل مقدر یا اَبْتَدِءُ کا۔

نوٹ: اَشْـــرَعُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے اَشْـــرَعُ فعل مضارع

www.waseemziyai.com

معلوم صیغہ واحد متکلم صحیح مجرد از ضمائر بارزہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع لفظاً (فعل) اَنَا ضمیر اس میں مستتر مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ اور معناً جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(جناب حافظ عبدالغفور صاحب گولڑوی بندیالوی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ترکیب: با حرف جار۔

اسم: اسم مفرد منصرف صحیح رفع ساتھ۔ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور لفظاً مضاف۔

اللّٰہ: اللہ۔ اسم مفرد منصرف صحیح رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور لفظاً موصوف۔

الرحمٰن: معرف باللام اسم مفرد منصرف صحیح رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور لفظاً صفت اول۔

اَلرَّحِيْمُ: معرف باللام اسم مفرد منصرف صحیح رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جر ساتھ کسرہ لفظی کے۔ مجرور لفظاً صفت ثانی ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور ہوا ہے جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق اَشْرَعُ فعل مجذوف کے۔ اَشْرَعُ فعل مضارع معلوم واحد متکلم صحیح مجرد از ضمائر بارزہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع لفظاً فعل۔

اَنَا: ضمیر در دو مستتر مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یا: (با) حرف جار

اسم: مضاف

اَللّٰہ: اسم جلالت موصوف

الف لام: برائے تعریف

رَحْمٰنْ: صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں۔

ھُوَ: ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف (رحمٰن) صفت شبہ اپنے فاعل سے۔ مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول۔

www.waseemziyai.com

الف لام :برائے تعریف

رحیم :صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں

هُوَ :(هُوَ)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔راجع بسوئے موصوف۔

(رحیم)صفت شبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ (اسم)

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا۔(اَبْتَدِئُ)فعل مضارع معروف صیغہ واحد۔

متکلم (اَنَا)ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل۔(اَبْتَدِئُ)فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ لفظاً

خبریہ معناً انشائیہ ہوا۔(بشیر الکامل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ:اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا

ترکیب:(با)حرف جار۔

(اسم)مضاف۔

(اللہ)اسم جلالت موصوف۔

الف لام برائے تعریف۔

رَحْمٰنْ :صیغہ واحد مذکر صفت شبہ اس میں۔

هُوَ :ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے (موصوف)اس کا فاعل۔

صفت شبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول۔

الف لام برائے تعریف۔

رَحِيْم :صیغہ واحد مذکر صفت شبہ اس میں

هُوَ :ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل۔

صفت شبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی۔

(اللہ)اسم جلالت موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر مضاف الیہ۔

(اسم)مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔حرف جار اپنے مجرور سے مل کر(اَبْتَدِئُ) فعل مقدّر کا ظرف مستقر

(اَبْتَدِئُ)صیغہ واحد متکلم۔

اَنَا :اس میں(انا)ضمیر مرفوع متصل مستتر۔

اس کا فاعل(اَبْتَدِئُ)فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ اور معنیً جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نَعْمَائِهِ الشَّامِلَةِ وَآلَائِهِ الْكَامِلَةِ ۔

قانون: لفظ الحمد کے لئے ضابطہ۔ متبداء کے لئے معرفہ یا نکرہ مخصصہ ہونا ضروری ہے۔

لفظ جلالت پر جو لام جارہ ہے اور ظرف بن رہا ہے اور للہ میں لام ظرف ہے جو۔

قانون: اگر ایک کلمہ اسم ہو اور دوسرا ظرف ہو تو اسم ہمیشہ مبتداء اور ظرف ہمیشہ خبر ہوگی۔

قانون: عَلٰى نَعْمَائِهِ دو جار مجرور کا ایک متعلق محذوف ہو تو پہلے جار مجرور کو ظرف مستقر اور دوسرے جار مجرور کو ظرف لغو کہا جائے گا۔ کیونکہ جب پہلے جار مجرور کا متعلق ظاہر کیا تو گویا وہ لفظوں میں مذکور ہو گیا لہٰذا دوسرا جار مجرور ظرف لغو ہو جائے گا۔

قانون: اگر کسی اسم کے بعد ضمیر آجائے تو وہ مضاف مضاف الیہ ہوتا ہے۔

قانون: نَعْمَاءِ اسم جمع ہے جمع نہیں اس لئے کہ جمع وہ ہوتی ہے جس کے لئے افراد ضروری ہوں جیسے جَاءَنِیْ رِجَالٌ کے معنی میں جَاءَنِیْ رَجُلٌ رَجُلٌ وَ رَجُلٌ ہے اور نَعْمَاءِ ایسا نہیں کہ اس میں نِعْمَةٌ نِعْمَةٌ کے معنی ملحوظ نہیں۔

قانون: اَلشَّامِلَةِ۔ اگر جمع مکسر کو بتاویل جماعۃ کر دیا جائے تو اس کی صفت واحد مؤنثہ آسکتی ہے جیسے نعمائِہٖ بتاویل جماعۃ موصوف اَنشاملہ واحدہ مؤنثہ اس کی صفت ہے۔

قانون: الائہ الکاملۃ۔ معطوف کی پہچان تو آسان ہے کیونکہ وہ حرف عطف کے بعد ہوتا ہے۔ البتہ معطوف علیہ کی پہچان ذرا مشکل ہے جس کے لئے قانون یہ ہے کہ اگر معطوف کو معطوف علیہ کی جگہ رکھ دیا جائے تو معنی میں کسی قسم کا فساد نہ آئے تو یہ عطف صحیح ہوگا۔ جیسے نعمائہ انشاملہ والائہ الکاملۃ۔

قانون: نعمائہ۔ اگر کسی اسم کے بعد ضمیر آجائے تو ان کا آپس میں مضاف مضاف الیہ والا تعلق ہوتا ہے۔

فائدہ: نعمائہ الشاملۃ۔ سے مراد خدا تعالیٰ کی وہ نعمتیں ہیں جو تمام مخلوق پر ہیں۔

الحمد للّٰہ علٰی نعمائِہٖ الشاملۃ وآلائہ الکاملۃ سے پہلے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان، رحمت والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نَعْمَائِهِ الشَّامِلَةِ وَآلَائِهِ الْكَامِلَةِ ۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کا حق ہیں۔ یا اللہ ہی کے لئے مخصوص ہیں۔ بر بنا ان احسانات کے جو کہ عام ہیں۔ (یعنی دنیوی نعمتیں) جن میں انسان، حیوان اور دیگر مخلوقات برابر کی شریک ہیں اور انسانوں میں نیک اور بد، مسلمان اور کافر (سب ہی ان سے فائدہ حاصل کرتے ہیں جیسے ہوا، پانی، زمین، آسمان، آگ، غلہ، پھل پھول، ترکاریاں وغیرہ وغیرہ) اور ان کے ان انعامات کی بنا پر جو کامل ہیں (یعنی وہ انعامات جو مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں اور وہ آخرت کے انعامات ہیں جو دنیاوی عمومی نعمتوں کے مقابلہ پر بدرجہا بہتر اور کامل ہیں)۔

تشریح: نَعْمَاءٌ اسم جمع ہے، نہ جمع۔ فرق یہ ہے کہ ''جمع'' تو اپنے مقررہ اوزان ہی پر آتی ہے اور اس میں حکم افراد پر ہوتا ہے۔ برخلاف ''اسم جمع'' کہ اس میں نہ مقررہ اوزان کی شرط ہے اور نہ ہر ہر فرد کا لحاظ۔

جَاءَ نِیْ رِجَالٌ اس کے معنی ہوں گے جَاءَ نِیْ رَجُلٌ وَ رَجُلٌ، وَ رَجُلٌ۔ لیکن نَعْمَآئِہٖ میں یہ معنی ملحوظ نہیں ہیں کہ نِعْمَةٌ، وَنِعْمَةٌ وَ نِعْمَةٌ وزن فِعْلَاءَ جمع کا وزن نہیں ہے۔ اَلَاءٍ فَ بروزن افعال۔ یہ جمع ہے اس کا مفرد اِلًّی۔ اِلًّی أَلًی اِلٰی بمعنی نعمت آتا ہے۔

ترکیب: اب ترکیب سنئے۔ الف لام استغراق کا یا جنس کا۔

فائدہ: جنس میں حکم صرف ماہیت پر ہوتا ہے افراد کا لحاظ نہیں ہوتا۔ بمعنی حقیقت حمد کسی فرد کی جانب سے ہو اور کسی وقت میں ہو اور کسی طرح پر ہو۔ اللہ کے لئے مخصوص ہے اور استغراق میں حکم افراد پر ہوتا ہے ترجمہ یوں کریں گے کہ ''تمام افراد حمد'' کے۔ حمد کے معنی ہیں کسی کی خوبیوں کا سراہنا بشرطیکہ وہ کمالات اور خوبیاں محمود کی اختیاری ہوں۔ غیر اختیاری خوبیوں کا اظہار حمد نہیں کہلاتا۔

الف لام: حرف تعریف مبنی علی السکون مبنی الاصل۔

حَمْدُ: مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب ابتداء۔

ابتداء ایک معنی ہے جو رفع دیتا ہے مبتداء اور خبر دونوں کو۔

اَلْحَمْدُ ..... مُبْتَدَاء

لِلّٰهِ: لام (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر مبنی الاصل (لِ) اگر ضمیر پر آئے تو مبنی ہوگا۔ بشرطیکہ ضمیر متکلم پر نہ ہو جب متکلم پر آئے گا تو

www.waseemziyai.com

مجرور ہوگا۔

اَللّٰہِ :اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً بسبب ماقبل حرف جار مجرور۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ مقدّر کے۔

عَلٰی :حرف جار مبنی الاصل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ

نَعْمَائِہٖ :نعماء اسم جمع چونکہ جمع کے اوزان پر نہیں اس لئے اسم جمع ہے۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً بسبب ماقبل حرف جار مضاف۔

ہٖ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر یا مبنی علی السکون اسم غیر متمکن مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً راجع بسوئے ''ذات جلالت'' مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔

اَلشَّامِلَۃِ : الف لام برائے تعریف بمعنی اَلَّتِیْ۔ شَامِلَۃِ۔صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از یافَعَلَ یَفْعِلُ۔ شَامِلَۃٌ بمعنی شَمَلَتْ۔

شَمَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔(ض)

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب اسم غیر متمکن مشابہ مبنی الاصل مبنی علی الفتح مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(موصول کا صلہ ہمیشہ جملہ ہوتا ہے اس لئے شَامِلَۃٌ کو شَمَلَتْ کے معنی میں کیا جاتا ہے۔

شَامِلَۃٌ اسم فاعل ھِیَ ضمیر اس میں فاعل راجع بسوئے نَعْمَآءِ۔

شَامِلَۃٌ (اسم فاعل) اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت نَعْمَآءِ کی۔

موصوف :نَعْمَائِہٖ اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی الاصل مبنی علی الفتح۔

الْآئِہٖ :(آلَاءٍ) جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ہٖ :ضمیر واحد مذکر غائب مجرور بالکسر لفظاً مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف۔

اَلْکَامِلَۃِ ۔

الف لام برائے تعریف۔

(کَامِلَۃِ) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

ھِیَ :ضمیر واحد مؤنث غائب مشابہ مبنی الاصل مبنی علی الفتح مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مجرور ہے جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہے ثَابِتٌ کے یا ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتٌ :ثَابِتَةٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هِيَ :ضمیر مستتر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ لفظاً خبریہ۔ معنیً انشائیہ ہوا۔

فائدہ: یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ حروف جارہ کے لئے متعلق کی ضرورت ہوتی ہے پھر اگر اس کا متعلق کلام میں مذکور ہو تو اس کو ''ظرف لغو'' کہیں گے یعنی بیکار کہ نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ۔ اور اگر اس کا متعلق (یعنی جار کا متعلق) یا ظرف کا عامل لفظوں میں مذکور نہیں بلکہ مقدّر ہو تو اس کو ظرف مستقر کہیں گے یعنی اس کی ظرفیت کارآمد ہے۔ پھر وہ ظرف اپنے متعلق کے محل وقوع کے لحاظ سے محلاً مرفوع، یا منصوب یا مجرور کہلائے گا یعنی خبر کی جگہ مرفوع ہوگا اور اگر اسم معرفہ کے بعد واقع ہوگا تو ہمیشہ حال ہوگا اور منصوب اور اسم نکرہ کے بعد ہمیشہ صفت ہوگا اور اعراب میں اپنے موصوف کے تابع رہے گا یا کسی موصول کا صلہ ہوگا۔ بہر حال ظرف مستقر کا متعلق مقدر ہوگا اور اس میں ضمیر مستتر ہوگی۔ جو اس کا فاعل یا نائب فاعل کہلائے گی۔

وَالصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهِ الْمُجْتَبٰى .

ترجمہ: اور نزول رحمت ہو انبیاء کے سردار پر جو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جن کو خدا تعالیٰ نے سرداری کے لئے برگزیدہ فرمایا ہے اور ان کے اولاد و اتباع پر جو کہ بزرگ اور چنے ہوئے ہیں۔

تشریح: انبیاء نبی کی جمع ہے۔ نبی کا معنی ہے غیب کی خبر دینے والا۔ یعنی خداوند کریم کی طرف سے بندوں کو اس کی پسندیدہ و ناپسندیدہ چیزوں کی اطلاع دیتا ہے۔ صلوٰۃ کا ترجمہ رحمت کاملہ یا درود۔ سیّد بمعنی سردار۔ محمد آپ کا مخصوص نام ہے اس میں باب تفعیل کا خاصہ تکثیر یعنی بیان کثرت ماخذ کا لحاظ ہے یعنی بے شمار خوبیوں والا شخص۔ محمد اسم مفعول کا صیغہ ہے اس کا مادہ جس کو ماخذ بھی کہتے ہیں حمد ہے جس کا معنی خوبیوں کو بیان کرنا اور تعریف کرنا آتا ہے۔ مصطفیٰ اسم مفعول از باب افتعال مصدر اِصْطِفَا بمعنی اختیار کرنا۔ چھانٹنا، منتخب کر لینا وغیرہ۔ اسی طرح مجتبیٰ اسم مفعول ہے اِجْتِبَاءَ سے چن لینا وغیرہ۔

ترجمہ: اور درود نازل ہوں انبیاء کے سردار یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی منتخب کردہ آل پر۔

تشریح: صلوٰۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی جانب ہو تو رحمت کاملہ، فرشتوں کی طرف ہو تو دعائے مغفرت۔ انسانوں کی جانب ہو تو

www.waseemziyai.com

رحمت کاملہ طلب کرنا اور پرندوں کی طرف ہو تو تسبیح مراد ہوتی ہے۔

محمد رحمت کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے مشہور ترین ہے اس نام مبارکہ کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ جو یہ نام رکھے گا جنت میں بغیر حساب و کتاب داخل ہوگا۔ مصطفیٰ اور مجتبیٰ دونوں ہم معنی الفاظ ہیں بمعنی چنے ہوئے۔ آل اسم جمع ہے اس سے مراد اہل بیت ہیں۔ یا خصوصاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد مبارکہ یا ہر مومن متقی۔ اس مقام پر آل کو مطلقاً ذکر کرنے کی بنا پر یہی آخری معنی مراد لینا زیادہ مناسب ہے۔

ترکیب

وَاؤ : حرف عاطفہ یا مستانفہ۔ الف لام برائے تعریف۔

اَلصَّلٰوۃ : معرف باللام اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

سَیِّدِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً مضاف۔

اَلْاَنْبِیَآءِ : معرّف باللام جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے۔ مصاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مُبْدَلْ مِنْہُ۔

مُحَمَّدِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمُصْطَفٰی : الف لام برائے تعریف۔

مصطفیٰ، الف مقصورہ، اسم مقصور۔

صیغہ واحد مذکر اسم مفعول معرب بحرکاتِ ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً۔

هُوَ : اس میں ھو ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نائب فاعل ہے۔ اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے۔ موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً بدل الکل (بدل) ہے۔ مُبْدَلْ مِنْہُ کا۔ مُبْدَلْ مِنْہُ اپنے بدل سے مل کر مجرور لفظاً مجرور ہے جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ

نوٹ: محمد جب مُبْدَلْ مِنْہُ ہوتا ہے اس وقت علم یعنی نام ہوتا ہے۔ نام اسم جامد بن جاتا ہے۔ لہٰذا اسم مفعول والا معنی نہیں ہوتا ہے۔ البتہ لغت کے لحاظ سے اسم مفعول ہے۔

صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ اس میں هُوَ خبر۔

ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل

مبنی علی الفتحہ مرفوع متعلق ضمیر واحد مذکر غائب مستتر مرفوع راجع۔

www.waseemziyai.com

ئے موصوف: محمد جب مبدل منہ ہوتا ہے۔ اس وقت علم یعنی نام ہوتا ہے نام اسم جامد بن جاتا ہے لہٰذا اسم مفعول والا معنی نہیں ہوتا ہے البتہ لغت کے لحاظ سے اسم مفعول ہے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے۔ موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً بدل الکل (بدل) ہے مُبْدَلٌ مِنْهُ کا مُبْدَلٌ مِنْهُ اپنے بدل الکل سے مل کر مجرور لفظاً مجرور ہے جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ۔

:حرف عاطفہ مبنی بر فتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرود بالکسرِ لفظاً مضاف۔

یر واحد مذکر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے۔ مضاف کا راجع بسوئے ذات رسالت مآب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً موصوف۔

تبٰی :الف لام برائے تعریف۔ (اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً اسم مفعول اَلْمُجْتَبٰی)

مجتبٰی صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اس میں هُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا نائب فاعل اسم مفعول نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف، وف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلق نَازِلَةٌ مقدر کا ظرف مستقر۔

ةٌ :نَازِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل۔

:اس میں هِيَ ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے اَلصَّلٰوة مبتداء مستتر اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر (متعلق) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ اور معنیً جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ری ترکیب

طفٰی :الف لام بمعنی اَلَّذِیْ موصول۔

مصطفٰی صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

هُوَ ضمیر اس میں پوشیدہ نائب فاعل اعتماد بر موصول ضمیر نائب فاعل اسم موصول الف لام بمعنی الذی کی طرف لوٹ رہی ہے۔

مُصْطَفٰی اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر بمنزل جملہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت لرامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر بدل مُبْدَلٌ مِنْهُ بدل سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ر معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَاٰلِهِ الْمُجْتَبٰی ۔

واؤ حرف عاطفہ مبنی بر فتح

آل : مجرور لفظاً مضاف۔

ہ : ضمیر مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف۔

اَلْمُجْتَبٰی : اَلْ بمعنی اَلَّذِیْ موصول۔

مُجْتَبٰی صیغہ۔ واحد مذکر اسم مفعول هُوَ ضمیر اس میں مستتر مرفوع محلاً اس کا نائب فاعل راجع ہے موصول کی طرف اعتماد بر موصول۔

مجتبیٰ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر بمنزل جملہ ہو کر صِلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت اِلٰہ کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ مل کر بدل مُبْدَلْ مِنْهُ کا مُبْدَلْ مِنْهُ اپنے بدل سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔

جار اپنے مجرور سے مل کر مفعول بہٖ غیر صریح متعلق نَازِلَةٌ کے۔ نَازِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل هِیَ ضمیر اس میں پوشیدہ مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

نَازِلَةٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ غیر صریح کے ساتھ مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا الصلوٰۃ کی و مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظاً و انشائیہ معناً ہوا۔

اِعْلَمْ اَنَّ الْعَوَامِلَ فِی النَّحْوِ عَلٰی مَا اَلَّفَهُ الشَّیْخُ الْاِمَامُ
اَفْضَلُ عُلَمَاءِ الْاَنَامِ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِیُّ ۔
سَقَی اللّٰهُ ثَرَاهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ مِائَةَ عَامِلٍ ۔

ترجمہ: جانئے کہ عوامل مذکورہ کتب نحو میں بنا بر تالیف شیخ وقت پیشوائے علوم عربیہ بزرگ ترین علماء خلق یعنی عبدالقاہر جو کہ بیٹے ہیں عبدالرحمٰن کے اور رہنے والے ہیں جرجان کے۔ اللہ ان کی مٹی کو سیراب کرے اور جنت کو ان کا ٹھکانا بنا دے۔ سو عامل ہیں۔

اِعْلَمْ اَنَّ الْعَوَامِلَ

پوشیدہ ضمیر اَنْتَ اَنَّ حرف شِبہ بالفعل العوامل ذوالحال

ترکیب:

www.waseemziyai.com

عُلَمْ :صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (عَلِمَ یَعْلَمُ)

اِعْلَمْ فعل امر حاضر معروف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَ :ضمیر واحد مذکر حاضر (مستتر) مبنی علی الفتح

مرفوع محلاً فاعل ۔اَنَّ ضمیر مرفوع منفصل انت ضمیر مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ت خطابیہ۔

نَّ :حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ (موصول حرفی)اَنَّ موصول ہمیشہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے چونکہ اسم موصولہ جملہ پر داخل ہوتا ہے اس لئے اسے موصول کہا گیا ہے۔حرفی اس لئے کہ یہ خود حرف ہے۔

وَامِلَ :الف لام برائے تعریف:عَوَامِلَ عَامِلَةٌ کی جمع ہے۔عَامِلٌ کی جمع نہیں کیونکہ عَوَامِلٌ، عَامِلَةٌ واحد مؤنث سے جمع منتہی الجموع فواعل پر آتا ہے۔اَلْعَوَامِلَ منتہی الجموع (فَوَاعِلٌ کے وزن پر)

صیغہ جمع منتہی الجموع غیر منصرف (لیکن جب غیر منصرف پر الف لام آجائے تو منصرف بن جاتا ہے اس لئے الف لام کی وجہ سے منصرف ہے۔منصوب بفتح لفظاً اَنَّ کا اسم بن رہا ہے۔(فی الحال ذوالحال ہے منصوب بالفتحہ لفظاً اَنَّ کی وجہ سے)

عْلَمْ اَنَّ الْعَوَامِلَ فِی النَّحْوِ عَلٰی مَا اَلَّفَهُ الشَّيْخُ الْاِمَامُ اَفْضَلُ عُلَمَاءِ الْاَنَامِ عِنْدَ الْقَاهِرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِیُّ سَقَی اللّٰهُ ثَرَاهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ– مِائَةَ عَامِلٍ ۔

لَمْ :صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف

ثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ عَلِمَ یَعْلَمُ سَمِعَ یَسْمَعُ۔

لَمْ فعل امر حاضر معروف مبنی علی السکون از منیاتِ اصلیہ

تَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر (مستتر) مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

:اَنَّ ضمیر مرفوع منفصل فاعل تَ علامت خطابیہ مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

-حرف شبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ (موصول حرفی)اَنَّ موصول ہمیشہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے چونکہ اسم موصولہ جملہ پر داخل ہوتا ہے۔اس لئے اسے موصول کہا گیا ہے۔حرفی اس لئے کہ یہ خود حرف ہے۔

وَامِلَ :الف لام برائے تعریف۔عَوَامِلَ عَامِلَةٌ کی جمع ہے۔عَامِلٌ کی جامع نہیں کیونکہ عَوَامِلَ عَامِلَةٌ کے وزن پر ہے۔اَلْعَوَامِلَ منتہی الجموع (فَوَاعِلُ کے وزن پر)

www.waseemziyai.com

صیغہ جمع منتہی الجموع غیر منصرف (لیکن جب غیر منصرف پر الف لام آ جائے تو منصرف بن جاتا ہے۔ اس لئے الف لام کی وجہ سے منصرف ہے۔

منصوب بفتحہ لفظاً اَنَّ کا اسم بن رہا ہے۔ (فی الحال ذوالحال ہے منصوب بالفتحہ لفظاً کی وجہ سے)

فِی :حرف جر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

النَّحْوِ :اسم جاری مجریٰ صحیح اور اسم جاری مجریٰ صحیح وہ ہوتا ہے جس کے آخر میں 'واؤ' 'یاءٌ' ہو یعنی دونوں میں سے ایک ہو و—ی اور ماقبل اس کا صحیح ساکن ہو چونکہ اس کے آخر میں واؤ ہے اور ماقبل اس کا صحیح ساکن ہے اس لئے جاری مجریٰ صحیح ہے۔

معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً مقدر کے۔

ثَابِتَةً :صیغہ واحد مؤنث (چونکہ یہ حال بن رہا ہے اس لئے منصوب ثَابِتَةً ہے۔ اگر حال نہ ہوتا تو ثَابِتَةٌ ہوتا۔

ثَابِتَةً صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ضَرَبَ یَضْرِبُ) مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب۔

اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اسم غیر متمکن (العوامل) ذوالحال کی طرف فاعل۔ بفتحہ لفظاً

عَلٰی :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا :موصولہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل اسم غیر مُتَمَکِّنْ۔

اَلَّفَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا از باب تفعیل فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

(ہٗ) :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً راجع بسوئے ما موصولہ مفعول بہ (مشابہ مبنی الاصل اسم غیر متمکن)

اَلشَّیْخُ :الف لام برائے تعریف شَیْخٌ مُفْرَدٌ منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلْاِمَامُ :الف لام برائے تعریف (اِمَامٌ) مفرد منصوب صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت اول۔

اَفْضَلُ :صیغہ اسم تفضیل غیر منصرف لیکن یہاں منصرف ہے۔ مضاف ہونے کی وجہ سے صفت ثانی۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ منصوب بفتحہ لفظاً مرفوع محلاً متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف۔

عُلَمَاءِ :جمع ہے عَالِمٌ۔ علماءِ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح۔ معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف ثانی۔

اَلْاَنَامِ :الف لام برائے تعریف: اَنَامٍ (اسم جمع کیونکہ اس کا کوئی مفرد نہیں) منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ (عُلَمَاءِ کا)

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہو اَفْضَلُ مضاف کا۔ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر صفت

www.waseemziyai.com

نی ہوئی الشیخ کی۔موصوف الشیخ اپنی دونوں صفتوں (اَفْضَلُ) (عُلَمَاءِ) سے مل کر مُبْدَلْ مِنْهُ ۔

بْدُ الْقَاهِرِ :عَبْدُ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

الف لام برائے تعریف۔

قَاهِرِ : مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر وصوف۔

نُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

بْدِ :مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف ثانی۔

رَّحْمٰنِ :الف لام برائے تعریف۔

رَحْمٰنِ۔ صیغہ واحد مذکر غیر منصرف مگر یہاں الف لام کی وجہ سے منصرف ہے معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ضاف الیہ اِبْنُ کا۔اِبْنُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ہوئی عبدالقاہر کی۔

جُرْجَانِیُّ :الف لام برائے تعریف۔جُرْجَانِیُّ اسم منسوب (اسم منسوب پر ہمیشہ شد ہوتی ہے)

فرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ثانی عبدالقاہر کی۔

عبدالقاہر اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بدل ہوا الشیخ کا۔

مُبْدَلْ مِنْهُ الشیخ اپنے بدل (عبدالقاہر) سے مل کر فاعل ہوا اَلَّفَ (فعل) کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر اَلَّفَ فعل+ هُوَ ضمیر) جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا ما موصولہ کا تو موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مجرور ہوا عَلٰی جارہ کا مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہوا۔ ثَابِتَةً کے۔

فِیْ کے لحاظ سے ظرف مستقر اور عَلٰی کی وجہ سے ظرف لغو جو پہلے نکل چکا تھا فِیْ جار میں۔

ابِتَةً :صیغہ واحد مؤنث (چونکہ یہ حال بن رہا ہے اس وجہ سے منصوب (ثَابِتَةً ہے اگر حال نہ ہوتا تو ثَابِتَةٌ ہوتا)

ثَابِتَةً صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب (فَعَلَ یَفْعِلُ) نَصَرَ یَنْصِرُ (ضَرَبَ یَضْرِبُ) مفرد نصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هِیَ :اس میں ضمیر پوشیدہ واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اسم غیر متمکن (العوامل) ذوالحال کی طرف یعنی العوامل کی طرف فاعل۔

اسم فاعل (ثَابِتَةً) اپنے فاعل (هِیَ) اور دونوں متعلقوں (فِیْ اور عَلٰی) سے مل کر حال ہوا ذوالحال کا۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر اسم ہوا اَنَّ کا۔

مِائَةُ :مِائَةٌ اسم عدد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُمَیَّز مضاف۔

www.waseemziyai.com

عَامِلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز مضاف الیہ۔

مُبَیِّنَ (مضاف) تمیز (مضاف الیہ) سے مل کر خبر ہوئی اَنَّ کی۔ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد منصوب محلاً مفعول بہ اِعْلَمْ کا (قائم مقام دو مفعولوں کے) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(بتاویل مفرد یعنی اَنَّ حرف مشتبہ بالفعل جملہ کو مفرد کے معنی میں کر دیتا ہے)

اَلْجُرْجَانِیْ یا جُرْجَانِیُّ اگر جُرْجَانِیْ پڑھیں تو عَبْدِ الرَّحْمٰن کی صفت ہوگی اور اگر جُرْجَانِیٌّ پڑھیں تو عَبْدُالْقَاھِرْ کی صفت ہوگی کیونکہ عَبْدُلْ پر ضمہ ہے۔

سَقَی :یَسْقِیْ سِقَایَۃً صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب (ضَرَبَ یَضْرِبُ) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ لیکن اس جگہ مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے اصل میں تھا سَقَیَ متحرک یَ ما قبل اس کا مفتوح اس لئے اس کو الف سے بدلا مبنی علی السکون ہوگیا از مبنیاتِ اصلیہ (سَقٰی)

اَللّٰہُ :اللہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

ثَرَا :اسم مقصور معرب بحرکات تقدیریہ مکسور تقدیراً مضاف۔

ہُ :ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع بضمہ لفظاً مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ سقٰی کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

جَعَلَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب (فَعَلَ یَفْعَلُ) فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح راجع بسوئے اسم جلالت لفظ اللہ مرفوع محلاً فاعل (پوشیدہ)

اَلْجَنَّۃَ :الف لام برائے تعریف۔

(جَنَّۃَ) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

اس میں دو قول ہیں بعض کہتے ہیں کہ یہ مفعول فیہ ہے (جس میں کام ہو) کیونکہ جَعَلَ دو مفعولوں کو چاہتا ہے اس لئے اَلْجَنَّۃَ مفعول بہ اول۔

مَثْوٰی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ منصوب تقدیراً مضاف۔

ہُ :سے پہلے چونکہ (مَثْوٰی) کا الف ہے اس لئے یہ ھُوْ نہیں (ہ) نہیں بلکہ ھُوْ (ہٗ) ہوگا اصل میں ھُوْ (ہٗ) ہی ہے۔

ہُ: (ھو) ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ راجع بسوئے عبدالقاہر مجرور محلاً مضاف الیہ۔

www.waseemziyai.com

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی۔

جَعَلَ اپنے فاعل (هُوَ) اور دونوں مفعول بہ (اَلْجَنَّةَ اور مَثْوٰی) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معترضہ۔

جملہ معترضہ وہ ہوتا ہے جو کلام کے درمیان میں واقع ہوتا ہے۔ یعنی اَنَّ کا اسم (العوامل) اور اَنَّ کی خبر (مِائَةُ عَامِلٍ) یا مبتداء اور خبر کے درمیان یا فعل اور فاعل کے درمیان یا اَنَّ اور اَنَّ کے اسم اور خبر کے درمیان واقع ہوتا ہے یہاں یہ اَنَّ کے اسم اور خبر کے درمیان واقع ہے اس لئے یہ جملہ معترضہ ہے۔

لَفْظِيَّةٌ وَّ مَعْنَوِيَّةٌ۔ لَفْظِيَّةٌ۔ لَفْظِيَّةً۔ لَفْظِيَّةٍ تینوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

ترجمہ: ان سو عاملوں میں سے کچھ عوامل لفظیہ اور کچھ معنویہ ہیں۔

لَفْظِيَّةٌ: اسم منسوب (اسم منسوب وہ ہوتا ہے جس کے آخر میں ''ی'' نسبت ہو جیسے مکی، مدنی، لاہوری وغیرہ۔

مذکر کے لئے صرف ''ی'' نسبت کی ہوتی ہے جبکہ مؤنث کے لئے ی اور تہ - ۃ دونوں جیسے مکیۃ وغیرہ۔

اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنَوِيَّةٌ: اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف هِيَ کی هِيَ کا مرجع مِائَةُ عَامِلٍ ہے۔

هِيَ: هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب۔

مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتدا۔

مبتدا (هِيَ) اپنی خبر (معطوف علیہ+معطوف) سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اگر مبتدا محذوف لَفْظِيَّةٌ وَ مَعْنَوِيَّةٌ کا اکٹھا نکالا جائے تو (هِيَ) ہوگا جیسے ہم نے نکالا ہے۔ اگر ان دونوں (لَفْظِيَّةٌ ورمَعْنَوِيَّةٌ) کا الگ الگ نکالیں تو بَعْضُهَا نکلے گا یعنی بَعْضُهَا لَفْظِيَّةٌ وَ بَعْضُهَا مَعْنَوِيَّةٌ۔

بَعْضُهَا: بَعْضُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے مِائَةُ عَامِلٍ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اور اس کی خبر لَفْظِيَّةٌ ہوگی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنَوِيَّةٌ: سے پہلے بَعْضُهَا کی ترکیب اسی طرح ہوگی جس طرح لَفْظِيَّةٌ سے پہلے بَعْضُهَا کی کی ہے۔

www.waseemziyai.com

جس طرح لَفْظِیَّۃٌ خبر ہے اسی طرح مَعْنَوِیَّۃٌ بھی خبر ہوگی۔

لَفْظِیَّۃً :اگر منصوب پڑھیں تو اس میں ایک فعل محذوف یعنی اَعْنِیْ (میری مراد) نکالنا پڑے گا۔

لَفْظِیَّۃً اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ :وحرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنَوِیَّۃً :اسم منصوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ ہوا (اَعْنِیْ کا)

اَعْنِیْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب (فَعَلَ یَفْعِلُ) (ض) فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ سے خالی معتل یائی اس کا اعراب رفع تقدیری ہوتا ہے اور نصب لفظوں میں آتی ہے۔

یہاں مرفوع تقدیراً اور مرفوع ہونے کی وجہ یہ ہے چونکہ آخر میں ی ہے یا پر ضمہ تقدیری ہوتا ہے اس لئے تَقْدِیْرًا کہا جاتا ہے۔ کہ اس کے اوپر کوئی عامل نصب اور جزم دینے والا نہیں ہے۔

اَعْنِیْ میں اَنَا ضمیر واحد متکلم پڑھنے کے لحاظ سے مبنی علی الفتح ہے اور لکھنے کے لحاظ سے مبنی علی السکون کیونکہ الف پڑھنے میں نہیں آتا مرفوع محلاً فاعل۔

(اَنَا) میں ضمیر ہمیشہ پوشیدہ ہوتی ہے اس لئے اس کو واجب الاستتار کہتے ہیں۔ فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

نوٹ: (مدعا ادا کرنے کے لئے جملہ فعلیہ بھی بن سکتا ہے اگرچہ جملہ اسمیہ کو ترجیح دیتے ہیں)

لَفْظِیَّۃٍ اور مَعْنَوِیَّۃٍ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اگر لَفْظِیَّۃٍ وَ مَعْنَوِیَّۃٍ پڑھیں تو ایسے ہوگا لَفْظِیَّۃٍ معطوف علیہ اور مَعْنَوِیَّۃٍ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر عَامِلٍ سے بدل ہوگا عَامِلٍ چونکہ مجرور ہے اس لئے مبدل مِنْہُ بھی مجرور ہوگا کیونکہ مبدل مِنْہُ اور بدل کا اعراب ایک ہی ہوتا ہے اس لئے یہ بھی مجرور ہوگا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ ہوگا مائۃ کا۔

مِائَۃُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اَنَّ کی خبر (اَنَّ کا اسم تھا اَلْعَوَامِل)

اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر اِعْلَمْ کا مفعول بہ۔

اِعْلَمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

سوال اٹھتا ہے کہ مبدل منہ مذکر ہے عَامِلٍ اور لَفْظِیَّۃٍ وَ مَعْنَوِیَّۃٍ مؤنث ہے اگر مبدل مِنْہُ مذکر ہو تو بدل بھی مذکر ہوتا ہے یہاں اس طرح کیوں ہے۔

جواب: عَامِلٍ سے مراد ہے مِائَۃُ عَامِلٍ چونکہ مِائَۃٌ مؤنث ہے لہٰذا لَفْظِیَّۃٍ اور مَعْنَوِیَّۃٍ بھی مؤنث ہے۔

www.waseemziyai.com

فَاللَّفْظَةَ مِنْهَا عَلٰى ضَرْبَيْنِ سَمَاعِيَّةٌ وَ قِيَاسِيَّةٌ

فَاللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ضَرْبَيْنِ سَمَاعِيَّةٌ وَقِيَاسِيَّةٌ۔ یہاں پر بھی سَمَاعِيَّةٌ – سَمَاعِيَّةً اور سَمَاعِيَّةٍ وَقِيَاسِيَّةٌ – قِيَاسِيَّةً اور قِيَاسِيَّةٍ پڑھ سکتے ہیں۔

ترجمہ: (ان سو عاملوں میں سے) کچھ عوامل لفظیہ اور کچھ معنویہ ہیں۔ ان سو میں سے لفظی عامل دو قسم پر ہیں ایک سماعی اور دوسرا قیاسی۔

فَا: تفصیلیہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام برائے تعریف۔

لَفْظِيَّةُ: مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (ذوالحال)

مِنَ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون راجع بسوئے مِائَةٌ مشابہ مبنی الاصل مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً۔

ثَابِتَةً: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (ض)

ثَابِتَةً (نحو کے لحاظ سے) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً بسبب حال (کیونکہ حال بن رہا ہے اس لئے منصوب ہے)

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء۔

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

ضَرْبَيْنِ: صیغہ تثنیہ معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ اور نصب و جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ۔

الف ہمیشہ ماقبل مفتوح ہوتا ہے اس لئے کہنے کی ضرورت نہیں۔ یہاں مجرور ہے۔

''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ یہ ہوا مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے چونکہ یہ خبر بن رہی ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے اس لئے یہ ثَابِتَةٌ ہے۔

ابِتَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ یافَعَلَ يَفْعِلُ (عَلِمَ يَعْلَمُ) (ن) نَصَرَ يَنْصُرُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب ابتدا چونکہ یہ خبر بن رہی ہے تو خبر اور مبتداء کا عامل

www.waseemziyai.com

معنوی ہوتا ہے اور وہ ہے اِبْتِدَاء۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مرفوع محلا راجع بسوئے اَللَّفْظِيَّةُ (فاعل)

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَللَّفْظِيَّةُ کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ۔

سَمَاعِيَّةٍ وَ قِيَاسِيَّةٍ : اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً بسبب بدل ہونے کے معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

قِيَاسِيَّةٍ : اسم منصوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً بسبب بدل ہونے کے معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ یا فَعَلَ يَفْعُلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب ابتداء۔ چونکہ یہ خبر بن رہی ہے تو خبر اور مبتداء کا عَامِل معنوی ہوتا ہے اور وہ ہے ابتداء۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مرفوع محلاً بسبب فاعل راجع بسوئے اَللَّفْظِيَّةُ فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَللَّفْظِيَّةُ کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ۔

اگر اب سَمَاعِيَّةً وَّ قِيَاسِيَّةً پڑھیں۔

سَمَاعِيَّةً : اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً بسبب بدل ہونے کے معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

قِيَاسِيَّةً : اسم منصوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً بسبب بدل ہونے کے معطوف

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل محذوف کا وہ ہے اَعْنِیْ۔

اَعْنِیْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ (ض) فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ سے معتل یائی اس کا رفع تقدیری ہوتا ہے اور نصب لفظوں میں آتی ہے یہاں مرفوع تقدیراً اور مرفوع ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اوپر کوئی عامل نصب اور جزم دینے والا یہاں نہیں ہے۔

اَعْنِیْ میں اَنَا ضمیر واحد متکلم پڑھنے کے لحاظ سے مبنی علی السکون کیونکہ الف پڑھنے میں نہیں آتا مرفوع محلاً فاعل واجب الاستتار (فاعل)

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

www.waseemziyai.com

نوٹ: مدعا ادا کرنے کے لئے جملہ فعلیہ بھی بن سکتا ہے اگر چہ جملہ اسمیہ کو ترجیح ہے۔

سَمَاعِیَّۃٌ و قِیَاسِیَّۃٌ :سَمَاعِیَّۃٌ اسم منسوب وہ ہوتا ہے جس کے آخر میں ''ی'' نسبت ہو۔ جیسے مکی، لاہوری وغیرہ۔ مذکر کے لئے صرف ''ی'' نسبت ہوتی ہے اور مؤنث کے لئے ''ی'' اور ''ۃ'' دونوں جیسے مکیۃ مدینۃ وغیرہ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

قِیَاسِیَّۃٌ :اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لضمہ لفظاً معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف ھِیَ کی۔

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

مبتداء اپنی خبر (معطوف علیہ و معطوف) سے مل کر جملہ خبریہ اسمیہ ہوا۔

اگر مبتداء محذوف سَمَاعِیَّۃٌ و قِیَاسِیَّۃٌ کا اکٹھا نکالیں تو ھِیَ ہوگا جیسے ہم نے نکالا ہے اور اگر دونوں کا الگ الگ نکالیں تو بَعْضُھَا نکلے گا یعنی بَعْضُھَا سَمَاعِیَّۃٌ وَ بَعْضُھَا قِیَاسِیَّۃٌ۔ اگر ھِیَ نکالیں تو ھِیَ مبتداء اور سَمَاعِیَّۃٌ وَ قِیَاسِیَّۃٌ خبر ہوگی اور اگر بَعْضُھَا مبتداء نکالیں تو سَمَاعِیَّۃٌ وَ قِیَاسِیَّۃٌ خبر ہوگی۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگا۔

فَالسَّمَاعِیَّۃُ مِنْھَا اَحَدٌ وَّ تِسْعُوْنَ عَامِلًا ۔

ترجمہ: پس سماعی ان سو میں سے اکانوے (91) عامل ہیں۔

ف :تفصیلیہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام : برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ (عہد خارجی کا ہے جس کے مدخول سے معین افراد مراد ہیں جیسے فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ۔ یہاں الرَّسُوْل پر الف لام عہد خارجی کا ہے۔

سَمَاعِیَّۃُ :اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال۔

مَنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ (مِنْ تَبْعِیْضِیَّہْ) وہ ہوتا ہے جس کے مدخول سے بعض افراد مراد ہوں جیسے۔ وَمِنَ اللَّیْلِ فَسْجُدْ لَہٗ۔ (یعنی رات کے بعض حصے میں سجدہ کیا کرو) مراد عبادت ہے۔

ھَا :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مشابہ مبنی الاصل مجرورِ جار راجع بسوئے مِائَۃُ عَامِلٍ بھی ہوسکتا ہے اور اللَّفْظِیَّۃُ بھی ہوسکتا ہے۔

اس کا مرجع اللَّفْظِیَّۃُ بنانا اُولیٰ ہے کیونکہ قریب ہے۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃً بنا بر اختلاف مذہبین یعنی کوفیوں کے نزدیک ثَبَتَتْ ہے کوفیوں کے نزدیک متعلق ہمیشہ فعل ہوتا ہے جبکہ بصریوں کے نزدیک متعلق اسم ہے۔

www.waseemziyai.com

ثَبَتَتْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مُثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ یافَعَلَ یَفْعُلُ.(ض یان)

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح جائز الاستتار مرفوع مثلاً بسبب فاعلیت راجع بسوئے اَلسَّمَاعِیَّۃُ فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ چونکہ حال مفرد ہوتا ہے جملہ نہیں ہوتا اس لئے اسے مفرد کی تاویل میں کرنا پڑے گا یعنی بتاویل مفرد ہوکر منصوب محلاً حال (چونکہ حال منصوب ہوتا ہے)

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء۔

اَحَدٌ :اسم عدد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

تِسْعُوْنَ :اسم عدد مشابہ جمع مذکر سالم ہے اس کا اعراب بھی جمع مذکر سالم والا ہوگا اور جمع مذکر سالم کا اعراب رفع واؤ ماقبل مضموم اور نصب وجر''ی'' ماقبل مکسور کے ساتھ آتا ہے تِسْعُوْنَ کا اعراب رفع واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ ہوگا مرفوع واؤ ماقبل مضموم معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مُمَیَّزْ۔

عَامِلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً تمیز۔

مُمَیَّزْ اپنی تمیز سے مل کر خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

وَالْقِیَاسِیَّۃُ مِنْھَا سَبْعَۃُ عَوَامِلَ

ترجمہ:اوران میں سے قیاسی عامل سات ہیں۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ۔

الف لام:الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ (معین افراد کے لئے)

قِیَاسِیَّۃُ :اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (ذوالحال)

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ (بَنْعِیْضِیَّہ)

ھَا :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اَللَّفْظِیَّۃُ یامِائَۃُ عَامِلٍ اَلْمِائَۃُ سے مراد (مِائَۃُ عَامِلٍ ہے)(الف لام کی وجہ سے یہاں بھی اس کا مرجع اَللَّفْظِیَّۃُ اُوْلٰی ہے کیونکہ یہ قریب ہے)۔

(اَلْحَقُّ لِلْقَرِیْبِ ثُمَّ لِلْبَعِیْدِ)

مجرور محلاً مجرور جار۔

www.waseemziyai.com

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةً کے بنا بر اختلاف مذھبین یعنی کوفیوں اور بصریوں کے اختلاف کی وجہ

:صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ یا فَعَلَ یَفْعِلُ.(ن یا ض)
اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً۔
س میں ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح واجب الاستتار۔ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اَلْقِیَاسِیَّةُ مرفوع محلاً فاعل۔
اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال' ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء۔

سَبْعَةُ عَوَامِلَ:

:اسم عدد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ممیّز۔ مضاف۔
اسم عدد تین سے لے کر 9 تک مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں چونکہ عدد میں ابہام ہوتا ہے اس ابہام کو دور کرنے کے
ز کا ہونا ضروری ہے لہٰذا جب ترکیب کریں گے تو اسم عدد کو مضاف کے ساتھ مُمَیَّز بھی کہیں گے تا کہ اس کی تمیز ابہام کو دور
ے اسی وجہ سے ہم نے سَبْعَةُ کو ممیّز مضاف کہا ہے۔
لَ :صیغہ جمع منتہی الجموع غیر منصرف اور غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی لیکن اگر غیر منصرف پر الف لام آجائے یا کسی
کی طرف مضاف ہو جائے تو اس پر کسرہ آسکتا ہے اگر غیر منصرف مضاف الیہ واقع ہو رہا ہو تو اس پر کسرہ نہیں آئے گا البتہ
اگر مضاف نہیں صرف مضاف الیہ بھی ہو اور اس پر الف لام بھی آیا ہو تو پھر کسرہ آسکتا ہے اور اس پر عامل کسرہ دینے والا
آئے تو کسرہ کی بجائے فتح (زبر) آئے گا یعنی زیر کی بجائے زبر آئے گا جیسے یہاں پر اَلْعَوَامِلَ میں ہے کیونکہ یہ مضاف
الیہ ہے اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے مگر یہاں زبر فتح ہے کسرہ فتح کے تابع ہوتا ہے۔ عَوَامِلَ جمع منتہی الجموع غیر منصرف
مجرور تقدیراً یعنی مجرور بفتح لفظاً مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ اور مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر خبر اَلْقِیَاسِیَّةُ کی۔
یَّةُ :مبتداء اپنی خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔
معطوف علیہ (فَالسَّمَاعِیَّةُ) اپنے معطوف (اَلْقِیَاسِیَّةُ) سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ یعنی اگر اسے ختم نہ کریں تو یہ
ف اوّل ہوا گا (اَلْقِیَاسِیَّةُ) کا۔

وَالْمَعْنَوِیَّةُ مِنْهَا عَدَدَانِ

ف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔
لام: برائے تعریف برائے عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

مَعْنَوِیَّۃُ :اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لضمہ لفظاً (ذوالحال)

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھَا :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون راجع بسوئے اَلْمِائَۃ مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃً کے۔

ثَابِتَۃً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ یافَعَلَ یَفْعِلُ۔(ن یا ض)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً بسبب حالیت یعنی حال ہونے کی وجہ سے۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح جائز الاستتار مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے المعنویہ مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء۔

عَدَدَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب وجر ''ی'' ماقبل مفتوح با الف مرفوع لفظاً خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ثانی۔

معطوف علیہ (اَلسَّمَاعِیَّۃِ) اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ۔

وَ تَتَنَوَّعُ السَّمَاعِیَّۃُ مِنْھَا عَلٰی ثَلٰثَۃَ عَشَرَ نَوْعًا

وَ : عاطفہ یا مستانفہ دونوں ہو سکتی ہے یعنی اس کو اگر واؤ استینافیہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ سے عبارت ہے۔

تَتَنَوَّعُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب تَفَعُّلٌ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بازرہ رفع اس کا ضمہ لفظی کے ساتھ نصب اس کی فتح لفظی کے ساتھ و جزم اس کی سکون لام کے ساتھ مرفوع لفظاً۔

صرفیوں کے نزدیک صحیح اسم یا فعل وہ ہے جس کے ف۔ع۔ل کلمہ کے مقابلے میں نہ حرفِ علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں مگر نحویوں کے نزدیک صحیح وہ اسم یا فعل ہے جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت نہ ہو۔

السَّمَاعِیَّۃُ :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

سَمَاعِیَّۃُ اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھَا :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے (اَلْمِائَۃُ) یا (اَللَّفْظِیَّۃُ) قریب ہونے کی وجہ سے اَللَّفْظِیَّۃُ قریب لیکن معنی کے لحاظ سے المائۃ کی طرف لوٹنا اولیٰ ہے مجرور ( ) مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر ثَابِتَۃً کے۔

www.waseemziyai.com

ابِتَةً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ يافَعَلَ يَفْعِلُ. (ن یاض) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً بسبب حالیت یعنی حال ہونے کی وجہ سے۔

بِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح جائز الاستتار مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے (المعنویہ) مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا تَتَنَوَّعُ کا۔

عَلٰى :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

ثَلَاثَةَ عَشَرَ :عَشَرَ مرکب بنائی دونوں جزیں اس کی مبنی ہوتی ہیں فتح پر کیونکہ اصل میں ہوتا ہے ثَلَاثَةٌ وَ عَشَرٌ مرکب بنائی کی تعریف یہ ہے کہ دو اسموں کو ایک کیا جاتا ہے اور دوسرے اسم کے پیٹ میں حرف کو دیا جائے۔ یہاں اسی طرح کیا گیا ہے۔ ثَلَاثَةَ عَشَرَ کو ایک کیا گیا ہے اور واؤ کو عَشَرَہ کے پیٹ میں دیدیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے اسے مبنی بر فتح کہا گیا ہے کہ واؤ حرف ہے اور حرف مبنی ہوتا ہے واؤ مبنی بر فتح ہے اور عَشَرَ کو بھی مبنی علی الفتح کیا گیا ہے۔

ثَلَاثَةَ عَشَرَ :اسم عدد مُمَيَّز کیونکہ اس میں ابہام ہے۔ مبنی علی الفتح جہاں مُمَيَّز ہو وہاں اس کی تمیز ضروری ہوتی ہے تا کہ ابہام کو دور کردے۔

نَوْعًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً تمیز۔

مُمَيَّز اپنی تمیز سے مل کر مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَتَنَوَّعُ کے۔

تَتَنَوَّعُ فعل اپنے فاعل (اَلسَّمَاعِيَّةُ) اور اپنے متعلق (عَلٰى) کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

مبتداء خبر کا معنی کرتے ہوئے خبر دیں گے یعنی معنی کرتے ہوئے کہیں گے وہ کیا ہیں۔ جواب میں کہیں گے کہ یہ فلاں ہیں۔

اَلْعَوَامِلَ فِي النَّحْوِ مِائَةُ عَامِلٍ .

نحو میں عوامل کتنے ہیں جواب میں کہیں گے سو عامل ہیں۔

اور جب موصوف صفت کا معنی کریں گے تو وہاں ایسا بول کر اشارہ کریں گے کہ یہ موصوف صفت ہیں جیسے الشیخ الامام ایسا شیخ جو کہ امام ہے۔ اور جہاں حال، ذوالحال کا معنی کریں گے تو وہاں دراں حالیکہ (کہ اس حال میں) فَاللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا یعنی لفظیہ دراں حالیکہ ہونے والے ہیں ان سو میں سے اور جہاں مُبْدَلٌ مِنْهُ بدل کا معنی کریں گے وہاں کہیں گے "جو کہ" جیسے ضَرْبَيْنِ سَمَاعِيَّةٌ وَّ قِيَاسِيَّةٌ لفظیہ دو قسم پر ہیں جو کہ سَمَاعِيَّةً اور قِيَاسِيَّةٌ ہیں۔

جہاں مُمَيَّز تمیز کا معنی کریں گے وہاں از روئے کے لحاظ سے معنی کریں گے جیسے اَحَدٌ وَّ تِسْعُوْنَ عَامِلًا۔ اکانوے ہیں از روئے عامل۔

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الْاَوَّلُ

حُرُوْفٌ تَجُرُّ الْاِسْمَ فَقَطْ وَ تُسَمّٰى حُرُوْفًا جَارَّةً وَهِيَ سَبْعَةَ عَشَرَ حَرْفًا ۔

ترجمہ: پہلی نوع وہ حروف ہیں جو اسم کو جَرْ دیتے ہیں اور بس۔ اور یہ حروف حروفِ جارّہ کے نام سے موسوم ہیں اور یہ سترہ حرف ہیں۔

تشریح: یعنی یہ حروف صرف اسماء پر داخل ہوتے ہیں اور ان پر عمل جَرْ کرتے ہیں۔ یعنی اسم کے آخر کو لفظاً یا تقدیراً مجرور کر دیتے ہیں۔ بس ان کا یہی کام ہے۔ نہ یہ غیر اسم پر داخل ہوتے ہیں اور نہ اخیر کو جر دینے کے سوا کوئی اور عمل کرتے ہیں۔ اس لئے جب عمل جر ہو جائے تو آئندہ کسی اور عمل کا خیال مت کرو۔ ان کا عمل ختم ہو گیا۔ یہ معنی ہوئے فَقَطْ کے۔ قَطْ کا لفظ یا حَسْبُكَ کا معنی دیتا ہے یعنی تیرے لئے یہ کافی ہے۔

یا اسم فعل بمعنی اِنْتَهِ ہوتا ہے انتہاء کے معنی باز آنا۔ یہاں جملہ شرطیہ مقدّر ہوا کرتا ہے۔ عبارت کی تقدیر اس طرح پر سمجھئے کہ اِذَا جَرَرْتَ بِهَا الْاِسْمَ فَانْتَهِ یا اِذَا جَرَرْتَ بِهَا الْاِسْمِ فَحَسْبُكَ الْجَرُّ۔ ترکیب میں اس پورے جملہ کا لحاظ کر کے ترکیب ہوا کرتی ہے۔

اَلنَّوْعُ الْاَوَّلُ: الف لام برائے تعریف۔ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ عہد خارجی (معین چیز کے لئے)

نَوْعُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلْاَوَّلُ: الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ عہد خارجی (معین اشیاء کے لئے)

صیغہ اسم تفضیل غیر منصرف اس میں اسباب منع صرف کے دو سبب ہیں۔

ایک وزن فعل اور دوسرا وصف۔ لیکن اس مقام پر یہ منصرف ہے الف لام کی وجہ سے۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لضمہ لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

حُرُوْفٌ: حرف کی جمع ہے صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

تَجُرُّ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (ن)

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بازرہ رفع اس کا ضمہ لفظی کے ساتھ نصب اس کی فتح لفظی کے ساتھ جزم اس کی سکون لام

www.waseemziyai.com

کلمہ کے ساتھ مرفوع لضمہ لفظاً۔

اس پر کوئی عامل ناصب یا جازم نہیں ہے۔اسی وجہ سے مرفوع ہے۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مرفوع محلاً واجب الاستتار راجع بسوئے حُرُوْفٌ فاعل۔

الف لام: برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِسْمَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:اسمیہ خبریہ مستانفہ۔جملہ مستانفہ وہ جملہ ہوتا ہے جو ایک نیا جملہ ہوتا ہے۔

نوٹ:فقط :ف فصیحیہ۔ف فصیحہ وہ ف۔

ہوتی ہے جو شرط محذوف کی خبر پر آتی ہے اور اس خبر کی شرط محذوف ہوتی ہے

فَ مبنی بر فتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَطْ :اسم فعل ہے یعنی ہے تو اسم مگر فعل کے معنی میں ہے بمعنی اِنْتَہِ۔

اِنْتَہِ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معروف۔ثُلَاثِی مُزید فیہ ناقص یائی یعنی اصل میں اِنْتَھِیَ ہے امر میں اِنْتَہِ بنا ہے۔ مضارع کا صیغہ تھا۔تَنْتَھِیَ۔ت مضارع کو گرا دیا۔

نوٹ:تو بعد میں ن ساکن رہ گیا۔اب یہ قانون ہے کہ جب حرف مضارع ت کے گرانے کے بعد والا حرف ساکن ہوتا ہے تو عین کلمہ کو دیکھا جاتا ہے اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ابتداء میں ہمزہ وصلی مکسور لاتے ہیں۔یہاں پر عین کلمہ مکسور تھا وہ تھا ھِ اس لئے ہمزہ وصلی مکسور لائے ہیں اور آخر میں جو ''ی'' ہے امر حاضر میں آنے کی وجہ سے گر گئی ہے اور آخر میں جزم آتی ہے اور حالت جَزْمِی ''میں ''ی'' گر جاتی ہے اس لئے یہ اِنْتَہِ بن گیا۔

اِنْتَہِ :فعل امر حاضر معروف مبنی علی السکون مگر اس مقام پر آخر میں زیر اس لئے آئی ہے کہ یہاں ''ی'' گری ہے اور اس کے ماقبل کسرہ کو باقی رکھا گیا ہے تا کہ دلالت کرے ''ی'' کے حذف ہونے پر۔از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتح واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ جزا اور اس کی شرط محذوف ہے وہ ہے اِذَا جَرَرْتَ بِهَا الْاِسْمَ فَانْتَہِ۔

اِذَا :ظرفیہ بمعنی شرط (ان شرطیہ) مبنی علی السکون منصوب تقدیراً مفعول فیہ جَرَرْتَ کا اور یہ پہلے ہے کیونکہ ان شرطیہ کے معنی میں ہے حرف شرط چونکہ پہلے ہوتا ہے اس لئے اس کو بھی پہلے لایا گیا ہے۔

جَرَرْتَ :صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ لیکن یہاں پر مبنی علی السکون ہے کہ اس کے ساتھ ضمیر خطاب "ت" آئی ہوئی ہے۔

تَ : ضمیر واحد مذکر مخاطب مرفوع متصل مبنی علی الفتح مرفوع محلاً فاعل۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب راجع بسوئے حروف (حروف جارہ) مجرور متصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق جَرَرْتَ۔

الف لام: برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ عہد خارجی (معین افراد کے لئے)

اِسْمَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط معناً انشائیہ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُسَمّٰی : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعیل۔

فعل مضارع معتل الفی اس پر اعراب ضمہ اور فتح تقدیری ہوتا ہے اور جزم اس کی حذف لام کلمہ کے ساتھ ہوتی ہے یہاں پر یہ مرفوع تقدیراً ہے کیونکہ اس کے اوپر کوئی ناصب یا جازم نہیں ہے۔

هِیَ : ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مرفوع محلاً راجع بسوئے حروف جائز الاستتار نائب فاعل، نائب فاعل چونکہ مرفوع ہوتا ہے۔

حُرُوْفًا : صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بالفتح لفظاً موصوف۔

جَارَۃً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی حُرُوْفًا۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ تُسَمّٰی کا۔

تُسَمّٰی : ان افعال میں سے ہے جو دو مفعول کو چاہتا ہے پہلا مفعول بہ نائب فاعل بن چکا ہے وہ ہے هِیَ ضمیر دوسرا مفعول بہ حُرُوْفًا جارہ ہے۔

تُسَمّٰی اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

اگر واؤ عاطفہ ہو تو یہ معطوفہ ہوگا اور اگر واؤ استینافیہ ہو تو مستانفہ ہوگا۔ اگر عاطفہ ہو تو جملہ شرطیہ پر اس کا عطف ہوگا وہ ہے اِذَا جَرَرْتَ بِهَا الْاِسْمَ فَقَطْ۔ اور اگر واؤ استینافیہ ہو تو پھر کسی پر عطف نہیں ہوگا۔

وَاوَ : حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتح راجع بسوئے حُرُوْفًا مرفوع محلاً مبتداء۔

سَبْعَةَ عَشَرَ :(مرکب بنائی)اس کی دونوں جز مبنی علی الفتح ہوتی ہیں۔

اسم عدد مُمَیَّز اس کی تمیز حرفاً آرہی ہے۔

حَرْفًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً تمیز۔

مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع محلاً ہو کر خبر هِیَ کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

با جارہ کی اقسام

اَلْبَاءُ ۔ لِلْاِلْصَاقِ ۔ وَهُوَ اِتِّصَالُ الشَّیْءِ بِالشَّیْءِ اِمَّا حَقِیْقَةً نَحْوُ بِهٖ دَاءٌ وَاِمَّا مَجَازًا ۔ نَحْوُ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ اَیِ التَصَقَ مُرُوْرِیْ بِمَکَانٍ یَقْرُبُ مِنْهُ زَیْدٌ ۔

ترجمہ:باء آتی ہے الصاق کے معنی کے لئے اور وہ(اِلْصَاق)ایک شئی کا دوسری شئی سے ملنا ہے خواہ حقیقی طور پر ہو جیسے بِهٖ دَاءٌ والی مثال میں یا بطور مجاز ہو جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ والی مثال میں یعنی میرا گزرنا ایسے مقام سے ہوا کہ وہاں سے زید قریب تھا یا زید کا مکان قرب پڑ رہا تھا۔

قَوْلُهٗ اَلْبَاءُ لِلْاِلْصَاقِ ۔

ترجمہ باء آتی ہے الصاق کے معنی کے لئے ۔تشریح خود مصنف کرے گا۔

ترکیب: ترکیب ظاہر ہے کہ اَلْبَاءُ مبتداء ہے اور لِلْاِلْصَاقِ جار مجرور ظرف مستقر اس کی خبر ہے متعلق ظرف ثَابِتٌ نکالا جا سکتا ہے مگر نکالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ظرف مستقر خود ہی اس کا کام انجام دے دیتا ہے۔

قَوْلِهٖ وَهُوَ اِتِّصَالُ الشَّیْءِ بِالشَّیْءِ اِمَّا حَقِیْقَةً نَحْوُ بِهٖ دَاءٌ وَاِمَّا مَجَازًا ۔

ترجمہ:اور وہ (اِلْصَاق)ایک شئی کا دوسری شئی سے ملنا ہے خواہ حقیقی طور پر ہو جیسے بہ داء والی مثال میں یا بطور مجاز ہو۔

تشریح:اَلْصَاق کے معنی چمٹنا، چمٹانا دونوں آتے ہیں یعنی باء یہ بتاتی ہے کہ مدخول باء کے ساتھ دوسری شئی کا اتصال ہو رہا ہے فعل ہو یا غیر فعل جیسے اس مثال میں بیماری مریض کو لگی ہوئی ہے وہ ایک حالت ہے فعل نہیں پھر یہ اتصال کہیں تو واقعی اور حقیقی ہوگا جیسا مثال مذکور میں بیماری کا مریض کے بدن اور نفس سے اِتصال ہے اور کہیں مجازی اِتصال ہوگا یعنی واقعۃً تو دونوں ایک دوسرے سے منفصل ہوں گے مگر عُرْفًا اس معمولی اتصال کو نظر انداز کر کے انہیں متصل ہی کہا جاتا ہے کہ

www.waseemziyai.com

شئ قریب کو مجازاً متصل مان لیتے ہیں جیسے دوسری مثال مَرَرْتُ بِزَیْدٍ میں کہ وہاں حقیقی اتصال یعنی بدن سے بدن رگڑ کھائے اور ایک دوسرے سے چمٹ جائے عَادَۃً مرور میں نہیں ہوتا بلکہ محاورہ میں کسی شخص کے قریب ہوکر گزرنے پر یوں کہہ دیا کرتے ہیں کہ فلاں کا فلاں پر گزر ہوا چنانچہ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ کی تشریح شارح کے الفاظ میں اس طرح کی گئی ہے اِلْتَصَقَ مُرُوْرِیْ بِمَکَانٍ یَضْرِبُ مِنْہُ زَیْدٌ یعنی میرا گزرنا ایسے مقام سے ہوا کہ وہاں سے زید قریب تھا یا زید کا مکان قریب پڑ رہا تھا اس مثال میں مرور گزرنے والے کا فعل ہے جو مدخول باء زید سے متصل ہوا ہے۔

اَلْبَاءُ ۔

ترکیب: الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون۔

الف لام: از مبنیاتِ اصلیہ (عہد خارجی معین افراد)

یاء : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

لِلْاِتِّصَاقِ

ل : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِلْصَاقِ : الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِلْصَاقِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بحرف جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ

(کوفیوں اور بصریوں کے اختلاف کی وجہ سے)

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب (یاضَرَبَ یَضْرِبُ)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ : ضمیر اس میں پوشیدہ واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اَلْبَاءُ مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً بسبب ابتداء، مبتداء۔

اِتِّصَال : مصدر باب افتعال ثلاثی مزید فیہ مثال واوی وَصَلَ یَصِلُ وَصْلًا باب افتعال پر لے جانے سے ماضی اِتَّصَلَ یَوْتَصِلُ اِتِّصَالاً قانون باب افتعال کے ف کلمہ میں اگر واؤ آجائے یا ''ی'' آجائے تو اس واؤ یا ''ی'' کو ت کر کے ت

www.waseemziyai.com

میں ادغام کرنا واجب ہے۔اِدْتَصَلَ بن جائے گا اِتَّصَلَ یَتَّصِلُ اور مصدر اِتِّصَالٌ۔

اِتِّصَالٌ :مصدر مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف (مضاف مُمَیَّز چونکہ اس میں ابہام تھا)۔

نوٹ: مصدر لازم ہونے کی صورت میں اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور متعدی کی صورت میں فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصیب دیتا ہے۔

اَلشَّیْءِ :الف لام عہد ذہنی اور عہد ذہنی وہ ہوتا ہے جس کے مدخول سے غیر معین افراد مراد ہوں اگر الف لام کسی عہد ذہنی پر آجائے تو وہ نکرہ ہی رہتا ہے معرفہ نہیں بنتا کیونکہ عہد ذہنی سے غیر معین افراد مراد ہوتے ہیں۔

نوٹ: مصدر بھی اسی طرح عمل کرتے ہیں جس طرح فعل عمل کرتے ہیں یعنی اگر لازم ہو تو صرف فاعل کو رفع دیتا ہے اور متعدی ہونے کی صورت میں فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے اسی طرح مصدر لازم ہونے کی صورت میں صرف فاعل کو رفع دیتا ہے اور متعدی ہونے کی صورت میں مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔

اَلشَّیْءِ :لفظوں میں مضاف الیہ ہے اور معنی میں فاعل ہے (چیز کے ملنے میں) مضاف مُمَیَّز۔

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مرفوع معناً لفظوں میں مضاف الیہ اور معنی میں فاعل ہے۔

ب :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلشَّیْءِ: الف لام برائے تعریف (عہد ذہنی) اسم مفرد منصرف صحیح معرب۔بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار' مجرور بواسطۂ جار ظرف لغو متعلق اتصال۔مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مُمَیَّز۔

اِمَّا :برائے تفصیل (حرف) مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

حَقِیْقَۃً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً معطوف علیہ۔

وَ :واؤ حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِمَّا :تفصیلیہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَجَازًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً معطوف' معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز۔

مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر خبر ھُوَ کی ھُوَ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔

معطوف علیہ (اَلْبَاءُ لِلْاِلْصَاقِ تھا) اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

نَحْوُ بِهٖ دَاءٌ ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

نوٹ: مثال جب بیان کی جاتی ہے اس وقت وہاں پورا فقرہ (جملہ بغیر ترکیب کے مضاف الیہ بنایا جاتا ہے جیسے بِهٖ دَاءٌ میں۔

بہ :ب حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

ہٖ :(ھی)ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے مریض مجرور محلاً مجرورِ جار۔

نوٹ: مرجع کا لفظوں میں ذکر ہونا ضروری نہیں ہوتا مجازاً بھی ہوسکتا ہے اور لفظوں میں معناً بھی ہوسکتا ہے اور یہاں معنیً ہے۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔ کوفیوں کے نزدیک ثَبَتَ اور بصریوں کے نزدیک ثَابِتٌ۔

ثَبَتَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ.(ن) یا ضَرَبَ یَضْرِبُ)

فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ ۔

دَاءٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل فعل (ثَبَتَ) اپنے فاعل (دَاءٌ) اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف (نَحْوُ) اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اس کا مبتداء محذوف ہے۔ وہ ہے (مِثَالُہٗ)

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

یہ نَحْوُ کی ترکیب تھی۔

اگر نَحْوَ بِہٖ دَاءٌ پڑھیں تو ترکیب اس طرح ہوگی۔

نَحْوَ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً مفعول بہ (اَعْنِیْ) میری مراد محذوف کا یعنی اَعْنِیْ محذوف ہے۔

اَعْنِیْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ناقص یائی ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔(ض)

اَنَا : اس میں ضمیر پوشیدہ واحد متکلم مبنی علی السکون لکھنے کے لحاظ سے چونکہ الف خالی ہے اور مبنی علی الفتح پڑھنے کے لحاظ سے واجب الاستتار یعنی صیغہ واحد متکلم اور صیغہ متکلم مع الغیر میں ضمیر ہمیشہ پوشیدہ ہوتی ہے واحد متکلم میں اَنَا اور جمع متکلم میں (نَحْنُ) مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ (نَحْوَ بِہٖ دَاءٌ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ۔

نَحْوُ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ۔ اَیِ التَّصَقَ مُرُوْرِیْ بِمَکَانٍ یَّقْرُبُ مِنْہُ زَیْدٌ ۔

ترجمہ: جیسے میرا گزرنا ایسے مقام سے ہوا کہ وہاں سے زید قریب تھا یا زید کا مکان قریب پڑ رہا تھا۔

نَحْوُ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف بسبب ابتداء۔

www.waseemziyai.com

مَرَرْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

اس مقام پر مبنی علی السکون کیونکہ اس کے ساتھ تُ ضمیر واحد متکلم ملی ہوئی ہے۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضمہ مرفوع محلاً فاعل۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَرَرْتُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مُفَسِّرْ۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِلْتَصَقَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔

مُرُوْرِیْ :مُرُوْر مصدر۔مَرَّ یَمُرُّ مُرُوْرًا مضاعف ثلاثی اور مضاف ہو رہی ہے۔

''ی''متکلم کی طرف اس کے تینوں اعراب تقدیری ہوتے ہیں۔رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتح تقدیری کے ساتھ اور کسرہ تقدیری کے ساتھ یہاں پر مرفوع تقدیری ہے کیونکہ اِلْتَصَقَ کا فاعل بن رہا ہے اور یہ مضاف ہے''ی''متکلم کی طرف۔

''ی''ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور محلاً مشابہ مبنی الاصل مضاف الیہ۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَکَانٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

یَّقْرُبُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح مجرد از ضمائر بارزہ رفع اس کا ضمہ لفظی کے ساتھ نصب اس کی فتح لفظی کے ساتھ جزم اس کی سکون لام کلمہ کے ساتھ مرفوع لضمہ لفظاً کیونکہ اس پر کوئی عامل ناصب اور جازم نہیں ہے۔

مِنْہُ :مِنْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔(ہُ)ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے مَکَانٍ مجرور محلاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یَقْرُبُ۔

زَیْدٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُرُوْرٌ مصدر کے۔

مُرُوْرٌ مصدر اپنے مضاف اور متعلق سے مل کر فاعل ہوا اِلْتَصَقَ کا

www.waseemziyai.com

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہوئی مَرَرْتُ بِزَیْدٍ کی۔ مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ جس کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مِثَالُہٗ مبتداء محذوف کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

اگر نَحْوُ کی بجائے نَحْوَ ہو یا ہم اسے نَحْوَ پڑھیں تو ترکیب یوں ہوگی۔

نَحْوَ میں ہم نے مِثَالُہٗ محذوف نکالا تھا مگر نَحْوَ کی صورت میں ہم اَعْنِیْ محذوف نکالیں گے اور نَحْوَ مفعول بہٖ ہوگا۔

اَعْنِیْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ناقص یائی ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اَنَا : اس میں ضمیر واحد متکلم پوشیدہ مبنی علی الفتحہ یا سکون مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ۔

نَحْوَ : اسم مفرد منصرف مجریٰ جاری صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

(3) وَلِلْاِسْتِعَانَةِ نَحْوُ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ

ترجمہ: اور باء آتی ہے استعانت کے لئے جیسے كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ کی مثال میں (یعنی لکھا میں نے قلم سے)

تشریح: اِسْتِعَانَتْ کے معنی مدد مانگنا، مدد لینا یعنی فاعل اپنے فعل میں مدخول بَاء سے مدد لیتا ہے اور یہ بَاء آلہ فعل پر داخل ہوتی ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ فعل کا تعلق اس آلہ کی مدد سے ہوا ہے جیسا کہ مثال مذکور سے ظاہر ہے کہ کتابت کا فعل قلم کی مدد سے ہوا۔

كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ لکھا میں نے قلم سے یعنی قلم کی مدد سے۔

وَلِلْاِسْتِعَانَةِ نَحْوُ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ

وَ : اِسْتِیْنَافِیْہِ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِسْتِعَانَةِ : مصدر باب اِسْتِفْعَال اجوف واوی اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِرِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ (بنا بر اختلاف مَذْهَبَيْن)

www.waseemziyai.com

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم اس کا مبتداء مؤخر نَحْوُ کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ ہے۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

دوسری ترکیب: ثَابِتٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہو اور اس کا مبتداء محذوف ہو اَلْبَاءُ اَبُ الْبَاءُ کی ترکیب کریں گے۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَاءُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ یا نَحْوَ :اسم مفرد منصرف جاری مجری صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف بسبب ابتداء۔

کَتَبْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتح مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے۔

تُ ضمیر واحد متکلم ملنے سے۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع محلاً مشابہ مبنی الاصل فاعل۔

بِالْقَلَمِ :بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلف لام: عہد ذہنی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَلَمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق کَتَبْتُ کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مَثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَدْ تَكُوْنُ لِلتَّعْلِيْلِ

ترجمہ: اور باء کبھی علت بتانے کے لئے آتی ہے جیسے قول باری تعالیٰ شانہ۔

www.waseemziyai.com

ظَلَمْتُمْ :اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ (الایۃ) میں کہ جانوں پر ظلم کا سبب بچھڑے کی پوجا بتایا گیا ہے۔

تشریح: کبھی متکلم باء کے ذریعے یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ مدخول باء اپنے سابق کے لئے علت ہے اور حکم سابق اسی کا ایک اثر ہے جیسا کہ قول باری تعالیٰ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ (الایۃ) میں کہ جانوں پر ظلم کا سبب بچھڑے کی پوجا بتایا گیا ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ :جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو تقلیل کا معنی دیتا ہے۔ ماضی پر آئے تو تحقیق بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔ تقلیل کا معنی ہے کبھی کبھی اور باء کبھی کبھی تعلیل کا معنی دیتا ہے۔

تعلیل کا لغوی معنی ہے علت بیان کرنا۔ اصطلاح میں ب تعلیل وہ ب ہے جو دلالت کرے کہ میرا مدخول کسی چیز کی علت بن رہا ہے۔ مثلاً:

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

ترجمہ: بیشک تم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر بچھڑے کی عبادت کی وجہ سے۔

نوٹ: "ب" تعلیل کو "ب" سببیہ بھی کہتے ہیں اور سبب کبھی عادت ہوتا ہے جیسے اس آیت کریمہ میں ہے اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔

ترجمہ: تم داخل ہو جاؤ جنت میں اس چیز کے سبب جو تم نے عمل کئے۔

اور کبھی حقیقی جیسے اس حدیث پاک میں ہے لَنْ تَدْخُلَ اَحَدُكُمُ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهٖ نظر بر آں آیت و حدیث ہرگز تم میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا بسبب اپنے عمل کے (سبب حقیقی کا تعارض دفع ہوا اور دونوں میں تطبیق ہوگئی کہ اثبات اور نفی کا عمل ایک نہیں آیت میں عمل کو سبب عادی قرار دیا گیا ہے اور حدیث پاک میں عمل سے سبب حقیقی کی نفی ہے سبب عادی کی نہیں حتی کہ تعارض متصور ہو۔

ترکیب:

قَدْ :حرف تقلیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَكُوْنُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے نواصب اور جازم سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مستتر۔ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً اسم۔ فعل ناقص جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور مبتداء کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب۔ مبتداء کو اس کا اسم اور خبر کو فعل ناقص کی خبر کہتے ہیں یہ ضمیر هِيَ لوٹ رہی ہے۔ اٰلْبَاءُ کی طرف۔

www.waseemziyai.com

لام : (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

قانون: لِلتَّعْلِیْلِ اصل میں اَلتَّعْلِیْلِ تھا۔ جب الف لام کے بعد ''ت'' آجائے تو لام (ل) کو ''ت'' کرتے ہیں اور ''ت'' کا ''ت'' میں ادغام کرتے ہیں تو اس طرح اَلتَّعْلِیْلِ بن گیا۔

تَعْلِیْل : مصدر باب تفعیل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار طرف مستقر متعلق ثَابِتَۃً کے۔

ثَابِتَۃً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (ن)

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مستتر مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے اَلْبَاءُ اسم فاعل (ثَابِتَۃً) اپنے فاعل (ھِیَ) اور متعلق (لِ) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی تَکُوْنُ کی۔

فعل ناقص (تَکُوْنُ) اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

نَحوُ قَوْلِہٖ تَعَالٰی: اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ ۔

ترجمہ: جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے بیشک تم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر بچھڑے کی عبادت کی وجہ سے۔

نَحْوُ : مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِہٖ : قَوْلِ مصدر ہے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا اجوف واوی مصدر مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ہٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف الیہ لفظوں میں اور فاعل معنوں میں (ذوالحال)

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔

اس کا اصل مادہ ہے عَلَوَ ماضی یَعْلُوْ مضارع عُلُوًّا مصدر ہے۔ اس کو باب تفاعل میں لے گئے تو بنا تَعَالَوَ اور یہ قانون ہے کہ اگر واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو اور اسے دوسرے باب پر یا دوسرے صیغہ میں استعمال کریں اور وہ چوتھی جگہ چلی جائے تو اس واؤ کو ''ی'' سے بدلتے ہیں اور اگر ''ی'' متحرک ہو اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اس ''ی'' کو الف سے بدلتے ہیں۔ تو تَعَالَوَ سے تَعَالٰی بنا اور اب ''ی'' کو الف کیا تو تَعَالٰی یَتَعَالٰی تَعَالِیً۔

فعل ماضی مبنی علی الفتح اس لئے کہ یہ اصل میں تَعَالَیَ تھا ورنہ یہاں مبنی علی السکون ہے از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ : ضمیر اس میں مستتر مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد منصوب محلاً حال۔

www.waseemziyai.com

ہٖ :(ھی) ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا قَوْلُ کا

اِنَّ : حرف شبہ بالفعل مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

کُمْ :صیغہ جمع مذکر حاضر مبنی علی السکون منصوب محلاً اِنَّ کا اسم۔

نوٹ :اِنَّ۔ اَنَّ اور باقی تمام حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتداء اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور اس مبتداء کو اِنَّ کا اسم کہتے ہیں اور خبر کو اِنَّ کی خبر کہتے ہیں۔

فعل ناقص کی تعریف: فعل ناقص وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو۔ مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دے۔ ناقص کہنے کی وجہ یہ ہے کہ باقی افعال اپنے فاعل سے مل کر جملہ تام (مکمل) بن جاتے ہیں۔ برخلاف فعل ناقص کے کہ وہ صرف فاعل کے ملنے سے جملہ نہیں بن سکتے۔

ظَلَمْتُمْ :صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔(ضِ)

تُمْ :ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

اَنْفُسَکُمْ :اَنْفُسَ جمع ہے نَفْسٌ کی اَنْفُسَ صیغہ جمع مکسر معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً مضاف۔

تُمْ :ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِتِّخَاذِ : مصدر باب افتعال اس کا مادہ۔ اَخَذَ یَاْخُذُ اَخْذًا مہموز الفاء۔

یَاْخُذُ :اس کو باب افتعال پر لے گئے تو بن گیا اِتَّخَذَ قانون یہ ہے کہ جب ایک کلمہ میں دو ہمزے آجائیں اور اگر دوسرا ہمزہ ساکن ہو اور پہلا ہمزہ متحرک ہو تو دوسرے ہمزہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدل دیتے ہیں۔

اِتَّخَذَ یَاْتَخِذُ اِئْتِخَاذًا اِیْتَخَاذًا ۔

اگر پہلا ہمزہ مفتوح ہے تو دوسرے کو الف سے بدلتے ہیں اور اگر ماقبل مکسور ہے تو ''ی'' سے اور اگر مضموم ہے تو واؤ سے۔

قانون نمبر 2: دوسرا قانون یہ ہے کہ باب افتعال میں اگر فکلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ یا ''ی'' ہو تو اس واؤ اور ''ی'' کو ''ت'' سے بدل کر ''ت'' میں ادغام کر دیتے ہیں۔

اِیْتَخَذَ میں یَتَّخِذُ اور اِیْتِخَاذًا اِتِّخَاذًا بنے گا۔

اِتِّخَاذِ : مصدر باب افتعال مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً بسبب باء جارہ کے مضاف۔

کُمْ :ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل اصل مجرور محلاً بسبب مضاف الیہ ہونے کے اور مرفوع بضمہ لفظاً التقائے

www.waseemziyai.com

ساکنین کو ختم کرنے کے مضاف الیہ لفظوں میں اور فاعل معنوں میں۔

لَ : الف لام برائے تعریف از مبنیاتِ اصلیہ۔ عِجْلَ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

اِتِّخَاذِ مصدر اپنے مضاف الیہ (کُمْ) اور مفعول بہٖ (الْعِجْلَ) سے مجرور ہوا۔ ''ب'' جارہ کا۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ظَلَمْتُمْ۔ ظَلَمْتُمْ فعل اپنے فاعل (کُمْ) اور مفعول بہٖ (اَنْفُسَکُمْ) اور متعلق (ب) سے ر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر ہوئی اِنَّ کی اِنَّ اپنے اسم (کُمْ) اور خبر (ظَلَمْتُمْ) سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قَوْلُ

ـ: مقولہ سے مراد یہ ہے کہ جو قول سے بات کی جاتی ہے اس بات کو مقولہ کہا جاتا ہے۔

قول اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء ف مِثَالُہٗ کی۔

ہٗ : مِثَالٌ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

یر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف مِثَالٌ اپنے مضاف الیہ (ہٗ) سے مل کر مبتداء۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

ـ: س۔ نَحْوُ مضاف کیوں ہے؟

نَحْوُ مضاف اس لئے ہے کہ اگر اس کو مضاف نہ کہیں تو اس پر تنوین ہونی چاہئے۔ تنوین تو ہے نہیں۔ تنوین کو ختم کرنے لئے یا تو الف لام ہوتا ہے یا اضافت۔

الف لام بھی نہیں لہٰذا صرف اضافت ہی ہو سکتی ہے۔ اس لئے اس کو مضاف کہا لفظوں میں تنوین نہیں اور معنوں میں کا۔ ـ کی کا معنی پایا جاتا ہے اس لئے یہ مضاف ہے۔

(4) وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ اشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِهٖ

ترجمہ: اور باء کبھی آتی ہے مصاحبت بتانے کے لئے جیسے اِشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِهٖ میں نے گھوڑا خریدا مع زین کے۔

ح: مصاحبت کے معنی دو چیزوں کا ایک دوسرے کے ساتھ ہونا اس باء کے معنیٰ مع کے ہوا کرتے ہیں جیسے اِشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِهٖ میں نے گھوڑا خریدا مع زین کے یعنی خریداری کا تعلق گھوڑے اور زین دونوں کے ساتھ واقع ہوا۔

ب: وَلِلْمُصَاحَبَةِ۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَصَاحَبَۃَ : مصدر ہے باب مفاعلہ کا اس کی ماضی ہے صَاحَبَ مضارع یُصَاحِبُ مصدر مُصَاحَبَۃً اسم فاعل مُصَاحِبٌ اسم مفعول مُصَاحَبٌ۔

مَصَاحَبَۃِ : مصدر کی ترکیب: مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ اس کا عطف ہے لِلتَّعْلِیْلِ پر۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃً

ثَابِتَۃً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ض)

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب خبر ہونے تَکُوْنَ وفعل ناقص کی۔

ھِیَ : ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب اس میں پوشیدہ مبنی علی الفتحہ (مشابہ) مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل (ثَابِتَۃً) اپنے فاعل (ھِیَ) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتداء کی اور مبتداء ہے اَلْبَاءُ۔

اَلْبَاءُ : الف لام برائے تعریف۔

بَاءُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

اِشْتَرَیْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی۔

اِشْتَرَی۔ یَشْتَرِیْ۔ اِشْتِرَایًا۔ اب باب افتعال۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ صیغہ واحد متکلم میں اِشْتَرَیْتُ مبنی علی السکون ہوگی کیونکہ تُ ضمیر متکلم اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع محلاً فاعل۔

بِسَرْجِہٖ : ب حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

سَرْجِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ہٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِشْتَرَیْتُ۔

اَلْفَرَسَ : الف لام برائے تعریف۔ فَرَس مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

www.waseemziyai.com

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا (مضاف) کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُهٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لام :لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَصَاحَبَةِ : مصدر باب مفاعلہ کا ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

اس کا عطف ہے لِلتَّعْلِيْلِ پر۔

معطوفٍ معطوف علیہ مل کر ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً کے۔ تَكُوْنُ فعل ناقص ہے اور اس کی خبر ثَابِتَةً منصوب ہوتی ہے۔

ثَابِتَةً صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ (ض)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب خبر ہونے تَكُوْنُ فعل ناقص ہونے کے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی تَكُوْنُ کی (لِلتَّعْلِيْلِ اور لِلْمَصَاحَبَةِ)

معطوف علیہ لِلتَّعْلِيْلِ اس کا پہلا معطوف ہے لِلْمَصَاحَبَةِ دوسرا معطوف للتعدیۃ تیسرا معطوف للمقابلۃ چوتھا معطوف للقسم وغیرہ وغیرہ۔ للتعلیل اپنے تمام معطوفوں سے مل کر ظرف مستقر ثَابِتَةً کے۔

ثَابِتَةً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ (ض)

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مستتر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور تمام متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی تَكُوْنُ فعل ناقص کی تَكُوْنُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ۔

اور اگر واؤ کو استینافیہ بنائیں تو پھر یہاں خبر کا مبتداء محذوف نکالیں گے اور وہ مبتداء ہے اَلْبَاءُ۔

www.waseemziyai.com

اَلْبَاءُ مبتداء ہے اور لِلْمُصَاحَبَةِ خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِشْتَرَیْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ یہاں پر مبنی علی السکون ہے اس لئے کہ اس کے ساتھ ت ضمیر واحد متکلم کی ملی ہوئی ہے۔

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْفَرَسَ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَرَسَ۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

سَرَجَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ہٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً راجع بسوئے اَلْفَرَسَ مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بِ جار۔ مجرور واسطہ جار ظرف لغو متعلق اِشْتَرَیْتُ کے۔

اِشْتَرَیْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ : مِثَالُ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلِلتَّعْدِیَةِ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَنَحْوُ ذَهَبْتُ بِزَیْدٍ اَیْ اَذْهَبْتُهٗ

ترجمہ: اور کبھی باء آتی ہے متعدی بنانے کے لئے جیسے قول باری تعالیٰ شانہ۔ ذَهَبَ اللّٰهُ..... الخ۔ ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ لے گیا اللہ تعالیٰ ان کے نور کو اور جیسے ذَهَبْتُ بِزَیْدٍ یعنی لے گیا میں زید کو بمعنی اَذْهَبْتُهٗ لے گیا میں اس کو۔

تشریح: تعدیہ کے معنی متعدی بنانا یعنی باء کبھی فعل لازم پر داخل ہو کر اس کو متعدی کر دیتی ہے اور اگر پیشتر سے متعدی ہوتا ہے تو اس میں شان تعدیہ بڑھ جاتی ہے یعنی یک مفعول کی جگہ دو مفعول چاہنے لگتا ہے۔ فاعل فعل پر باء داخل کرنے سے وہ مفعول کی جگہ پر آجاتا ہے جیسے ذَهَبَ زَیْدٌ کا ترجمہ تھا گیا زید اور دخول باء کے بعد ترجمہ بدل گیا کہ لے گیا میں زید کو چنانچہ اَذْهَبْتُهٗ کا یہی ترجمہ ہے۔ واضح رہے کہ جس طرح باء سے تعدیہ کا کام لے لیا جاتا ہے اسی طرح ہمزہ افعال بھی لازم کو متعدی بنا دیتا ہے۔ چنانچہ اَذْهَبْتُهٗ باب افعال کا واحد متکلم ہے جس کے ساتھ آخر میں ضمیر مفعول لگی ہوئی ہے اس کا مصدر اذھاب ہے اور متعدی ہے۔ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ کا ترجمہ ہوا۔ (لے گیا اللہ تعالیٰ ان کے نور کو) یعنی روشنی گل

www.waseemziyai.com

کردی اصل ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ تھا جس کا ترجمہ تھا جاتا رہا ان کا نور۔ پھر حرف بَاء کو نور پر داخل کر کے اسے مفعول کا درجہ دیدیا۔

وَلِلتَّعْدِيَةِ

ترجمہ: اور بَاء کبھی فعل لازم کو متعدی بنانے کے لئے آتی ہے۔

ترکیب:

وَ : واؤ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لام : لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَعْدِيَةِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً خبر ہے تَكُوْنُ فعل ناقص کی بواسطہ عطف فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

ترجمہ: جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ہے لے گیا اللہ تعالیٰ ان کے نور کو۔

ترکیب:

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِ : مصدر متعدی قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا اجوف وادی۔

مصدر مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظا مضاف۔

هٖ : ضمیر واحد مجرور

ہ : ضمیر واحد مجرور مضاف الیہ۔ مضاف الیہ لفظوں میں اور فاعل معنوں میں (ذوالحال)

تَعَالٰى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ اس کا اصل مادہ ہے عُلْوٌ اس کو باب تفاعل میں لے گئے تو بنا تَعَالَوَ اور یہ قانون ہے اگر واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو اور اسے دوسرے باب پر یا دوسرے صیغہ میں استعمال کریں اور وہ چوتھی جگہ چلی جائے تو اس واؤ کو ''ی'' سے بدلتے ہیں اور اگر ''ی'' متحرک ہو اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اس ''ی'' کو الف سے بدلتے ہیں تو تَعَالَوَ سے تَعَالَیَ بنا۔ اب ''ی'' کو الف سے بدلا تو تَعَالٰی یَتَعَالٰی تَعَالَیًا بنا۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح اس لئے کہ یہ اصل میں تَعَالٰی تھا ورنہ یہاں مبنی علی السکون ہے از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : ضمیر اس میں مستتر مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد منصوب محلاً حال۔

(ہٖ) ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا قول کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنیً فاعل سے مل کر قول ہوا۔

ذَهَبَ : فعل ماضی مثبت معلوم صیغہ واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَللّٰهُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

بَاء : بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

نُوْرِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هِمْ : ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل ذَهَبَ کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بہٖ ہے قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بہٖ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُهٗ : مِثَالُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَنَحْوُ ذَهَبْتُ بِزَيْدٍ اَیْ اَذْهَبْتُهٗ

ترجمہ: اور جیسے ذَهَبْتُ بِزَيْدٍ یعنی لے گیا میں زید کو بمعنی اَذْهَبْتُهٗ لے گیا میں اس کو۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

نَحْوَ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ذَهَبْتُ : فعل ماضی مثبت معلوم واحد والد متکلم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ (ف) وحد فعل ماضی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل ذَھَبْتُ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّرْ۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ عارضی طور پر اصل میں مبنی علی الفتحہ ہے۔

اَذْھَبْتُ :فعل ماضی مثبت معلوم صیغہ واحد متکلم مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مشابہ مبنی اصل مبنی علی الضمہ مرفوع محلاً فاعل۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر۔

مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ کا نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے۔ مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَلِلْمُقَابَلَةِ نَحْوُ اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ ۔

ترجمہ: اور کبھی بَاء آتی ہے مقابلہ کے لئے جیسے اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ الخ۔ کہ خریدا میں نے غلام بمقابلہ گھوڑے کے۔

تشریح: وَقَدْ تَکُوْنَ الْبَاءَ لِلْمُقَابَلَةِ ترجمہ: کبھی باء آتی ہے مقابلہ کے لئے یعنی ماقبل باء مابعد باء کے بالمقابل ہے اور اس کا عوض ہے جیسے اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ الخ۔ کہ میں نے غلام بمقابلہ گھوڑے کے یعنی گھوڑا دیکر غلام خرید لیا۔

ترکیب:

وَ :حرف استینافیہ یا حرف عاطفہ۔

استینافیہ کی صورت میں وَ حرف استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُقَابَلَةِ :مصدر باب مفاعلہ ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے یا ثَبَتَتْ۔

www.waseemziyai.com

ثَابِتَۃً :صیغہ واحد مؤنث ثلاثی مجرد باب فَعَلَ یَفْعُلُ اسم فاعل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ :اس میں ضمیر واحد مؤنث غائب پوشیدہ مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اَلْبَاءُ۔ فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء محذوف اَلْبَاءُ کی۔

اَلْبَاءُ :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ جب ب الباء بن جائے یعنی مسمیٰ تو معرب بحرکاتِ لفظیہ ثلاثہ مرفوع بضم لفظاً مبتدا۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ۔ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِشْتَرَیْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ اس میں مبنی علی السکون ہے کیونکہ تُ ضمیر واحد متکلم اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْعَبْدَ :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَبْدَ۔ اسم مفرد (منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

بِ :حرف جارہ مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَرَسٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِشْتَرَیْتُ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

یہ ترکیب نَحْوُ کے لحاظ سے تھی اب نَحْوَ کے لحاظ سے۔

نَحْوَ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ اَعْنِیْ (میری مراد) محذوف کا۔

اَعْنِیْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ناقص یائی ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ (ض)

www.waseemziyai.com

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم پوشیدہ واجب الاستتار مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ (نَحْوِ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ۔

وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ بِاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا

ترجمہ: اور باء کبھی آتی ہے قسم کے موقع پر جیسے بِاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا میں۔

میں قسم کھاتا ہوں اللہ کی ضرور ضرور کروں گا ایسا۔

تشریح: یعنی قسم کھانے کے لئے باء اپنے موقع پر استعمال کرتے ہیں۔ بِاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا میں قسم کھاتا ہوں اللہ کی ضرور ضرور کروں گا ایسا۔ باء نے قسم کے معنی ادا کئے قسم کے موقع پر اُقْسِمُ صیغہ واحد متکلم از باب افعال مقدر ہوا کرتا ہے۔

وَلِلْقَسَمِ : اور اسی سے باء قسمیہ متعلق ہوتی ہے۔

وَ : کو عاطفہ یا (معطوفہ) دونوں بنا سکتے ہیں۔

وَ : (حرف استیناف) مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لام: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَسَمِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةٌ کے۔

(بر اختلاف مذہبین کوفی و بصری)

ثَابِتَةٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِيَ : هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اَلْبَاءُ فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء۔ محذوف اَلْبَاءُ کی۔

اَلْبَاءُ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَاءُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

بِاللّٰهِ : ب حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

لفظ اَللّٰهِ : اسم جلالت مُقْسَمٌ بِہٖ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

www.waseemziyai.com

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع بضمہ لفظاً مرفوع اس لئے ہے کہ اس پر کوئی عامل ناصب یا جازم نہیں ہے۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی الفتحہ یا مبنی علی السکون واجب (الاستتار) مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اَللّٰہ مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہوا۔ (قَسَمٌ)

جواب قسم ہے لَاَفْعَلَنَّ کَذَا۔

لَاَفْعَلَنَّ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ (ف)

فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مبنی بر فتح۔

اَنَا : اس میں ضمیر انا واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

کَذَا : اصل میں مرکب ہے ک تشبیہ اور ذَا مرکب یا اسم اشارہ سے کنایہ ہے غیر عدد سے مجموع کا معنی ہے (اس طرح) یہ کنایہ ہے غیر عدد سے اس کا مجموعہ منصوب محلاً ہو کر مفعول بہ

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہو کر جواب قسم۔

قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا یا نَحْوَ کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلِلْاِسْتِعْطَافِ ۔ نَحْوُ اِرْحَمْ بِزَیْدٍ ۔

ترجمہ: اور کبھی باء آتی ہے مہربانی طلب کرنے کے لئے جیسے اِرْحَمْ بِزَیْدٍ میں کہ رحم کیجئے زید پر۔

تشریح: اِسْتِعْطَافِ۔ باب اِسْتِفْعَالٌ کا مصدر ہے اس کا مادہ ہے عَطْفٌ۔ عَطْفٌ کا معنی ہے موڑنا۔ اِسْتِعْطَافِ کا ترجمہ ہوا مڑوانا اور مہربانی طلب کرنا۔ یہاں یہ مطلب ہوا کہ متکلم مدخول باء کے لئے مخاطب کی مہربانی چاہتا ہے۔ اِرْحَمْ بِزَیْدٍ کے معنی ہیں رحم کیجئے زید پر یعنی زید کے حال پر مہربانی فرمائیے۔

قانون: ضمیر کی پانچ انواع ہیں۔ جن میں سے فقط ایک نوع یعنی ضمیر مرفوع متصل مستتر ہو سکتی ہے اور یہ بھی فعل کے تمام صیغوں میں نہیں بلکہ ماضی کے فقط دو صیغوں میں مستتر ہو سکتی ہے۔

(۱) واحد مذکر غائب۔ فَعَلَ

www.waseemziyai.com

(۲) واحدمؤنث غائب فَعَلَتْ میں مستتر ہوسکتی ہے۔

اورمضارع کے پانچ صیغوں میں مستتر ہوسکتی ہے۔

(۱) واحدمذکرغائب یَفْعَلُ۔

(۲) واحدمؤنث غائب تَفْعَلُ

(۳) واحدمذکرمخاطب تَفْعَلُ

(۴) واحدمتکلم اَفْعَلُ

(۵) جمع متکلم نَفْعَلُ

(البتہ صیغہ صفت کے تمام صیغوں میں مستتر ہوسکتی ہے۔)

قانون: ماضی اورمضارع دوصیغے واحدمذکرغائب اورواحدمؤنث غائب دوصیغے جائزالاستتار ہیں۔یعنی ان میں ضمیر کامستتر کرنا جائز ہے۔واجب نہیں۔اورمضارع کے تین صیغے واحدمذکرمخاطب-واحدمتکلم-جمع متکلم واجب الاستتار ہیں۔یعن ان میں ضمیر کامستتر ہوناواجب ہے۔

تنبیہ:جحد-نفی-امر-نہی بھی مضارع کے حکم میں ہیں۔

ترکیب:

وَ : حرف اِسْتِیْنَافِیہ مبنی علی لفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ۔

لِ :حرف جارمبنی علی الکسرازمبنیاتِ اصلیہ۔

اِسْتِعْطَافِ :مصدرباب استفعال اسم مفردمنصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِجار۔

مجرور بواسطہ جارظرف مستقرمتعلق ثَبَتَتْ یاثَابِتَۃٌ کے (براختلاف مذھبین)

ثَابِتَۃٌ :صیغہ واحدمؤنث اسم فاعل مفردمنصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیرواحدمؤنث غائب مستتر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اورمتعلق سے مل کرشِبہ جملہ اسمیہ ہوکرخبرمبتداءمحذوف اَلْبَاءُ کی۔

اَلْبَاءُ :الف لام برائے تعریف عہدخارجی۔

بَاءُ :مفردمنصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

مبتدااپنی خبر سے مل کرجملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفردمنصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِرْحَمْ :اگرمرادلفظ لیاجائے تومضاف الیہ ہوگااوراگرترکیب کی جائے توصیغہ واحدمذکرحاضرفعل امرحاضرمعروف ثلاثی مجردصحیح

www.waseemziyai.com

از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔(ف)

فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنْتَ :ضمیر واحد مذکر مخاطب اس میں مستتر۔اَنْ ضمیرتَ علامت خطاب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِرْحَمْ۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ۔

مِثَالُ :مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلِلظَّرْفِیَّةِ ۔ نَحْوُ زَیْدٌ بِالْبَلَدِ ۔

ترجمہ:اور کبھی باء آتی ہے ظرفیت کے لئے جیسے زَیْدٌ بِالْبَلَدِ میں (زید شہر میں ہے)

تشریح:یعنی مدخول باء ظرف ہے سابق کا۔اس صورت میں بِ بمعنیٰ ''فی'' ہوگا۔

زَیْدٌ بِالْبَلَدِ یعنی فِی الْبَلَدِ زید شہر میں ہے۔بَلَدِ زید کا ظرف مکانی ہوا۔

ترکیب:

وَ :استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام:برائے تعریف

ظَرْفِیَّةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةٌ کے (بر اختلاف مذہبین)

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

www.waseemziyai.com

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔
اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اَلْبَاءُ کی۔
اَلْبَاءُ : الف لام برائے تعریف
باء اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔
نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔
زَيْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔ مبتدا۔

بِالْبَلَدِ :

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔
الف لام : برائے تعریف۔
بَلَدِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔
مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق مَوْجُوْدٌ
مَوْجُوْدٌ : اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ (ض) وَجَدَ يَجِدُ وَجْدًا۔
اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔
هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مستتر مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل۔
اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ زَيْدٌ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔
مِثَالُ : مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔
هٗ : (هُوَ) ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلِلزِّيَادَةِ ۔ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى : وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ

ترجمہ: اور باء ثابت ہے واسطے زیادہ کے جیسے فرمان ہے باری تعالیٰ کا ترجمہ اور نہ ڈالو اپنی جانوں کو اپنے ہاتھوں ہلاکت کی طرف۔
تشریح: باء کبھی کلام میں زیادہ بھی ہوتی ہے معنی زائد کا یہ ہے کہ اس باء کو حذف کر دیں تو اصلی معنی میں فرق نہ آئے۔ زیادت باء کے حذف سے معنی میں خرابی نہیں آتی۔ البتہ بعض قسم کے فوائد جو اس کے ساتھ مخصوص ہیں مثلاً تاکید کا فائدہ یا فصاحت و

www.waseemziyai.com

بلاغت کی زیادتی کلام کو زیادہ تر خوبصورت خوشنما بنانے میں باء کو دخل ہے باء کے حذف سے وہ فوائد فوت ہو جاتے ہیں لہٰذا باء کے حذف سے معناً تغیر نہیں ہوتا لفظاً ہو جاتا ہے۔

زائد کا معنی بیکار کے نہیں ہیں۔ بلغاء اور خصوص قرآن اور حدیث شریف میں کوئی چیز بے معنی اور بیکار محض نہیں ہوتی۔ خوب سمجھ لو آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ مت ڈالو تم اپنی جان کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں یعنی اللہ کے راستہ میں مال صرف کرتے رہو ایسا مت کرو کہ ہاتھ کو روک کر بیٹھ جاؤ اور بخل پر کمر باندھ لو۔ اس کا انجام ہلاکت اور تباہی ہے۔

ترکیب:

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف

زِیَادَۃِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتَۃٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ : مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

نَحْوُ قَوْلِہٖ تَعَالٰی: وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ

ترکیب:

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِ : مصدر ہے قَالَ یَقُوْلُ سے اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

ہٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل لفظوں کے لحاظ سے مجرور محلاً اور معنی کے لحاظ سے مرفوع محلاً کیونکہ یہ قول کا فاعل بن رہی ہے۔ لفظوں کے لحاظ سے یہ مضاف الیہ ہے اور معنی کے لحاظ سے فاعل ہے اور یہاں پر یہ ذوالحال بن

www.waseemziyai.com

رہی ہے ذوالحال ہمیشہ یا فاعل ہوگا یا مفعول بہ ہوگا اور یہاں یہ فاعل بن رہی ہے اس لئے ذوالحال بن سکتی ہے۔

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص وا= وادی از باب تفاعل۔

تَعَالَوَ۔ اس واؤ کو پہلے ''ی'' سے بدلتے ہیں تو تَعَالَی بن گیا اب ''ی'' کو الف سے بدلا تو تَعَالٰی بن گیا۔

اس فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

باری تعالیٰ تذکیر و تانیث سے پاک ہے۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً بتاویل مفرد ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ قول کا (قول کا مقولہ ضرور ہوتا ہے) لفظوں میں اسے مقولہ کہتے ہیں جبکہ حقیقتاً وہ مفعول بہ ہوتا ہے اور منصوب ہوتا ہے۔ اس لئے یہاں منصوب محلاً۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا تُلْقُوْا : صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افعال اَلْقٰی یُلْقِیْ اَلْقَاءً۔ اصل میں اَلْقٰی تھا۔ اَلْقَیَ یُلْقِیُ اِلْقَایً۔

''ی'' ہمزہ سے بدلتی ہے اور اَلْقَیَ میں ''ی'' الف سے بدلتی ہے یُلْقِیُ میں ضمہ گر جاتا ہے کیونکہ ''ی'' پر ضمہ ثقیل ہوتا ہے۔ ماضی میں ''ی'' الف سے بدلی مصدر میں ہمزہ سے مضارع میں اس کا ضمہ گرا دیا۔

فعل مضارع مجزوم اصل میں لَا تُلْقِیُوْنَ تھا اس سے بنا لَا تُلْقُوْنَ پھر لا نہی کی آمد سے ن گر گیا تو لَا تُلْقُوْا رہ گیا یہ مجزوم ہوگا حذف نون کے ساتھ۔

اس میں ضمیر واؤ جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَیْدِیْ : جمع ہے یَدٌ کی صیغہ جمع مکسر مجزوم لفظاً مجرور محلاً مضاف۔

کُمْ : ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا باء جارہ زائدہ کا اور یہ لفظوں میں مجرور ہے اور معنی میں منصوب کیونکہ یہ مفعول بہ ہے۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَا تُلْقُوْا۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

التَّهْلُكَةِ : الف لام برائے تعریف۔ تَهْلُكَةِ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِ جار۔

www.waseemziyai.com

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَا تُلْقُوْا کے۔

لَاتُلْقُوْا اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ اس کا معطوف علیہ قرآن مجید میں وَانْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ موجود ہے۔

معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مقولہ ہوا قول کا۔ قول اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوَ کا نَحْوَ مفعول بہ ہے اَعْنِیْ کا۔

اَعْنِیْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ناقص یائی ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ (ض)

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مستتر مبنی علی السکون لکھنے کے لحاظ سے اور مبنی الفتحہ پڑھنے کے لحاظ سے واجب الاستتار یعنی اس میں ضمیر ہمیشہ پوشیدہ ہوتی ہے اور متکلم مع الغیر میں بھی ہمیشہ پوشیدہ ہوتی ہے۔ مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ (نَحْوَ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

اَفَادَہ مَزِیْدٌ : زیادتی بَاء کی دو صورتیں ہیں۔

(1) قیاسی اور (2) سماعی

قیاسی زیادتی درج ذیل مقامات میں ہوتی ہے۔

(1) هَلْ اِسْتِفْهَامِیَہ کے بعد مبتدا کی خبر میں جیسے هَلْ زَیْدٌ بِقَائِمٍ۔ (2) -(3) مَا مَشَابِہ بِلَیْسَ اور خود لَیْسَ کی خبر میں جیسے مَا زَیْدٌ بِقَائِمٌ۔ لَیْسَ زَیْدٌ بِقَائِمٌ اور سماعی زیادتی مقامات ذیل میں مسموع ہے۔

(1) فاعل میں جیسے وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَهِیْدًا اور اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہیں۔

(2) مفعول بہ میں جیسے وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَۃِ اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو۔

(3) مبتداء میں جیسے بِحَسْبِكَ دِرْهَمٌ آپ کو کافی ایک درہم ہے۔

(4) خبر میں جیسے بِحَسْبِكَ زَیْدٌ بِحَسْبِكَ خبر مقدم اور زید مبتدا موخر ہے۔

عِنْدَ اِبْنِ مَالِكٍ۔ زید آپ کے لئے کافی ہے۔

(5) مجرور میں جیسے عن بِمَا بِہٖ اصل میں عَنْ مَّا بِہٖ ہے۔

افادہ مزید:

واضح ہو کہ مصنف کے بیان کردہ معانی میں حصر نہیں ہے چنانچہ بَاء دیگر معانی کے لئے بھی آئی ہے۔

(1) بدل جیسے اُدْخُلُو الْجَنَّۃَ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ یعنی بدل عَمَلِکُم تم اپنے عمل کے ذریعے (بدلے) جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(2) تَفْدِیَہ۔ جیسے بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

www.waseemziyai.com

(3) تجرید کے لئے جیسے تَغَمَّدَہُ اللّٰہُ بِغُفْرَانِہِ اللّٰہِ۔تجرید: چھپالے اس کو اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت میں۔

(4) غایت کے لئے جیسے قَدْ اَحْسَنَ بِیْ۔بمعنی اَحْسَنَ اِلَیَّ بیشک اس نے مجھ پر احسان کیا۔

(5) عَنْ کے معنی کے لئے جیسے مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ کس نے دھوکا دیا تجھ کو تیرے رب کریم سے۔

(6) تبعیض کے لئے جیسے وَامْسَحُوْا بِرُؤُسِکُمْ یعنی بَعْضَ رُؤُسِکُمْ اپنے سروں کے بعض حصے پر مسح کرو۔

(7) اِسْتِعْلَا کے لئے مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖ اِلَیْکَ۔اے سننے والے (اہل کتاب میں سے کوئی وہ ہے) کہ اگر تو اسے ڈھیروں مال بطور امانت دے دے تو وہ تجھے واپس لوٹا دے۔

بَاء جارہ کی دیگر اقسام

بَاء بدل: وہ بَاء ہے جو دلالت کرے کہ میرا مدخول کسی کا بدل بن رہا ہے اس کی مثال اُدْخُلُو الْجَنَّۃَ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔

ترجمہ: جنت میں داخل ہو جاؤ تم اپنے عملوں کے بدلے۔

اُدْخُلُوْا: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن) فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر مستتر مبنی علی السکون واجب الاستتار مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

الف لام: برائے تعریف

جَنَّۃَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ یا بعض کے نزدیک مفعول فیہ دَخَلَ یَدْخُلُ فعل لازم ہے اس لئے مفعول فیہ زیادہ مناسب ہے۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا: مصدریہ اور مصدریہ مَا وہ ہوتا ہے جو فعل پر داخل ہو کر فعل کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے۔بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ کا معنی بدلہ عَمَلِکُمْ (بدلہ تمہارے عمل کا) مَا مصدریہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

کُنْتُمْ: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن) فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے ضمیر کے ملنے کی وجہ سے۔

تُمْ: ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

تَعْمَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔(س) فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ با نون جمع مذکر مخاطب رفع اس کا اثبات نون کے ساتھ نصب اور جزم اس کی اسقاط نون کے ساتھ یہاں حالت رفعی ہے اس لئے نون ثابت ہے اس میں۔اَنْتُمْ

www.waseemziyai.com

ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور کُنْتُمْ فعل ناقص کے ساتھ مل کر ماضی استمراری ہو کر اور مَا مصدریہ کے ساتھ مل کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور محلاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اُدْخُلُوْا کے۔

اُدْخُلُوْا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

بَاتَفْدِیَہ

بَاتَفْدِیَہِ جیسے بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ۔

ترجمہ: میرے ماں باپ آپ پر قربان۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَبِیْ : اصل میں تھا اَبٌ جب اس کی اضافت ی متکلم کی طرف ہوئی تو تنوین گر گئی اور اَبِیْ پر زبر اور پیش تو پڑھی نہیں جا سکتی اور ''ی'' زیر کو چاہتی ہے اور پیش متکلم کی وجہ سے گر گئی اور ''ی'' چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مکسور ہو۔ اَبِیْ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم اس کے تینوں اعراب تقدیری ہوتے ہیں رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ یہاں پر مجرور تقدیری ہے مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر۔ متعلق مُفَدًّی۔

مُفَدًّی اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف معتل یائی اسم مقصور اس کے تینوں اعراب تقدیری ہوتے ہیں اسم مقصورہ کی طرح یا قاضی کی طرح جَاءَ مُوْسٰی وَرَاَیْتُ مُوْسٰی وَ مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔ یہاں پر مرفوع تقدیراً اور خبر مقدم ہے مبتدا اَنْتَ کی۔

اَنْتَ : ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتدا۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں کیونکہ یہ جملہ دعائیہ ہے۔

بَاتَجْرِیْدِیَہ

بَاتَجْرِیْدِیہ مصدر ہے باب تفعیل کا۔ اس کا معنی ہے خالی کرنا۔ باء تجریدیہ وہ باء ہے جو دلالت کرتی ہے میرا ماقبل جو فعل ہے اس میں ایک معنی اس کو نکال کر اس فعل کو اس معنی سے خالی کیا گیا ہے کیونکہ معنی اس کے مدخول یعنی مابعد میں پایا جاتا ہے۔ تَغَمَّدَہُ اللّٰہُ بِغُفْرَانِہٖ۔ (اللہ چھپا لے گا اس کو اپنی مغفرت میں) اللہ تعالیٰ نے بخشش والا معنی نکال کر بخشش کے ساتھ ڈھانپا جب بِغُفْرَانِہٖ میں آ گیا تو تَغَمَّدَ کا معنی ستر والا رہ گیا اور بخشش والا معنی غفران سے ادا ہوا۔

www.waseemziyai.com

تَغَمَّدَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی فرید فیہ صحیح از باب تَفَعُّلٌ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

لفظَ اللّٰہُ :اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

غُفْرَانِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف غَفَرَ یَغْفِرُ غُفْرَانًا مصدر ہے۔

ہٖ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون۔

مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار طرف لغو متعلق تَغَمَّدَ کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں کیونکہ یہ دعا ہے۔

بَاء بمعنی عَنْ

جیسے مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ یعنی عَنْ رَّبِّكَ الْكَرِيْمِ۔

ترجمہ: اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے رب کریم سے بھول میں ڈال رکھا ہے۔

مَا :بمعنی اَیُّ شَیْءٍ مَا استفہامیہ۔

اَیُّ :اسم موصول منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

شَیْءٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

غَرَّ :غَرَّ یَغُرُّ غُرُوْرًا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔(ن)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً جائز الاستتار فاعل۔

كَ :ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

رَبِّ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

كَ :ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔

اَلْكَرِيْمِ :الف لام برائے تعریف۔ صیغہ صفت مشبہ از باب کَرَمَ یَکْرُمُ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ جائز الاستتار مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل

www.waseemziyai.com

صفت شِبہ اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت رب کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار' مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق غَرَّ۔

فعل غَرَّ اپنے فاعل (هُوَ) اور مفعول بہ (كَ) اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی اَیُّ شَیْءٍ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں (استفہامیہ)

بَاء تَبْعِیْضِیَّہ

بَاءَ تبعیض کے لئے بھی آتی ہے۔ یہ دلالت کرتی ہے کہ میرے مدخول سے بعض افراد مراد ہیں جیسے وَامْسَحُوْا بِرُؤُسِکُمْ یعنی بعض رُؤُسِکُمْ (اور اپنے سروں کے کچھ حصے پر ہاتھ پھیرو (مسح) کرو)

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَمْسَحُوْا : صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ (ف)

فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَ : اس میں اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

رُؤُس : رَاْسٌ کی جمع جمع مکسر منصرف، صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

کُمْ : ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار' مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَمْسَحُوْا۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے جو معنی کے لحاظ سے مفعول بہ ہے سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف اس کا معطوف علیہ قرآن پاک میں ہے۔ اس لئے یہ جملہ معطوفہ ہے۔

بَاء اِسْتِعْلَاءَ بِمَعْنٰی عَلٰی

اِسْتِعْلَا کو عربی میں اوپر کے معنوں میں لیا جاتا ہے۔

مِثال مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یعنی عَلٰی قِنْطَارٍ۔ اے مخاطب اگر تم اس (اہل کتاب) کے پاس انبار کا انبار بھی مال امانت رکھ دو (تو وہ اس کو تمہارے پاس لا رکھے) یعنی اہل کتاب میں سے بعض وہ ہیں کہ اگر ان کے پاس ڈھیروں مال امانت رکھ دیں تو ادا کریں گے۔

مَنْ : اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

اِنْ : حرف شرطیہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

تَاْمَنُهُ :تَاْمَنْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س) اَمِنَ یَاْمَنُ اِمَانَۃً فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ اس کے تینوں اعراب لفظی ہوتے ہیں۔ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتح لفظی کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ آتے ہیں یہاں پر مجزوم ہے لفظوں میں اور اِنْ شرطیہ کی وجہ سے جزم آرہی ہے۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتح واجب الاستتار مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

ہُ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم منصوب محلاً مفعول بہ۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

قِنْطَارٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَاْمَنْ کے۔

فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہو کر صلہ ہوا مَنْ موصولہ کا۔

موصولہ اپنے صلہ سے مل کر جملہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں۔

بَاء بمعنی غایت یعنی اِلٰی کے معنوں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

بَاء دلالت کرتی ہے کہ کسی چیز کی غایت بیان کرنے کے لئے یعنی باء انتہاء بیان کرنے کے لئے بھی آتی ہے۔ جیسے وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْ یعنی اَحْسَنَ اِلَیَّ (بیشک اس نے مجھ پر احسان کیا)

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ :حرف تحقیق مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَحْسَنَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اَحْسَنَ یُحْسِنُ اِحْسَانًا۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ :ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

بِیْ :بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

یْ :یَ ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور محلاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَحْسَنَ۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ اس کا معطوف قرآن پاک میں ہے۔

www.waseemziyai.com

لام جارہ کی اقسام

(1) وَاللَّامُ۔ لِلْاِخْتِصَاصِ نَحْوُ اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ۔

(2) وَلِلزِّیَادَۃِ نَحْوُ رَدِفَ لَکُمْ اَیْ رَدِفَکُمْ۔

(3) وَلِلتَّعْلِیْلِ نَحْوُ جِئْتُکَ لِاِکْرَامِکَ۔

(4) وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ لِلّٰہِ لَا یُؤَخِّرُ الْاَجَلُ۔

(5) وَلِلْمُعَاقِبَۃِ نَحْوُ لَزِمَ الشَّرُ لِلشِّقَاوَۃِ۔

(1) ترجمہ: اور لام ثابت ہے خصوصیت بتانے کے لئے جیسے اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ (جھول گھوڑے کے لئے ہے)

ترکیب:

وَ : کو عاطفہ اور مستانفہ دونوں بنا سکتے ہیں مگر مستانفہ آسان ہے۔

واؤ استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَامُ : سے مراد حرف نہیں مگر مسمّیٰ لام ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔ لام سے مراد ہے مسمّیٰ لام (جس کا نام لام ہے)

ب : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِخْتِصَاص : مصدر ہے باب افتعال سے مضاعف ثلاثی۔ اِخْتَصَّ یَخْتَصُّ اِخْتِصَاصًا۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتَۃٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَلْجُلُّ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

جُلُّ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

www.waseemziyai.com

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَرَسِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ مرفوع محلاً خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

نَحْوُ :مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

لام کی دوسری قسم

وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ رَدِفَ لَكُمْ اَیْ رَدِفَكُمْ۔

ترجمہ: فلاں شخص تمہارا ردیف یعنی تابع ہے دوسرا معنی ہے کہ لام کبھی زیادہ ہوتا ہے کہ اگر اسے گرا دیا جائے تو معنی میں کچھ فرق نہیں پڑتا۔

وَ :حرف استینافیہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

زِیَادَةِ :مصدر ہے زَادَ یَزِیْدُ زِیَادَةً اجوف یائی از باب زَادَ اصل میں زَیَدَ تھا ی متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے بدلا زَادَ ہوا۔

یَزِیْدُ اصل میں یَزْیِدُ تھا ''ی'' کا ماقبل ساکن ہے ی کی حرکت ماقبل کو دی تو یَزِیْدُ بن گیا۔

الزِّیَادَةِ :الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

www.waseemziyai.com

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃٌ۔

ثَابِتَۃٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح فاعل راجع بسوئے اَللَّامُ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اَللَّامُ کی۔

اَللَّامُ :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَامُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ نَحْوُ رَدِفَ لَکُمْ اَیْ رَدِفَکُمْ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

رَدِفَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ (ح) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ (اس کا فاعل قرآن پاک میں موجود ہے) یعنی لفظ بَعْضُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔ اس کا مضاف الیہ (آیت کریمہ) اس سے مل کر فاعل بنے گا۔

لَکُمْ :(لَ) لام حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق رَدِفَ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مُفَسِّرْ۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

رَدِفَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ (ح) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

کُمْ :ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل (جو قرآن پاک میں ہے) اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مُفَسِّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا نَحْوَ مضاف کا۔ نَحْوَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہٖ ہوا۔ فعل اَعْنِیْ کا۔

اَعْنِیْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ (ض)

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نون اناث و نون تاکید اس کے تینوں اعراب رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتح لفظی کے ساتھ جزم حذف لام کلمہ کے ساتھ اصل میں اَعْنِیُ تھا ''ی'' پر ضمہ ثقیل تھا گرا دیا تو اَعْنِیْ بن گیا یہاں پر مرفوع تقدیراً ہے کیونکہ اس پر اس وقت کوئی عامل ناصب یا جازم نہیں اس لئے مرفوع ہے۔

اَنَا : اس میں ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

دوسری ترکیب

نَحْوُ رَدِفَ لَكُمْ اَیْ رَدِفَكُمْ

ترجمہ: جیسے رَدِفَ لَكُمْ یعنی فلاں شخص تمہارا ردیف یعنی تابع ہے۔

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

رَدِفَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ (ح)
فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل۔

هُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

لَكُمْ: لام حرف جار مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق رَدِفَ فعل کے۔
فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّرْ ا۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

رَدِفَ: صیغہ واحد مذکر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ (ح) فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

كُمْ: ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے مُفَسَّرْ کی۔ مُفَسَّرَ اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے۔ نَحْوُ مضاف کا۔
نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

لام کی تیسری قسم

وَلِلتَّعْلِيْلِ ۔ نَحْوُ جِئْتُكَ لِاِكْرَامِكَ

ترجمہ: اور علت بتانے کے لئے جیسے جِئْتُكَ لِاِكْرَامِكَ میں تیرے پاس اس لئے آیا کہ تیرا اکرام کروں۔

ترکیب:

وَ: وَاستنافیہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

تَعْلِیْل :مصدر باب تفعیل مضاعف ثلاثی اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثبت یا ثَابِتَۃٌ

ثَابِتَۃٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ :ھِیَ ضمیر واحد مؤنث اس میں مستتر مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اَللَّامُ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

جِئْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی اجوف یائی مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئٌ۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضمہ مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

كَ :كَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ۔

مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِکْرَامِ :اِکْرَامِ مصدر باب افعال صحیح۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

كِ :ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق جِئْتُ جِئْتُ فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ، مضاف (نحو) اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مثالہ کی۔

مثالہ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

لام جارہ کی چوتھی قسم

وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ لِلّٰهِ لَا یُؤَخِّرُ لَاَجَلُ ۔

ترجمہ:اور لام جارہ آتا ہے قسم کے لئے جیسے لِلّٰهِ لَا یُؤَخِّرُ لَاَجَلُ۔ (خدا کی قسم موت تاخیر نہیں کرتی)

ترکیب:

وَ :عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَلْ لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَللّٰامُ :مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

قَسَمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃٌ۔

ثَابِتَۃٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (اَللّٰامُ مبتدا کی) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَفْظَ اَللّٰہِ :اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ فعل (مقدر) محذوف کے۔

اُقْسِمُ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ معلوم صحیح از باب افعال مجرد از ضمائر بارزہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع لفظاً فعل۔

اَنَا :ضمیر واحد متکلم اس میں مستتر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اُقْسِمُ :فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہو کر قسم ہوا۔

نوٹ: اَللّٰامُ اور اَلْبَاءُ وغیرہ مذکر و مؤنث دونوں استعمال ہو سکتے ہیں اس لئے ان کی خبر بھی مؤنث و مذکر دونوں آسکتی ہے ثَبَتَ یا ثَابِتٌ یا ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃٌ۔

لَایُؤَخِّرُ الْاَجَلُ :لا حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ معنی کے لحاظ سے نفی والا معنی دیتا ہے لفظوں میں یہ کوئی عمل نہیں کرتا اسی لئے یُؤَخِّرُ کے آخر میں پیش ہے۔

یُؤَخِّرُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تفعیل ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات انات و نونات تاکید اس کا رفع و نصب لفظوں میں اور جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ آتی ہے یہاں پر مرفوع ہے ضمہ لفظی کے ساتھ کیونکہ اس پر کوئی عامل ناصب اور جازم نہیں اس پر لَا داخل ہوا ہے اس نے اس کو معناً منفی تو بنا دیا ہے مگر لفظوں میں کوئی عمل نہیں کیا۔

www.waseemziyai.com

اَلْاَجَلُ :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَجَلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل فعل (یُؤَخِّرُ) اپنے فاعل (اَجَلُ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہو کر جواب قَسَمْ قسم اپنے جوابِ قسم سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا

نَحْوُ (مضاف) کا مضاف (نَحْوُ) اپنے مضاف الیہ (قسم + جواب قسم) سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی ۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

ہٗ :ھُوْ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ۔

لام جارہ کی پانچویں قسم

وَلِلْمُعَاقَبَةِ نَحْوُ لَزِمَ الشَّرَّ لِلشِّقَاوَةِ

ترجمہ: لام دلالت کرتا ہے کسی چیز کے انجام پر جیسے اس نے شر کو لازم پکڑا جس کا انجام بدبختی ہے (لازم ہوئی برائی بدبختی کے انجام کے لئے)

وَ :عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَلف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

مُعَاقَبَةِ :مصدر باب مفاعلہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے ۔

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ض)

ھِیَ :ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب اس میں مستتر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی اَللَّامُ مبتدا کی ۔

اَللَّامُ :الف لام برائے تعریف ۔

لَامُ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

لَزِمَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ (س)

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر اس میں مستتر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

الشَّرَّ :الف لام برائے تعریف۔شَرَّ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مفتوح بضمہ منصوب محلاً لفظاً مفعول بہ۔

لِلشِّقَاوَةِ :ل حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

شِقَاوَةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَزِمَ فعل اپنے فاعل مَفْعُوْلُ بِهٖ اور متعلق سے مل کر۔ جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مستتر مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

لام مذکورہ معانی کے علاوہ دیگر معانی کے لئے بھی آتا ہے

(1) جیسے لام بمعنی عَلٰی (اِسْتِعْلَا) جیسے وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ اَیْ عَلَى الْجَبِيْنِ (باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا)

(2) لام بمعنی اِلٰی جیسے بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا یعنی اِلَيْهَا (اس لئے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اس کی طرف)

(3) لام بمعنی فِیْ : جیسے قَدَّمْتُ لِحَيَاتِیْ یعنی فِیْ حَيَاتِیْ (کیا ہی اچھا ہوتا کہ آگے بھیجا ہوتا اپنی زندگی میں)

(4) لام بمعنی لَعْدِ: جیسے صُوْمُوْا لِرُؤْيَةِ یعنی لَعْدَ رُؤْيَتِهٖ (روزے رکھو تم رمضان کا چاند دیکھنے کے بعد)

(5) لام بمعنی عِنْدَ: جیسے كُتِبَ لِخَمْسَةَ عَشَرَ رَمَضَانَ (یہ تحریر ماہ رمضان کی پندرہ تاریخ کو لکھی گئی)

(6) لام بمعنی مِنْ : جیسے سَمِعْتُ لَهٗ صَادِقَةً یعنی مِنْهُ (میں نے اس کی فریاد کی آواز سنی)

(7) لام بمعنی تعجب: جیسے یا لَلْمَاءِ (ہائے کتنا پانی)

(8) لام بمعنی تبلیغ: جیسے قُلْتُ لَكَ (میں نے بطور تبلیغ) تمہیں کہا۔

(9) لام بمعنی نفع: جیسے لَهَا مَا كَسَبَتْ (اس کا کمایا اس کے لئے)

(10) لام برائے بمعنی تقدیر (برائے) جیسے يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ (کہ بخشے گا وہ تمہارے کچھ گناہ)

(11) لام برائے استغاثہ: جیسے يَا اَللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (اے اللہ مومنوں کی فریاد رسی کر)

(12) لام برائے تہدید: جیسے يَا لَزَيْدُ لَاَقْتُلَنَّكَ (اے زید میں تجھے ضرور قتل کروں گا)

www.waseemziyai.com

(13) لام بمعنی وقت: اَلْمُستَحَاضَۃُ تَتَوَضَّاءُ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ (کہ مستحاضہ ہر نماز کے وقت وضو کرے)

(14) لام بمعنی عَنْ: بعد قول کے جیسے قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (کہتے ہیں کافر ایمان والوں سے)

(15) لام برائے تقویت: فعل یا شبہ فعل کے عمل کی تقویت کے لئے جیسے اِنْ کُنْتُمْ لِلرُّؤْیَا تَعْبُرُوْنَ (اگر تمہیں خوابوں کی تعبیر آتی ہے) شبہ فعل کی مثال اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ (بے شک تمہارا رب جو چاہے کرے)

نوٹ: اس کے علاوہ بھی لام مستعمل ہے اس کے لئے نَحْوُ کی دیگر کتب سے استفادہ کریں۔

من جارہ کی اقسام

وَمِنْ وَهِیَ لِابْتِدَاءِ الْغَایَۃِ نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَۃِ اِلَی الْکُوْفَۃِ

ترجمہ: اور حروف جارہ میں سے ایک مِنْ (سے) اور وہ (مِنْ) ابتدائے غایت کے لئے ہے۔ جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَۃِ الخ سیر کی میں نے بصرہ سے لے کر کوفہ تک۔

وَ: عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

مِنْ: بتاویل ھٰذَا اللَّفْظِ۔ مبتدا (مراد لفظ مُبْتَدَاء مرفوع محلًا)

وَ: زیادہ یا معترضہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً مبتدا ثانی۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِبْتِدَاءِ: مصدر باب اِفْتِعَال مہموز اللّام۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْغَایَۃِ: الف لام برائے تعریف عہد خارجی۔

غَایَۃِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃٌ۔

ثَابِتَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (ن) مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ: ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ (مبتدا ثانی) ھِیَ کی مبتدا (ھِیَ) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا (اول مِنْ) کی

www.waseemziyai.com

مبتدا اوّل (مِنْ) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ۔

نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصَرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ

نَحْوُ : اس سے پہلے خبر بنتی تھی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی اگر نَحْوَ پڑھتے تھے تو یہ مفعول بہ بنتا تھا اَعْنِیْ اگر نَحْوُ کو خبر بنائیں مِنْ کی تو اس کا مبتدا محذوف مِثَالُہٗ نہیں نکالیں گے کیونکہ مبتدا لفظوں میں (مِنْ) (مرادلفظ) موجود ہے مِنْ مرادلفظ مبتدا۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اگر سِرْتُ مِنَ الْبَصَرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ (مرادلفظ لیں) تو پورے جملہ کے الفاظ مضاف الیہ ہوں گے اور اگر ترکیب کریں تو

سِرْتُ : سَارَ۔ یَسِیْرُ۔ سَیْرًا۔ سِرْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ (ض) فعل ماضی مبنی علی الفتح اس مقام پر مبنی علی السکون ہے۔ (سِرْ) اور اس کے ساتھ تُ ضمیر واحد متکلم اس کے متصل ہے از مبنیاتِ اصلیہ (فعل ماضی)

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضمہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْبَصَرَةِ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَصَرَةِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق سِرْتُ

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْکُوْفَةِ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

کُوْفَةِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق سِرْتُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتداء محذوف مثالہٗ اور نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مثالہ کی مثال مضاف اپنے مضاف الیہ (ہٗ) ضمیر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

مِنْ کا دوسرا استعمال

وَلِلتَّبْعِیْضِ ۔ نَحْوُ اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ اَیْ بَعْضَ الدَّارَهِمِ ۔

ترجمہ: اور من تبعیض کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے (لئے میں نے درہم یعنی کچھ درہم لئے) سارے نہیں لئے۔

www.waseemziyai.com

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَبْعِیْض : مصدر باب تفعیل

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃٌ

ثَابِتَۃٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔(ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ : ضمیر مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا مِنْ کی۔

مِنْ : مراد لفظ مبتدا یا یہاں پر ھِیَ ضمیر نکال کر جو کہ لوٹ رہی ہے مِنْ کی طرف اسے مبتداء بنائیں تو اس کی ترکیب کریں گے۔

ثَابِتَۃٌ : مِنْ کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ۔

نَحْوُ اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاھِمِ اَیْ بَعْضَ الدَّارِھِمِ

اگر مندرجہ بالا پورے فقرے کو مضاف الیہ بنائیں یعنی (اگر پورے فقرے کو مراد لفظ لیں) تو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اَخَذْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔(ن) فعل ماضی مبنی علی الفتح یہاں پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر کے ملنے کی وجہ سے از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الدَّرَاھِمِ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

دَرَاھِمِ : جمع منتہی الجموع غیر منصرف لیکن اس مقام پر منصرف ہے الف لام کی وجہ سے معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار مُفَسَّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

بَعْضَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ بسبب مفعول بہ واقع ہونے کے مضاف۔

الدَّرَاهِم :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

دَرَاهِم :جمع منتہی الجموع غیر منصرف لیکن یہاں پر یہ منصرف ہے الف لام کی وجہ سے معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تفسیر مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر ظرف لغو متعلق اَخَذْتُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا نَحْوُ (مضاف) اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کا یا مِنْ کا یا مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

مِنْ کے تیسرے معنی

وَلِلتَّبْيِيْنِ ۔ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اَیْ لِلرِّجْسَ الَّذِیْ هُوَ الْاَوْثَان ۔

ترجمہ: اور مِنْ آتا ہے بیان کے لئے جیسے فرمان باری تعالیٰ فَاجْتَنِبُوْا..... الخ آیت کا ترجمہ: پس بچو تم گندگی سے بتوں کی یعنی گندگی سے کہ وہ گندگی خود بت ہیں۔ ان کی پوجا پاٹ سے بچو کہ وہ سراسر گندگی ہی گندگی ہے اور عقل مند ہمیشہ اپنے کو گندگی سے بچاتا ہے۔

ترکیب:

وَ :وَ عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَبْيِيْنِ :مصدر باب تفصیل۔ اجوف یائی، اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةٌ (بنا بر اں مذہبین)

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا مِنْ کی۔

مِنْ :مراد لفظ مبتدا یا یہاں پر هِيَ ضمیر نکال کر جو کہ لوٹ رہی ہے مِنْ کی طرف اسے مبتدا بنائیں تو اس کی ترکیب کریں گے ثَابِتَةٌ مِّنْ کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا عاطفہ۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِہٖ :قَوْل مصدر ہے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً کا اجوف واوی۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ہٖ :ضمیر واحد غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ لفظوں کے لحاظ سے معنی کے لحاظ سے فاعل تَعَالٰی

یَتَعَالٰی تَعَاوَلاً۔ باب تفاعل

تَعَالٰی :باب تفاعل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی ثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ اصل میں تعالو تھا۔

بعد میں تَعَالٰی اور پھر بعد میں تَعَالٰی بنا (یعنی واؤ کو ی سے اور ی کو بدلا) ذوالحال۔

فعل ماضی مبنی علی الفتو اس مقام پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے کیونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ :ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتوح مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ قول کا۔

فَ :فَصِیْحِیَّہَ جو شرط محذوف کی جزا پر آتی ہو مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ ہے۔

اجْتَنِبُوْا :صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معروف ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔

فعل امر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ اس میں واؤ ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

الرِّجْسَ :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

رِجْسَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔ مُفَسَّرا۔

مِنْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مِنَ :یہاں پر مبنی علی الفتح ہے التقائے ساکنین کو ختم کرنے کے لئے۔

الْاَوْثَانِ :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لَغْو متعلق اجْتَنِبُوْا کے۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ

الرِّجْسَ :الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

رِجْسَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

اَلَّذِیْ :اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

ھُوَ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتدا۔

www.waseemziyai.com

اَلْاَوْثَانِ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔
اَوْثَانِ : جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر۔
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اَلَّذِیْ کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی۔
قانون: قانون یہ ہے کہ مبتدا اور خبر تذکیر و تانیث۔ افراد تثنیہ جمع اور رفع کے لحاظ سے مطابق ہوں یعنی اگر مبتدا مذکر ہے تو خبر بھی مذکر ہوگی اور اگر مبتدا مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی اس طرح اگر مبتدا مفرد (واحد) ہے تو خبر بھی واحد ہوگی اور اگر مبتدا تثنیہ تو خبر بھی تثنیہ اور اگر مبتدا جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوگی مگر یہاں پر هُوَ مبتدا مفرد (واحد) ہے جبکہ خبر اَوْثَان جمع ہے۔ یہاں مطابقت نہیں پائی گئی تو اس کا جواب یہ ہے کہ اسم موصول کے بعد ہمیشہ جملہ آتا ہے اور اس جملے میں ضمیر کا ہونا ضروری ہوتا ہے جو کہ موصول کی طرف لوٹتی ہے اور وہ موصول کا صلہ ہوتی ہے۔ موصول اور صِلہ میں مطابقت اشد ضروری ہے اور جب ضروری اور اشد ضروری میں مقابلہ ہو تو اشد ضروری کو ترجیح دی جاتی ہے اگر چہ مبتداء خبر میں مطابقت ضروری تھی مگر یہاں پر خبر جمع ہونے کے باوجود مبتدا مفرد ہے کیونکہ مبتدا کا موصول کے مطابق ہونا اشد ضروری تھا۔ یہی وجہ ہے کہ موصول کی مطابقت کا لحاظ کیا گیا ہے۔
موصوف اپنی صفت سے مل کر تفسیر ہوئی الرِّجْسَ کی۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مفعول بہٖ ہوا اجْتَنِبُوْا کا۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر ہوئی شرط محذوف کی۔ شرط تھی اِذَا کَانَ الْاَمْرُ کَذٰلِكَ۔
اذا : ظرف متضمن معنی شرط مبنی علی السکون۔ مشابہ مبنی الاصل معنی کے لحاظ سے مفعول بہٖ کَانَ کا۔
کَانَ : صیغہ واحد مذکر فعل ناقص ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (ن) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
اَلْاَمْرُ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔
اَمْرُ : مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اِسْمَ کَانَ کا
کَذٰلِكَ : كَ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
ذَالِكَ اسم اشارہ بعید مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتًا۔
ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (ن)
اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔
هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔
اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان کی۔
کَانَ اپنے رسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ اس کی جزا تھی فَاجْتَنِبُوْا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ۔

www.waseemziyai.com

مِنْ کی چوتھی تشریح (قسم)

وَلِلزِّیَادَۃِ نَحْوُ قَوْلِہٖ تَعَالٰی: یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ

ترجمہ: اور حروف جارہ میں سے من زیادہ بھی آتا ہے یعنی اگر اسے گرادیا جائے تو معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جیسے بخشے گا اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو یہ معنی من کے حذف کرنے کی صورت میں بھی باقی ہیں۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیّات اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

زِیَادَۃِ : مصدر ہے زَادَ یَزِیْدُ زِیَادَۃً۔ جوف یائی زاد اصل میں زَیَدَ تھا ی متحرک ماقبل مفتوح الف سے بدلی تو زَادَ بن گیا اسی طرح یَزِیْدُ کا اصل یَزْیِدُ تھا ی کا ماقبل ساکن ہے ی کی حرکت ماقبل کو دی تو یَزِیْدُ بن گیا۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَۃٌ۔

ثَابِتَۃٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ فَعَلَ یَفْعُلُ (ن) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مذکر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل (راجع بسوئے من)

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا مِنْ کی۔ مبتدا (مِنْ) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ۔

مِنْ : مراد لفظ مبتدا یا یہاں پر ھِیَ ضمیر نکال کر جو کہ لوٹ رہی ہے مِنْ کی طرف اسے مبتدا بنائیں تو اس کی ترکیب کریں گے۔

ثَابِتَۃٌ مِّنْ کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِہٖ : قَوْلِ یہ مصدر متعدی ہے۔ قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا۔ جوف واوی مصدر۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

ہٖ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ (قول کا) (ذوالحال) (مضاف الیہ لفظوں میں اور فاعل معنوں میں ذوالحال)

www.waseemziyai.com

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔

اس کا اصل مادہ عُلُوْ اس کو باب تفاعل پر لے گئے تو بن گیا تَعَالَوَ اور یہ قانون ہے کہ اگر واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو تو اسے دوسرے باب پر یا دوسرے صیغہ میں استعمال کریں اور وہ واؤ چوتھی جگہ چلی جائے تو تو واؤ کو ''ی'' سے بدلتے ہیں اگر ''ی'' متحرک ہو اور اس کا ماقبل مفتوح تو اس ''ی'' کو الف سے بدلتے ہیں تو تَعَالَوَ سے تَعَالَی بنا اور اب ''ی'' کو الف سے بدلا تو تَعَالٰی بن گیا۔ تَعَالٰی یَتَعَالٰی تَعَالُیً۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس لئے کہ یہ اصل میں تَعَالَیَ تھا ورنہ یہاں مبنی علی السکون ہے از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ذوالحال فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد منصوب محلاً حال۔

هٖ : ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا قول مصدر مضاف کا مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنیً فاعل سے مل کر قول ہوا۔ (قول تقاضا کرتا ہے مقولہ مفعول بہٖ) کا

یَغْفِرُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ (ض)

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتح کے ساتھ اور جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ اس مقام پر یہ مجزوم ہے کہ یہ امر کے جواب میں واقع ہو رہی ہے قرآن پاک میں اس سے پہلے امر کا صیغہ ہے یہ جواب امر ہوا۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل (راجع بسوئے اسم جلالت)

لَ : حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

کُمْ : ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یَغْفِرُ۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

ذُنُوْبِ : صیغہ جمع مکسر جمع ذَنْب کی منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

کُمْ : صیغہ جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یَغْفِرُ کے۔

فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب ہوا امر کا جو قرآن پاک میں ہے اس سے پہلے محذوف ہے۔ امر اپنے جواب سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر منصوب محلاً مقولہ ہوا مفعول بہٖ قول کا۔

قول اپنے مقولہ مفعول بہٖ سے مل کر مضاف الیہ اور مقولہ سے لفظاً مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

مِنْ کا اعراب

مِنْ کا نون ساکن ہوتا ہے اور یہ مبنی ہے۔ وَصَلْ کی صورت میں اس کو حرکت فتحہ کی دی جاتی ہے اور یہ حرکت عارضی ہوتی ہے جیسے وَمِنَ النَّاسِ اور مِنَ اللّٰہِ۔

شرح مِائَۃِ عَامِلٍ میں مِنْ کی اقسام کے علاوہ دیگر اقسام

(1)مِنْ برائے تعلیل جیسے: یَغْضِیْ حَیَاءً وَیَغْضِیْ مِنْ مَّھَابَتِہٖ یعنی کبھی بند کر لیتا ہے آنکھیں شرم کی وجہ سے اور کبھی خوف کی وجہ سے۔

(2)مِنْ سَبَبِیّت کیلئے جیسے: مِمَّا خَطِیْئَاتِھِمْ اُغْرِقُوْا مِمَّا دراصل مِنْ مَّا یعنی غرق کر دیئے گئے وہ اپنے گناہوں کے سبب۔

(3)مِنْ بمعنی عِنْدَ جیسے لَنْ تَغْنِیَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَاَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا (اَیْ عِنْدَ اللّٰہِ) یعنی ہرگز کام نہ آئیں گے انہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے پاس کچھ۔

(4)مِنْ بمعنی اِسْتِعْلَاء جیسے وَنَصَرْنَاہُ مِنَ الْقَوْمِ اَیْ عَلَی الْقَوْمِ یعنی اور مدد کی ہم نے اس کی ان لوگوں پر۔

(5)مِنْ بمعنی استعانت: جیسے یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ اے بطرف یعنی دیکھ رہے ہیں وہ خفیہ نگاہ کی مدد کے ساتھ۔

(6)مِنْ برائے نسبت: جیسے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد فرمایا: اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی بمعنی اَنْتَ بِالنِّسْبَۃِ اِلَیَّ کَھَارُوْنَ بِالنِّسْبَۃِ اِلٰی مُوْسٰی یعنی تم میری نسبت ایسے ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نسبت۔

(7)مِنْ برائے ظرفیت: جیسے اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ اَیْ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ۔ جب اذان دی جائے نماز (جمعہ) کے لئے جمعہ کے دن میں۔

(8)مِنْ برائے مجاوزت جیسے: یَا وَیْلَنَا قَدْ کُنَّا فِیْ غَفْلَۃٍ مِّنْ ھٰذَا اے مجاوزًا عَنْ ھٰذَا۔ ہائے خرابی ہماری ہم اس غفلت میں تھے۔

(9)مِنْ برائے بدل۔ جیسے: اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَۃِ اَیْ بَدْلَ الْاٰخِرَۃِ۔ کیا خوش ہو گئے تم دنیا کی زندگی پر آخرت کے بدلے۔

(10)مِنْ برائے فصل جیسے: وَاللّٰہُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے مفسد کو مصلح اصلاح کرنے والے سے۔

(11)مِنْ برائے انتہائے غایت جیسے قَرَبْتُ مِنْہُ۔ اَیْ اِلَیْہِ۔

www.waseemziyai.com

الیٰ جارہ کی اقسام

(1) حروف جارہ اِلٰی (الیٰ کا پہلا معنی)

(1) وَاِلٰی لِاِنْتِهَا الْغَايَةِ فِی الْمَكَانِ. نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْكُوْفَةِ.

(2) وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی : وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰی اَمْوَالِكُمْ اَیْ مَعَ اَمْوَالِكُمْ.

ترجمہ: الیٰ آتا ہے انتہائے مسافت کے لئے مکان میں جیسے مثال سِرْتُ مِنَ.....الخ۔

میں چلا بصرہ سے کوفہ تک یعنی میں نے سیر کی بصرہ سے کوفہ تک۔

(2) اور اِلٰی آتا ہے مصاحبت (ساتھ) کے لئے جیسے ارشاد باری تعالیٰ شانہ کے اس قول میں وَلَاتَاْكُلُوْا.....الخ ترجمہ یہ ہے کہ مت کھاؤ تم یتیموں کے مال کو اپنے مال سے ملا کر۔

ترکیب:

وَ : حرف استینافیہ یا عاطفہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِلٰی : اگر مراد لفظ لیں مرفوع محلاً مبتدا۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔ اِنْتِهَاءٌ مصدر باب افتعال نَهٰی - یَنْهٰی - نَهْیًا - اِنْتَهٰی - یَنْتَهِیْ - اِنْتِهَاءً اصل میں اِنْتَهَیَ - یَنْتَهِیُ - اِنْتِهَایًا تھا۔ اِنْتَهَیَ یا متحرک ماقبل مفتوح کی الف سے بدلا تو اِنْتَهٰی بن گیا اور یَنْتَهِیُ میں ی پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا یَنْتَهٰی بن گیا۔ اِنْتَهَایًا میں الف کے بعد ی اور واؤ آئیں تو باب افتعال کی مصدر میں ہمزہ سے بدل جاتے ہیں۔ اس طرح یَنْتَهِیُ بنا۔

ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی یہاں پر ہمزہ ''ی'' سے بدلا ہوا ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الف لام: برائے تعریف عہد ذہنی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

غَایَةِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مرفوع معناً (معنیً فاعل) لفظاً مضاف الیہ۔

نوٹ: یہاں یہ معنی کے لحاظ سے ذوالحال بھی بن سکتا ہے۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: استغراقی اور وہ وہ ہوتا ہے جس کے مدخول سے تمام افراد مراد ہوں۔

www.waseemziyai.com

(وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ)

مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَکَانِ : (تمام مکانات انتہاء بن سکتے ہیں)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار' مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِنْتَهَاءً۔ اِنْتَهَاءً مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هِیَ : ضمیر اس میں مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے انتہاء (فاعل) اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اِلٰی کی۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

سِرْتُ : اگر اس پورے فقرے کو مراد لفظ لیں تو پورا جملہ مضاف الیہ ہوگا۔ اور اگر یہاں ترکیب کریں تو اس طرح ہوگی۔ سِرْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی فَعَلَ یَفْعِلُ سَارَ یَسِیْرُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح مگر یہاں مبنی علی السکون ہے۔ تُ ضمیر واحد متکلم کے ملنے کی وجہ سے فعل ماضی از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف

الْبَصْرَةِ : بَصْرَةٍ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق سِرْتُ (فعل) کے

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْکُوْفَةِ : الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون۔

کُوْفَةٍ اسم مفرد منصرف منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار' مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق سِرْتُ

فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :مفرد منصرف صحیح معرب۔ بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

(2) اِلٰی کا دوسرا معنی (مصاحبت)

وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: وَ لَاتَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰی اَمْوَالِكُمْ اَیْ مَعَ اَمْوَالِكُمْ۔

ترجمہ: اِلٰی آتا ہے مصاحبت کے لئے جیسا کہ باری تعالیٰ شانہ کے اس قول میں لَا تَاْكُلُوْا.....الخ

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُصَاحَبَةِ :مصدر باب مفاعلہ سے ثلاثی مزید فیہ صحیح۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِرِجار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةٌ۔

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف اِلٰی کی۔

اِلٰی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِهٖ :قول مصدر ہے باب قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا اجوف واوی۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هٖ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً لفظوں میں مضاف الیہ اور معنوں میں فاعل (ذوالحال)

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے کیونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار راجع بسوئے اسم جلالت مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :مفرد منصرف صحیح معرب۔ بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

(2)اِلٰی کا دوسرا معنی (مصاحبت)

وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: وَ لَاتَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰی اَمْوَالِكُمْ اَیْ مَعَ اَمْوَالِكُمْ.

ترجمہ:اِلٰی آتا ہے مصاحبت کے لئے جیسا کہ باری تعالیٰ شانہ کے اس قول میں لَا تَاْكُلُوْا.....الخ

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُصَاحَبَةِ :مصدر باب مفاعلہ سے ثلاثی مزید فیہ صحیح۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةٌ۔

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از باب نَصَرَ یَنْصُرُ(ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِیَ :اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف اِلٰی کی۔

اِلٰی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِهٖ :قول مصدر ہے باب قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا اجوف واوی۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ہٖ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً لفظوں میں مضاف الیہ اور معنوں میں فاعل (ذوالحال)

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے کیونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار راجع بسوئے اسم جلالت مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد منصوب محلاً منصوب بتاویل مفرد محلاً حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا قَوْلِ کا۔

وَلَا تَاْكُلُوْا:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا :لَا حرف نہی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ یہ جزم دیتا ہے اپنے فعل مضارع کو اس کے آنے سے مضارع کا نام فعل نہی ہو جاتا ہے۔

تَاْكُلُوْا۔ فعل مضارع صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفا از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع با ضمیر بارزہ رفع اس کا اثبات نون کے ساتھ اور نصب جزم حذف نون کے ساتھ مجزوم لفظاً فعل ساتھ ضمیر بارز (واو)

وَ : واؤ اس میں ضمیر بارز جمع مذکر مخاطب مرفوع متصل مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اَمْوَالَهُمْ :اَمْوَال صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هُمْ :ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون۔ مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً راجع بسوئے یَتَامٰی مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہ ہوا لَاتَاْكُلُوْا کا۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَمْوَالِكُمْ :اَمْوَال صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

كُمْ :ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بِ جار۔

جار مجرور سے مل کر مُفَسِّرْ۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَمْوَال :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

كُمْ :ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَعَ کا مَعَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر تفسیر۔

مُفَسِّر اپنی تفسیر سے مل کر ظرف لغو متعلق لَاتَاْكُلُوْا کے۔

فعل نہی اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مَعْطُوْفْ۔ (اس کا معطوف علیہ قرآن پاک میں ہے)

معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ مضاف

www.waseemziyai.com

کَا نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَدْ یَکُوْنُ مَا بَعْدَهَا دَاخِلاً فِیْ مَا قَبْلَهَا اِنْ کَانَ مَا بَعْدَهَا مِنْ جِنْسِ مَا قَبْلَهَا ۔

ترجمہ: اور تحقیق اِلٰی کا مابعد کبھی داخل ہوتا ہے اس کے مَا قَبْل کے حکم میں اگر ہو اس کا مابعد اس کے مَا قَبْل کی جنس سے۔

تشریح: یعنی مَا بَعْدَ اِلٰی اگر اس کے ماقبل کا ہم جنس ہو تو اس صورت میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ ماقبل کا حکم اس کے مابعد پر جاری ہو اور دونوں ایک ہی حکم کے ماتحت ہوں۔ تو یہ آیت موجود ہے فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ۔ ترجمہ: آیت یہ ہے کہ دھوؤ تم اپنے چہروں کو اور ہاتھوں کو کہنیوں تک یعنی کہنیوں سمیت۔

ترکیب:

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ :حرف تحقیق اور یہاں پر تقلیل کے لئے آیا ہے۔ قَدْ جب ماضی پر داخل ہوتا ہے تو تحقیق کا معنی دیتا ہے اور جب مضارع پر داخل ہوتا ہے تو تقلیل کا معنی دیتا ہے۔ یعنی کبھی کبھی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے یعنی گاہے ایسا ہوگا یہ نہیں کہ ہمیشہ ہی ایسا ہوا کرے گا۔

یَکُوْنُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع از افعال ناقصہ مجرد از ضمائر بارزہ و تو نونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ اور جزم لام کلمہ کے سکون کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے جازم اور ناصب سے۔

مَا : موصولہ یا موصوفہ اگر موصولہ ہو تو مابعد اس کا صلہ ہوگا اور اگر موصوفہ ہوگا تو مابعد اس کی صفت ہوگی یعنی ما موصولہ یا موصوفہ دونوں طرح سے ہوسکتا ہے۔ اگر مَا کو موصولہ میں مَا موصولہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

بَعْدَ :اسم ظرف اس میں تین حالتیں ہوتی ہیں۔ یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اس کا مضاف الیہ کبھی مذکور ہوتا ہے اور کبھی محذوف۔ اگر محذوف ہو تو کبھی نَسْیًا مَّنْسِیًا یعنی لفظوں میں بھی وہ گرا ہوا ہوتا ہے اور ذہن سے بھی اسے نکال دیا گیا ہوتا ہے یا مضاف الیہ معنوی ہوتا ہے یعنی لفظوں سے تو گرا ہوا ہوتا ہے لیکن نیت میں وہ موجود ہوتا ہے یہاں پر اس کا مضاف الیہ لفظوں میں موجود ہے۔ لفظوں میں موجود ہونے کی صورت میں یہ معرب ہوتا ہے اسی طرح نَسْیًا مَّنْسِیًا کی صورت میں بھی یہ معرب ہوتا ہے۔ اور ایک صورت میں مبنی علی الضم ہوتا ہے جب کہ مضاف الیہ محذوف منوی ہو یعنی لفظوں سے

www.waseemziyai.com

گرا ہوا ہو اور نیت میں موجود ہو یہاں پر یہ معرب ہے چونکہ اس کا مضاف الیہ موجود ہے۔

یہ ظرف ہوا۔ معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هَا :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ محذوف کا۔

ثَبَتَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا مَا موصولہ کا۔

موصول اپنے صلہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً اِسْم یَکُوْنُ کا(یَکُوْنُ کا اسم)۔

دَاخِلًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ:اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا :موصولہ یا موصوفہ۔ موصوفہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

قَبْلَ :اس میں بھی تینوں احتمال ہیں۔

یہ بھی بَعْدَ کی طرح ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اور اس کا مضاف الیہ کبھی محذوف ہوتا ہے اور کبھی مذکور۔ اگر مذکور ہو تو یہ معرب ہوتا ہے اور اگر محذوف ہو تو اس کی دو حالتیں ہیں کبھی وہ نسیاً منسیاً ہوتا ہے یعنی لفظوں میں بھی موجود نہیں اور نیت میں بھی موجود نہیں اور اس صورت میں بھی موجود نہیں اور اس صورت میں بھی یہ معرب ہوتا ہے اور تیسری صورت میں اس کا مضاف الیہ محذوف مَنْوِیْ ہوتا ہے یعنی لفظوں میں تو موجود نہیں ہے لیکن نیت میں موجود ہے۔ اس صورت میں مبنی علی الضم ہوتا ہے یہاں پر چونکہ مضاف الیہ مذکور ہے۔ تو یہ معرب ہے۔ حرکات ثلاثہ کے ساتھ اور منصوب ہے فتحہ لفظی کے ساتھ کیونکہ یہ مفعول فیہ واقع ہو رہا ہے۔

هَا :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةٌ کے۔ یہ دونوں طرح ہو سکتا ہے۔ ثَبَتَتْ یا ثَبَتَ یا ثَابِتَةٌ یا ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔(ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور

www.waseemziyai.com

متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی ما موصوفہ کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق داخِلاً کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یَکُوْنُ کی کیونکہ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم کوفیوں کے نزدیک یہ خود جزا بن رہی ہے اور مقدم ہے جبکہ مصریوں کے نزدیک یہ قائم مقام ہے جزائے مقدم کے شرط مؤخر ہے۔

اِنْ کَانَ مَا بَعْدَھَا مِنْ جِنْسِ مَا قَبْلَھَا ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

کَانَ : فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا : مَا اس میں بھی دونوں احتمال ہیں ما موصولہ یا موصوفہ۔ ما موصولہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

بَعْدَ : اسم ظرف معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔ ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ محذوف کا۔

ثَبَتَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ : اس میں ھُو ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا ما موصولہ کا۔ مَا موصولہ اپنے صلہ سے مل کر منصوب محلاً ہو کر کَانَ کا اسم ہوا۔

مِنْ : حرف جارہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

جِنْسِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

مَا : اس میں بھی دونوں احتمال ہیں۔ مَا موصولہ یا مَا موصوفہ۔ ما موصولہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

قَبْلَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔ مضاف۔

ھَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اِلٰی مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ ثَبَتَ محذوف کا۔

ثَبَتَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا مَا موصولہ کا۔ ما موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا جِنْسِ کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

www.waseemziyai.com

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کَانَ کی کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط مؤخر شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

ترجمہ: جیسے آیت مذکورہ الخ..... میں ہے تو دھوؤ تم اپنے چہروں کو اور ہاتھوں کو کہنیوں تک اس آیت شریفہ میں دھونا حکم ہے جس کا تعلق ماقبل اِلٰی میں چہرہ اور مَا بَعْدَ ہاتھوں سے ہے۔ مگر کہنیاں جنس یَدْ سے ہیں کیونکہ لغت عرب میں یَدْ کا اطلاق پنجہ کے شروع سے لے کر بازو اور بغل تک ہے۔ لہٰذا اس قاعدہ کے موافق مَرَافِقِ (کہنیاں) بھی حکم غسل (دھونے) میں ایسی ہی لازمی ہیں جیسے ہاتھوں کا دھونا لازمی ہے۔

ترکیب:

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِهٖ : قَوْلِ مصدر ہے قَالَ یَقُوْلُ سے اجوف واوی۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ ہے اور معنیٰ کے لحاظ سے فاعل ہے (ذوالحال)۔ (ذوالحال کے لئے ضروری ہے کہ وہ فاعل ہو یا مفعول بہ)

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار راجع بسوئے اسم جلالت مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔

فَ : فَ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِغْسِلُوْا : صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ (ض)
فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَاوَ : واوَ اس میں ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل مشابہ مبنی الاصل فاعل۔

وُجُوْهَكُمْ : وُجُوْهَ: جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

كُمْ : ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ :وَحرف عطف مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

اَیْدِیْ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف ۔

کُمْ :ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف علیہ سے مل کر معطوف ۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مفعول بہ ۔

نوٹ :فعل متعدی وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول بہ دونوں کو چاہتا ہے اب اِغْسِلُوْا فعل متعدی ہے اس کا فاعل واؤ ضمیر موجود ہے لہٰذا مفعول بہ اس کا دیکھا تو اس کے علاوہ کوئی اور نہیں لہٰذا یہ مفعول بہ ہوا۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

الْمَرَافِقِ :الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

مَرَافِقِ :صیغہ جمع منتہی الجُمُوع غیر منصرف لیکن اس مقام پر منصرف ہے۔الف لام کی وجہ سے معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِغْسِلُوْا۔اِغْسِلُوْا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ جزا۔اس کی شرط قرآن پاک میں ہے شرط اپنی جزا سے مل کر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا۔

نَحْوُ :مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَدْ لَا یَکُوْنُ مَا بَعْدَھَا دَاخِلاً فِیْ مَا قَبْلَھَا اِنْ لَّمْ یَکُنْ مَا بَعْدَھَا مِنْ جِنْسِ مَا قَبْلَھَا نَحْوُ قَوْلِہٖ تَعَالٰی: ثُمَّ اَتِمُّو الصِّیَامَ اِلَی اللَّیْلِ ۔

ترجمہ:اور کبھی نہیں ہوتا مابعد اس (اِلٰی) کا داخل اس (اِلٰی) کے ماقبل میں۔اگر نہ ہو مَا بَعْدَ اس کا (اِلٰی) کا اس (اِلٰی) کے ماقبل کی جنس سے جیسے قول باری تعالیٰ: ثُمَّ اَتِمُّو الصِّیَامَ اِلَی اللَّیْل۔ پھر پورے کرو روزے رات تک۔

ترکیب:

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

قَدْ :حرف تحقیق یہاں برائے تقلیل مبنی علی السکون ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

لَا یَکُوْنُ :لاحرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَایَکُوْنُ فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع از افعال ناقصہ مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اثاث ۔معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے جازم اور ناصب سے ۔

مَا :موصولہ یا موصوفہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل ۔

اگر موصولہ ہوتو اس کا مابعد جملہ خبریہ ہوگا اور اس جملہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو اس مَا کی طرف لوٹے ۔اور اگر موصوفہ ہوتو اس کا مابعد اس کی صفت ہوگا وہاں جملہ ہونا ضروری نہیں ۔مفرد بھی ہوسکتا ہے موصولہ کے بعد اس کا صلہ کہلاتا ہے جبکہ موصوفہ کے بعد اس کی صفت ہوتی ہے ۔

مَا : مَا اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل ۔

بَعْدَ :اسم ظرف معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف اور کیونکہ یہ مفعول فیہ واقع ہورہا ہے اور مفعول فیہ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اِلٰی مجرور محلاً مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ محذوف کا ۔

ثَبَتَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے مَا موصولہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا ۔مَا موصول اپنے صلہ سے مل کر مرفوع محلاً ہوکر اسم ہوا لَایَکُوْنُ فعل ناقص کا ۔

دَاخِلًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً ۔

ھُوَ :اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ ۔مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔

فِیْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

مَا :موصولہ یا موصوفہ اسم موصوف ۔موصوفہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل ۔

قَبْلَ :اس میں تینوں احتمال ہیں یہ بھی بَعْدَ کی طرح ہمیشہ مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے اس کا مضاف الیہ کبھی محذوف ہوتا ہے اور کبھی مذکور اگر مذکور ہوتو یہ معرب ہوتا ہے اور اگر محذوف ہوتو اس کی دو حالتیں ہیں کبھی وہ نَسْیًا مَّنْسِیًّا ہوتا ہے یعنی لفظوں میں بھی موجود نہیں اور نیت میں بھی موجود نہیں تو اس صورت میں معرب ہوتا ہے اور تیسری صورت یہ ہے کہ اس کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو یعنی لفظوں میں تو موجود نہیں ہے لیکن نیت میں موجود ہے اس صورت میں مبنی علی الضم ہوتا ہے یہاں

www.waseemziyai.com

پر مضاف الیہ چونکہ موجود ہے یعنی مذکور ہے تو یہ معرب ہے حرکات ثلاثہ کے ساتھ اور یہ منصوب ہے فتحہ لفظی کے ساتھ کیونکہ یہ مفعول فیہ واقع ہو رہا ہے۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا فعل محذوف ثَبَتَتْ یا ثَابِتَةٌ یہ دونوں طرح ہو سکتا ہے ثَبَتَ یا ثَبَتَتْ اسی طرح ثَابِتٌ یا ثَابِتَةٌ۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے ما موصولہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی مَا موصولہ کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق دَاخِلًا کے دَاخِلًا اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی لَا یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم کوفیوں کے نزدیک اور مصریوں کے نزدیک قائم مقام جزا۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَمْ یَکُنْ : فعل۔ جحد معلوم صیغہ واحد مذکر غائب اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل جحد معلوم مجزوم ہے بسبب لَمْ کے فعل از افعال ناقصہ۔

مَا : موصولہ یا موصوفہ اس کی تفسیر پہلے بیان ہو چکی ہے۔ موصوفہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

بَعْدَ : ظرف معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل لفظوں میں مذکور مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے اِلٰی۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ فعل محذوف کا۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَعْفُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے ما موصولہ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا مَا موصولہ کا۔ مَا موصولہ اپنے صلہ سے مل کر مرفوع محلاً ہو کر اسم ہوا لَمْ یَکُنْ کا۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

جِنْسِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف ما موصولہ یا موصوفہ۔ موصولہ مبنی علی السکون

www.waseemziyai.com

مشابہ مبنی الاصل۔

قَبْلَ :ظرف ہے مضاف ہے اور مضاف الیہ اس کا مذکور ہے (ھا ضمیر) لفظوں میں یعنی معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً چونکہ مفعول فیہ واقع ہو رہا ہے۔

ھَا :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل محذوف ثَابِتٌ کا۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے ما موصولہ۔

ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی ما موصولہ کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا جنس کا۔ جِنْس اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا مِنْ جارہ کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا۔ ثَابِتًا اس لئے نکالا ہے کہ یہ خبر ہے فعل ناقص لَمْ یَکُنْ کی اور فعل ناقص کی خبر ہمیشہ منصوب ہوتی ہے۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل۔ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی لَمْ یَکُنْ کی۔ لَمْ یَکُنْ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ جزا موجود ہے قَدْ لَا یَکُوْنُ..... الخ۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ ہوا۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی اللَّیْلِ ۔

ترجمہ: جیسے قول باری تعالیٰ ہے (پھر پورے کرو روزے تم رات تک)

ترکیب:

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِهٖ :قَوْل۔ قول مصدر ہے قَالَ یَقُوْلُ سے اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ہٖ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ مرفوع معنیً فاعل (ذوالحال)

(ذوالحال کے لئے ضروری ہے کہ وہ فاعل ہو یا مفعول بہ)

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ فعل ماضی مبنی علی السکون ہے الف

www.waseemziyai.com

کی وجہ سے از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : اس میں ھو ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے اسم جلالت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔

ثُمَّ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَتِمُّو الصِّیَامَ : صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ فعل امر حاضر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف۔

صِیَامَ : صَوْمٌ کی جمع ہے صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

اِلَی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اللَّیْلِ : الف لام برائے تعریف۔

لَیْلِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَتِمُّوْ کے۔ اَتِمُّوْ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ اور مقولہ قول کا۔ اس کا معطوف علیہ قرآن پاک میں ہے۔ قول مصدر (مضاف) اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ : مثال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہ : ضمیر واحد مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

مذکورہ معانی کے علاوہ اِلٰی کا استعمال دیگر معانی میں

(1) اِلٰی بمعنی فِی جیسے لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ بمعنی فِیْ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ: (بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں جمع کرے گا قیامت کے دن میں)

(2) اِلٰی بمعنی عِنْدَ جیسے رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ بمعنی عِنْدِیْ۔

ترجمہ: (اے میرے رب) میرے نزدیک قید زیادہ پسندیدہ ہے۔

(3) اِلٰی بمعنی لام جیسے اَلْاَمْرُ اِلَیْکَ یعنی لَکَ۔

ترجمہ: (کہ کام تیرے اختیار میں ہے)

www.waseemziyai.com

(1)وَحَتّٰی لِاِنْتِهَایَةِ الْغَایَةِ فِی الزَّمَانِ نَحْوُ نِمْتُ الْبَارِحَةَ حَتَّی الصَّبَاحِ وَفِی الْمَکَانِ. نَحْوُ سِرْتُ الْبَلَدَ حَتّٰی السُّوْقِ.

(2)وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ قَرَأْتُ وِرْدِیْ حَتَّی الدُّعَاءِ اَیْ مَعَ الدُّعَاءِ.

ترجمہ: حَتّٰی ثابت ہے واسطے انتہائے غایت کے زمانہ میں۔جیسے مثال اس کی نِمْتُ الْبَارِحَةَ الخ۔

ترجمہ: سویا میں گزشتہ رات صبح تک اور مکان میں جیسے سِرْتُ الْبَلَدَ.....الخ۔سیر کی میں نے شہر کی بازار تک۔

(3)اور مصاحبت کے لئے۔جیسے قَرَأْتُ وِرْدِیْ.....الخ۔پڑھا میں نے اپنا وظیفہ دُعَا تَکَ یعنی دُعَاتَکَ.

تشریح:حَتّٰی تین قسم پر ہے۔

(1)حَتّٰی عَاطِفَه لیکن عَاطِفَه میں ضروری ہے کہ اس کا معطوف معرفہ اور معطوف علیہ جزونحوی یا ضعیف ہوتا کہ عطف حَتّٰی سے معطوف کی قوت یا ضعف کا بیان ہو سکے اور معطوف کا غائت ہو۔معطوف علیہ کے لئے درست ہو سکے جیسے مَاتَ النَّاسُ حَتَّی الْاَنْبِیَاءُ یعنی لوگوں کا انتقال ہوا حتی کہ انبیاء کا بھی۔انبیاء معطوف ناس معطوف علیہ کا فرد اکمل اور جزو اعلیٰ ہیں یعنی اور تو اور لوگ انبیاء کرام بھی موت کے پنجہ سے محفوظ نہ رہ سکے۔

دوسری مثال:زَارَکَ النَّاسُ حَتَّی الْحَجَّامُوْنَ. آپ کی زیارت لوگوں نے کی یہاں تک حجاموں نے بھی۔عرفاً حجام ناس کا فرد ضعیف سمجھے گئے ہیں لیکن آپ کی زیارت کے لئے لوگ تو رہے حجام بھی حاضر ہوئے۔

(2)حَتّٰی ابتدائیہ:

اس کو استینافیہ بھی کہتے ہیں اور حرف ابتدائیہ بھی اور حرف ابتدائیہ وہ ہے جس کے بعد کلام مستانفہ ہو جو از روئے اعراب کلام ماقبل سے تعلق نہ رکھے۔اگرچہ معنوی تعلق ہو۔جیسے خَرَجَتِ النِّسَآءُ حَتّٰی هِنْدٌ خَارِجَةٌ یعنی عورتیں نکلیں اور نکلی ھندہ بھی۔اس کا مدخول ہمیشہ مرفوع ہی ہوگا۔

(3)حَتّٰی جارہ

اور یہ اپنے مدخول کو خبر دیتا ہے اور بلحاظ زماں و مکان مسافت فعل کی انتہا کو بتانے کے لئے آتا ہے یعنی فاعل کا فعل فلاں وقت یا فلاں جگہ پر ختم ہوا جیسے نِمْتُ الْبَارِحَةَ. حَتَّی الصَّبَاحِ اور سِرْتُ الْبَلَدَ حَتَّی السُّوْقِ.

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

حَتّٰی :سے مراد لفظ ہے مرفوع محلاً ہو کر مبتداء۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْتِهَاء :مصدر باب افتعال۔اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ اِنْتِهَاءً یَنْتَهِیْ.ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی (''ی''ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے۔

www.waseemziyai.com

نَهٰى -يَنْهٰى -نَهْيًا -اِنْتَهٰى -يَنْتَهِى -اِنْتِهَاءً اصل میں اِنْتَهَیَ- يَنْتَهِيُ -اِنْتِهَايًا تھا۔اِنْتَهَى میں یا متحرک ماقبل مفتوح کی الف سے بدلا اور يَنْتَهِيُ میں ی پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔اِنْتَهَايًا میں الف کے بعد ی اور واؤ آئیں تو باب افتعال کی مصدر میں ہمزہ سے بدل جاتے ہیں۔اس طرح اِنْتَهَايًا ۔ اِنْتَهَاءً بن گیا۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْغَايَةِ :الف لام برائے تعریف عہد ذہنی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

(الف لام عہد ذہنی وہ ہوتا ہے جس کے مدخول سے غیر معین افراد مراد ہوں)۔

غَايَةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مرفوع معنیً فاعل لفظاً مضاف الیہ اور معنیً فاعل (ذوالحال)

(کیونکہ ذوالحال کے لئے فاعل یا مفعول بہ ہونا ضروری ہوتا ہے)

فِيْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الزَّمَانِ :الف لام برائے تعریف۔

زَمَانِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فِيْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَكَانِ :الف لام برائے تعریف۔

مَكَانِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف۔لَغْوٌ متعلق اِنْتِهَاءِ کے۔اِنْتِهَاءِ اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی حَتّٰى کی۔حَتّٰى مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ نِمْتُ الْبَارِحَةِ حَتّٰى الصَّبَاحِ نَحْوُ سِرْتُ الْبَلَدَ حَتّٰى السُّوْقِ ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

نِمْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی (اصل میں نَوِمْتُ تھا) از باب فَعِلَ يَفْعَلُ (س) فعل

www.waseemziyai.com

ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔اس مقام پر مبنی علی السکون تْ ضمیر متصل کی وجہ سے۔

ت :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْبَارِحَۃَ :الف لام برائے تعریف۔

بَارِحَۃَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ :مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف جو فِی الْمَکَانِ کا ہے وہی حرف عطف یہاں ہے۔

حَتّٰی :حَتّٰی حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الصَّبَاحِ :الف لام برائے تعریف۔

صَبَاحِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق نِمْتُ کے۔

نِمْتُ :فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔

نَحْوُ سِرْتُ الْبَلَدَ حَتَّی السُّوْق ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

سِرْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (اصل میں سَیَرْتُ تھا)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ مگر یہاں پت ضمیر متصل کی وجہ سے مبنی علی السکون ہے۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

الْبَلَدَ :الف لام برائے تعریف۔

بَلَدَ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ (بعض مفعول فیہ بناتے ہیں)

حَتّٰی :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

السُّوْق :الف لام برائے تعریف۔

سُوْق :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو۔متعلق سِرْتُ کے۔سِرْتُ فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ یا مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

www.waseemziyai.com

مِثَالُہٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف۔صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون۔مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلِلْمَصَاحَبَةِ ۔ نَحْوُ قِرَأْتُ وِرْدِیْ حَتّٰی الدُّعَاءِ اَیْ مَعَ الدُّعَاءِ ۔

ترجمہ:حَتّٰی مصاحبت کے لئے بھی آتا ہے جیسے پڑھا میں نے اپنا وظیفہ دعا تک یعنی دعا کے ساتھ۔

وَ :عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لِ :حرف جارہ مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

مَصَاحَبَة :مصدر ہے باب مفاعلہ کا اس کی ماضی ہے صَاحَبَ یُصَاحِبُ اسم مفعول مُصَاحَبٌ ثلاثی مزید فیہ صحیح اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار طرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ.(ن)

ھُوَ :اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا حَتّٰی کی۔حَتّٰی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قِرَأْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز اللّام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ.(ف)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اب مبنی علی السکون تُ ضمیر متصل کی وجہ سے۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

وِرْدِیْ :غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ منصوب تقدیراً مفعول بہ۔

حَتّٰی :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَلدُّعَاءِ :الف لام برائے تعریف۔

دُعَاءِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔جار مجرور مل کر مُفَسَّرْ۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

مَعَ :ظرف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَلدُّعَاء :الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

یہ مصدر ہے دَعَا یَدْعُوْ کی ناقص واوی ہے اصل میں اَلدُّعَاؤُ تھا اور واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو الدُّعَاءِ بن گیا۔
اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مُفَسِّرْ یا تفسیر بنا۔ مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر ظرف لغو متعلق قِرَأْتُ کے۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔
نَحْوُ : مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔
مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔
ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَمَا بَعْدَهَا قَدْ يَكُوْنُ دَاخِلًا فِيْ حُكْمِ مَا قَبْلَهَا وَقَدْ لَا يَكُوْنُ دَاخِلًا فِيْهِ .

ترجمہ: اور حَتّٰی کا مابعد کبھی ماقبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے۔ اور کبھی مابعد ماقبل کے حکم میں داخل نہیں ہوتا۔
مثلاً اَکَلْتُ السَّمَکَۃَ حَتّٰی رَاْسِھَا (میں نے مچھلی کھائی حتیٰ کہ اس کا سر بھی کھالیا)

تشریح: مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے دو مثالیں دیکر حَتّٰی اور اِلٰی کے فرق پر تنبیہ کی ہے کہ حَتّٰی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا مجرور اپنے ماقبل کا یا تو بالکل آخری حصہ ہوگا جیسے اَکَلْتُ السَّمَکَۃَ حَتّٰی رَاْسِھَا۔ جیسے سر مچھلی کا جزو ہے اور جانب راس میں راس کے بعد کوئی اور جز نہیں ہے بلکہ یہی آخری جز ہے یا اس کے آخری حصہ سے اتصال ہوگا جیسے نِمْتُ الْبَارِحَۃَ حَتّٰی الصَّبَاحِ۔ میں صَبَاحَ بَارِحَۃَ کا جز تو نہیں ہے مگر اس کے آخری جز یعنی صبح کاذب سے صبح کا اتصال اور تلافی ہے کہ ادھر صبح کاذب ختم ہوئی ادھر صبح صادق کا اظہار ہوا۔ صورت اولیٰ میں دخول ہوگا اور صورت ثانیہ میں خروج۔ برخلاف اِلٰی کے کہ اس کے استعمال کے لئے اس کے مجرور میں ایسی کوئی شرط نہیں۔ دیکھئے نِمْتُ الْبَارِحَۃَ اِلٰی نِصْفِھَا یا اِلٰی ثُلُثِھَا کہنا درست ہے کہ میں گزشتہ آدھی یا تہائی رات تک سویا لیکن حَتّٰی نِصْفِھَا کہنا غلط ہوگا کیونکہ رات کا نصف یا ثلث رات کا جز آخر نہیں ہے۔ دوسرا فرق وہ ہے جس کو وَھِیَ مُخْتَصَّۃٌ الخ سے بیان کیا گیا ہے کہ حَتّٰی اسم ظاہر کے ساتھ مختص ہے یعنی حَتّٰی کا مدخول لامحالہ اسم ظاہر ہی ہوسکتا ہے برخلاف اِلٰی کے کہ وہ اسم ظاہر اور ضمائر دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ حَتَّاہ۔ باضافت حَتّٰی اِلَی الضَّمِیْر نہیں بولا جائے گا لیکن اِلَیْہِ باضافت اِلٰی اِلَی الضَّمِیْر بولا جاتا ہے۔ یعنی حَتَّاہ کہنا درست نہیں ہوگا لیکن اِلَیْہِ کہنا درست ہوگا۔

ترکیب:
وَ : وعاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

مَا :موصولہ یا موصوفہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل اگر موصولہ ہوتو اس کا مابعد جملہ خبریہ ہوگا اور اس جملہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو اس کی طرف لوٹے اور اگر ما موصوفہ ہوگا تو اس کا مابعد اس کی صفت ہوگی وہاں جملہ ہونا ضروری نہیں مفرد بھی ہوسکتا ہے ما موصولہ کا مابعد اس کا صلہ کہلاتا ہے جبکہ موصوف کا مابعد اس کی صفت ہوتی ہے۔

مَا :اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

بَعْدَ :میں تین حالتیں ہوتی ہیں یہ ہمیشہ مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے اس کا مضاف الیہ کبھی مذکور ہوتا ہے اور کبھی محذوف اگر محذوف ہوتو کبھی نَسْیًا مَّنْسِیًا یعنی لفظوں میں بھی وہ گرا ہوا ہے اور ذہن سے بھی نکال دیا گیا ہے۔ یا مضاف الیہ مَنْوِیْ ہو یعنی لفظوں سے تو گرا ہوا ہوگا لیکن نیت میں وہ موجود ہوگا یہاں پر اس کا مضاف الیہ لفظوں میں موجود ہے۔ لفظوں میں موجود ہونے کی صورت میں یہ معرب ہوتا ہے اور محذوف نَسْیًا مَنْسِیًّا کی صورت میں بھی یہ معرب ہوتا ہے اور ایک صورت میں مبنی علی الضم ہوتا ہے جبکہ مضاف الیہ محذوف مَنْوِیْ ہو۔ یعنی لفظوں میں گرا ہوا ہو اور نیت میں موجود ہو یہاں پر یہ موجود ہے چونکہ اس کا مضاف الیہ موجود ہے یہ ظرف ہوا۔ معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هَا :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ محذوف کا۔

ثَبَتَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے ما موصولہ (فاعل)

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صِلہ ہوا مَا موصولہ کا یا صفت ہوئی مَا موصوفہ کی۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر یا موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً مبتدا۔

قَدْ :حرف تحقیق برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

یَکُوْنُ :فعل ناقص فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع از افعال ناقصہ فعل ناقص مجرد از ضمائر بارزہ و نُوْنَاتِ اِنَاث معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل۔ مرفوع محلاً اسم یَکُوْنُ کا۔

دَاخِلًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَعْفُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔ منصوب اس لئے ہے کہ یَکُوْنُ کی خبر ہے اور یَکُوْنُ فعل ناقص ہے اور فعل ناقص کی خبر منصوب ہوتی ہے۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

فِیْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

حُکْمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

مَا :موصولہ یا موصوفہ۔

قَبْلَ :اس میں بھی تینوں احتمال ہیں۔ یہ بھی بَعْدَ کی طرح ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اس کا مضاف الیہ کبھی محذوف ہوتا ہے اور کبھی مذکور۔ اگر مذکور ہو تو یہ معرب ہوتا ہے اور اگر محذوف ہو تو اس کی بھی دو حالتیں ہیں۔ (1) کبھی وہ نَسْیًا مَّنْسِیًا ہوتا ہے یعنی لفظوں میں موجود نہیں اور نِیّت میں بھی موجود نہیں اس صورت میں بھی یہ معرب ہوتا ہے۔ اور (2) دوسری صورت میں کہ اس کا مضاف الیہ محذوف مَنْوِیْ ہو یعنی لفظوں میں تو مذکور نہیں ہے لیکن نیت میں موجود ہو اس صورت میں مبنی علی الضم ہوتا ہے یہاں پر چونکہ مضاف الیہ مذکور ہے تو یہ معرب ہے۔ معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ اور منصوب ہے فتحہ لفظی کے ساتھ کیونکہ یہ مفعول فیہ واقع ہو رہا ہے۔

ھَا :اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل محذوف ثَبَتَ کا۔

ثَبَتَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے ما موصولہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا ما موصولہ کا یا صفت ہوئی ما موصوفہ کی۔ موصول اپنے صلہ یا موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا حُکْمِ کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لَغْو متعلق دَاخِلًا کے۔ دَاخِلًا اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یَکُوْنُ کی۔ یَکُوْنُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً معطوف علیہ۔

وَقَدْ لَا یَکُوْنُ دَاخِلًا فِیْهِ .

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ :حرف تحقیق برائے تقلیل۔

لَا یَکُوْنُ :لَا حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا یَکُوْنُ فعل ناقص فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ناقص مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ :اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

دَاخِلًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَعْفُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔ منصوب اس لئے ہے کہ یَکُوْنُ کی خبر ہے اور یَکُوْنُ فعل ناقص ہے اور فعل ناقص کی خبر منصوب ہوتی ہے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْهِ : فِیْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات۔

هِ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرورِ جار بواسطہ جار ظرف لغو متعلق دَاخِلًا کے۔ دَاخِلًا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لَایَکُوْنُ کی لَایَکُوْنُ فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی مَا بَعْدَهَا (مبتدا) کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

وَنَحْوُ اَکَلْتُ السَّمَکَةَ حَتّٰی رَاْسِهَا نَحْوُ الْمِثَالِ الْمَذْکُوْرِ وَهِیَ مُخْتَصَّةٌ بِالْاِسْمِ الظَّاهِرِ بِخِلَافِ اِلٰی فَلَا یُقَالُ حَتَّاهُ وَ یُقَالُ اِلَیْهِ ۔

ترجمہ: ہو چکا۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَکَلْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (ن) فعل ماضی مبنی علی الفتح یہاں مبنی علی السکون تُ ضمیر کی وجہ سے۔

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

السَّمَکَةَ : الف لام برائے تعریف

سَمَکَةَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً لفظاً مفعول بہ۔

حَتّٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

رَاْس : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَکَلْتُ۔ اَکَلْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

اَلْمِثَالِ :الف لام برائے تعریف۔

مِثَال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمَذْکُوْر :الف لام برائے تعریف۔

مَذْکُوْر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

وَھِیَ مُخْتَصَّۃٌ بِالْاِسْمِ الظَّاھِرِ بِخَلَافِ اِلٰی فَلَا یُقَالُ حَتَّاہُ وَ یُقَالُ اِلَیْہِ ۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع حَتّٰی مرفوع محلاً مبتداء۔

مُخْتَصَّۃٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل (ذوالحال)

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِسْمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الظَّاھِرِ :الف لام برائے تعریف۔

ظَاھِر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُخْتَصَّۃٌ۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

خِلَافِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اِلٰی : بِتَاْوِیْلِ ھٰذَا اللَّفْظِ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرورِ جار بواسطہ جار ظرف مستقر مُتَعَلَّقْ ثَابِتَۃً یا ثَبَتَتْ۔

ثَابِتَۃً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔(ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

www.waseemziyai.com

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل' اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

فَلَا يُقَالُ حَتَّاهُ وَ يُقَالُ اِلَيْهِ .

ترکیب:

فَ :فَصِيْحِيَّهْ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا :حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

يُقَالُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔(ن)

فعل مضارع مجہول مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین مرفوع بضمہ لفظاً نصب بفتح لفظاً جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً فعل۔

حَتَّاهُ :مراد لفظ مرفوع محلاً نائب فاعل' فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

يُقَالُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔فعل مضارع مجہول مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین مرفوع بضمہ لفظاً منصوب بفتحہ لفظاً مجزوم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اِلَيْهِ : مراد لفظ مرفوع محلاً نائب فاعل' فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر جزا ہے شرط محذوف کی۔

اِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ .

اِذَا :ظرف متضمن معنی شرط۔

كَانَ : فعل ناقص مبنی علی الفتحہ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاَمْرُ :الف لام برائے تعریف۔

اَمْرُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

كَانَ کا اِسْم:

كَذٰلِكَ :كَ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

ذٰلِكَ۔ اسم اشارہ بعید مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا یا ثَبَتَ۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی كَانَ کی۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ ہوا۔

حَتّٰی درج ذیل معانی کے لئے بھی آتا ہے

(1) حَتّٰی بمعنی اِلَّا: جیسے قول شاعر کا۔ سَقَى الْحَيَا الْاَرْضَ حَتّٰى اَمْكُنٍ عُزِيَتْ لَهُمْ فَلَا يَزَالُ عَنْهَا الْخَيْرُ مَحْدُوْدًا۔

سیراب کرے بارش تمام زمینوں کو سوائے ان زمینوں کے جو ان کی طرف منسوب ہیں تو ہمیشہ رکی ہی رہے بارش زمین سے۔

(2) حَتّٰی بمعنی كَیْ: جیسے اَسْلَمْتُ حَتّٰى اَدْخُلَ الْجَنَّةَ یعنی كَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔

اسلام لایا میں تاکہ میں جنت میں داخل ہوؤں۔

عَلٰی کا استعمال

(1) لِلْاِسْتِعْلَاءِ۔ نَحْوُ زَيْدٌ عَلَى السَّطْحِ وَ عَلَيْهِ دَيْنٌ۔

(2) وَقَدْ تَكُوْنَ بِمَعْنَى الْبَاءِ۔ نَحْوُ مَرَرْتُ عَلَيْهِ بِمَعْنَى مَرَرْتُ بِهٖ۔

(3) وَقَدْ تَكُوْنَ بِمَعْنٰى فِیْ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى : اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ اَیْ فِیْ سَفَرٍ۔

ترجمہ (1) اور عَلٰی آتا ہے بلندی کے حصول کو بتانے کے لئے۔ جیسے زَيْدٌ عَلَى السَّطْحِ زید چھت پر قائم ہے اور عَلَيْهِ دَيْنٌ۔ زید پر قرضہ سوار ہے۔

(2) اور کبھی بَاءَ کے معنی میں ہوتا ہے جیسے مَرَرْتُ عَلَيْهِ مَرَرْتُ بِهٖ کے معنی میں یعنی گزرا میں اس کے قریب سے۔

(3) اور کبھی فِیْ کے معنی میں ہوتا ہے جیسے باری تعالیٰ کے اس قول میں وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ بمعنی فِیْ سَفَرٍ یعنی اگر تم سفر میں ہو۔

(1) وَعَلَى لِلْاِسْتِعْلَاءِ۔ نَحْوُ زَيْدٌ عَلَى السَّطْحِ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ۔

www.waseemziyai.com

ترجمہ: جیسے زید چھت پر ہے اور زید پر قرض ہے۔

وَ :عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ ۔

عَلٰی :بتاویل ھٰذَا اللَّفْظِ (مرادلفظ) مبتدا۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام: برائے تعریف۔

اِسْتِعْلَاءِ :مصدر باب استفعال(عَلٰی یَعْلُوْ)ناقص واوی۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ وَ عَلَیْہِ دَیْنٌ ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

عَلٰی :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَلسَّطْحِ :الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

سَطْحِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق مَوْجُوْدٌ

مَوْجُوْدٌ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے زَیْدٌ۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

عَلٰی :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ہِ :ضمیر واحد مذکر مبنی علی الکسر مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

www.waseemziyai.com

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مقدم۔

دَيْنٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا مؤخر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف نَحْوُ کا۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔ مضاف اپنے مضاف علیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

وَقَدْ تَكُوْنُ بِمَعْنَى الْبَاءِ نَحْوُ مَرَرْتُ عَلَيْهِ بِمَعْنٰى مَرَرْتُ بِهٖ

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ :حرف تحقیق برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَكُوْنُ :فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل ناقص مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اِناث معرب بحرکتین رفعہ ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ اور جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل۔ مرفوع محلاً اسم تَكُوْنُ کا۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰى اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً۔ مضاف۔

الْبَاءِ :الف لام برائے تعریف۔

بَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔(ن)

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر تَكُوْنُ کی۔

تَكُوْنُ -فعل ناقص اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مَرَرْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ (مَرَّ يَمُرُّ)

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

عَلَیْهِ :عَلٰی حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَرَرْتُ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ (ذوالحال)

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور بالکسر تقدیراً مضاف۔

مَرَرْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ یہاں مبنی علی السکون تُ ضمیر کی وجہ سے۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع محلاً فاعل۔

بِهٖ :بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَرَرْتُ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔

نَحْوُ :مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

وَقَدْ تَكُوْنُ بِمَعْنٰى فِىْ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ اَىْ فِىْ سَفَرٍ ۔

ترجمہ: اور عَلٰی کبھی کبھی فِیْ کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے مندرجہ بالا قول باری تعالیٰ۔

وَ :حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ :جب ماضی پر آئے تو تحقیق کے لئے مضارع پر تقلیل کے لئے مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَكُوْنُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع

www.waseemziyai.com

معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتح کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے عَلٰی مرفوع محلاً اسم تَکُوْنُ فعل ناقص۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی : مَعْنٰی۔ اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

فِیْ : مرادلفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃً۔

ثَابِتَۃً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ خبر تَکُوْنُ کی فعل ناقص۔ تَکُوْنُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِہٖ : قَوْلِ مصدر قَالَ یَقُوْلُ سے اجوف واوی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ماقبل کے لحاظ سے مضاف الیہ اور مابعد کے لحاظ سے مضاف۔

راجع سوئے اسم جلالت وہ تذکیر و تانیث سے پاک ہے صرف واحد غائب کہنا چاہئے بقول ملک المدرسین علامہ عطا محمد بندیالوی علیہ الرحمۃ۔

ہٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً (ذوالحال) لفظوں کے لحاظ سے مضاف الیہ اور معنی کے لحاظ سے فاعل اسی وجہ سے یہ حال ہے۔

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلْ (عُلُوْ) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے۔ الف کی وجہ سے کیونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ قَوْلِ کا۔

اِنْ کُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ اَیْ فِیْ سَفَرٍ ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

کُنْتُمْ : صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے تُمْ ضمیر کی وجہ سے۔ ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً اسم کان کا۔

www.waseemziyai.com

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

سَفَرٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ جار مجرور مل کر مُفَسَّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

سَفَرٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ جار مجرور مل کر تفسیر۔ مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتین کے۔

نوٹ: اسم اگر مفرد ہو تو خبر بھی واحد ہوگی اور اسم اگر تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہوگی اور اسم اگر جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوگی۔ یہاں پر چونکہ تُمْ ضمیر اسم ہے اور یہ جمع ہے اس طرح اس کی خبر بھی ثابتین بھی جمع ہے۔

ثَابِتِیْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ صیغہ جمع مذکر سالم معرب بحرفین رفع اس کا واوٗ ماقبل مضموم کے ساتھ اور نصب اور جَر ی ماقبل مکسور کے ساتھ اور نون مفتوح آخر میں ہوتا ہے۔ منصوب ہے ''ی'' ماقبل مکسور کے ساتھ۔

هُمْ : اس میں ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون واجب الاستتار مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اِنْ کُنْتُمْ کی۔ کُنْتُمْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ اس کی جزا قرآن پاک میں ہے۔ شرط اپنی جزا سے مل کر منصوب محلاً ہو کر مقولہ ہوا قول کا۔ قول اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ : مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ معترضہ۔

عَلٰی کی اقسام

عَلٰی دو قسم پر ہے۔ (1) اِسْمِیْ۔ (2) حَرْفِیْ۔ اِسْمِیْ فَوْقَ کے معنی میں آتا ہے جبکہ اس پر مِنْ جارہ آئے۔ جیسے مَرَرْتُ مِنْ عَلَیْہِ بمعنی فَوْقَہٗ (میں اس کے اوپر کی جانب سے گزرا) اور حرفی آٹھ (8) معنی میں مستعمل ہے۔ جن میں سے تین کثیر

www.waseemziyai.com

مصنف نے تین بیان کئے اور باقی پانچ قلت استعمال کی وجہ سے ترک کئے اور وہ پیش خدمت ہیں۔

(1) عَلٰی بمعنی مصاحبت مثال قرآنی۔ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ۔ اَیْ مَعَ حُبِّہٖ۔

یعنی اور دیا اس نے مال اس کی محبت پر۔

(2) عَلٰی بمعنی تعلیل: مثال قرآنی۔ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدَاکُمْ اَیْ لِاَجَلِ ھَدَایَتِہٖ اِیَّاکُمْ۔

اور تاکہ بڑائی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی اس وجہ سے کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔

(3) عَلٰی بمعنی مِنْ۔ مثال قرآنی۔ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ۔ (یعنی جب لوگوں سے ناپ لیں تو پورا لیں) یعنی اَیْ مِنَ النَّاسِ۔

جب ناپ کر لیں لوگوں سے تو پورا بھر لیں۔

(4) عَلٰی بمعنیٰ اعراض۔ یعنی کلام سابق سے اعراض کرنے کے لئے۔ بِکُلِّ تَدَاوَیْنَا فَلَمْ یَشْفِ مَابِنَا عَلٰی اَنَّ قُرْبَ الدَّارِ خَیْرٌ مِّنَ الْبُعْدِ عَلٰی اَنَّ قُرْبَ الدَّارِ لَیْسَ بِنَافِعٍ۔ اِذَا کَانَ مَنْ تَھْوَاہُ لَیْسَ بِذِیْ وُدٍّ

ترجمہ: ہم نے علاج کر لیا مگر ہماری بیماری کو شفا نصیب نہ ہوئی۔ البتہ دار حبیب کی نزدیکی دوری سے بہتر ہے۔

(2) مگر دار حبیب کی نزدیکی بھی نافع نہیں جب تیرا محبوب تجھ سے محبت کرنے والا نہ ہو۔

عَنْ کی اقسام

وَعَنْ (۱) لِلْبُعْدِ وَالْمَجَاوَزَۃِ نَحْوُ رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ۔

ترجمہ: اور عَنْ ثابت ہے واسطے بُعد اور مجاوزت کے جیسے مثال اس کی رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ یعنی پھینکا میں نے تیر کو کمان سے۔

تشریح: یعنی عَنْ یہ بتاتا ہے کہ اس کا ماقبل اس کے مابعد سے تجاوز کر گیا اور دور ہو گیا مندرجہ بالا مثال میں یہ بتایا کہ تیر کمان سے نکل گیا اور دور ہو گیا جس کا سبب تیر پھینکنا ہے۔ اس مقام پر مجاوزت کے معنی شرکت مراد نہیں بلکہ مطلق بُعد کے معنی میں اس کا استعمال ہوا ہے اسی لئے مجاوزت کے ساتھ لفظ بُعد کا اضافہ کیا گیا۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِلْبُعْدِ: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

بُعْدِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْمَجَاوَزَاتِ :الف لام برائے تعریف۔ جَاوَزَہٗ مصدر باب مفاعلہ اجوف وادی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ تقدیراً مرفوع مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

رَمَیْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس وقت مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر کی وجہ سے مبنیاتِ اصلیہ۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اَلسَّهْمَ :الف لام برائے تعریف۔

سَهْمَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

عَنْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْقَوْس :اس وقت مبنی علی الکسر ہے التقائے ساکنین کی وجہ سے۔ (عَنْ میں ن ساکن اور مِنْ میں ل ساکن) التقائے ساکنین کو دور کرنے کے لئے ن کو مکسور کر دیا۔

اَلْقَوْسِ :الف لام برائے تعریف۔

قَوْسِ :اسم مفرد، منصرف، صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق رَمَیْتُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

عَنْ کی دیگر اقسام

عَنْ تین قسم پر ہے۔(1) مصدریہ۔(2) اسمیہ۔(3) جارہ۔

نمبر 1: عَنْ مصدریہ جیسے اَعْجَبَنِیْ عَنْ تَفْعَلَ یہ صرف بنو تمیم کی لغت ہے۔اسی لئے اس عَنْ کو عَنْعَنَہ بنو تمیم کہتے ہیں۔

نمبر 2: عَنْ اسمیہ۔ یہ جانب اور طرف کا معنی دیتا ہے اور اس کے استعمال کی دو صورتیں ہیں۔صورت اول یہ ہے کہ عَنْ پر مِنْ جارہ داخل ہوتا ہے یعنی مِنْ جَانِبِ یَمِیْنِكَ یعنی میں آپ کے دائیں جانب سے آیا۔صورت دوم یہ ہے کہ عَنْ پر عَلٰی جارہ آتا ہے جیسے۔عَلٰی عَنْ یَّمِیْنِیْ مَرَّتِ الطَّیْرِ سَخًا۔ عن جارہ آٹھ معنوں کے لئے آتا ہے مصنف نے صرف ایک معنی بیان کیا ہے۔باقی سات معنی بیان کئے جاتے ہیں۔

(1) عَنْ بمعنی بدل۔قرآنی مثال۔وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تُجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ۔

اور ڈرو اس دن سے کہ کام نہ آوے گی کوئی جان بدلے کسی جان کے۔

(2) عَنْ برائے اِسْتِعْلَاء۔قرآنی مثال: فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِہٖ یعنی عَلٰی نَفْسِہٖ۔

اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے یعنی اس کے بخل کا وبال اسی پر پڑے گا۔

(3) عن برائے تعلیل۔قرآنی مثال: وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِیْ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ یعنی لِاَجْلِ قَوْلِكَ۔

اور ہم نہیں چھوڑنے والے اپنے معبودوں کو تیرے کہنے کی وجہ سے۔

(4) عَنْ بمعنی بُعْد: مثال قرآنی لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ یعنی حَالَةً بَعْدَ حَالَةٍ

ضرور تم منزل بمنزل چڑھو گے۔

(5) عَنْ بمعنی مِنْ: مثال قرآنی۔وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ۔

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول و منظور فرماتا ہے۔

(6) عَنْ برائے استعانت۔جیسے رَمَیْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ یعنی بِالْقَوْسِ۔

پھینکا میں نے تیر کمان کی مدد کے ساتھ۔

(7) عَنْ زَائِدَہ: یہ اس جگہ ہوتا ہے جہاں نَحْنُ کو اول موصول سے حذف کر کے آخر میں اس کے زیادہ کیا جائے۔جیسے فَهَلَّا الَّتِیْ عَنْ بَیْنَ جَنْبَیْكَ ہے۔

وَفِیْ لِلظَّرْفِیَّةِ نَحْوُ الْمَالُ فِی الْكِیْسِ وَنَظَرْتُ فِی الْكِتَابِ ۔

(2) وَلِلْاِسْتِعْلَاءِ: نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ۔

ترجمہ: (1) اور فِیْ ثابت ہے واسطے ظرفیت کے۔جیسے اَلْمَالُ فِی الْكِیْسِ۔مال تھیلی میں ہے اور نَظَرْتُ فِی

www.waseemziyai.com

الْکِتَابِ۔ نظر کی میں نے کتاب میں پہلی ظرفیت حقیقی ہے جبکہ دوسری مثال ظرفیت مجازی کی ہے۔

(2)اور فِیْ کبھی اِسْتِعْلَاءِ کے موقع پر مستعمل ہوتا ہے جیسا کہ باری تعالیٰ شانہ کے اس قول میں وَلَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ۔

اور ضرور سولی دوں گا تم کو میں کھجور کے درختوں کے تنوں پر۔

تشریح: یعنی مابعد فی اپنے ماقبل کا ظرف ہے یہ ظرف کہیں تو حقیقی ہوتی ہے یعنی تھیلی میں مال کا ہونا یہ ایک محسوس حقیقت ہے اور کہیں غیر محسوس قسم کی ظرفیت ہوتی ہے جس کو حکمی ظرفیت کہتے ہیں۔ مثال ثانی میں کتاب ظرف نظر ہے مگر کتاب میں رکھا ہونا مشاہدہ سے باہر ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فِیْ : مرادلفظ مرفوع محلاً فاعل۔

لِام : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلظَّرْفِیَّۃِ : الف لام برائے تعریف۔

ظَرْفِیَّۃِ : اسم منسوب اور اسم منسوب وہ ہوتا ہے جس کے آخر میں ''ی'' نسبت ہو یا ''ی'' اور تِ نسبت کی ہو۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ فظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَلْمَالُ : الف لام برائے تعریف۔

مَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْکِیْسِ : الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون۔

کِیْسِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق۔ ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

نَظَرْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ. فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے۔ تُ ضمیر کی وجہ سے۔

تُ : ضمیر واحد متکلم علی مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع بضمہ لفظاً مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْکِتَابِ : الف لام برائے تعریف۔

کِتَابِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق نَظَرْتُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

فِیْ بمعنیٰ عَلٰی

وَلِلْاِسْتِعْلَاءِ: نَحْوُ قَوْلِہٖ تَعَالٰی: وَلَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ .

وَ : حرف عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْلِسْتِعْلَاءِ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْتِعْلَاءِ : مصدر باب استفعال ناقص واوی ثلاثی مزید فیہ اصل میں اِسْتِعْلَاءٌ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا اِسْتِعْلَاءٌ بن گیا۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ یا ثَبَتَ۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا فی کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

www.waseemziyai.com

نَحْوَ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِہٖ :قَوْلْ مصدر ہے قَالَ یَقُوْلُ سے اجوف واوی۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ماقبل کے لحاظ سے مضاف الیہ اور مابعد کے لحاظ سے مضاف۔

ہٖ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ (یعنی لفظوں کے لحاظ سے مضاف الیہ اور معنی کے لحاظ سے فاعل اسی وجہ سے ذوالحال بن سکتا ہے۔ (ذوالحال کے لئے ضروری ہے کہ وہ فاعل ہو یا مفعول بہ)

تَعَالٰی :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل (عُلُوٌّ سے) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے کیونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ قول کا۔

وَلَاُصَلِّیَنَّکُمْ :وَ عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اُصَلِّیَنَّ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ صَلَّبَ یُصَلِّبُ تَصْلِیْبًا۔ فعل مضارع معلوم واحد متکلم بالام ونون تاکید ثقیلہ وبالام تاکید مبنی بر فتح۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مرفوع محلاً واجب الاستتار فاعل۔

کُمْ :ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً مفعول بہ۔

فِیْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

جُذُوْعِ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

النَّخْلِ :الف لام برائے تعریف۔

نَخْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اُصَلِّبَنَّ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً مقولہ قول کا۔ قول اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

ان مذکورہ معانی کے علاوہ (فِیْ) مزید چار معانی کے لئے مستعمل ہے۔

www.waseemziyai.com

(1) فِیْ بمعنی مصاحبت۔ مثال قرآنی: اُدْخُلُوْا فِیْ اُمَمٍ یعنی مَعَ اُمَمٍ۔
(داخل ہو جاؤ اور امتوں کے ساتھ)

(2) فِیْ تعلیل کے لئے: جیسے اِنَّ امْرَأَۃً دَخَلَتِ النَّارَ فِیْ هِرَّۃٍ حَبَسَتْهَا یعنی لِاَجْلِ هِرَّۃٍ۔
یقیناً ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی ایک بلی کی وجہ سے جس کو اس نے باندھ رکھا تھا۔

(3) فِیْ بمعنی اِلٰی: مثال قرآنی۔ فَرَدُّوْا اَیْدِیَهُمْ فِیْ اَفْوَاهِهِمْ یعنی اِلٰی اَفْوَاهِهِمْ۔
لوٹائے انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف۔

(4) فِیْ زائدہ: جیسے۔ اِرْکَبُوْا فِیْهَا یعنی اِرْکَبُوْهَا۔
سوار ہو جاؤ تم کشتی میں۔ (رَکِبَ: صلہ فی کے بغیر استعمال کیا جاتا ہے۔)

(1) وَالْکَافُ لِلتَّشْبِیْهِ: نَحْوُ زَیْدٌ کَالْاَسَدِ ۔

(2) وَقَدْ تَکُوْنُ زَائِدَۃً نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۔

ترجمہ: اور کاف ثابت ہے واسطے تشبیہ کے جیسے مثال اس کی زَیْدٌ کَالْاَسَدِ۔ زید شیر کی طرح ہے۔
اور کبھی کاف زیادہ ہوتا ہے جیسے فرمان باری تعالیٰ: لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ۔ یعنی اس کی مثل کوئی چیز نہیں۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف۔

کَافُ: حرف تشبیہ مرفوع بضمہ لفظاً مرفوع محلاً مبتدا۔

لام: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلتَّشْبِیْهِ: الف لام برائے تعریف۔
تَشْبِیْهِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار۔ ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔
اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر کَافُ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ زَيْدٌ كَالْاَسَدِ ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

زَيْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

كَ :حرف جار مبنی علی الفتحہ برائے تشبیہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام: برائے تعریف۔

اَسَدِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَدْ تَكُوْنُ زَائِدَةً

ترکیب:

وَ :عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

قَدْ :حرف تحقیق برائے تقلیل (ماضی پر تحقیق مضارع پر تقلیل) حرف تحقیق۔

تَكُوْنُ :ثلاثی مجرد صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم از افعال ناقصہ اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل ناقص مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید و معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم سکون لازم کلمہ کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً اسم تَكُوْنُ کا۔

زَائِدَةً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ راجع بسوئے اَلْكَافُ اسم فاعل اپنے

www.waseemziyai.com

فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر تَکُوْنُ کی۔ فعل ناقص تَکُوْنُ اپنے اسم اور اپنی خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۔

ترجمہ: اور کبھی کاف زائدہ ہوتا ہے جیسے قول باری تعالیٰ: لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ۔
یعنی اس کی مثل کوئی چیز نہیں۔

تشریح: کاف زائدہ کبھی محض تحسین کلام کے لئے یا تاکید کی خاطر کاف لایا جاتا ہے تشبیہ مقصود نہیں ہوتی جیسا کہ اوپر قول باری تعالیٰ میں اس کی مثل کوئی چیز نہیں یعنی اس جیسا کوئی نہیں۔ آیت شریفہ میں خداوند کریم کے ساتھ دوسری تمام چیزوں کی مماثلت کی نفی ہو رہی ہے لیکن اگر کاف زیادہ نہ مانا جائے تو معنی یہ ہوں گے اس کی کوئی مثل نہیں۔ یعنی خداوند کریم کی مثل کی کوئی چیز نہیں تو مطلب یہ ہوا کہ خداوند کریم کی مثل تو ہے اور اس کی مثل کی کوئی چیز نہیں تو اس معنی سے خداوند کریم کی مثل ہونا تسلیم ہو رہا ہے اس لئے کاف معنی زیادہ ہے۔

ترکیب:

نَحْوَ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

قَوْلِ : مصدر قَالَ یَقُوْلُ سے اجوف واوی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ماقبل کے لحاظ سے مضاف الیہ بعد کے لحاظ سے مضاف۔

هٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً (ذوالحال)

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے کیونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً بتاویل مفرد حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا قَوْل کا۔

کَمِثْلِهٖ : کاف حرف جار مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ لفظوں کے لحاظ سے جارہ ہے معنی کے لحاظ سے زیادہ ہے کیونکہ ''کاف'' کا معنی بھی مثل ہوتا ہے اور آگے مثل آیا ہوا ہے۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هٖ : اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتاً کے۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ

www.waseemziyai.com

لفظاً۔

هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم (لَیسَ فعل ناقص کی)

شَیْءٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مؤخر (لَیسَ کا) لَیسَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا۔ قول اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

کاف کی اقسام

لفظ کاف دو قسم پر ہے۔ (1) اسمی۔ (2) حرفی۔ کاف اسمی مثل کے معنی میں ہوتا ہے اور اپنے مدخول کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس پر حرف جارہ داخل ہوتا ہے جیسے یَضْحَكْنَ عَنْ كَالْبَرَدِ الْمُنْهَمِّ۔

ترجمہ: ہنستی ہیں وہ محبوبہ پگھلے ہوئے اولوں جیسے دانتوں سے۔

کاف حرفی چھ معنوں کے لئے آتا ہے مصنف مِائَۃُ عَامِلْ نے دو معنی بیان کئے ہیں باقی چار معنی پیش خدمت ہیں۔

(1) ک تعلیل کے لئے: جیسے۔ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدَاكُمْ یعنی لِاَجْلِ هِدَايَتِكُمْ

اور یاد کرو تم اللہ کو اس سبب سے کہ اس نے تم کو ہدایت دی۔

(2) کاف بمعنی لَعَلَّ کہ جیسے لَا تَشْتِمِ النَّاسَ كَمَا لَا تُشْتَمُ یعنی لَعَلَّكَ لَا تُشْتَمُ۔

کہ لوگوں کو گالیاں نہ دو امید ہے کہ تمہیں بھی نہ دی جائیں۔

(3) کاف بمعنی اِسْتِعْلَاء: جیسے كَيْفَ اَنْتَ کے جواب میں كَخَيْرٍ یعنی عَلٰى خَيْرٍ۔

(4) کاف دو فعلوں کو نزدیک کرنے کے لئے جیسے اٰتِيْكَ كَمَا طَلَعَ الشَّمْسُ۔

(یعنی میں آپ کے پاس آؤں گا جوں ہی سورج طلوع ہوگا)

(1) وَمُذْ وَ مُنْذُ لِاِبْتِدَاءِ الْغَايَةِ فِي الزَّمَانِ الْمَاضِيْ ۔

ترجمہ: اور مُذْ اور مُنْذُ ثابت ہیں وہ دونوں ابتدائے غایت کے لئے زمانہ ماضی میں۔

تشریح: مُذْ اور مُنْذُ ماضی میں فعل کی ابتدائے غائت بتانے کے لئے آتے ہیں یعنی اتنی مدت سے یہ فعل نہیں ہوا۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

وَ : حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُذْ : مرادلفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُنْذُ : مرادلفظ مبنی علی الضم مرفوع محلاً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا۔

لام: ل۔حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِبْتِدَاءِ : مصدر باب افتعال مہموز اللام از باب افتعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اِلْغَایَۃِ : الف لام برائے تعریف۔

غَایَۃِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الزَّمَانِ : الف لام برائے تعریف۔

زَمَانِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور، بالکسر لفظاً موصوف۔

الماضی : الف لام برائے تعریف۔

مَاضِیْ : اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، جر کسرہ تقدیری کے ساتھ اور نصب بفتحہ لفظی کے ساتھ۔ یہاں مجرور تقدیراً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق۔ اِبْتِدَاءِ۔ اِبْتِدَاءِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَانِ یا ثَابِتَانِ چونکہ مُذْ اور مُنْذُ تثنیہ ہیں اس لئے متعلق بھی تثنیہ ہیں۔

ثَابِتَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ثَابِتَانِ تثنیہ معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جز ''ی'' ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ۔ یہاں پر مرفوع ہے الف کے ساتھ۔

ھُمَا : اس میں ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ مَا رَأَیْتُہٗ مُذْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَوْ مُنْذُ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَیْ اِبْتِدَاءُ عَدَمِ رُؤْیَتِیْ اِیَّاہُ کَانَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اِلَی الْاٰنَ ۔

ترجمہ: جیسے نہ دیکھا میں نے اس کو جمعہ کے دن سے لے کر۔نوٹ مُذْ اور مُنْذُ دونوں کا معنی ایک ہی ہے یعنی ابتدا میرے اس کو نہ دیکھنے کی جمعہ کے دن سے اب تک ہے۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مَارَأَیْتُہٗ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

مَا :حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

رَأَیْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے۔ت ضمیر کی وجہ سے از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

ہٗ :اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہ۔

مُذْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

یَوْمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْجُمُعَۃِ :الف لام برائے تعریف۔

جُمُعَۃِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار، جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔

اَوْ :حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُنْذُ :حرف جار مبنی علی الضم از مبنیاتِ اصلیہ۔

یَوْمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْجُمُعَۃِ :الف لام برائے تعریف۔

جُمُعَۃِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار جار مجرور مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق رَأَیْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مُفَسِّرْ۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ اِبْتِدَاءُ مصدر باب افتعال۔

اِبْتِدَاءٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر مضاف۔

عَدَمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

رُؤْیَتِیْ :مصدر ثلاثی مجرد مہموز العین ناقص یائی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

یْ :یاء ضمیر واحد متکلم، مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً اور مرفوع معنیً فاعل مضاف الیہ۔

www.waseemziyai.com

اِیَّاہُ :ضمیر واحد مذکر غائب منصوب محلا مبنی علی الضم مرفوع لفظاً مفعول بہ۔مصدر رُؤْیَتِ اپنے مضاف الیہ جو معنیً اس کا فاعل ہے اس کے ساتھ اور مفعول بہ (اِیَّاہُ) سے مل کر مضاف الیہ ہوا عَدَمِ کا۔عَدَمِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِبْتِدَاءٌ کا اِبْتِدَاءٌ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْاٰنِ ۔

یعنی ابتداء میرے اس کو نہ دیکھنے کی جمعہ کے دن سے لے کر اب تک ہے۔

ترکیب:

كَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ از افعال ناقصہ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً كَانَ کا اسم۔

يَوْمَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَلْجُمُعَةِ :الف لام برائے تعریف۔

جُمُعَةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر كَانَ کی خبر۔

اِلَى الْاٰنِ :الی حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْاٰنِ :الف لام برائے تعریف۔

اٰنِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور ہے۔بوجہ حرف جار۔مجرور لفظاً= مجرور لفظاً اور مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق كَانَ کے۔كَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تفسیر مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ نَحْوُ کا۔نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَدْ تَكُوْنَانِ بِمَعْنٰى جَمِيْعِ الْمُدَّةِ نَحْوُ مَا رَأَيْتُهٗ مُذْيَوْمَيْنَ اَوْ مُنْذُ يَوْمَيْنِ اَىْ جَمِيْعُ مُدَّةِ اِنْقِطَاعِ رُؤْيَتِىْ اِيَّاهُ يَوْمَانِ ۔

اور کبھی یہ دونوں مُذْ اور مُنْذُ مجموعی مدت بتانے کے موقعہ پر بھی استعمال ہوتے ہیں جیسے مَا رَأَيْتُهٗ یعنی دو دن ہوئے

www.waseemziyai.com

ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا۔یعنی انقطاع رویت کی کل مدت دو دن ہے۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

قَدْ :حرف تحقیق برائے تقلیل (کبھی کبھی)۔

تَکُوْنَانِ : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع ناقص مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل مضارع ناقص باضمیر بارزہ رفع اس کا اثبات نون کے ساتھ نصب اور جزم حذف نون کے ساتھ اور یہ مرفوع ہے لفظاً اسی لئے اس کا نون ثابت ہے۔اس میں الف ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مرفوع متصل راجع بسوئے مُذْ اور مُنْذُ مرفوع محلاً اسم تَکُوْنَانِ کا۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

مَعْنٰی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

جَمِیْعِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

اَلْمُدَّۃِ :الف لام برائے تعریف۔

مُدَّۃِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَعْنٰی کا۔مَعْنٰی اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَتَانِ۔

ثَابِتَتَیْنِ :صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُمَا :اس میں ھُمَا ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تَکُوْنَانِ کی خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مَا رَأَیْتُہٗ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ما حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

رَأَیْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مبنی علی الفتحہ یہاں پر مبنی علی السکون ہے۔تُ ضمیر کی وجہ سے۔از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً۔مفعول بہ۔

مُذْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

یَوْمَیْنِ :صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ اور نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ مجرورِ جار، جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔ مُنْذُ حرف جار مبنی علی الضم از مبنیاتِ اصلیہ ۔

یَوْمَیْنِ : صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین مجرور با "یاء" ماقبل مفتوح اخیر میں نون مکسور مجرورِ جار، جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لَغْو متعلق رَاَیْتُ فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر مُفَسَّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

جَمِیْعُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

اَلْمُدَّةِ : الف لام برائے تعریف ۔

مُدَّتِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف ۔

اِنْقِطَاعِ : مصدر باب انفعال مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف ۔

رُؤْیَتِیْ : مصدر مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف ۔

یْ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ مرفوع معنیً فاعل رُؤْیَتِ کا ۔

اِیَّاہُ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم منصوب محلاً مفعول بہٖ رُؤْیَتِ اپنے مضاف الیہ جو کہ مَعْنًا فاعل ہے اور مفعول بہٖ ۔ مل کر مضاف الیہ اِنْقِطَاعِ کا ۔ اِنْقِطَاعِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مُدَّةِ کا مُدَّةِ اپنے مضاف الیہ سے کر مضاف الیہ ہوا جَمِیْعُ کا ۔ جَمِیْعُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء ۔

یَوْمَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین مرفوع ونون مکسور خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تفسیر ۔ مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا ۔ نَحْوُ کا نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی ۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ۔

وَرُبَّ(1) لِلتَّقْلِیْلِ وَلَا یَکُوْنُ مَجْرُوْرُهَا اِلَّا نَکِرَةً مَوْصُوْفَةً وَلَا یَکُوْنُ مُتَعَلَّقُهٗ اِلَّا فِعْلاً مَاضِیًا ۔ نَحْوُ رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُهٗ ۔

(2) وَقَدْ تَدْخُلُ عَلَی الضَّمِیْرِ الْمُبْهَمِ وَلَا یَکُوْنُ تَمِیْزُهٗ اِلَّا نَکِرَةً مَوْصُوْفَةً نَحْوُ رُبَّهٗ رَجُلاً جَوَادًا ۔

ترجمہ: اور رُبَّ ثابت ہے واسطے تقلیل کے ۔ یعنی رُبَّ قلت بتانے کے لئے آتا ہے اور نہیں ہوتا مجرور اس کا مگر نکرہ

www.waseemziyai.com

موصوفہ اور نہیں ہوتا متعلق اس کا مگر فعل ماضی جیسے مثال اس کی رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُہٗ

(کریم آدمی سے بہت کم میری ملاقات ہوئی)

اور کبھی داخل ہوتا ہے وہ (رُبَّ) ضمیر مُبْہَم پر اور نہیں ہوتی تمیز اس کی مگر نکرہ موصوفہ جیسے مثال اس کی

رُبَّ رَجُلاً جَوَّادًا ۔

(سخی آدمی سے بہت کم ملاقات ہوئی)

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

رُبَّ : مراد لفظ مرفوع محلاً مبتدا ۔

لام : حرف جارہ مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام برائے تعریف ۔

تَقْلِیْل : مصدر باب تفعیل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل ۔ واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ۔

وَلَا یَکُوْنُ مَجْرُوْرُھَا اِلَّا نَکِرَۃً مَوْصُوْفَۃً وَلَا یَکُوْنُ مُتَعَلَّقُہٗ اِلَّا فِعْلاً مَاضِیًا ۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَا یَکُوْنُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم ثلاثی مجرور اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔ فعل مضارع ناقص از افعال ناقصہ مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً ۔

مَجْرُوْرُھَا : مَجْرُوْرُ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد ۔

مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

ھَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِسم لَا یَکُوْنُ کا ۔

اِلَّا : حرف استثناء مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

نَکِرَۃً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف ۔

www.waseemziyai.com

مَوْصُوْفَةً :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مُفَرَّغ اور خبر لَایَکُوْنُ فعل ناقص کی۔

نوٹ :مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغ وہ ہوتا ہے جس کا مُسْتَثْنٰی عنہ محذوف ہو۔

لَایَکُوْنُ :اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَایَکُوْنُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع ناقص از افعال ناقصہ مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً کیونکہ یہ ناصب اور جازم سے خالی ہے۔

مُتَعَلَّقَهٗ :مُتَعَلَّقَ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَعُّل اس کا مجرد ہے عَلَقَ یَعْلِقُ عَلْقًا اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :صیغہ واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لَایَکُوْنُ کا اسم۔

اِلَّا :حرف اِسْتِثْنَاء۔

فِعْلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

مَاضِیًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت فعلاً کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغ اور لَایَکُوْنُ کی خبر۔

فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ وَلَا یَکُوْنُ مَجْرُوْرُهَا اِلَّا نَکِرَةً مَوْصُوْفَةً معطوف علیہ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

نَحْوُ رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُهٗ

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

رُبَّ :حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

رَجُلٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

کَرِیْمٍ :صیغہ واحد مذکر صفت مشبّہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَقِیْتُ۔

www.waseemziyai.com

لَقِيْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر کی وجہ سے از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً مفعول بہ

فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ : مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هُ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَدْ تَدْخُلُ عَلَى الضَّمِيْرِ الْمُبْهَمِ وَلَا يَكُوْنُ تَمِيْزُهٗ اِلَّا نَكِرَةً مَوْصُوْفَةً نَحْوُ رُبَّهٗ رَجُلاً جَوَّادًا .

ترجمہ: اور رُبَّ کبھی ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اس صورت میں اس کی تمیز حرف نکرہ موصوفہ ہوگی۔ جو ضمیر کے ابہام کو رفع کرے گی جیسے رُبَّهٗ رَجُلًا جَوَادًا۔

سخی آدمی سے بہت کم ملاقات ہوئی۔ یہاں جواب رُبَّ محذوف ہے یعنی لَقِيْتُهٗ۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ : حرف تحقیق برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات انات و نونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے رُبَّ مرفوع محلاً فاعل۔

عَلٰى : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الضَّمِيْرِ : الف لام برائے تعریف۔

ضَمِيْرِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمُبْهَمِ : الف لام برائے تعریف۔

مُبْهَمِ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے اَلَّذِیْ۔ مُبْهَم بمعنی (اُلْهِمَ) صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا اَلَّذِیْ موصولہ کا۔

اَلَّذِیْ : اسم موصول مشابہ مبنی الاصل مبنی علی السکون۔

اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی اَلضَّمِیْرُ کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدْخُلُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَایَکُوْنُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع ناقص از افعال ناقصہ مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

تَمْیِیْزُهٗ : تَمْیِیْزُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا تَکُوْنُ کا۔

اِلَّا : حرف اِسْتِثْنَاء۔

نَکِرَةً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

مَوْصُوْفَةً : صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغٌ ہو کر خبر ہوئی لَایَکُوْنُ کی۔ لَایَکُوْنُ فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

رُبَّ : حرف جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مُمَیَّز۔

رَجُلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

جَوَادًا : صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل صیغہ مبالغہ اپنے فاعل سے مل کر صفت ہوئی موصوف

www.waseemziyai.com

رَجُلًا کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر تمیز مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَقِیْتُ کے۔

لَقِیْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر کی وجہ سے از مبنیاتِ اصلیہ۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ: مِثَالُ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَالْوَاوُ: (۱) لِلْقَسَمِ وَهِیَ لَا یَدْخُلُ اِلَّا عَلَی الْاِسْمِ الظَّاهِرِ لَا عَلَی الْمُضْمَرِ ۔ نَحْوُ وَاللّٰهِ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ، (۲) وَقَدْ تَکُوْنُ بِمَعْنٰی رُبَّ ۔ نَحْوُ وَعَالِمٍ یَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ اَیْ رُبَّ عَالِمٍ یَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ ۔

ترجمہ: اور واؤ ثابت ہے واسطے قسم کے۔ اور وہ (واؤ) نہیں داخل ہوتا وہ (واؤ) مگر اسم ظاہر پر نہ کہ مضمر پر۔ جیسے مثال اس کی وَاللّٰہُ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ۔ یعنی میں قسم کھاتا ہوں اللہ تعالیٰ کی میں دودھ ضرور پیوں گا۔ اور کبھی ہوتا ہے وہ (واؤ) بمعنی رُبَّ کے جیسے مثال اس کی وَعَالِمٍ یَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ۔ یعنی بہت کم ایسے عالم ہیں جو اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

تشریح: (1) اس صورت میں فعل قسم ہمیشہ محذوف ہوگا۔ اُقْسِمُ وَاللّٰہِ کہنا درست نہیں اور اُقْسِمُ بِاللّٰہِ درست ہے۔

(2) دوسرا فرق باء اور واؤ کا یہ ہے کہ واو مضمر پر داخل نہیں ہوتا اس کا مدخول ہمیشہ اسم ظاہر ہوگا برخلاف باء کے کہ وہ ضمیر اور اسم ظاہر دونوں پر داخل ہوتی ہے۔

(3) ایک فرق اور بھی ہے کہ سوال کے موقعہ میں قسم پر واؤ قسمیہ کا استعمال نہ درست ہوگا لیکن باء قسمیہ میں ایسی کوئی پابندی نہیں وَاللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ کہنا غلط ہے اور بِاللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ کا مضائقہ نہیں۔

نَحْوُ وَاللّٰهِ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ ۔

بخدا میں دودھ ضرور پیوں گا۔

اصل میں اُقْسِمُ وَاللّٰہِ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ تھا۔

www.waseemziyai.com

(4) چوتھا فرق واؤ قسمیہ باء قسمیہ کے درمیان یہ ہے کہ واؤ اور باء اسم گرامی اللہ کے علاوہ دیگر اسماء پر بھی مستعمل ہوتے ہیں۔ مگر واو قسمیہ مخصوص ہے فقط اسمِ جلالت اللہ کے لئے۔

وَالْوَاوُ لِلْقِسَمِ ۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف۔

واوٗ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

لِ :حرف جارہ مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام: برائے تعریف۔

قَسَمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ کے۔

ثَبَتَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر اَلْوَاوُ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

وَهِيَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا عَلَى الْاِسْمِ الظَّاهِرِ لَا عَلَى الْمُضْمَرِ ۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتدا۔

لَاتَدْخُلُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اِلَّا :حرف اِسْتِثْنَاء مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَلٰى : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْاِسْمِ :الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

اِسْم :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلظَّاھِر :الف لام موصولہ بمعنیٰ اَلَّذِیْ

اَلَّذِیْ :اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

ظَاھِر :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ (ف)

ظَاھَرَ :بمعنی ظَھَرَ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اَلَّذِیْ کا موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی اَلْاِسْمِ کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا عَلٰی جارہ کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغ ہو کر معطوف علیہ۔

لَا :حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْمُضْمَر :الف لام موصولہ بمعنیٰ اَلَّذِیْ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُضْمَر : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب افعال فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ اَضْمَرَ یُضْمِرُ اِضْمَارًا مزید فیہ صحیح از باب افعال فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اسم مفعول مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر بمعنی مَضْمَرْ اَظْھِرَا ماضی مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شبہ جملہ اسمیہ بمعنی اَلَّذِیْ مُضْمَرَہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور لفظاً ہو کر مجرور بِ جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف عَلَی الْاِسْمِ الظَّاھِر معطوف علیہ۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر متعلق لَاتَدْخُلُ۔

لَاتَدْخُلُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نَحْوُ وَاللّٰہِ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

وَاللّٰہِ : قسمیہ وَجارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔ قائم مقام اُقْسِمُ۔ ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال صیغہ واحد متکلم فعل مضارع ۔صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات انات ونونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : ضمیر اس میں واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

لفظ اَللّٰہِ :اسم جلالت اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار (اور اُقْسِمُ بِہٖ)

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قَسَمْ۔

لَاَشْرَبَنَّ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح با نون تاکید ثقیلہ از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مبنی علی الفتحہ بسبب نون تاکید ثقیلہ کے۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَللَّبَنَ :الف لام برائے تعریف۔

لَبَنَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ نَحْوُ کا نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَدْ تَکُوْنُ بِمَعْنٰی رُبَّ نَحْوُ وَعَالِمٍ یَّعْمَلُ بِعِلْمِہٖ اَیْ رُبَّ عَالِمٍ یَّعْمَلُ بِعِلْمِہٖ ۔

ترجمہ: واؤ بمعنی رُبَّ بھی گاہے مستعمل ہوا ہے جیسے عَالِمٍ.....الخ

یعنی بہت سے ایسے عالم ہیں جو اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

ترکیب:

وَ : قسمیہ اور کبھی کبھی بمعنی رُبَّ بھی استعمال میں آتی ہے یعنی بمعنیٰ تقلیل جیسے اوپر کی مثال میں۔

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ اگر مستانفہ ہو تو نیا جملہ شروع ہوگا اور اگر عاطفہ ہو تو قبل معطوف علیہ اور بعد میں معطوف ہوگا۔

یہاں پر مستانفہ ہے مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

قَدْ: جب ماضی پر آئے تو بمعنی تحقیق ہوتا ہے اور مضارع پر آئے تو برائے تقلیل (کبھی کبھی) ہوتا ہے۔

تَکُوْنُ : صیغہ واحد مذکر مخاطب اور واحد مؤنث غائب ہوسکتا ہے یہاں پر واحد مؤنث غائب ہے۔

فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ (از افعال ناقصہ)۔

ھِیَ : ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اَلْوَاوُ (تَکُوْنَ کا اسم)

www.waseemziyai.com

بمعنیٰ بِ حرف جر مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔ مَعْنٰی اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف ۔

رُبَّ : مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار ۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃً صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً ۔

ھِیَ : اس میں ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل ۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص تَکُوْنُ کی ۔ تَکُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

وَ : بمعنی رُبَّ مبنی علی الفتحہ حرف جار از مبنیاتِ اصلیہ ۔

عَالِمٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف ۔

یَعْمَلُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س)

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے ۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل ۔

بِعِلْمِہٖ : بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

عِلْم : مصدر باب عَلِمَ یَعْلَمُ ۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف ۔

ہٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یَعْمَلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً صفت ہوئی عَالِمٍ کی ۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار، مجرور اور جار مل کر مُفَسَّرْ ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

رُبَّ : حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

عَالِمٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف یَعْمَلُ بِعِلْمِہٖ پورا جملہ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر تفسیر ۔ مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ نَحْوٌ کا ۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَالتَّاءُ (1) لِلْقَسَمِ وَهِيَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا عَلَى اِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى نَحْوُ تَااللّٰهِ تَعَالٰى لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا ۔

ترجمہ: اور تاء ثابت ہے واسطے قسم کے اور وہ (تاء) نہیں داخل ہوتی مگر اسم گرامی اللہ پر جیسے مثال مذکورہ۔
(اللہ کی قسم میں ضرور بالضرور زید کو ماروں گا)

ترکیب

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِلتَّاءُ : الف لام برائے تعریف عہد خارجی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَاءُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

لِلْقَسَمِ : لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون۔

قَسَمِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

لَاتَدْخُلُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

www.waseemziyai.com

لَا :نافیہ مبنی علی السکون ازمبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ :فعل مضارع صحیح مجرد ازضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مرفوع محلاً خبر۔ ھِیَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف۔

اِلَّا :حرف اِسْتِثْنَاءِ مبنی علی السکون ازمبنیاتِ اصلیہ۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون ازمبنیاتِ اصلیہ۔

الْاِسْمِ :الف لام برائے تعریف۔

اِسْمِ :مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَللّٰہِ :لفظ اللہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً (ذوالحال)

تَعَالٰی :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے ازمبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِسْمِ کا۔ (اسم) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغ۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً محلاً مضاف۔

تَا اللّٰہِ :تَاء قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ۔

اَللّٰہِ :اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار و مُقْسَمْ بِہٖ۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ۔

اُقْسِمُ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ فعل مضارع صحیح مجرد ازضمائر باررہ ونونات اناث ونونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قَسَمْ۔

لَاَضْرِبَنَّ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع بالام ونون تاکید ثقیلہ صحیح مبنی علی الفتحہ۔

www.waseemziyai.com

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل ۔ واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔

زَیْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ جواب قَسَمْ ۔ قَسَمْ اپنے جواب قَسَمْ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا ۔

نَحْوُ : مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی ۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل ۔ مجرور محلاً مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ۔

اِعْلَمْ! اَنَّہٗ لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ فَاِنْ کَانَ جَوَابُہٗ جُمْلَۃً اِسْمِیَّۃً فَاِنْ کَانَتْ مُثْبَتَۃً وَجَبَ اَنْ تَکُوْنَ مَصْدَرَۃً بِاَنَّ اَوْلَامِ لِاِبْتِدَاءِ ۔ نَحْوُ وَاللّٰہِ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ وَ وَاللّٰہِ لَزَیْدٌ قَائِمٌ ۔ وَاِنْ کَانَ مُنْفِیَّۃً کَانَتْ مُصَدَّرَۃً بِمَا وَلَا ، وَاِنْ مِثْلُ وَاللّٰہِ مَا زَیْدٌ قَائِمًا وَ وَاللّٰہِ لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو ۔ وَ وَاللّٰہِ اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ ۔ وَاِنْ کَانَ جَوَابُہٗ جُمْلَۃً فِعْلِیَّۃً وَاِنْ کَانَتْ مُثْبَتَۃً کَانَتْ مُصَدَّرَۃً بِاللَّامِ وَقَدْ اَوْ بِاللَّامِ وَحْدَہٗ مِثْلُ ۔ وَاللّٰہِ لَقَدْ قَامَ زَیْدٌ وَ وَاللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا ۔ فَاِنْ کَانَتْ مُنْفِیَّۃً فَاِنْ کَانَتْ فِعْلًا مَاضِیًا کَانَتْ مُصَدَّرَۃً بِمَا مِثْلُ وَاللّٰہِ مَا قَامَ زَیْدٌ ۔ فَاِنْ کَانَتْ فِعْلًا مُضَارِعًا کَانَتْ مُصَدَّرَۃً بِمَا ۔ وَلَا وَلَنْ مِثْلُ وَاللّٰہِ مَا اَفْعَلَنَّ کَذَا ۔ وَاللّٰہِ لَا اَفْعَلَنَّ کَذَا وَ وَاللّٰہِ لَنْ اَفْعَلَنَّ کَذَا ۔

ترجمہ: جان لیجئے کہ بیشک قسم کے لئے ضروری ہے جواب قسم! جواب قسم دو قسم پر ہے ۔ یا ہوگا جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ، تو اگر ہو جواب اس کا جملہ اسمیہ، پھر دو حال سے خالی نہیں ۔ یا ہوگا مثبت یا ہوگا منفی ۔ اگر ہو وہ جملہ مثبت (تو) واجب ہے کہ ہو ملا ہوا اِنْ کے ساتھ یا لام ابتدائیہ کے ساتھ جیسے وَاللّٰہِ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ اور وَاللّٰہِ لَزَیْدٌ قَائِمٌ اور اگر ہو منفی تو ہوگا ملا ہوا مَا لَا اور اِنْ کے ساتھ جیسے مثال اس کی وَاللّٰہِ مَا زَیْدٌ قَائِمٌ اور وَاللّٰہِ لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو اور وَاللّٰہِ اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ ۔ اور اگر ہو جواب اس کا جملہ فعلیہ (تو پھر وہ دو حال سے خالی نہیں یا ہوگا مثبت یا ہوگا منفی ۔ تو اگر ہو وہ (جواب قسم) مثبت ہوگا ملا ہوا لام قَدْ یا لام اکیلے کے ساتھ جیسے مثال اس کی وَاللّٰہِ لَقَدْ قَامَ زَیْدٌ اور وَاللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا ۔ اور اگر ہو منفی تو پھر دو حال سے خالی نہیں ۔ یا ہوگا فعل ماضی یا ہوگا فعل مضارع تو اگر

www.waseemziyai.com

ہو فعل ماضی۔ ہوگا وہ (جواب قسم) ملا ہوا (حرف) مَا کے ساتھ جیسے مثال اس کی وَاللّٰہِ مَا قَامَ زَیْدٌ۔ اور اگر ہو وہ (جواب قسم) فعل مضارع (تب) ہوگا ملا ہوا (مَا) اور (لَا) اور (لَنْ) کے ساتھ مثال اس کی۔ وَاللّٰہِ مَا اَفْعَلَنَّ کَذَا۔ وَاللّٰہِ لَا اَفْعَلَنَّ کَذَا اور وَاللّٰہِ لَنْ اَفْعَلَنَّ کَذَا۔

ترکیب:

اِعْلَمْ! اَنَّہٗ لَا بُدَّا لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ ۔

ترجمہ: جان تو کہ (شان یہ ہے) کہ قسم کے لئے جواب کا ہونا ضروری ہے۔

اِعْلَمْ: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (عَلِمَ یَعْلَمُ) فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنَّ: اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

(ہٗ) ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً اَنَّ کا اسم۔

لَا: لَا نفی جنس مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

بُدَّا: اسم نکرہ مبنی علی الفتحہ لا نفی جنس کا لَا بُدَّا اسم۔

لِلْقَسَمِ: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلف لام برائے تعریف مبنی علی السکون۔

قَسَمِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق بُدَّ کے (بُدَّا اسم بمعنی فعل ہے)

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ اس مقام پر منصوب ہے التقائے ساکنین کی وجہ سے۔

الْجَوَابِ: الف لام برائے تعریف۔

جَوَابِ: اِسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی لا نفی جنس کی۔

لَا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر اَنَّ کی اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد

www.waseemziyai.com

منصوب محلاً مفعول بہٖ اِعْلَمْ کا۔ اِعْلَمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

فَاِنْ كَانَ جَوَابُهٗ جُمْلَةً اِسْمِيَّةً فَاِنْ كَانَتْ مُثْبَتَةً وَجَبَ اَنْ تَكُوْنَ مُصَدَّرَةً بِاَنَّ اَوْ لَامِ الْاِبْتِدَاءِ ۔

ترجمہ: پس اگر اس کا جواب جملہ اسمیہ ہو تو اگر مثبت ہو تو واجب ہے کہ وہ (اِنَّ) یا لام ابتدائیہ سے شروع کیا ہوا ہو۔

فَ: فَ تَفْصِیْلِیَّۃ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ فعل ناقص۔

جَوَابُهٗ: جَوَابْ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ مضاف۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم كَانَ کا۔

جُمْلَةً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

اِسْمِيَّةً: اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر كَانَ کی كَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔ (اول)

فَاِنْ كَانَتْ مُثْبَتَةً وَجَبَ اَنْ تَكُوْنَ مُصَدَّرَةً بِاَنَّ اَوْ لَامِ الْاِبْتِدَاءِ ۔

فَ: جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَانَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔
فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ (فعل ناقص)

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل كَانَتْ کا اسم۔ (كَانَتْ کا اسم)

مُثْبَتَةً: صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات۔
ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً كَانَتْ کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط (ثانی)

وَجَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ض)۔
فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

اَنْ : مصدر یہ، مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ (یہ مصدر کا معنی دیتا ہے)

تَکُوْنَ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون یہاں پر منصوب ہے اَنْ ناصبہ کی وجہ سے۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً تَکُوْنَ کا اسم۔

مُصَدَّرَۃً : صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفْعِیْل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِاَنَّ : ب حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنَّ : اَنَّ مرادلفظیہ اسم مجرور محلاً معطوف علیہ۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِاَمِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْاِبْتِدَاءِ : الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِبْتِدَاءِ : مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لَغْو متعلق مُصَدَّرَۃً (مصدر)۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی تَکُوْنَ کی۔ تَکُوْنَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مرفوع محلاً وَجَبَ کا فاعل وَجَبَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی اِنْ شرطیہ کی۔ (ثانی)

اِنْ اپنی شرط اور جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر جزا ہوئی پہلے اِنْ کی (اِنْ کَانَتْ) اِنْ اپنی شرط اور جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ (تفصیلیہ ہو کر معطوف علیہ)

نَحْوُ وَاللّٰہِ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ وَ وَاللّٰہِ لَزَیْدٌ قَائِمٌ ۔

ترجمہ: جیسے (خدا کی قسم! بے شک زید کھڑا ہے) اور خدا کی قسم! ضرور زید کھڑا ہے۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

وَ : قسمیہ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ متعلق اُقْسِمُ کے۔

اَللّٰہِ : اسم جلالت مبنی علی الکسر مُقْسَمٌ بہٖ مفعول بہٖ۔ مُقْسَمٌ بہٖ۔

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

www.waseemziyai.com

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ (مُقْسَمٌ بِہٖ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قسم۔

اِنَّ : حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اِنَّ کا اسم۔

قَائِمٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی۔

اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قَسَمْ۔ قَسَمْ اپنی جواب قسم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف علیہ۔

وَ : عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَاللّٰہِ : دوسری واؤ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَللّٰہِ : اسم جلالت مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب۔

بِحَرْکَتَیْنِ لَفْظًا : مرفوع بضمہ لفظاً خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔ مضموم بسکون۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَللّٰہِ : لفظ اللہ اسم جلالت معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مُقْسَمٌ بِہٖ (وَ مَفْعُوْلٌ بِہٖ)

فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قسم۔

لَزَیْدٌ : لام حرف تاکید مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

قَائِمٌ : اسم فاعل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ

www.waseemziyai.com

اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی زَیْدٌ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جواب قسم۔ قسم اپنے جواب سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف۔
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً ہوکر مضاف الیہ نَحْوُ کا۔ نَحْوُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مشابہ مبنی الاصل مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِنْ كَانَتْ مَنْفِيَّةً كَانَتْ مُصَدَّرَةً كَانَتْ مُصَدَّرَةً بِمَا وَلَا وَاِنْ .

ترجمہ: اور اگر منفی ہو تو مَا ، لَا یا اِنْ سے شروع کیا ہوا ہوگا۔

وَ : حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَانَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ از افعال ناقصہ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً كَانَتْ کا اسم۔

مَنْفِيَّةً : اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً كَانَتْ کی خبر۔

كَانَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔

كَانَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً كانت کا اسم۔

مُصَدَّرَةً : صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا : مراد لفظ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا : مراد لفظ مبنی علی السکون مجرور محلاً معطوف اول۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : مراد لفظ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُصَدَّرَۃً (مصدر)

مصدر اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر کَانَتْ کی خبر۔ کَانَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجزوم محلاً جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ معطوفہ یا مستانفہ۔

مِثْلُ وَاللّٰہِ مَا زَیْدٌ قَائِمًا وَ وَاللّٰہِ لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو وَ وَاللّٰہِ اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ ۔

ترجمہ: جیسے (خدا کی قسم زید کھڑا نہیں ہے) اور (خدا کی قسم) نہ زید گھر میں ہے اور نہ عمرو۔ اور (خدا کی قسم) زید کھڑا ہونے والا نہیں ہے۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

وَ : قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَللّٰہِ : لفظ اَللّٰہِ اسم جلالت مفرد منفرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بِہٖ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قَسَمٌ۔

جواب قسم (مَا زَیْدٌ قَائِمٌ)

مَا : حرف نفی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ما کا اسم۔

قَائِمًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مَا بَلَیْسَ کی۔

مَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَ : قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَللّٰہِ : لفظ اللہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمْ بِہٖ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب اس کے خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل اجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اُقْسِمُ : فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

لَا : نفی جنس مبنی علی السکون مُلْغٰی عَنِ الْعَمَلِ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء اور معطوف علیہ۔

نوٹ : اگر لَا نفی جنس کا اسم معرفہ ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے بعد ایک اور لَا معرفہ ہو اور اس صورت میں لَا نفی جنس کا مرفوع ہوگا ابتداء کی وجہ سے یعنی وہ مبتدا واقع ہوگا اور لَا لفظوں میں عمل نہیں کرے گا البتہ معنی میں مثبت کو نفی بنا دے گا۔

فِی الدَّارِ : فِیْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الدَّارِ : الف لام برائے تعریف۔

دَارِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

وَلَا : وَ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا : نفی جنس لیکن یہ زائدہ ہے پہلے لَا کی تاکید کے لئے ہے۔

عَمْرٌو : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب ابتدا مبتدا معطوف۔ معطوف علیہ (زَیْدٌ) اپنے معطوف عَمْرٌو سے مل کر مبتداء اور پہلا لَا نفی جنس اور اس کا زَیْدٌ اسم تھا اور دوسرا لَا زیادہ تھا تاکید کے لئے عَمْرٌو کا عطف ہے زَیْدٌ پر اور زَیْدٌ اور عَمْرٌو دونوں مل کر لَا نفی جنس کا اسم اور مرفوع ہوں گے ابتداء کی وجہ یعنی مبتداء واقع ہونے کی وجہ سے۔

فِی الدَّارِ : فِیْ حرف جار دار مجرور مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق۔ مَوْجُوْدٌ

مَوْجُوْدٌ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی۔ از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب ابتداء۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : اس میں ضمیر هُوَ واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر لَا نفی جنس کی خبر۔ لَا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم (وَاللّٰہِ کا)

قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف اول۔

وَ : عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَ : قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَللّٰہِ : لفظ اَللّٰہُ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مُقْسَمٌ بِہٖ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : اس میں ضمیر اَنَا واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قَسَمٌ۔

اِنْ : حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

قَائِمٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی زَیْدٌ کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم، قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔

مِثْلُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مبتداء (مِثَالُہٗ) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِنْ كَانَ جَوَابُهٗ جُمْلَةً فِعْلِيَّةً وَاِنْ كَانَتْ مُثْبَتَةً كَانَتْ مُصَدَّرَةً بِاللَّامِ وَقَدْ اَوْ بِاللَّامِ وَحْدَهٗ ۔

ترجمہ: اور اگر اس کا جواب جملہ فعلیہ ہو تو اگر مثبت ہو تو لام اور قد یا صرف لام کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔ جیسے

www.waseemziyai.com

وَاللّٰہِ لَقَدْ قَامَ زَیْدٌ۔اور وَاللّٰہ لَاَ فْعَلَنَّ کَذَا۔

ترکیب:

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

کَانَ : فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

جَوَابُہٗ :جَوَابُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع ۔ مجرور محلاً مضاف الیہ ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر کَانَ کا اسم ۔

جُمْلَۃً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف ۔

فِعْلِیَّۃً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر کَانَ کی خبر ۔ کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ۔

فَا :ف حرف جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

کَانَتْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھِیَ :اس میں ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً کَانَتْ کا اسم ۔

مُثْبَتَۃً :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب افعال ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً ۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر کَانَتْ کی خبر کَانَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ۔ (ماقبل کے لحاظ سے اور مابعد کے لحاظ سے شرط)

کَانَتْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً کَانَتْ کا اسم ۔

مُصَدَّرَۃً :اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً ۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ۔

بِاللَّامِ :بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

الف لام برائے تعریف۔

لَامِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

قَدْ :حرف تحقیق مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔مراد لفظ مجرور محلاً معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف علیہ۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

بِاللَّامِ :ب حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام برائے تعریف۔

لَامِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ذوالحال۔

وَحْدَہٗ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر وَحْدَہٗ بتاویل منفرداً (نکرہ) ہے۔

مُنْفَرِدًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب انفعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال (اَللَّامُ کَا) ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرورِ جار، مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق مُصَدَّرَۃً۔

مُصَدَّرَۃً۔ اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر کَانَتْ کی خبر کَانَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء شرط۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر جزا ہوئی پہلے اِنْ کَانَ جَوَابُہٗ کی۔ اب یہ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ۔

مِثْلُ: وَاللّٰهِ لَقَدْ قَامَ زَيْدٌ وَ وَاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا ۔

ترجمہ: جیسے خدا کی قسم ضرور ضرور زید کھڑا ہوا۔ اور خدا کی قسم! میں ضرور ضرور اس طرح کروں گا۔

ترکیب:

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

وَاللّٰهِ وَ : حرف قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

اَللّٰہِ : لفظ اللہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بِہٖ۔

لَقَدْ : لَ حرف تاکید مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ : حرف تحقیق مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَامَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔
مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَاللّٰہِ : وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَللّٰہِ : لفظ اَللّٰہِ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بِہٖ۔
مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔
فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔
فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قسم۔

لَاَفْعَلَنَّ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔
فعل مضارع مبنی علی الفتحہ بسبب نون تاکید ثقیلہ۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

کَذَا : اسم کنایہ بمعنی (اس طرح) منصوب محلاً مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ جواب قسم۔ قسم اپنے جواب سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔ مِثْلُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء

www.waseemziyai.com

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِنْ كَانَتْ مَنْفِيَّةً فَاِنْ كَانَتْ فِعْلاً مَاضِيًا كَانَتْ مُصَدَّرَةً بِمَا ۔

ترجمہ: اور اگر منفی ہو تو اگر فعل ماضی ہو تو مَا کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔ جیسے وَاللّٰهِ مَا قَامَ زَيْدٌ.

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

كَانَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص ماضی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً كَانَتْ کا اسم۔

مَنْفِيَّةً : اسم منسوب معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً كَانَتْ کی خبر۔ كَانَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ شرط۔

فَ : جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

كَانَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص از افعال ناقصہ فعل ماضی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً كَانَتْ کا اسم۔

فِعْلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

مَاضِيًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ.

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً فعلاً کی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر كَانَتْ کی خبر كَانَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

كَانَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اور تاء علامت تانیث از مبنیاتِ اصلیہ ۔

(اسم منقوص معرب نصب لفظاً رفع اور جر ساتھ حرف یاء)

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً كَانَتْ کا اسم۔

مُصَدَّرَةً : صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِمَا : بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

مَا :مَا مراد لفظ مبنی علی السکون مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُصَدَّرَۃً کے۔ مُصَدَّرَۃً اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ کَانَتْ کی خبر۔ کَانَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی اِنْ کَانَتْ مَنْفِیَّۃً کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ معطوفہ یا مستانفہ۔

مِثْلُ واللّٰہِ مَا قَامَ زَیْدٌ ۔

ترجمہ: جیسے خدا کی قسم! زید کھڑا نہیں ہوا۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

وَاللّٰہِ :وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ لفظ اللہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمْ بِہٖ۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ۔

اُقْسِمُ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قَسَمْ۔

مَا :حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَامَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً قَامَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔

قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔

مِثْلُ :مِثْلُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

(ہٗ) :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِنْ کَانَتْ فِعْلاً مُضَارِعًا کَانَتْ مُصَدَّرَۃً بِمَا وَلَا وَلَنْ ۔

ترجمہ: اور اگر فعل مضارع ہو تو مَا وَلَا یَا لَنْ کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

کَانَتْ : مبنی علی الفتحہ ہے تا ساکن علامت تانیث ہے۔

کَانَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی الفتحہ تا علامت تانیث از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً کَانَتْ کا اسم۔

فِعْلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

مُضَارِعًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار ہے مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی فِعْلًا کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی کَانَتْ کی۔ کَانَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

کَانَتْ : مبنی علی الفتحہ تاء علامت تانیث یعنی مؤنث کی نشانی ہے۔

کَانَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی الفتحہ تا علامت تانیث از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً کَانَتْ کا اسم۔

مُصَدَّرَۃً : صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

مَا : مراد لفظ مبنی علی السکون معطوف۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَا : مراد لفظ مبنی علی السکون معطوف۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَنْ : مراد لفظ مبنی علی السکون معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں کے ساتھ مل کر مجرور محلاً ہو کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُصَدَّرَۃً کے۔

مُصَدَّرَۃً : اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی کَانَتْ کی۔

www.waseemziyai.com

كَانَتْ :اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی اِنْ كَانَتْ کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

مِثْلُ وَاللّٰهِ مَا اَفْعَلَنَّ كَذَا ۔ وَ وَاللّٰهِ لَاَافْعَلَنَّ كَذَا ۔ وَ وَاللّٰهِ لَنْ اَفْعَلَ كَذَا ۔

ترجمہ: جیسے خدا کی قسم! میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا اور خدا کی قسم! میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا اور خدا کی قسم! میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا۔

ترکیب:

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

وَاللّٰهِ :وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔لفظ اَللّٰهِ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بِہٖ۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قسم۔

مَا :نافیہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَفْعَلَنَّ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع مبنی علی الفتحہ بسبب نون تاکید ثقیلہ۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

كَذَا :اسم کنایہ بمعنی (اس طرح) مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہٖ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ :حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

وَاللّٰهِ :وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لفظ اَللّٰهِ :اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بِہٖ معنی کے لحاظ سے مفعول بہٖ اور لفظوں کے لحاظ سے مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ :فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قسم۔

www.waseemziyai.com

لَا اَفْعَلَنَّ :لَاحرف نفی مبنی علی السکون ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

اَفْعَلَنَّ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔فعل مضارع مبنی علی الفتحہ بسبب نون تاکید ثقیلہ۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔

کَذَا :اسم کنایہ بمعنی (اس طرح) مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہٖ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ۔

قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف اول ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

وَاللّٰہِ :وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

اَللّٰہِ : لفظ اللہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بِہٖ۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قسم ۔

لَنْ :حرف نفی برائے تاکید مبنی علی السکون ازمبنیاتِ اصلیہ ۔

اَفْعَلَ :فعل مضارع منصوب بفتحہ لفظاً بسبب لَنْ ناصبہ کے۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔

کَذَا :اسم کنایہ بمعنی (اس طرح) منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ۔قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ثانی۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور محلاً ہوکر مضاف الیہ مِثْلُ کا۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی ۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

وَقَدْ يَكُوْنُ جَوَابُ الْقَسَمِ مَحْذُوْفًا اِنْ كَانَ قَبْلَ الْقَسَمِ جُمْلَةٌ كَالْجُمْلَةِ الَّتِىْ وَقَعَتْ جَوَابَهٗ مِثْلُ زَيْدٌ عَالِمٌ وَاللّٰهِ اَىْ وَاللّٰهِ اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ اَوْ كَانَ الْقَسَمُ وَاقِعًا بَيْنَ الْجُمْلَةِ الْمَذْكُوْرَةِ مِثْلُ زَيْدٌ وَاللّٰهِ عَالِمٌ اَىْ وَاللّٰهِ اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ ۔

ترجمہ: اور کبھی ہوتا ہے جواب قسم محذوف۔ اگر ہو قسم سے پہلے ایک ایسا جملہ کہ مثل ہو اس جملہ کی جو اس قسم کا جواب واقع ہو رہا ہے۔ جیسے مثال اس کی زَيْدٌ عَالِمٌ وَاللّٰهِ یعنی اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ یا قسم واقع ہو درمیان جملہ مذکورہ کے جیسے مثال اس کی زَيْدٌ وَاللّٰهِ عَالِمٌ یعنی وَاللّٰهِ اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ۔

تشریح: قسم سے پہلے اگر جملہ مثل جواب قسم کے ہو تو قسم کا جواب قسم محذوف ہوگا کیونکہ جب جواب قسم سے پہلے ایک جملہ مثل جواب قسم کے موجود ہے تو اب جواب قسم کے ذکر کی ضرورت نہیں رہتی مگر ایسے موقع پر قسم کے بعد سابقہ جملہ کی مناسبت سے ایک دوسرا جملہ نکال لیا جائے گا جو دراصل جواب قسم ہوگا۔ اور سابقہ جملہ جملہ محذوفہ کا قرینہ ہوگا۔ پھر یہ محذوف جملہ دو قسم پر ہوگا۔ کبھی ہوگا جوازاً۔ کبھی ہوگا وجوباً۔ جوازاً کی مثال اَلَيْسَ زَيْدٌ بِمَقَائِمٍ کے جواب میں بَلٰى وَرَبِّنَا اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ وُجُوْبًا جیسے کتاب میں زَيْدٌ عَالِمٌ وَاللّٰهِ یعنی وَاللّٰهِ اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ خلاصہ یہ ہے کہ وَاللّٰهِ یعنی قسم سے پہلے جو زَيْدٌ عَالِمٌ ہے وہ قسم کا جواب نہیں بلکہ ایسا ہی جملہ وَاللّٰهِ کے بعد مقدر ہوگا جو اس کا جواب ہوگا۔ ایسے ہی اگر کلمہ قسم مثل جواب قسم کے درمیان واقع ہو تو وہاں بھی جواب قسم مقدر ہی ہوگا نہ کہ جملہ مذکورہ جیسے زَيْدٌ وَاللّٰهِ عَالِمٌ ..... زَيْدٌ مبتدا عَالِمٌ خبر وَاللّٰهِ قسم۔ جواب قسم محذوف یعنی وَاللّٰهِ اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ۔

ترکیب:

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ : حرف تحقیق برائے تقلیل۔ ماضی پر بمعنی تحقیق اور مضارع پر بمعنی تقلیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ (افعال ناقصہ)

يَكُوْنُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

جَوَابُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَلْقَسَمِ : الف لام برائے تعریف۔

قَسَمِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر يَكُوْنُ کا اسم۔

www.waseemziyai.com

مَحْذُوْفًا :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے جواب قسم۔منصوب محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر یَکُوْنُ کی خبر یَکُوْنُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا مقدم۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

کَانَ : فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

قَبْلَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَلْقَسَمِ :الف لام برائے تعریف۔

قَسَمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کَانَ کی خبر مقدم۔

جُمْلَةٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

کَالْجُمْلَةِ :کاف حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام: برائے تعریف۔

جُمْلَةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلَّتِیْ :اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

وَقَعَتْ : صیغہ واحد مؤنث فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تْ :اس میں ت ساکن علامت واحد مؤنث۔

هِیَ :اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اَلَّتِیْ۔

نوٹ:موصول کا صلہ ہمیشہ جملہ ہوتا ہے اور جملہ میں ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف لوٹے اس کا فاعل۔

جَوَابَهٗ :جَوَابَ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اَلْقَسَمِ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ وَقَعَتْ کا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا۔موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی (اَلْجُمْلَةِ کی) موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا کاف

www.waseemziyai.com

جارہ کا۔مجرور بواسطہ جارظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتَۃٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی موصوف جُمْلَۃٌ کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا کَانَ کا۔کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی اِنْ کی (قَدْ یَکُوْنُ جواب قسم)

اِنْ اپنی شرط اور جزا مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ۔

مِثْلُ زَیْدٌ عَالِمٌ وَاللّٰہِ ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

عَالِمٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب عَلِمَ یَعْلَمُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جواب قسم یا قائم مقام جواب قسم)

وَاللّٰہِ :وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔لفظ اَللّٰہِ۔ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بہٖ۔

مجرور بواسطہ جارظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قسم۔قسم اپنے جواب قسم یا قائم مقام جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مُفَسِّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَاللّٰہِ :وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔لفظ اَللّٰہِ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بہٖ۔مجرور بواسطہ جارظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

www.waseemziyai.com

اُقْسِمُ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع صحیح مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قسم۔

اِنَّ : حرف مُشَبَّہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اِنَّ کا اسم۔

عَالِمٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب عَلِمَ یَعْلَمُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ۔مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے زَیْدًا مرفوع محلاً فاعل عَالِمٌ کا عَالِمٌ اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اِنَّ کی خبر۔

اِنَّ :اپنے اسم اور خبر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔قسم اپنے جواب قسم سے مل کر تفسیر ہوئی زَیْدٌ عَالِمٌ وَاللّٰہِ کی۔

مُفَسَّرٌ اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔

مِثْلُ :اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

اَوْ كَانَ الْقَسَمُ وَاقِعًا بَيْنَ الْجُمْلَةِ الْمَذْكُوْرَةِ مِثْلُ

زَيْدٌ وَّاللّٰهِ عَالِمٌ اَىْ وَاللّٰهِ اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ .

ترجمہ: اسی طرح اگر کلمہ قسم مماثل جواب جملہ کے مابین واقع ہو رہا ہو تو وہاں بھی جواب قسم مقدر ہوگا نہ کہ جملہ مذکورہ۔

ترکیب:

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَانَ : فعل ناقص فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

اَلْقَسَمُ :الف لام برائے تعریف۔

قَسَمُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً کَانَ کا اسم۔

وَاقِعًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی۔ از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

بَیْنَ :اسم ظرف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَلْجُمْلَةِ :الف لام برائے تعریف۔

جُمْلَةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمَذْكُوْرَةِ :الف لام برائے تعریف۔

مَذْكُوْرَةِ :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ بَیْنَ کا۔ مضاف (بَیْنَ) اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فِیْہِ وَاقِعًا کا۔

وَاقِعًا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر کَانَ کی۔

كَانَ :اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا کَانَ قَبْلَ اَلْقَسَمِ جُمْلَةً۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر شرط ہوئی اِنْ کی۔ اِنْ شرط قَدْ یَكُوْنُ جَوَابُ الْقَسَمِ مَحْذُوْفًا (جزا مقدم ہے) شرط مؤخر اپنی جزا مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

عَالِمٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب عَلِمَ یَعْلَمُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر۔

مبتدا اور خبر کے درمیان وَاللّٰہِ ہے۔ زَیْدٌ عَالِمٌ جملہ اسمیہ خبریہ اور اس کے درمیان یعنی مبتدا اور خبر کے درمیان وَاللّٰہِ قسم ہے۔

وَاللّٰہِ :وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ لفظ اَللّٰہِ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بِہٖ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی

www.waseemziyai.com

ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر قسم۔ (زَیْدٌ عَالِمٌ قائم مقام جواب قسم) قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ ہوکر مُفَسَّرٌ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَاللّٰہِ : وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لفظ اللّٰہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مُقْسَمٌ بِہٖ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔

اُقْسِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر قسم۔ (زَیْدٌ عَالِمٌ قائم مقام جواب قسم) قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ ہوکر مُفَسَّرٌ۔ اَیْ حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ وَاللّٰہِ۔ وَ قسمیہ جارہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ لفظ اَللّٰہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار مقسم بہ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق اُقْسِمُ کے۔ اُقْسِمُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجروم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔ اَنَا ضمیر اس میں واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر قسم۔ اِنَّ حرف شبہ بالفعل۔

اِنَّ : حرف مُشَبَّہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اِنَّ کا اسم۔

عَالِمٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب عَلِمَ یَعْلَمُ۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے زَیْدًا مرفوع محلاً فاعل عَالِمٌ کا۔ عَالِمٌ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اِنَّ کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوکر جواب قسم۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر تفسیر ہوئی زَیْدٌ عَالِمٌ وَاللّٰہِ کی۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہوکر مضاف الیہ ہو مِثْلُ کا۔

مِثْلُ : مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

ہٗ : اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَحَاشَا، وَخَلاَ، وَعَدَا، كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهَا لِلْاِسْتِثْنَاءِ،

مِثْلُ جَآءَنِیْ الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدٍ وَخَلَا زَیْدٍ وَعَدَا زَیْدٍ ۔

ترجمہ: حَاشَا، خَلَا وَعَدَا ان میں کا ہر ایک اِسْتِثْنَاء کا معنی دیتا ہے۔ جیسے جَآءَنِیْ الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدٍ میرے پاس سوائے زید پوری قوم آئی۔

تشریح: حروف جارہ میں حَاشَا، خَلَا وَعَدَا ان میں کا ہر ایک اِسْتِثْنَاء کا معنی دیتا ہے۔ یعنی یہ اپنے معمول کو اس حکم سے خارج کرتے ہیں جو ان کے سابق کے لئے مذکور ہوتا ہے جیسے جَآءَنِیْ الْقَوْمُ میں مَجِیْئَتْ کا حکم جو پوری قوم کے لئے مذکور ہے جس میں بحیثیت فرد قوم ہونے کے زید بھی شامل نظر آتا تھا۔ حَاشَا، خَلَا وَعَدَا کے ذریعہ زید کو اس حکم سے خارج کر دیا یعنی زید کے سوائے پوری قوم آئی۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

حَاشَا : مرادلفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

خَلَا : مرادلفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً معطوف اول۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَدَا : مرادلفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً معطوف ثانی۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتداء۔

كُلُّ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

وَاحِدٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً راجع بسوئے حَاشَا، خَلَا وَعَدَا مجرور محلاً مجرور بِرجار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق وَاحِدٍ۔ وَاحِدٍ اپنے متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا كُلُّ کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر (مبتدا مابعد کے لحاظ سے مبتدا ثانی)۔

www.waseemziyai.com

لِلْاِسْتِثْنَاءِ :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام برائے تعریف۔

اِسْتِثْنَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ یا ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی کُلُّ وَاحِدٍ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی حَاشَا ، خَلَا وَعَدَا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

جَاءَ یَجِیئُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللَّامُ از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

نِیْ :نِیْ میں نون وقایہ مبنی علی الکسر۔ نون وقایہ وہ ہوتا ہے جو فعلوں کے آخر میں آتا ہے اور فعل کو کسرہ کی حرکت سے بچاتا ہے۔ جَاءَ نِیْ میں جو نون ہے اس نے فعل جَاءَ کو کسرہ سے بچا کر کسرہ اپنے نیچے قبول کیا اور یائے متکلم جو چاہتی کہ میرا ماقبل مکسور ہو تو اس کے ماقبل جو کسرہ ہے جَاءَ اُسے قبول نہیں کرتا ہے کیونکہ جَاءَ فعل ماضی ہے اور فعل ماضی مبنی علی الفتحہ ہوتا ہے۔ مبنی کا آخر مختلف عوامل کی وجہ سے تبدیل نہیں ہوتا اس لئے اس نون نے ماضی اور یائے متکلم کو ملایا اور دونوں کا مطالبہ پورا کیا کہ یَاء کا تقاضا ہوتا ہے کہ اس کا ماقبل مکسور ہو اور فعل ماضی کا تقاضا ہوتا ہے کہ اس کا ماقبل مکسور ہو اور فعل ماضی کا تقاضا ہوتا ہے کہ اس کا آخر مبنی برفتحہ ہو۔ جَاءَ نے آخر نے مبنی برفتحہ رہنے دیا اس طرح ماضی کا تقاضا پورا ہوا اور یَاءَ جو ضمیر واحد متکلم ہے اس کا تقاضا ماقبل مکسور ہونے والا اپنی ذات پر لے لیا۔ وقایہ کے معنی ہیں بچانے والا اس نون وقایہ کو نون عماد بھی کہتے ہیں۔ عماد کے معنی ہیں ستون جس طرح ستون چھت کو گرنے سے بچاتا ہے اسی طرح نون عماد فعل ماضی کے آخر کو کسرہ آنے سے بچاتا ہے۔ ''ی'' ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور محلاً اور منصوب معنیً مفعول بہ جَاءَ کا۔

اَلْقَوْمُ :الف لام برائے تعریف۔

قَوْمُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل جَاءَ کا اور مُسْتَثْنٰی مِنْہُ۔

حَاشَا :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ برائے اِسْتِثْنَاءِ۔

زَیْدٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

خَلَا :حرف جار برائے اِسْتِثْنَاءِ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

زَیْدٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف اول۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَدَا : حرف جار مبنی علی السکون برائے اِسْتِثْنَاءِ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ثانی۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مُسْتَثْنٰی، مُسْتَثْنٰی اپنے مُسْتَثْنٰی مِنْہُ سے مل کر فاعل ہوا جَآءَ کا۔ فعل جَآءَ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ مِثْلِ کا۔ مِثْلِ مُضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ : مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ (ھُوَ) : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّ الْاِسْمَ الْوَاقِعَ بَعْدَهَا یَکُوْنُ مَنْصُوْبًا عَلَی الْمَفْعُوْلِیَّةِ ۔

ترجمہ: اور ان میں سے بعض نے کہا کہ وہ اسم جو ان حروف حَاشَا، خَلَا وَعَدَا کے بعد واقع ہوتا ہے مفعولیت کی بنا پر منصوب ہوتا ہے۔

ترکیب:

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَالَ : قَالَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَعْضُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا قَالَ کا۔

اَنَّ : حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاِسْمَ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

الْوَاقِعَ : الف لام برائے موصول بمعنی اَلَّذِیْ مبنی علی السکون چونکہ یہ اسم فاعل ہے۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

www.waseemziyai.com

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بمعنی وَقَعَ۔

هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

بَعْدَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا الْوَاقِعَ کا۔

الْوَاقِعَ : اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ بمعنی جملہ خبریہ یعنی وَقَعَ۔

وَقَعَ : فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اَلَّذِیْ کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر منصوب محلاً ہو کر صفت ہوئی الْاِسْمَ کی۔ الْاِسْمَ موصوف اپنی صفت سے مل کر اِنَّ کا اسم۔

یَکُوْنُ : فعل ناقص، فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم یَکُوْنُ کا۔

مَنْصُوْبًا : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فعل۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْمَفْعُوْلِیَّۃِ : اسم منسوب معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَنْصُوْبًا۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر یَکُوْنُ کی خبر۔ یَکُوْنُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً مقولہ ہوا قَالَ کا۔ (مقولہ قائم مقام مفعول بہ) ہوتا ہے اس لئے منصوب ہوتا ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

فَحِیْنَئِذٍ تَکُوْنُ هٰذِهِ الْاَلْفَاظُ اَفْعَالًا ۔

ترجمہ: پس اس وقت یہ الفاظ افعال ہوں گے

www.waseemziyai.com

ترکیب:

فَ :عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ۔

حِیْنَ : ظرف زماں منصوب لفظاً مضاف اور مُبْدَلٌ مِنْہُ۔

اِذْ :ظرف مبنی علی السکون بدل۔

مُبْدَلٌ منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف یہاں پر مضاف الیہ محذوف ہے(وَکَانَ کَذَا) جب اس طرح ہوتو یہ الفاظ افعال بن جائیں گے۔(یعنی حَاشَا، خَلَا وَعَدَا)

کَانَ : فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار کَانَ کا اسم۔

کَذَا :ک حرف جر مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ۔

ذا :اسم اشارہ بعید مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی کَانَ کی۔

کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا اِذْ کا۔

اِذْ : مضاف الیہ اور بدل ہے حِیْنَ کا(کَانَ کَذَا)اِذٍ میں جو تنوین ہے یہ کَانَ کَذَا جو کہ مضاف الیہ تھا اسے حذف کر کے اس کے عوض میں تنوین اِذْ کو دے دی۔اسے تنوین عوض کہتے ہیں اس لئے تنوین مضاف الیہ ہے۔

حِیْنَ مُبْدَلٌ مِنْہُ اور اِذْ بدل ہے۔مُبْدَلٌ مِنْہُ اپنے بدل سے مل کر مفعول فیہ ہوا مقدم تَکُوْنُ کا۔

تَکُوْنُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل ناقص مضارع مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

ھٰذِہٖ :اسم اشارہ قریب صیغہ واحد مؤنث مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً موصوف۔

اَلْاَلْفَاظُ :الف لام برائے تعریف۔

اَلْفَاظُ : جمع لفظ کی صیغہ جمع مکسر معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ۔مرفوع بضمہ لفظاً صفت ھٰذِہٖ کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر تَکُوْنُ کا اسم۔

www.waseemziyai.com

اَفْعَالًا: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر تَکُوْنُ کی۔ تَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ۔

وَالْفَاعِلُ فِيْهَا ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ دَائِمًا

ترجمہ: اور فاعل ان میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوگی۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْفَاعِلُ: الف لام برائے تعریف۔

فَاعِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار راجع بسوئے (اَلْاَلْفَاظُ) مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلْفَاعِلُ کے۔ اَلْفَاعِلُ اپنے متعلق سے مل کر مبتدا۔

ضَمِيْرٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

دَائِمًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ منصوب بفتحہ لفظاً۔ مفعول مطلق (فعل محذوف دَامَ کا)

دَامَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَالْمِثَالُ الْمَذْكُوْرُ فِيْ مَعْنٰى جَآءَنِي الْقَوْمُ حَاشَا زَيْدًا، وَخَلَا، زَيْدًا وَعَدَا زَيْدًا .

ترجمہ: پس مثال مذکور جَآءَنِیْ الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدًا وَخَلَا زَیْدًا وَعَدَا زَیْدًا کے معنی میں ہے۔ میری قوم میرے پاس آئی باقی سب آئے مگر زید نہیں آیا۔

ترکیب:

فَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات۔

اَلْمِثَالُ: الف لام برائے تعریف۔

مِثَالُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

www.waseemziyai.com

اَلْمَذْکُوْرُ :الف لام برائے موصول بمعنی اَلَّذِیْ (موصولہ)

صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتدا۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

جَآءَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللاّم از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

نِیْ :نِیْ میں ن وقایہ مبنی علی الکسر نون وقایہ وہ ہوتا ہے جو فعلوں کے آخر میں آتا ہے اور فعل کو کسرہ کی حرکت سے بچاتا ہے۔

یَ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور محلاً اور منصوب معنیً مفعول بہ جَآءَ کا۔

اَلْقَوْمُ :الف لام برائے تعریف۔

قَوْمُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (ذوالحال)

حَاشَا :افعال غیر متصرف مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے کیونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ از مبنیاتِ اصلیہ۔ (حاشا بمعنی جانب ہے)

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اَلْقَوْمُ (فاعل)

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً حال ذوالحال (اَلْقَوْمُ) اپنے حال سے مل کر فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔

حَاشَا زَیْدًا معطوف علیہ۔

خَلَا زَیْدًا معطوف اول۔

عَدَا زَیْدًا معطوف ثانی۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل جَاءَ کا۔

جَاءَ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً جار۔ یعنی جَاءَ نِی اَلْقَوْمُ مجرور ہوا جار فِیْ کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

www.waseemziyai.com

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل۔ واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَلْمِثَالُ الْمَذْکُوْرُ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

نوٹ: یہ ہے اگر حاشا پر عطف کریں حَاشَا زَیْدًا اور خَلَا زَیْدًا اور عَدَا زَیْدًا اور چاہیں تو خَلَا زَیْدًا سے پہلے جَآءَ نِی الْقَوْمُ محذوف نکالیں جَآءَ نِیْ الْقَوْمُ کی ترکیب پہلے ہو چکی ہے۔ جَآءَ نِیْ الْقَوْمُ کا عطف پہلے جَآءَ نِیْ الْقَوْمُ پر ہو جائے گا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ بنیں گے۔ معنی کے۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور فی جارہ کا۔

وَاِذَا وَقَعَتْ خَلَا وَعَدَا بَعْدَ مَا، مِثْلُ: مَا خَلَا زَیْدًا وَمَا عَدَا زَیْدًا اَوْ فِیْ صَدْرِ الْکَلَامِ مِثْلُ خَلَا الْبَیْتُ زَیْدًا وَعَدَا الْقَوْمُ زَیْدًا تَعَیَّنَتَا لِلْفِعْلِیَّةِ ۔

ترجمہ: اور جب واقع ہوں خَلَا اور عَدَا مَا (مصدریہ) کے بعد جیسے مثال اس کی جَآءَ نِیْ الْقَوْمُ مَا خَلَا زَیْدًا وَمَا وَعَدَا زَیْدًا یا واقع ہوں خَلَا اور عَدَا صدر کلام میں جیسے خَلَا الْبَیْتُ اور عَدَا الْقَوْمُ زَیْدًا (تو ایسی صورت میں) تو وہ دونوں متعین ہوں گے فِعْلِیَّتْ کے لئے یعنی اِسْتِثْنَاء کا احتمال ختم ہو جائے گا۔

تشریح: جس صورت میں خَلَا اور عَدَا ما مصدریہ کے بعد واقع ہوں جیسے جَآءَ نِیْ الْقَوْمُ مَا خَلَا زَیْدًا وَمَا وعَدَا زَیْدًا یا دونوں صدر کلام میں واقع ہوں جیسے خَلَا الْبَیْتُ زَیْدًا (گھر خالی ہوا زید سے) عَدَ الْقَوْمُ زَیْدًا (قوم زید سے آگے نکل گئی) تو ایسی صورت میں وہ دونوں فِعْلِیَّتْ کے لئے متعین ہوں گے۔ اِسْتِثْنَاءِ کا احتمال ختم ہو جائے گا۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِذَا :ظرف زماں متضمن معنی شرط مبنی علی السکون مفعول فیہ مقدم۔

وَقَعَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اصل میں مبنی علی الفتحہ ہے۔ از مبنیاتِ اصلیہ علی السکون ہے ت کی وجہ سے ت علامت تانیث ہے۔

خَلَا : مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَدَا : مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر فاعل ہوا وَقَعَتْ کا۔

بَعْدَ :ظرف زماں معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

مَا (مصدریہ): مرادلفظ مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

صَدْرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْکَلَامِ :الف لام برائے تعریف۔

کَلَامِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق وَقَعَتْ۔

(معطوف علیہ یہ مفعول فیہ ہے وَقَعَتْ کا اور فی صدر کلام)

فِیْ : حرف جار ظرف لغو متعلق وَقَعَتْ۔ وَقَعَتْ فعل اپنے فاعل خَلَا وَعَدَا اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

تَعَیَّنَتَا :صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَعُّلْ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اس میں الف ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

لِلْفِعْلِیَّۃِ :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

فِعْلِیَّۃِ :اسم منسوب معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَعَیَّنَتَا کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ جزا ہوئی اِذَا وَقَعَتْ کی (شرط) شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

اب مثالیں بالترتیب پیش خدمت ہیں۔

مِثْلُ مَاخَلَا زَیْدًا ۔

مِثْلَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مَا :مَا نافیہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔(مصدریہ)

خَلَا :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (یہ فعل غیر متصرفہ میں سے ہے)

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَمَا عَدَا زَيْدًا

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا : نافیہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَدَا : فعل از افعال غیر متصرفہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی السکون ناقص واوی از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

زَيْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

مِثْلُ خَلَا الْبَيْتُ زَيْدًا

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

خَلَا : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم از افعال غیر متصرفہ ناقص واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

اَلْبَيْتُ : الف لام برائے تعریف۔

بَيْتُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

زَيْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَعَدَا الْقَوْمُ زَيْدًا ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَدَا : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی السکون ناقص واوی از افعال غیر متصرفہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْقَوْمُ : الف لام برائے تعریف۔

قَوْمُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

زَيْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

مِثْلُ (مضاف) اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُهٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

تَمَّ النَّوْعُ الْاَوَّلُ بِحَمْدِ اللّٰهِ ۔

❁❁❁❁❁❁

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الثَّانِيْ

اَلْحُرُوْفُ الْمُشَبَّهَةِ بِالْفِعْلِ وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ تَنْصِبُ الْمُبْتَدَاءَ وَ تَرْفَعُ الْخَبَرَ وَهِيَ سِتَّةُ حُرُوْفٍ .

ترجمہ: نوع دوسری حروف مشبہ بالفعل ہیں۔ اور وہ داخل ہوتے ہیں مبتدا اور خبر پر نصب دیتے ہیں مبتدا کو اور رفع دیتے ہیں خبر کو۔ اور وہ چھ حروف ہیں۔

تشریح: ان حروف کی فعل کے ساتھ مشابہت پانچ قسم پر ہے۔ نمبر 1 معناً مشابہت کہ یہ حروف فعل کے معنی ادا کرنے میں قائم مقام فعل کے قرار دیئے گئے ہیں۔ جیسے اِنَّ، اَنَّ تَحَقَّقَ کے معنی میں۔ کَاَنَّ تَشَبَّهَ کے معنی میں اور لٰکِنَّ اِسْتَدْرَكَ کے معنی میں اور لَیْتَ اَتَمَنّٰی کے معنی میں اور لَعَلَّ اَتَرَجّٰی کے معنی میں۔ یعنی تَحَقَّقَ نہ کہا اِنَّ کہہ دیا۔ تَشَبَّهَ نہ کہا کَاَنَّ کہہ دیا وغیرہ وغیرہ۔

نمبر 2: صورت کے لحاظ سے مشابہت۔ اِنَّ (بالکسر) فِرَّ (امر) کے مشابہ ہے اور اَنَّ (بالفتح) فَرَّ (ماضی) کے اور کَاَنَّ قَطَعْنَ (جمع مؤنث غائب) کا ہم وزن ہے۔

لٰکِنَّ مثل ضَارِبْنَ (جمع مؤنث حاضر بحث امر از باب مفاعلہ) ہے۔

لَیْتَ بروزن لَیْسَ (فعل ناقص)

لَعَلَّ میں ایک لغت لَعَنَّ بھی ہے۔ یہ بھی قَطَعْنَ کا ہم وزن ہو گیا۔

نمبر 3: اور اواخر کا مبنی بر فتح ہونا ظاہر ہے۔

نمبر 4: اسی صوری مشابہت میں تعداد حروف کا معاملہ بھی شامل ہے کہ ان میں کوئی کلمہ بھی یک حرفی یا دو حرفی نہیں برخلاف دیگر حروف کے کہ وہ ایک حرفی ہوتا ہے جیسے یاء متکلم اور دو حرفی بھی جیسے مِنْ وغیرہ۔

نمبر 5: عمل کا معاملہ اس طرح پر ہے کہ فعل بھی دو اسموں میں تصرف کر کے ایک کو مرفوع کر دیتا ہے جو فاعل، فعل کہلاتا ہے اور دوسرے کو منصوب جو اس کا مفعول بنتا ہے۔ یہ حروف بھی اصل عمل میں فعل کے مساوی ہیں۔ اگرچہ ان کا مرفوع ان کے منصوب کے بعد ہوتا ہے اور فعل میں اکثری طور پر مرفوع منصوب پر مقدم ہوتا ہے مگر اتنا فرق تو لابدی تھا کہ اصل اور نقل کا امتیاز باقی رہے اور نقل پر اصل کا دھوکہ نہ ہو۔

www.waseemziyai.com

مصنف نے تَنْصِبُ الْمُبْتَدَا۔ الخ

میں اس امر کا فیصلہ کر دیا کہ رفع وہ سابق رفع نہیں ہے جو جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر کی حیثیت سے پیشتر سے موجود تھا۔ مبتدا خبر پر ان حروف کے داخل ہوتے ہی سابقہ اعراب یک قلم ختم ہو گئے اب جس طرح اسم کا نصب ان حروف کے عمل کا اثر ہے اسی طرح خبر کا رفع بھی ان ہی حروف کا مرہون منت ہے۔ یہ مذہب بصریین کا ہے۔

کوفیین خبر کا رفع اسی رافع کا اثر مانتے ہیں جو مبتدا خبر کی حالت میں اس کا رافع تھا یعنی اب بھی مبتدا ہی رافع خبر ہے۔ جیسا کہ پہلے تھا۔

اَلنَّوْعُ الثَّانِی الْحُرُوْفُ الْمُشَبَّهَةُ بِالْفِعْلِ ۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ :الف لام برائے تعریف۔

نَوْعُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلثَّانِیْ :الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیْ :اسم منقوص معرب بحرکتین (رفع وجر) تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً۔ مرفوع تقدیراً صفت (اَلنَّوْعُ کی) موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

اَلْحُرُوْفُ :الف لام برائے تعریف حروف جمع حرف مرفرع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلْمُشَبَّهَةُ :الف لام۔

نوٹ:اَلْحُرُوْفُ پر الف لام برائے تعریف

مُشَبَّهَةُ پر الف لام موصولہ بمعنی التی چونکہ جو الف لام فاعل اور مفعول پر داخل ہوتا ہے وہ موصولہ ہوتا ہے۔

مُشَبَّهَةُ :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

هِیَ :اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے الحروف نائب فاعل۔

مُشَبَّهَةُ :بمعنی شُبِّهَتْ کیونکہ مُشَبَّهَةُ جملہ نہیں تھا اس کو شُبِّهَتْ جو کہ جملہ ہے میں بدلا کیونکہ موصول کا صلہ ہمیشہ جملہ ہوتا ہے۔

شُبِّهَتْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے تاء تانیث کی وجہ سے از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِیَ :اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے اَلَّتِیْ۔

فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی (الحروف

www.waseemziyai.com

کی)

بِالْفِعْلِ :با حرف جارہ مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔الف لام برائے تعریف۔

فِعْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُشَبَّهَةٌ،

مُشَبَّهَةٌ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی (الحروف کی)

موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی (اَلنَّوْعُ الثَّانِیْ) کی ۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

هِیَ :اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتدا راجع بسوئے الحروف ۔

تَدْخُلُ :صیغہ واحد مؤنث غائب۔فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے جازم اور ناصب سے۔

هِیَ : ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل ۔مرفوع محلاً راجع بسوئے هِیَ (جو مبتدا بن رہی ہے)

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَلْمُبْتَدَاءِ :الف لام برائے تعریف۔

مُبْتَدَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَالْخَبَرِ :وَ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الف لام برائے تعریف۔

خَبَرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدْخُلُ۔

تَدْخُلُ (فعل) اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد خبر ہوئی (پہلی خبر هِیَ کی)

تَنْصِبُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون بسبب ۔خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ :اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل ۔مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْمُبْتَدَاءُ :الف لام برائے تعریف۔

مُبْتَدَاءَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

www.waseemziyai.com

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَتَرْفَعُ :وَحرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَرْفَعُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ :اس میں ضمیر ھِیَ واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل ۔

اَلْخَبَرَ :الف لام برائے تعریف۔

خَبَرَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ثانی ہوئی (ھِیَ کی)

ھِیَ اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ (اَلنَّوْعُ الثَّانِیْ جملہ تھا)

وَھِیَ سِتَّۃُ حُرُوْفٍ ۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتدا۔

سِتَّۃُ :اسم عدد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُمَیَّز مضاف۔

حُرُوْفٍ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز مضاف الیہ۔ مُمَیَّز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مُبْدَلٌ مِنْہُ ۔

اِنَّ وَاَنَّ وَکَاَنَّ وَلٰکِنَّ وَلَیْتَ وَلَعَلَّ ۔

اِنَّ : مراد لفظ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَنَّ : مراد لفظ معطوف اول۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

کَاَنَّ : مراد لفظ معطوف ثانی۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لٰکِنَّ : مرادلفظ معطوف ثالث۔

وَ : حرف عطف۔

لَیْتَ : مرادلفظ معطوف رابع۔

وَ : حرف عطف۔

لَعَلَّ : مرادلفظ معطوف خامس۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفوں سے مل کر مرفوع محلاً بدل کل سِتَّۃٌ۔ مُبْدَلٌ مِنْہُ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی ھِیَ کی۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

اِنَّ وَ اَنَّ: وَھُمَا لِتَحْقِیْقِ مَضْمُوْنِ الْجُمْلَۃِ الْاَسْمِیَّۃِ

مِثْلُ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ: اَیْ بَلَغَنِیْ ثُبُوْتُ الطَّلَاقِ زَیْدٍ ۔

ترجمہ: اِنَّ اور اَنَّ اور یہ دونوں اپنے (مابعد) جملہ اسمیہ کے مضمون کی تحقیق ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ یعنی حَقَّقْتُ قِیَامَ زَیْدٍ میں نے قیام زید کو مُحَقَّق ظاہر کیا اور بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا مُنْطَلِقٌ یعنی بَلَغَنِیْ ثُبُوْتُ الطِّلَاقِ زَیْدٍ۔ مجھے اِنْطِلَاقِ زَیْدٍ (زید کے چلنے کا) ثبوت پہنچا۔

تشریح: یعنی متکلم بزعم خود مضمون جملہ کی یَقِیْنِیَّتْ اور وَاقِعِیَّت کا اظہار کرنے کی غرض سے کلام کو اِنَّ یا اَنَّ مفتوحہ سے مؤکد کرتا ہے۔

گویا جس جملہ اسمیہ پر داخل ہوں اس کے مضمون کو پختہ اور محقق کر دیتے ہیں۔ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ میں اِنَّ نے قیام زید کو جو کہ مضمون جملہ ہے۔ زَیْدٌ قَائِمٌ کا متکلم کے خیال میں محقق خیال کیا یا ظاہر کیا گویا اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ کہنے والا یہ کہہ رہا ہے کہ حقیقت قیام زید یہ اِنَّ مکسور کی مثال تھی۔

اب اَنَّ مفتوحہ کی مثال سنئے۔ بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا مَنْطَلِقٌ پھر اس کی توضیح فرماتے ہیں اَیْ بَلَغَنِیْ ثُبُوْتُ انْطِلَاقِ زَیْدٍ (مجھے اِنْطِلَاقِ زَیْدٍ کا ثبوت پہنچا۔ اِنْطِلَاقِ کے معنی ہیں جانا۔

اِنَّ اور اَنَّ کا فرق

ان دونوں مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ (1) اَنَّ (بالفتح) صدر کلام میں واقع نہیں ہوتا اور اِنَّ (بالکسر) کے لئے صدارت کلام لازم ہے۔ البتہ مادہ قول کے بعد جہاں بھی اِنَّ ہوگا وہ مکسور ہی ہوگا۔ جیسے قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ

www.waseemziyai.com

صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ۔

(2) نیز اِنَّ (بالکسر) معنی جملہ کو محفوظ رکھتا ہے اور اس کو زیادہ مؤکد اور قوی بنا دیتا ہے برخلاف اَنَّ (بالفتح) کے کہ وہ اسے بدل کر مفرد کی حیثیت دے دیتا ہے۔ یعنی مرکب تام سے مرکب ناقص کر دیتا ہے۔

(3) تیسری بات یہ ہے کہ اِنَّ (بالکسر) میں نسبت تامہ کی تائید ہوتی ہے اور اَنَّ (بالفتح) میں نسبت ناقصہ کی۔ مثال سابق میں حَقَّقْتُ قِيَامَ زَيْدٍ کہہ کر قیام زید کو جو کہ زَيْدٌ قَائِمٌ کا مضمون ہے محقق دکھلایا یعنی قیام زید محقق ہے۔ لفظ ''ہے'' نسبت تامہ کا خبریہ کا ترجمہ ہے۔ برخلاف مثال ثانی بَلَغَنِیْ اَنَّ الخ۔ کہ اس میں متکلم اپنے پاس اِنْطِلَاقِ زَيْدٍ کے ثبوت پہنچنے کا ذکر کرتا ہے اور اسی کی خبر دیتا ہے یہ نہیں کہتا اِنْطِلَاقِ زَيْدٍ ثابت ہے۔ بہرحال نسبت تقییدی کا ثبوت پیش کرتا ہے اور بس۔

نِسْبَتِ تَقْيِيْدِيْ: مضاف، مضاف الیہ یا صفت موصوف کے مابین نسبت کو نسبت تقییدی کہتے ہیں۔

مضمون جملہ:

مضمون: جملہ کیا چیز ہے؟ مضمون جملہ کہتے ہیں جملہ خبریہ کی خبر کا مصدر نکال کر اسے مبتدا کی طرف مضاف کرنے کو۔ یہ مصدر کہیں تو اصلی ہوگا جیسا مُسْتَشْقَات میں زَيْدٌ قَائِمٌ میں قَائِمٌ خبر کا مصدر قیام لے لیا اور اس کو مبتدا یعنی زید کی طرف مضاف کر کے قیام زید بنا لیا۔ یہ مضمون جملہ ہو گیا اور کہیں مصدر بنانا پڑے گا۔ جس طرح خبر کے جامد ہونے کی صورت میں اس کا کوئی مصدر نہیں ہوتا تو اس جامد کے آخر میں یاء تا کا اضافہ کر دینے سے وہ مصدر جعلی بن جاتا ہے۔ مثال یوں کہیں اِنَّ هٰذَا زَيْدٌ۔ زَيْدٌ خبر کا مصدر بناتا ہے تو آخر میں یَاء تَا کا اضافہ کر کے زیدیت بنا لیا اور اس کی مبتدا کی طرف اضافت کر دی۔ مثال کا عربی مفہوم یہ بن گیا حَقَّقْتُ زَيْدِيَّةَ هٰذَا۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب یا مؤنث غائب راجع بسوئے اِنَّ اور اِنَّ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

لِتَحْقِيْقِ: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَحْقِيْقِ: مصدر باب تفعیل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

مَضْمُوْنِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

لْجُمْلَةِ: الف لام برائے تعریف۔

جُمْلَةِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضمون کا مضمون اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تَحْقِيْق کا۔

www.waseemziyai.com

تحقیق اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَانِ یا ثَابِتَتَانِ۔

ثَابِتَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اور ثَابِتَاتَانِ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ صیغہ تثنیہ معرب بحرفین رفع اس کا الف کے ساتھ اور آخر میں نون مکسورہ نصب و جر (یاء) ''ی'' ماقبل مفتوح اور آخر میں نون مکسورہ (علامت تثنیہ) یہاں مرفوع ہے الف کے ساتھ کیونکہ یہ خبر بن رہا ہے هُمَا ضمیر کی (هُمَا مبتدا تھا) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِنَّ : حرف شبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اِنَّ کا اسم۔

قَائِمٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے زَیْدًا۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ کی۔

اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مُفَسِّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

حَقَّقْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب تفعیل۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے اس کے ساتھ تُ ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع محلاً فاعل۔

قِیَامَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

زَیْدٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا حَقَّقْتُ کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ تفسیر۔

مُفَسِّرْ اپنی تفسیر سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَلَغَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

نِیْ : نون وقایہ مبنی علی الکسر۔ ی ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہ۔

www.waseemziyai.com

اَنَّ : حرف مشبّہ بالفعل مبنی علی الفتح از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اَنَّ کا اسم۔

مُنْطَلِقٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب انفعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے زَیْدًا مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر فاعل ہوا مُنْطَلِقٌ کا۔

اسم فاعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَنَّ کی۔ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد مرفوع محلاً فاعل ہوا بَلَغَ کا۔ فعل + ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہٖ (اَنَّ زَیْدًا مُنْطَلِقٌ)اس کے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسِّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَلَغَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

نِیْ :ن وقایہ مبنی علی الکسر۔

یَ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

ثُبُوْتُ :مصدر ثَبَتَ یَثْبُتُ صحیح اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِنْطِلَاقِ :مصدر باب انفعال صحیح۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

زَیْدٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہوا ثُبُوْتُ کا۔ ثُبُوْتُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا بَلَغَ کا بَلَغَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر۔

مُفَسِّرْ اپنی تفسیر سے مل کر معطوف (اِنَّ زَیْدٌ قَائِمٌ اَیْ حَقَّقْتُ قِیَامَ زَیْدٍ)معطوف علیہ۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ : مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

وَكَاَنَّ وَهِيَ لِلتَّشْبِيْهِ

ترجمہ: كَاَنَّ تشبیہ کے معنی دیتا ہے۔

نَحْوُ كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ. کا ترجمہ ہوگا گویا زید شیر ہے۔

تشریح: یعنی بہادری میں زید شیر جیسا ہے۔ عندالبعض تشبیہ کے معنی خبر کے جامد ہونے کی صورت میں ہوں گے ورنہ مشتقات میں تو افادہ ظن کے سوا لفظ كَاَنَّ کا اور کوئی فائدہ نہیں كَانَ زَيْدًا قَائِمٌ میں تشبیہ کا کیا موقع ہے۔ یا كَاَنَّ زَيْدًا فِي الدَّارِ کا تشبیہ کا کیا حاصل؟ اِنْ جیسی مثالوں میں لفظ كَاَنَّ نے خبر کی مظنونیت بتائی یعنی یہ خبریں محض ظنی ہیں یقینی نہیں۔

(وَكَاَنَّ وَهِيَ لِلتَّشْبِيْهِ)

ترکیب:

وَ : استینافیہ یا عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَاَنَّ : مراد لفظ مبتدا (كَاَنَّ کی ترکیب گزر چکی ہے) (مراد لفظ معطوف اول)

هِيَ ضمیر : واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتدا۔

لِلتَّشْبِيْهِ : لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

تَشْبِيْهِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا عاطفہ۔

(نَحْوُ كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ)

نَحْوَ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

كَاَنَّ : حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَيْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً كَاَنَّ کا اسم۔

اَسَدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً كَاَنَّ کی خبر۔

كَاَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا نَحْوُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا

www.waseemziyai.com

محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ : مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ (هُوَ) : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلٰكِنَّ وَهِيَ لِلاِسْتِدْرَاكِ اَیْ لِدَفْعِ التَّوَهُّمِ النَّاشِیْ مِنْ كَلَامِ السَّابِقِ .

ترجمہ: اور لٰکِنَّ استدراک کے لئے آتا ہے یعنی اس وہم کو ختم کرنے کے لئے جو سابق کلام سے پیدا ہوا اسی وجہ سے لٰکِنَّ صرف ایسے دو جملوں کے درمیان آتا ہے جو مفہوم کے اعتبار سے مختلف ہوں جیسے (غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ) زید غیر حاضر ہوا مگر بکر حاضر ہے۔ اور مَا جَآءَنِیْ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَآءَنِیْ (میرے پاس زید نہیں آیا مگر عمرو میرے پاس آیا)

تشریح: چوتھا حرف لٰکِنَّ ہے جو استدراک کے لئے آتا ہے استدراک کے معنی تدارک کرنا۔ تدارک ہمیشہ یا تو کسی سابق غلطی کا ہوتا ہے یا کسی رہی ہوئی بات کی تکمیل کر کے اس کے نقصان کو پورا کیا جاتا ہے۔ استدراک کا سین زائد ہے۔ یہاں طلب کے معنی لے کر خواہ مخواہ تکلف کرنے کی ضرورت نہیں۔ شارح نے اپنے الفاظ میں خود اس کی تشریح فرمائی ہے۔ اَیْ لِدَفْعِ..... الخ کلام سابق سے جو ایک قسم کا توہم سامع کو پیدا ہو جاتا ہے لٰکِنَّ سے اس کا دفعیہ مقصود ہوتا ہے۔ اسی بنا پر قبل لٰکِنَّ اور بعد لٰکِنَّ دو جملوں کی ضرورت ہے جو بلحاظ مفہوم ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔ یعنی بلحاظ معنی ایک ایجابی ہو تو دوسرا ضرور سلبی ہوگا۔ اگرچہ صورت میں دونوں ایجابی ہوں جیسے (غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا حَاضِرٌ) یا دونوں سلبی ہوں جیسے مَا سَفَرَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا لَمْ یَقُمْ یا ایک ایجابی ہو دوسرا سلبی۔ جیسے مَا جَآءَنِیْ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَآءَنِیْ۔ اور جَآءَنِیْ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا لَمْ یَجِئْنِیْ۔

پہلی مثال میں دونوں جملے ایجابی ہیں مگر بلحاظ مفہوم دوسرا جملہ لٰکِنَّ عَمْرًا لَمْ یَغِبْ کے ہم معنی ہے۔

ثانی مثال میں صُوْرَۃً دونوں منفی ہیں مگر ایک مثبت ہے اور ایک منفی کیونکہ لٰکِنَّ عَمْرًا لَمْ یَقُمْ معنی میں لٰکِنَّ عَمْرًا سَافَرَ کے ہے۔

اب سنئے وہ کیا توہم تھا جس کے دفع کرنے کے لئے ایک دوسرا جملہ مصدر لٰکِنَّ لایا گیا۔ زید عمرو یا زید بکر میں حد درجہ دوستی ہو کہ ہر موقع پر دونوں ساتھ ہی رہتے ہوں۔ چلتے ہوں تو ساتھ ساتھ۔ بیٹھتے ہوں تو ساتھ ساتھ غرض سفر حضر اور دیگر معاملات میں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ دیکھے جاتے ہوں اب ایک شخص یہ خبر دے کہ آج زید غائب ہے یا سفر میں ہے یا زید فلاں مقام پر گیا ہے تو سننے والے کو معاً یہ خیال پیدا ہوگا کہ ضرور عمرو بھی زید کے ساتھ ہوگا لہٰذا لفظ لٰکِنَّ سے ایک دوسرا جملہ لانا پڑا جس کا مفہوم جملہ سابقہ کے مفہوم سے مختلف ہے تاکہ وہم ناشی کا دفعیہ ہو سکے کہ جناب! زید کے ساتھ عمرو غائب نہیں ہے

www.waseemziyai.com

یا اس سفر پر وہ اس کا رفیق سفر نہیں ہے۔

تنبیہ: بعض مواقع پر شارح کے بیان کردہ استدرا کی معنی نہیں بنتے مثلاً مَا هٰذَا سَاكِنٌ لٰكِنَّهٗ مُتَحَرِّكٌ وغیرہ میں۔

اس لئے بعض نے تو استدراک کے معنی بدل دیئے یعنی مَا بَعْدَ لٰكِنَّ کے لئے ما قبل لٰكِنَّ کے خلاف حکم ثابت کرنا۔ استدراک ہے۔ خواہ کسی توہم ناشی کا دفع مقصود ہو یا نہ ہو اور بعض نے یہ فرمایا کہ لٰكِنَّ میں استدراک اور تحقیق دونوں معنی ہوتے ہیں۔ امام لغت شیخ مجد الدین فیروز آبادی نے قاموس میں دونوں معنی لکھے ہیں۔

وَلٰكِنَّ ۔ وَهِيَ لِلْاِسْتِدْرَاكِ اَیْ لِدَفْعِ التَّوَهُّمِ النَّاشِیْ ۔ مِنْ كَلَامِ السَّابِقِ ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لٰكِنَّ : مراد لفظ معطوف ثانی۔

وَ: حرف عاطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتدا۔

لِلْاِسْتِدْرَاكِ : لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

اِسْتِدْرَاكِ : مصدر باب استفعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مُفَسَّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِدَفْعِ : لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔ دَفْعِ مصدر ہے باب دَفَعَ یَدْفَعُ (فَعَلَ یَفْعَلُ) ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل متعدی ہے (فاعل اور مفعول) دونوں کو چاہتا ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلتَّوَهُّمِ : الف لام برائے تعریف۔

تَوَهُّمِ : مصدر باب تَفَعُّلْ مثال واوی۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلنَّاشِیْ : الف لام برائے تعریف۔

نَاشِیْ : اسم منقوص اسم فاعل اس کی دو حرکتیں تقدیری ہوتی ہیں اس کا رفع اور کسرہ تقدیری۔

نصب فتحہ لفظی کے ساتھ (معرب بحرکتین تقدیریہ و نصب بفتحہ لفظی مجرور تقدیراً)

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْكَلَامِ : الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

كَلَام :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

السَّابِقِ :الف لام برائے تعریف۔

سَابِقِ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ :اس میں (هُوَ)ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے الْكَلَامِ (فاعل)

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت ہوئی الْكَلَام کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلنَّاشِئِ کے۔ اَلنَّاشِئِ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ہوئی (اَلتَّوَهُّمِ) کی۔

اَلتَّوَهُّمِ :موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا دَفْعِ کا۔ دَفْعِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر تفسیر۔

مُفَسَّرٌ اپنی تفسیر سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی هِيَ کی۔ هِيَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَلِهٰذَا لَا تَقَعُ اِلَّا بَيْنَ الْجُمْلَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَكُوْنَانِ مُتَغَايِرَتَيْنِ بِالْمَفْهُوْمِ .

ترکیب:

وَ :عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِهٰذَا :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

هٰذَا :اسم اشارہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل هَا (حرف تنبیہ) (ذَا اسم اشارہ) مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَاتَقَعَ۔

لَا :حرف نفی مبنی علی السکون (لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا معنی میں عمل کرتا ہے) از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَقَعَ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

www.waseemziyai.com

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے لٰکِنَّ فاعل۔

اِلَّا :حرف اِسْتِثْنَاءِ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَيْنَ :اسم ظرف منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَلْجُمْلَتَيْنِ :الف لام برائے تعریف۔

جُمْلَتَيْنِ :صیغہ تثنیہ مؤنث (جُمْلَتَيْنِ) مثنیٰ معرب بحرفین ہے۔رفع الف کے ساتھ نصب وجر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ مجرور لفظاً موصوف۔

اَلتَّيْنِ :الف لام برائے تعریف۔

تَيْنِ :اسم موصول (موصولہ) صیغہ تثنیہ مؤنث مجرور محلاً۔

تَكُوْنَانِ : صیغہ تثنیہ مؤنث فعل ناقص فعل مضارع رفع اس کا نون کے اثبات کے ساتھ۔نصب اور جزم حذف نون کے ساتھ۔

الف :اس میں الف ضمیر تثنیہ مؤنث راجح بسوے اَللَّتَيْنِ مرفوع محلاً اسم ہوا تَكُوْنَان کا۔

مُتَفَايِرَتَيْنِ :صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ وا=اجوف یائی از باب تفاعل۔

هُمَا :اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

بِالْمَفْهُوْمِ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ بمعنی فُهِمَ (اَلَّذِیْ فُهِمَ) جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔

اَلْ :بمعنی اَلَّذِیْ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لَغْو متعلق مُتَغَايِرَتَيْنِ۔

مُتَغَايِرَتَيْنِ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تَكُوْنَان کی خبر۔

تَكُوْنَانِ :اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اَلتَّيْنِ کا۔

موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور محلاً ہو کر صفت ہوئی اَلْجُمْلَتَيْنِ کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَيْنَ کا۔بَيْنَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فِيْهِ اور مُسْتَثْنٰى مُفَرَّغ۔ مُسْتَثْنٰى مُفَرَّغ وہ ہوتا ہے جس کا مُسْتَثْنٰى مِنْهُ محذوف ہو۔(عامل بسبب حذف ہونے مُسْتَثْنٰى مِنْهُ کے فارغ ہو گیا)

فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

(1) مِثْلُ غَابَ زَيْدٌ لٰكِنَّ بَكْرًا حَاضِرٌ۔

www.waseemziyai.com

(2)وَمَا جَآءَ نِیْ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَآءَ نِیْ۔

ترجمہ:(1) جیسے زید غیر حاضر ہوا مگر بکر حاضر ہے۔

(2) میرے پاس زید نہیں آیا مگر عمرو میرے پاس آیا۔

ترکیب:

مِثْلَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

غَابَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ (مستدرک منہ)۔

لٰکِنَّ :حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔(مستثنیٰ منہ)

بَکْرًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً لٰکِنَّ کا اسم۔

حَاضِرٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے بَکْرًا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ منصوب محلاً۔

مُسْتَثْنٰی :مستثنیٰ اپنے مستثنیٰ منہ سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُهٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

دوسری ترکیب:

مُسْتَثْنٰی، مُسْتَثْنٰی مِنْهُ مل کر یہ معطوف علیہ ہوا اور مَا جَآءَ نِیْ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَآءَ نِیْ اس کا معطوف ہو جائے گا اور پھر معطوف، معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہو جائیں گے۔مِثْلُ کے اور یہ آسان ترکیب ہے۔

وَمَا جَآءَ نِیْ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَآءَ نِیْ ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

مَا :نافیہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

جَآءَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللّام از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

نِیْ :ن وقایہ مبنی علی الکسر نون وقایہ وہ ہوتا ہے جو فعلوں کے آخر میں آتا ہے اور فعل کو کسرہ کی حرکت سے بچاتا ہے۔

یَ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون منصوب معنیً (منصوب متصل منصوب محلاً) مفعول فیہ جَآءَ کا۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

لٰکِنَّ :حرف مُشَبَّہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَمْرًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظاً منصوب بفتحہ لفظاً لٰکِنَّ کا اسم۔ جَآءَ فعل۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً لٰکِنَّ کی خبر۔ لٰکِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ منصوب محلاً مستثنیٰ، مستثنیٰ اپنے مستثنیٰ منہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ (ھُوَ) :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلَیْتَ وَھِیَ لِلتَّمَنِّی مِثْلُ لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ اَیْ أَتَمَنّٰی قِیَامَہٗ ۔

ترجمہ: لَیْتَ تَمَنّٰی کا معنی ادا کرتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ کے معنی ہیں اَتَمَنّٰی قِیَامَہٗ۔

تشریح: یعنی لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ میں متکلم اس کا آرزومند ہے کہ زَیْدٌ قَائِمٌ ہوتا کیونکہ تَمَنّٰی میں غیر حاصل شدہ کے حصول کی خواہش ہوتی ہے اسی بنا پر لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ کی تفسیر اَتَمَنّٰی قِیَامَہٗ بصیغہ مضارع فرمائی جس میں حال کے معنی مطلوب ہیں یعنی جی چاہتا ہے کہ اس وقت ایسا ہوتا۔ یعنی زید کھڑا ہوتا۔

ترکیب:

وَ :عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَیْتَ :معطوف۔

وَ :استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھِیَ :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء راجع بسوئے لَیْتَ۔

www.waseemziyai.com

لِلتَّمَنِّیْ :الف لام برائے تعریف۔

تَمَنّٰی :مصدر باب تَفَعَّلَ ناقص یائی اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع اور کسرہ تقدیری نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجرور بالکسر تقدیراً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتَۃٌ :اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ھِیَ مبتداء کی۔ ھِیَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَیْتَ :حرف مُشَبَّہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً لَیْتَ کا اسم۔

قَائِمٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر لَیْتَ کی خبر۔ لَیْتَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ مُفَسِّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَتَمَنّٰی :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی معتل الفی۔ مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب و جازم سے۔

تقدیراً اس لئے ہے کہ اس کے آخر میں الف ہے۔

اَنَا :اس میں ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

قِیَامَہٗ :قِیَامَ مصدر ہے قَامَ یَقُوْمُ سے اجوف واوی یہاں پر ''ی'' ''واؤ'' سے بدل کر آئی ہے۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر ھُوَ واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً راجع بسوئے زَیْدًا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہٖ اَتَمَنّٰی کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں۔ مُفَسِّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

www.waseemziyai.com

مِثَالُہٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلَعَلَّ وَهِيَ لِلتَّرَجِّيْ ۔ مِثْلُ لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِيْ ۔

ترجمہ:لَعَلَّ میں امید کا اظہار ہوتا ہے جیسے لَعَلَّ السُّلْطَانَ یُکْرِمُنِیْ۔امید ہے کہ بادشاہ میری عزت کرے گا۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَعَلَّ :معطوف۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتدا۔

الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون۔

لِلتَّرَجِّيْ :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَرَجِّيْ :مصدر باب تَفَعُّلْ ناقص یائی۔اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ جر کسرہ تقدیری کے ساتھ اور نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجرور تقدیراً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی هِيَ کی۔هِيَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَعَلَّ :حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

السُّلْطَانَ :الف لام برائے تعریف۔

سُلْطَانَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً لَعَلَّ کا اسم۔

يُكْرِمُنِيْ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

نِيْ :ن وقایہ مبنی علی الکسر۔

يَ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور محلاً منصوب معنیً مفعول بہ يُكْرِمُنِيْ کا۔

www.waseemziyai.com

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر لَعَلَّ کی۔

لَعَلَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَالْفَرْقُ بَيْنَ التَّمَنِّى وَالتَّرَجِّى اَنَّ الْاَوَّلَ يُسْتَعْمَلُ فِى الْمُمْكِنَاتِ كَمَا مَرَّ وَالْمُمْتَنِعَاتِ . مِثْلُ لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ وَالتَّرَجِّى مَخْصُوْصٌ بِالْمُمْكِنَاتِ فَلَا يُقَالُ لَعَلَّ الشَّبَابَ يَعُوْدُ .

ترجمہ: تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ اول (تمنی) کا استعمال ممکن الحصول میں ہوتا ہے جیسا کہ اس کی مثال گزر چکی اور ممتنع الحصول میں (بھی) جیسے لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ کاش جوانی لوٹتی اور تَرَجِّیْ صرف ممکن الحصول کے ساتھ خاص ہے۔ چنانچہ لَعَلَّ الشَّبَابَ يَعُوْدُ نہیں کہا جا سکتا۔

تشریح: تمنی اور ترجی میں کیا فرق ہے؟ تو بتا دیا کہ تمنی کا تعلق ممکن الحصول اور ممتنع الحصول دونوں قسم کی چیزوں سے ہوتا ہے تمنا جس طرح قیام زید، یا مجی محبوب کی ہوتی ہے اسی طرح ناممکن العود جوانی کی بھی۔ لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ کا محاورہ اس کی واضح دلیل ہے کاش! جوانی لوٹ آتی۔ لیکن ترجی یعنی امید کا تعلق انہیں چیزوں سے ہوتا ہے جو ممکن الحصول اور متوقع ہوں۔ اس لحاظ سے تمنی بنسبت ترجی عام ہوئی مگر ایک دوسری حیثیت سے ترجی میں تمنّی کے مقابلہ پر عموم پایا جاتا ہے اور ترجی میں رَجَآءَ کا تعلق محبوب اور مکروہ دونوں سے ہوتا ہے۔ لَعَلَّ الرَّقِيْبَ حَاضِرٌ يَا لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔ امید ہے کہ رقیب حاضر ہو۔ امید ہے کہ قیامت قریب ہو لیکن تمنی میں امر مکروہ کا کوئی دخل نہیں وہ ہمیشہ پسندیدہ اور محبوب اشیاء ہی سے متعلق ہوگی۔ اور بس۔ الغرض لَعَلَّ الشَّبَابَ يَعُوْدُ کہنا غلط ہوگا اور لَيْتَ الشَّبَابَ الخ کہنا صحیح۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْفَرْقُ: الف لام برائے تعریف۔

فَرْقُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

بَيْنَ: ظرف منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

التَّمَنِّیْ: الف لام برائے تعریف۔

تَمَنّٰی: اسم منقوص مجرور تقدیراً معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

التَّرَجِّیْ :اسم منقوص مصدر باب تَفَعُّلْ ناقص یائی اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ جر کسرہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ، مجرور تقدیراً معطوف' معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَیْنَ کا۔

مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر مفعول فیہ اَلْفَرْقُ کا۔ اَلْفَرْقُ مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتدا۔

اِنَّ الْاَوَّلَ :اَنَّ حرف مُشَبَّہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم اَنَّ کا۔

یُسْتَعْمِلُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمُمْکِنَاتِ :الف لام برائے تعریف۔

مُمْکِنَاتِ :صیغہ جمع مؤنث سالم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفعش بضمہ ونصب وجر یکسرہ لفظاً۔ مجرور ہے حرف جر کی وجہ سے۔

مُمْکِنَاتِ :صیغہ جمع مؤنث سالم ثلاثی مزید فیہ اس فاعل صحیح از۔

باب افعال۔ صیغہ جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفعش بضمہ' ونصب وجر بکسرہ انفظاً مجرور معطوف ہونے کی وجہ سے (معطوف)

کَمَا :حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا :اسم موصول یا موصوفہ۔ اسم موصولہ مشابہ مبنی الاصل۔

مَرَّ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے ما موصولہ۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا ما موصولہ کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مجرورِ جار۔

وَالْمُمْتَنِعَاتِ :وَ حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

مُمْتَنِعَاتِ :صیغہ جمع مؤنث سالم ثلاثی مزید فیہ اسم فاعل صحیح از باب افتعال۔ صیغہ جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین لفظیہ۔ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ جر کسرہ لفظی کے ساتھ نصب زیر کے تابع ہو کر مجرور معطوف ہونے کی وجہ سے (معطوف) معطوف

www.waseemziyai.com

اپنے معطوف علیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یُسْتَعْمَلُ کے۔ یُسْتَعْمَلُ فعل اپنے نائب اور دائب فاعل دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر اَنَّ کی۔

اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلاً ہو کر خبر ہوئی اَلْفَرْقُ کی۔ اَلْفَرْقُ اپنے (مصدر) اور اپنے فاعل جو اس میں پوشیدہ ہے اور مفعول فیہ (بَیْنَ التَّمَنِّیْ وَالتَّرَجِّیْ) سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَالْمُمْتَنِعَاتِ: مِثْلُ لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ ۔وَالتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ بِالْمُمْکِنَاتِ فَلَا یُقَالُ لَعَلَّ الشَّبَابَ یَعُوْدُ ۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْمُمْتَنِعَاتِ :الف لام برائے تعریف۔

مُمْتَنِعَاتِ :صیغہ جمع مؤنث سالم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِمْتَنَعَ یَمْتَنِعُ اِمْتِنَاعًا افتعال۔

جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ مجرور ہے۔ معطوف ہونے کی وجہ سے۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یُسْتَعْمِلُ کے۔ یُسْتَعْمِلُ خبر ہے اَنَّ کی۔

اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد مرفوع محلاً خبر اَلْفَرْقُ کی۔ اَلْفَرْقُ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَیْتَ :حرف مُشَبَّہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الشَّبَابَ :الف لام برائے تعریف۔

شَبَابَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً لَیْتَ کا اسم۔

یَعُوْدُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ :هُوَ اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً لَیْتَ کی خبر۔

لَیْتَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔

مِثْلَ :مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

www.waseemziyai.com

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔
ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَالتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ بِالْمُمْکِنَاتِ فَلَا یُقَالُ لَعَلَّ الشَّبَابَ یَعُوْدُ ۔

ترجمہ:اور تَرَجِّیْ صرف ممکن الحصول کے ساتھ خاص ہے چنانچہ لَعَلَّ الشَّبَابَ یَعُوْدُ نہیں کہا جاسکتا۔

ترکیب:
اَلتَّرَجِّیْ :وَ حرف استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔الف لام برائے تعریف۔
تَرَجِّیْ :اسم منقوص مصدر باب تَفَعُّلٌ ناقص یائی معرب بحرکتین تقدیریہ۔رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ جر کسرہ تقدیری کے ساتھ اور نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مرفوع تقدیراً مبتدا۔
مَخْصُوْصٌ :اسم مفعول مضاعف ثلاثی مجرد از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔
اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔
ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ۔
مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار منصوب مرفوع محلاً بفتحہ لفظاً نائب فاعل۔
بِالْمُمْکِنَاتِ :''ب''حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔''نائب فاعل''برائے تعریف۔
مُمْکِنَاتِ :صیغہ جمع مؤنث سالم ثلاثی مزید صحیح از باب افعال۔
جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب و جر بکسرہ لفظاً مجرور ہے حرف جار کی وجہ سے مجرورِ جار۔
مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَخْصُوْصٌ۔ مَخْصُوْصٌ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَلتَّرَجِّیْ کی۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

فَلَا یُقَالُ لَعَلَّ الشَّبَابَ یَعُوْدُ ۔

ترجمہ:پس نہیں کہا جاسکتا لَعَلَّ الشَّبَابَ یَعُوْدُ

ترکیب:
فَ :میں تین احتمال ہیں۔(1)ف عاطفہ۔(2)ف فصیحیہ۔(3)ف نَتِیْجِیَّہ۔
لَا :حرف نفی لفظوں میں غیر عامل معنی میں نفی والا معنی کرتا ہے۔
یُقَالُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر

www.waseemziyai.com

بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث۔ معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جارم سے۔

لَعَلَّ :حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ ازمبنیاتِ اصلیہ۔

الشَّبَابَ :الف لام برائے تعریف۔

شَبَابَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً لَعَلَّ کا اسم۔

یَعُوْدُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوی واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار ہے مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے الشَّبَابَ۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً ہوکر خبر لَعَلَّ کی۔

لَعَلَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مرفوع محلاً یُقَالُ کا نائب فاعل یُقَالُ اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ نتیجیہ اور اگر عاطفہ لیں تو جملہ معطوفہ۔

وَتَدْخُلُ مَا الْكَافَّةُ عَلٰى جَمِيْعِهَا فَتَكُفُّهَا عَنِ الْعَمَلِ ۔

كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى: اِنَّمَا اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۔ وَ اِنَّمَا زَيْدٌ مُنْطَلِقٌ ۔

ترجمہ:اور داخل ہوتا ہے ان تمام پر ما کافہ پس روک دیتا ہے ان کو عمل سے جیسا کہ باری تعالیٰ شانہ کا یہ ارشاد

اَنَّمَا اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۔

''تمہارا سب کا معبود وہی ایک معبود ہے''۔

اور اِنَّمَا زَيْدٌ مُّنْطَلِقٌ

''اس کے سوا کچھ نہیں کہ زید منطلق ہے''۔

تشریح: ان تمام حروف مُشَبّہ بالفعل کے ساتھ ما کافہ لگ کر ان کے عمل کو روک دیتا ہے۔ کفٌّ کے معنی روکنے کے ہیں۔ کافہ صیغہ اسم فاعل بمعنی روکنے والا کس چیز کو روکتا ہے؟ ''عمل کو'' یعنی نصب ورفع کے تصرف کو کَقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ اِنَّمَا اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ۔ ''تمہارا سب کا معبود وہی ایک معبود ہے''۔ اِنَّمَا زَيْدٌ مُّنْطَلِقٌ۔ ''اس کے سوا کچھ نہیں کہ زید منطلق ہے''۔ مَا نہ ہوتا تو اَنَّ اپنا نصب اور رفع کا عمل کرتا مگر ما کافہ نے آکر اس کو بے اثر بنا دیا۔ پہلی مثال اَنَّ مفتوحہ کی ہے چنانچہ پوری آیت ہے۔

www.waseemziyai.com

قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰـھُکُمْ اِلٰـہٌ وَّاحِدٌ ۔

قُلْ کے بعد تو ہمیشہ اِنَّ مکسورہ ہوتا ہے۔ اور دوسرا اَنَّ مفتوحہ ہے جو درج کلام میں واقع ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

مَا : مراد لفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً موصوف۔

اَلْکَافَّۃُ : الف لام برائے تعریف۔

کَافَّۃُ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی مَا کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر تَدْخُلُ کا فاعل۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

جَمِیْعِھَا : جَمِیْعِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ھَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً راجع بسوئے الحروف مشبہ بالفعل مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدْخُلُ کے۔ تَدْخُلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ۔

فَتَکُفُّھَا : فَ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَتَکُفُّ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مضاف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے حروف مُشَبَّہ بالفعل منصوب محلاً مفعول بہ۔

عَنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْعَمَلِ : الف لام برائے تعریف۔

عَمَلِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق (تَکُفُّ) کے

www.waseemziyai.com

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی (شرط وجوباً محذوف ہے) شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

كَقَوْلِهٖ :كَ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَوْل :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔قَالَ یَقُوْلُ سے مصدر ہے (اجوف واوی) مضاف۔

ہٖ : ضمیر واحد غائب راجع بسوئے اسم جلالت (ذوالجلال)

هُوَ ضمیر واحد غائب ہے مذکر مؤنث کہنا ناجائز ہے کیونکہ مرجع اسم جلالت یعنی اللہ تعالیٰ ہے جو تذکیر و تانیث سے پاک ہے۔وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔ملک المدرسین علامہ عطا محمد گولڑوی کا بیان ہے

تَعَالٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل فعل ماضی مبنی علی الفتحہ یہاں پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے۔

هُوَ : ضمیر اس میں واحد غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وَتَدْخُلُ مَا الْكَافَةُ عَلٰى جَمِيْعِهَا فَتَكُفُّهَا عَنِ الْعَمَلِ
كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى: اِنَّمَا اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَاِنَّمَا زَيْدٌ مُنْطَلِقٌ .

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔مرفوع لفظاً (فعل)

مَا : مراد لفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً موصوف۔

الْكَافَّةُ :الف لام برائے تعریف۔

كَافَّةُ :صیغہ واحد مؤنث غائب اسم فاعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی موصوف ما کی۔موصوف ما اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً فاعل۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

جَمِیْعِ :جَمِیْع فِعِیْلٌ کے وزن پر صفت مُشَبَّہ ہے۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور ہے جار کا۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل تَدْخُلُ کے۔فعل تَدْخُلُ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر عوض ہے شرط کے۔

فَا (ف) :فَصِیْحِیَّہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَكُفُّ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ :هِیَ اس میں ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے حروف مُشَبَّہ بالفعل منصوب محلاً مفعول بہ۔

عَنْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْعَمَلِ :الف لام برائے تعریف۔

عَمَلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَكُفُّ فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط محذوف وجوباً کی۔(شرط وجوباً محذوف ہے) شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

كَقَوْلِهٖ تَعَالٰی! اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَاِنَّمَا زَیْدٌ مُنْطَلِقٌ ۔

ترجمہ: جیسے اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے تمہارا سب کا معبود وہی ایک معبود ہے اور اس کے سوا کچھ نہیں کہ زید منطلق ہے۔

ترکیب:

كاف :(كَ)حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَوْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً قَالَ یَقُوْلُ سے مصدر ہے اجوف واوی مضاف۔

هٖ :ضمیر واحد غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اسم جلالت مجرور محلاً مضاف الیہ مرفوع معنیً فاعل (ذوالحال)

تَعَالٰی : صیغہ واحد غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل فعل ماضی مبنی علی الفتح یہاں پر مبنی علی السکون ہے الف کی وجہ سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ

www.waseemziyai.com

فعلیہ خبر یہ ہو کر منصوب محلاً (حال)

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مصدر مضاف کا۔

مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنیً فاعل سے مل کر قول ہوا۔

اِنَّمَا : اَنَّ حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔ما کافہ مبنی علی السکون اَنَّ کو عمل سے روک دیتا ہے۔

اِلٰھُکُمْ۔ اِلٰہٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

کُمْ : ضمیر جمع مذکر مخاطب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

اِلٰہٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

وَاحِدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی اِلٰھُکُمْ کی (مبتدا کی)

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ منصوب محلاً مقولہ مفعول بہ ہوا قول کا قول اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّمَا : کلمہ حصر مرکب از اِنَّ اور مَا کافہ عَنِ الْعَمَلِ لَا مَحَلَّ لَھَا مِنَ الْاِعْرَابِ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا۔

ھُوَ : ضمیر فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

مُنْطَلِقٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف۔

قَوْلِہٖ : معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مجرور بِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَکُفُّ کے۔ تَکُفُّ فعل ھِیَ ضمیر اس کا فاعل ھَا ضمیر اس کا مفعول بہ عَنِ الْعَمَلِ اس کا متعلق اور دوسرا متعلق کَقَوْلِہٖ تَعَالٰی فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ مستانفہ۔

ثُمَّ النَّوْعُ الثَّانِیْ بِحَمْدِ اللّٰہِ تَعَالٰی

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ

مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ فِي النَّفْيِ وَالدُّخُوْلِ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ ۔ الخ ۔

ترجمہ: تیسری نوع وہ مَا اور لَا ہیں جو لَیْسَ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں معنی نفی میں اور مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ دونوں اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں اور مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے: مَا زَيْدٌ قَائِمًا۔ اور لَا صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلٌ ظَرِيْفًا (آدمی خوش طبع وظرافت پسند نہیں ہے)

تشریح: حروف عاملہ کی تیسری قسم مَا وَلَا ہیں۔ جو فعل ناقص لَیْسَ کے ساتھ معنی نفی اور مبتدا خبر پر داخل ہونے میں مشابہت رکھتے ہیں۔ لَیْسَ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں پھر ما تو معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے مگر لَا مختص بالنکرہ ہے۔ معرفہ پر داخل نہیں ہوتا۔ لَا رَجُلٌ ظَرِيْفًا (آدمی خوش طبع وظرافت پسند نہیں ہے)

وجہ فرق: اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ مَا میں بہ نسبت لَا کے لَیْسَ کی مشابہت زیادہ نمایاں ہے۔ لَیْسَ نفی حال کے لئے آتا ہے اور مَا بھی جب تک قرینہ خلاف قائم نہ ہو۔ نفی حال کا معنی دیتا ہے۔ قرینہ خلاف کی صورت میں اس کا تابع ہوگا۔ مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ۔ کفار کا قول ہے قیامت میں کہیں گے ہمارے پاس کوئی خوش خبری سنانے والا یا ڈرانے والا نہیں آیا۔ یہاں قرینہ ماضویہ موجود ہے یا مَا هُمْ بِمَبْعُوْثِيْنَ یہ بھی کفار کا قول ہے کہ ہم مرنے کے بعد اٹھائے نہ جائیں گے۔ ظاہر ہے کہ اس کا تعلق استقبال کے ساتھ ہے مَا رَجُلٌ قَائِمًا یہاں کوئی مخالف قرینہ موجود نہیں لہٰذا معنی حال پر محمول ہوگا کہ اس وقت کوئی آدمی قائم نہیں ہے۔ اسی طرح مَا زَيْدٌ قَائِمًا کے معنی سمجھ لیجئے۔

قَوْلِهٖ عَلَى الْمَعْرِفَةِ وَالنَّكِرَةِ ۔

(1) کبھی ایسا ہوگا کہ اسم وخبر دونوں معرفہ ہوں۔ جیسے مَا زَيْدٌ هُوَ الظَّرِيْفَ۔

(2) اور کبھی دونوں نکرہ ہوں گے جیسے مَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْكَ۔

(اس وقت تمہارے مقابلہ پر کوئی مرد افضل نہیں ہے)

(3) اور کبھی اول معرفہ ہوگا اور ثانی نکرہ جیسا کہ کتاب کی مثال میں موجود ہے۔

اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ: مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ فِي النَّفْيِ وَالدُّخُوْلِ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ ۔

ترجمہ: تیسری قسم وہ مَا ولَا جو لَیْسَ کے ساتھ نفی اور مبتداء وخبر پر دخول میں مشابہت رکھتے ہیں۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ :الف لام برائے تعریف۔

نَوْعُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

الثَّالِثُ :الف لام برائے تعریف۔

ثَالِثُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

مَا :مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا :مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف۔

اَلْمُشَبَّهَتَانِ :الف لام برائے تعریف۔

صیغہ تثنیہ اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

صیغہ تثنیہ رفع الف کے ساتھ (مرفوع باالف) نصب وجر ''ی'' ساکن ماقبل مفتوح کے ساتھ۔

هُمَا :اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار راجع بسوئے مَا وَلَا مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِلَيْسَ : بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَيْسَ :مرادلفظ مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلْمُشَبَّهَتَانِ کے۔

فِيْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلنَّفِيْ :الف لام برائے تعریف۔

اَلنَّفِيْ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلدُّخُوْلِ :الف لام برائے تعریف۔

دُخُوْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

عَلٰى :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْمُبْتَدَاءِ :الف لام برائے تعریف۔

مُبْتَدَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

اَلْخَبَرِ :الف لام برائے تعریف۔

خَبَرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلدُّخُوْل کے۔

اَلدُّخُوْلِ :مصدر اپنے متعلق اور مصدر میں جو ضمیر ھُوَ اس کا فاعل یعنی مصدر اپنے متعلق اور ضمیر (فاعل) سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلْمُشَبَّھَتَانِ کے۔ اَلْمُشَبَّھَتَانِ (اسم مفعول) اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر مَا وَ لَا کی صفت۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَ تَنْصِبَانِ الْخَبَرَ ۔

ترجمہ: اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:

تَرْفَعَانِ : صیغہ تثنیہ مؤنث فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل مضارع (تثنیہ) رفع اس کا تثنیہ نون کے ثابت رہنے کے ساتھ ہوتا ہے۔ نصب اور جزم حذف نون کے ساتھ یہاں مرفوع ہے 'نْ' کے ثابت رہنے سے۔

الف :اس میں ضمیر ہے تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مرفوع محلاً راجع بسوئے مَا وَ لَا۔ اس کا فاعل۔

اَلْاِسْمَ :الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔ مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَنْصِبَانِ : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع مُثْبَتْ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

صیغہ تثنیہ رفع اثبات نون کے ساتھ نصب اور جزم حذف نون کے ساتھ اس میں الف ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مرفوع محلاً راجع بسوئے مَا وَ لَا (فاعل)

اَلْخَبَرَ :الف لام برائے تعریف۔

خَبَرَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

تَنْصِبَانِ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَتَدْخُلُ مَا عَلَى الْمَعْرِفَةِ وَالنَّكْرَةِ .

ترجمہ: اور مَا معرفہ اور نکرہ پر داخل ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مَا۔ لَا کے مقابلے میں لَیْسَ سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے کیونکہ لَیْسَ کی مثل مَا بھی نفی حال کے لئے آتا ہے بشرطیکہ اس کے خلاف کوئی قرینہ نہ ہو۔ جبکہ لَا مطلق نفی کے لئے آتا ہے اسی واسطے اس کی مشابہت ضعیف ہوگی۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

مَا : مراد لفظ مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

عَلٰى : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَعْرِفَةِ : الف لام برائے تعریف۔

مَعْرِفَةِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

النَّكْرَةِ : الف لام برائے تعریف۔

نَكْرَةِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مجرور بہ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدْخُلُ کے۔ تَدْخُلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

مِثْلُ مَا زَيْدٌ قَائِمًا .

ترجمہ: ''جیسے زید کھڑا ہونے والا نہیں ہے''۔

ترکیب:

مِثْلُ : مِثْلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مَا : مشابہ بلَیْسَ کے۔ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَيْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مَا کا اسم۔

www.waseemziyai.com

قَائِمًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ومعرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مَا کی۔

مَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلَا تَدْخُلُ لَا اِلَّا عَلَى النَّكْرَةِ ۔

ترجمہ:(اور لَا فقط نکرہ پر ہی داخل ہوتا ہے)

ترکیب:

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا :حرف نافیہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث۔معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً۔بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اِلَّا :حرف اِسْتِثْنَاءِ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا :مراد لفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

عَلٰی :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلنَّكْرَةِ :الف لام برائے تعریف۔

نَكْرَةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظاً مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغٌ۔

مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغٌ وہ ہوتا ہے جس کا مُسْتَثْنٰی مِنْہُ محذوف ہو اور مُسْتَثْنٰی مِنْہُ والا عمل مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغٌ سرانجام دیتا ہے۔تقدیر عبارت یوں ہوگی۔لَا تَدْخُلُ لَا عَلٰی اَحَدٍ اِلَّا عَلَى النَّكْرَةِ۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ لَا رَجُلٌ ظَرِيْفًا ۔

ترجمہ: جیسے کوئی مرد عقلمند نہیں ہے۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَا : مراد لفظ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

رَجُلٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لفظاً لا کا اسم۔

ظَرِيْفًا : صیغہ صفت مُشَبَّہ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے رَجُلٌ ظَرِيْفًا کا فاعل۔

ظَرِيْفًا اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی لَا کی۔

لَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

تَمَّ النَّوْعُ الثَّالِثُ بِحَمْدِ اللهِ

www.waseemziyai.com

اَلنَّوْعُ الرَّابِعُ

حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْاِسْمَ فَقَطْ وَهِیَ سَبْعَةُ اَحْرُفٍ اَلْوَاوُ وَهِیَ بِمَعْنٰی مَعَ نَحْوُ اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشْبَةَ وَاِلَّا وَهِیَ لِلْاِسْتِثْنَاءِ نَحْوُ جَآءَنِیَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا ۔

ترجمہ: چوتھی قسم حروف جو نصب دیتے ہیں اسم کو (حروف) اور وہ (حروف) سات حروف ہیں۔

(1) وَ: ایک ان میں سے واؤ ہے اور وہ (واؤ) بمعنی مَعَ کے ہے۔ جیسے مثال اس کی اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشْبَةَ برابر ہوا پانی ساتھ لکڑی کے۔

(2) اِلَّا: اور دوسرا ان میں سے اِلَّا ہے۔ اور (اِلَّا) اِسْتِثْنَاءِ کے لئے ہے جیسے مثال اس کی جَآءَنِیَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔

ترجمہ: آئی میرے پاس قوم سوائے زید کے۔

(3)وَیَا (4)وَ ایَاء (5)وَهَیَا (6)وَ اَیْ (7)وَالْهَمْزَةُ الْمَفْتُوْحَة۔

حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْاِسْمَ فَقَطْ ، وَهِیَ سَبْعَةُ اَحْرُفٍ ۔

ترجمہ: چوتھی قسم: وہ حروف ہیں جو اسم کو نصب دیتے ہیں اور بس اور یہ سات حروف ہیں۔

(1)وَاؤ۔ (2)یَاءُ۔ (3)هَمْزَةُ۔ (4)اِلَّا۔(5)اَیَا۔ (6)اَیْ۔ (7)هَیَا۔

یہ سات حروف اسم کو نصب دیتے ہیں۔

تشریح: یہ حروف صرف اسم پر نصب کا عمل کرتے ہیں فقط میں دو معنی کا اشارہ ہے۔

(1) ایک تو یہ کہ ان کا عمل صرف اسم پر ہی ہوتا ہے فعل سے کوئی تعلق نہیں اس لحاظ سے فقط کا تشریحی جملہ اس طرح نکالا جائے گا کہ اِذَا نَصَبَتْ بِهَا الْاِسْمَ فَاَنْتَهِ عَنِ الْاِعْمَالِ فِیْ غَیْرِ الْاِسْمِ اس تقدیر پر یہ عبارت علماء کوفہ کے اس قول کی تردید ہوگی کہ واؤ بمعنی مَعَ میں وہ براہ راست فعل مضارع کا ناصب ہے۔ نہ بتقدیر اَن جیسا کہ غیر کوفیین کا خیال ہے۔ لَاتَاْکُلِ السَّمَکَ وَ تَشْرَبَ اللَّبَنَ میں تَشْرَبَ فعل مضارع کا نصب بر بنائے واؤ ہے۔

مِثَالُ کا ترجمہ ہے (مت کھاؤ تم مچھلی کہ جمع کرو اس کو دودھ کے ساتھ)

(2) دوسرا اشارہ عمل نصب کی خصوصیت کا اظہار ہے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔ اِذَا جَعَلَتْهَا نَاصِبَةً الْاِسْمِ فَاَنْتَهِ عَنْ کَوْنِهَا غَیْرَ نَاصِبَةٍ۔

www.waseemziyai.com

یعنی پس اسم کو نصب دے کر رک جاؤ رفع کا خیال چھوڑ دو۔ اس تقدیر پر لفظ فقط کا فائدہ ان حروف سبعہ اور سابقہ حروف کے درمیان ایک حد فاصل قائم کرنا ہے کہ اِنْ کا عمل رفع اور نصب دونوں کا تھا اور اِنْ کا عمل محض نصب ہے اور کچھ نہیں۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ :الف لام برائے تعریف۔

نَوْعُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

الرَّابِعُ :الف لام برائے تعریف۔

رَابِعُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

حُرُوْفٌ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

تَنْصِبُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً۔ بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مبنی علی الفتحہ راجع بسوئے حُرُوْفٌ مرفوع محلاً فاعل۔

الْاِسْمَ :الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

فَقَطْ :فَ فصیحیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ف فصیحیہ وہ ہوتی ہے جو شرط محذوف کی جزا پر واقع ہوتی ہے شرط محذوف ہے۔ ”اِذَا کَانَ الْاَمْرُ کَذَالِكَ فَقَطْ“۔

اِذَا :ظرف بمعنی شرط۔

کَانَ : فعل ناقص مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاَمْرُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً کَانَ کا اسم۔

کَذَالِكَ :كَ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ذٰلِكَ :اسم اشارہ مبنی علی الفتحہ مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتًا۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

www.waseemziyai.com

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر کَانَ کی خبر۔

کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ شرط۔

فَقَطْ :فَ فصیحیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَطْ :اسم فعل (اسم بمعنی فعل) بمعنی اِنْتَہِ۔

اِنْتَہِ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔

فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون یہاں پر "ی" گرنے کی وجہ سے آخر میں کسرہ آ گیا ہے۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ۔

وَهِیَ سَبْعَةُ اَحْرُفٍ ۔

ترجمہ:اور یہ سات حرف ہیں۔

وَ : حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل۔راجع بسوئے حُرُوْفٍ مرفوع محلاً مبتداء۔

سَبْعَةُ :اسم عدد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُمَیَّز مضاف۔

اَحْرُفٍ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز مضاف الیہ۔

مُمَیَّز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مُبْدَلٌ مِنْہُ۔

اَلْوَاوُ :وَاِلَّا وَ یَا وَ اَیَا وَ هَیَا وَ اَیْ وَالْهَمْزَةُ الْمَفْتُوْحَه۔

اَلْوَاوُ :الف لام برائے تعریف۔

وَاوُ :مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِلَّا :مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف اول۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

یَا :مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف ثانی۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَیَا :مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف ثالث۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَيَا : مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف رابع۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَیْ : مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف خامس۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْهَمْزَةُ الْمَفْتُوْحَةُ : الف لام برائے تعریف۔

هَمْزَةُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

الْمَفْتُوْحَةُ : الف لام برائے تعریف۔

مَفْتُوْحَةُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف سَادِس معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل (سِتَّةُ اَحْرُفٍ) مُبْدَلٌ مِنْهُ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی مبتدا (هِيَ) کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

اَلْوَاوُ وَهِيَ بِمَعْنٰى مَعَ ۔ نَحْوُ اِسْتَوَى الْمَآءُ ۔

ترجمہ: واؤ معیت کے معنی دیتا ہے جیسے اِسْتَوَ الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ

(برابر ہوگیا پانی لکڑی کے)

ترکیب:

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اَلْوَاوُ مرفوع محلاً مبتدا۔

بِمَعْنٰى : بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰى : اسم مقصور مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

مَعَ : مرادلفظ ظرف مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار۔ مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ عاطفہ یا مستانفہ۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ اِسْتَوَى الْمَآءُ وَالْخَشْبَةَ ۔

ترجمہ: ''جیسے برابر ہوگیا پانی لکڑی کے''۔

ترکیب:

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِسْتَوٰی :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افتعال۔اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ اِسْتِوَاءً۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے۔الف کی وجہ سے از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَلْمَاءُ :الف لام برائے تعریف۔

مَاءُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

وَ : بمعنی مَعَ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ۔

الْخَشْبَةِ :الف لام برائے تعریف۔

خَشْبَةَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول معہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُهٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِلَّا وَهِيَ الْاِسْتِثْنَاءِ ۔ نَحْوُ جَآءَنِي الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا ۔

ترجمہ:اِلَّا۔ اِسْتِثْنَاءِ کا معنی دیتا ہے۔جیسے جَآءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا۔پوری قوم آئی سوائے زید کے۔

ترکیب:اِلَّا کی ترکیب ہوچکی ہے۔

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

لِلْاِسْتِثْنَاءِ :لِ حرف جر مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِسْتِثْنَاءِ : مصدر باب استفعال ناقص یائی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

www.waseemziyai.com

ثَابِتَۃٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ھِیَ کی۔ ھِیَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ جَآءَنِی الْقَوْمِ اِلَّا زَیْدًا ۔

ترجمہ: جیسے پوری قوم آئی سوائے زید کے۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

جَآءَ نِیْ :جَآءَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

نِیْ :ن وقایہ مبنی علی الکسر (نون وقایہ وہ ہوتا ہے جو فعلوں کے آخر میں آتا ہے اور فعل کو کسرہ کی حرکت سے بچاتا ہے)

یْ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور محلاً منصوب معناً (منصوب متصل منصوب محلاً) مفعول بہ۔ جَآءَ کا۔

اَلْقَوْمُ :الف لام برائے تعریف۔

قَوْمُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُسْتَثْنٰی مِنْہُ۔

اِلَّا حرف اِسْتِثْنَاءِ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مُسْتَثْنٰی متصل (مُسْتَثْنٰی متصل وہ ہوتا ہے کہ پہلے وہ مُسْتَثْنٰی مِنْہُ کے افراد میں داخل ہوتا ہے اور اِلَّا کے ساتھ اسے نکالا جاتا ہے یہاں بھی زید قوم میں داخل تھا۔ اِلَّا کے ساتھ اسے قوم سے نکالا گیا ہے۔

مُسْتَثْنٰی مِنْہُ اپنے مُسْتَثْنٰی متصل سے مل کر فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

وَيَا وَهِيَ لِنِدَاءِ الْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ .

ترجمہ:اور(ان میں سے تیسرا)یَاء قریب اور بعید شے کی ندا کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

ترکیب:

وَ یَاءَ :مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف۔

وَ :استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے یَاء مرفوع محلاً مبتداء۔

لِنِدَاءِ : لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

نِدَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْقَرِيْبِ :الف لام برائے تعریف۔

قَرِيْبِ :صیغہ واحد مذکر صفت مشبہہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ يَفْعُلُ.

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْبَعِيْدِ :الف لام برائے تعریف۔

بَعِيْدِ :صیغہ واحد مذکر صفت مُشَبَّہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ.

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ.

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتداء هِيَ کی۔

هِيَ : مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَاَيَا وَ هَيَا وَ هُمَا لِنِدَاءِ الْبَعِيْدِ .

ترجمہ:اور اَیَا اور هَیَا۔ یہ دونوں ندائے بعید کے لئے مخصوص ہیں۔

(وَ اَيَا وَهَيَا کی ترکیب گزر چکی ہے)

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

هُمَا : ضمیر تثنیہ مذکر غائب و (تثنیہ مؤنث غائب بہتر) مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

لِنِدَاءِ :لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

نِدَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْبَعِيْدِ :الف لام برائے تعریف۔

بَعِيْدِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَانِ۔

ثَابِتَانِ : صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هُمَا :اس میں ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَأَيَا وَالْهَمْزَةُ الْمَفْتُوْحَةُ کی ترکیب پہلے ہو چکی ہے۔

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُمَا : ضمیر تثنیہ غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

لِنِدَاءِ : لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

نِدَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْقَرِيْبِ :الف لام برائے تعریف۔

قَرِيْبِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَانِ۔

ثَابِتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هُمَا :اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَهٰذِهِ الْحُرُوْفُ الْخَمْسَةُ تَنْصِبُ الْاِسْمَ اِذَا كَانَ مُضَافًا اِلٰى اسْمٍ اٰخَرَ ۔

ترجمہ: اور تیسرا حرف ان میں یا ہے اور وہ (یَاء) ندائے قریب اور بعید دونوں کے لئے ہے اور چوتھا (حرف) ان میں أَيَا ہے۔ اور پانچواں (حرف) ان میں سے هَيَا ہے اور وہ دونوں ندائے بعید کے لئے ہیں اور چھٹا (حرف) ان میں سے اَیْ ہے اور ساتواں (حرف) ان میں سے ہمزہ مفتوحہ ہے اور وہ دونوں ندائے قریب کے

www.waseemziyai.com

لئے ہیں (اور یہ پانچوں حروف نصب دیتے ہیں اسم کو جبکہ مضاف ہو وہ کسی دوسرے اسم کی طرف۔)

ترکیب:

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هٰذِهٖ : هَا حرف تنبیہ۔

ذِهٖ : اسم اشارہ مؤنث غائب کے لئے مبنی علی السکون مرفوع محلاً موصوف۔

الْحُرُوْفُ : الف لام برائے تعریف۔

حُرُوْفُ : صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت اول۔

الْخَمْسَةُ : الف لام برائے تعریف۔

خَمْسَةُ : اسم عدد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ثانی۔

هٰذِهٖ : موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبتداء۔

تَنْصِبُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل۔ جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے الْحُرُوْفُ (فاعل)

اَلْاِسْمَ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ : مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

اِذَا : ظرف مبنی علی السکون مرفوع محلاً مفعول فیہ مضاف ہو رہا ہے کَانَ کی طرف۔

کَانَ : فعل ناقص مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار کَانَ کا اسم۔

مُضَافًا : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب مفاعلہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِسْمٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اٰخَرَ : غیر منصرف (دو سبب وزن فعل + وصف) معرب بحرکتین مجرور تقدیراً صفت اِسْمٍ کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ

www.waseemziyai.com

جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُضَافًا کے۔

مُضَافًا اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی کَانَ کی۔

کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا اِذَا کا۔ اِذَا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا تَنْصِبُ کا۔

تَنْصِبُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً ہو کر خبر ہوئی هٰذِهِ الْحُرُوْفُ الْخَمْسَةُ کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ يَا عَبْدَاللّٰهِ وَاَيَا غُلَامَ زَيْدٍ وَهَيَا شَرِيْفَ الْقَوْمِ وَاَىَ اَفْضَلَ الْقَوْمِ وَ اَعْبُدَ اللّٰهِ ۔

ترجمہ: جیسے اے عبداللہ..... اور اے زید کے غلام اور اے شَرِیْفَ الْقَوْمِ اور اے قوم میں سے بہتر اور اے عَبْدَاللّٰهِ۔

ترکیب

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

يَا : حرف ندا مبنی علی السکون قائم مقام اَدْعُوْ کے ہے۔

اَدْعُوْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

فعل مضارع معتل واوی رفع اس کا ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب اس کی فتحہ لفظی کے ساتھ جزم اس کی حذف آخر کے ساتھ یہاں مرفوع ہے ضمہ تقدیری کے ساتھ۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

عَبْدَاللّٰهِ : عبد اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

لَفْظَ اللّٰهِ : اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ اور مفعول بہ فعل اَدْعُوْ کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف علیہ۔

وَاَيَا غُلَامَ زَيْدٍ ۔

ترجمہ: اور اے زید کے غلام۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَيَا : حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ مبنی علی السکون۔

www.waseemziyai.com

اَدْعُوْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔
فعل مضارع معتل واوی رفع اس کا ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب اس کی فتحہ لفظی کے ساتھ جزم اس کی حذف آخر کے ساتھ یہاں مرفوع ہے ضمہ تقدیری کے ساتھ۔
اَنَا : اس میں ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔
غُلَامَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔
زَیْدٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ اور مفعول بہٖ اَدْعُوْ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف اول۔

وَهَيَا شَرِيْفَ الْقَوْمِ

ترجمہ: اور اے شَرِیْفَ الْقَوْمِ
وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
هَيَا : حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے۔
شَرِیْفَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔
الْقَوْمِ : الف لام برائے تعریف۔
قَوْمِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب بفتحہ لفظاً منادیٰ اور مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ثانی۔

وَاَیْ اَفْضَلَ الْقَوْمِ ۔

ترجمہ: اور اے قوم میں سے بہتر۔
وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
اَیْ : حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ ۔ از نحو صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ناقص وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ
اَیْ حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ
اَفْضَلَ : اسم مفرد غیر منصرف صحیح لیکن اس وقت منصرف ہے اضافت کی وجہ سے
اَفْضَلَ : اسم مفرد صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

اَلْقَوْمِ :الف لام برائے تعریف۔

قَوْمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ مفعول بہ ہوا اَدْعُوْ کا (محذوف کا) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ثالث۔

وَأَعْبُدَاللّٰهِ ۔

ترجمہ: اور اے عَبْدَاللّٰہِ۔

ا :حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ ۔

عَبْدَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَللّٰهِ :لفظ اللہ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ مفعول بہ اَدْعُوْ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف رابع۔

معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَتَرْفَعُ الْاِسْمَ اِنْ لَّمْ يَكُنْ ذٰلِكَ الْاِسْمُ مُضَافًا ۔ مِثْلُ يَا زَيْدُ وَ يَا رَجُلُ ۔

ترجمہ: اور اسم کو رفع دیتے ہیں اگر وہ اسم مضاف نہ ہوں۔

''جیسے اے زید.....اور اے مرد''۔

ترکیب:

وَ :استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَرْفَعُ :فعل مضارع صیغہ واحد مؤنث غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

www.waseemziyai.com

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْاِسْمَ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم۔

اِنْ : حرف شرط۔

لَمْ يَكُنْ : فعل ناقص حرف نفی فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ فعل از افعال ناقصہ صحیح معرب رفع ضمہ کے ساتھ۔ نصب فتحہ لفظی بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون اس وقت مجزوم ہے لَمْ کی وجہ سے۔

ذٰلِكَ : اسم اشارہ واحد مذکر بعید کے لئے ہے۔ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً موصوف۔

الْاِسْمُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر يَكُنْ کا اسم۔

مُضَافًا : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

اس میں هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر خبر ہوئی لَمْ يَكُنْ کی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً شرط۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ انشائیہ۔

مِثْلُ يَا زَيْدُ يَا رَجُلُ ۔

ترجمہ: جیسے اے زید اور اے مرد۔

ترکیب:

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

يَا : حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ ۔

زَيْدُ : منادیٰ مبنی علامت رفع پر مفعول بہ اَدْعُوْ کا منصوب محلاً۔

اَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

يَا : حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ ۔

رَجُلُ : منادیٰ علامت رفع پر مبنی اور منصوب محلاً مفعول بہ فعل اَدْعُوْ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف۔

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ مِثْلُ کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُهٗ: مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

تَمَّ النَّوْعُ الرَّابِعُ بِحَمْدِ اللهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الْخَامِسُ

حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ وَهِيَ اَرْبَعَةُ اَحْرُفٍ ۔ اَنْ وَلَنْ وَكَيْ وَاِذَنْ ۔

ترجمہ: پانچویں نوع وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں اور وہ چار حروف ہیں۔

(1) اَنْ اور (2) لَنْ اور (3) كَيْ اور (4) اِذَنْ۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ :الف لام برائے تعریف۔

نَوْعُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلْخَامِسُ :الف لام برائے تعریف۔

خَامِسُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

حُرُوْفٌ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

تَنْصِبُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے حُرُوْفٌ۔

اَلْفِعْلَ :الف لام برائے تعریف۔

فِعْلَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

اَلْمُضَارِعَ :الف لام برائے تعریف۔

مُضَارِعَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ تَنْصِبُ کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

اَرْبَعَۃُ : اسم عدد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُمَیَّز مضاف۔

اَحْرُفٍ : صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز مضاف الیہ۔

مُمَیَّز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

دوسری ترکیب: اَرْبَعَۃُ اسم عدد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُمَیَّز مضاف۔

اَحْرُفٍ : صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز مضاف الیہ۔ مُمَیَّز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مُبْدَلْ مِنْہُ۔

اَنْ : مراد لفظ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَنْ : مراد لفظ معطوف اول۔

وَ : حرف عطف۔

کَیْ : مراد لفظ معطوف ثانی۔

وَ : حرف عطف۔

اِذَنْ : مراد لفظ معطوف ثالث۔

معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات سے مل کر مرفوع محلاً ہو کر بدل ہوا۔ اَرْبَعَۃُ اَحْرُفٍ کا۔ مُبْدَلْ مِنْہُ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی هِیَ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

دوسری صورت: اَنْ کے لئے علیحدہ مبتدا نکالیں اور وہ اَحَدُھَا ہے۔

اَحَدُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

ثَانِیْھَا :

اَنْ : مراد لفظ مرفوع محلاً ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَنْ : سے پہلے ثَانِیْھَا نکالیں۔

ثَالِثُھَا :

ثَانِیْ : اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً یہاں پر مرفوع تقدیراً ہے مضاف۔

www.waseemziyai.com

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

لفظ لَنْ : مرادلفظ ہوکر مرفوع محلاً ہوکر خبر۔

مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف اول۔

وَ : حرف عطف

کَیْ : سے پہلے ثَالِثُهَا مبتدا محذوف۔

رَابِعُهَا :

ثَالِثُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

کَیْ : مرادلفظ مرفوع محلاً ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ثالث۔

وَ : حرف عطف۔

اِذَنْ : سے پہلے رَابِعُهَا مبتدا محذوف ہے۔

رَابِعُ : اسم عدد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

اِذَنْ : مرادلفظ ہوکر مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ثالث۔ معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

خَامِسُهَا :

خَامِسُهَا : مضاف ھا مضاف الیہ مل کر مبتداء۔

فَاِنْ لِلْاِسْتِقْبَالِ وَاِنْ دَخَلَتْ عَلَى الْمَاضِیْ ۔ نَحْوُ اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَاَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ وَتُسَمّٰى هٰذِهِ مَصْدَرِيَّةً ۔

ترجمہ: اَنْ معنی مستقبل کے لئے مخصوص ہے۔ اگرچہ ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَاَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ۔

(میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوں)

اس اَنْ کو مصدریہ کہتے ہیں۔

تشریح: فَاءَ سے تفصیل بیان کرتے ہیں کہ اَنْ مضارع کو مستقبل کے ساتھ مخصوص کردیتا ہے۔ اگرچہ ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے

www.waseemziyai.com

لیکن ماضی میں مستقبل کے معنی نہیں پیدا کرتا۔ واضح ہو کہ اَنْ مصدریہ بمشابہت اَنْ مفتوحہ (از حروف مشبہ بالفعل) مضارع میں نصب کا عمل پیدا کرتا ہے پس جس طرح اَنْ مفتوحہ جملہ کو بتاویل مفرد کر دیتا ہے اسی طرح اَنْ مصدریہ فعل مضارع کو بتاویل مصدر کر کے مفرد بنا دیتا ہے۔ باقی تین حروف۔

یعنی لَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ۔

بمشابہت اَنْ عامل ہیں کہ یہ بھی فعل مضارع کو معنی استقبالی کے ساتھ مخصوص کر دیتے ہیں۔ امام نحوی خلیل بن احمد کے نزدیک اَنْ حروف ثلاثہ کا عمل نصب بتقدیر اَنْ ہوتا ہے۔ اصل عامل اَنْ مصدریہ ہے۔ یہ حروف عامل نہیں ہیں۔

اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ ۔

''میں اسلام لایا تا کہ جنت میں داخل ہوں''۔

یعنی اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَاَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ۔

یہاں پر ماضی پر اَنْ داخل ہے۔ بطور تفاول یعنی نیک فالی کے طور پر آئندہ کے دخول کو حاصل شدہ دخول کی شکل میں پیش کر رہا ہے دونوں جگہ اَنْ سے قبل لام تعلیلیہ مقدر ہے۔ اَیْ لِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ یا لِاَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ۔ اس اَنْ کو مصدریہ اس لحاظ سے کہتے ہیں کہ اپنے مدخول کو مصدر کی تاویل میں کر دیتا ہے۔

ترکیب:

فَاَنْ : فَاَنْ۔ف تفصیلیہ۔

اَنْ : مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون

لِلْاِسْتِقْبَالِ : لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِسْتِقْبَال : مصدر باب استفعال۔

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً ذوالحال۔

وَ : حالیہ

اِنْ : متصل برائے شرط۔

دَخَلَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس وقت مبنی علی السکون ہے ت کی وجہ سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

عَلَى : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَاضِيْ : الف لام برائے تعریف۔

مَاضِيْ : اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً مجرور محلاً مجرور جار مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق دَخَلَتْ کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔ (اس کی جزا محذوف ہے اور ما قبل لِلْاِسْتِقْبَالِ جزا پر دلالت کر رہا ہے)

وَاِنْ دَخَلَتْ عَلَى الْمَاضِيْ (یہ پورا جملہ وَحَالِیَہ کے ساتھ مل کر منصوب محلاً ہو کر حال ہو رہا ہے)

ثَابِتٌ : میں هُوَ ضمیر جو ذوالحال بنی تھی اس کے ساتھ مل کر یعنی ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا ثَابِتٌ کا۔ ثَابِتٌ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی اَنْ مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ۔

نَحْوُ اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَ اَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ

ترجمہ: جیسے میں اسلام لایا تا کہ جنت میں داخل ہو جاؤں۔

ترکیب:

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَسْلَمْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال (مصدر ہے اسلام)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ یہاں پر مبنی علی السکون ہے۔ تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل کے ملنے کی وجہ سے از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضمہ مرفوع محلاً فاعل۔

اَنْ : مصدر یہ ناصبہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَدْخُلَ : اصل میں اَدْخُلُ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے منصوب ہوا ہے یعنی اَدْخُلَ بنا ہے۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون منصوب بفتحہ لفظاً بسبب داخل ہونے اَنْ کے۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْجَنَّةَ : الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

جَنَّةَ :مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر منصوب محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنْ : ناصبہ۔

دَخَلْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔اس مقام پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر واحد متکلم کے اتصال کی وجہ سے۔

الْجَنَّةَ :الف لام برائے تعریف۔

جَنَّةَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر منصوب محلاً معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ ہوا اَسْلَمْتُ کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔مِثَالُهٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَتُسَمّٰى هٰذِهٖ مَصْدَرِيَّةً ۔

(اور اسے مصدریہ کہا جاتا ہے)

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُسَمّٰى :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی وادی سِمْوٌ مجرد ہے وادی از باب تفعیل۔

فعل مضارع معتل الفی معرب بحرکتین تقدیریہ۔

مَجْزُوْم بحذف لام :مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هٰذِهٖ :اسم اشارہ واحد مؤنث مبنی علی السکون مرفوع محلاً نائب فاعل۔

مَصْدَرِيَّةً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَلَنْ: لِتَاكِيْدِ نَفِى الْمُسْتَقْبَلِ مِثْلُ لَنْ تَرَانِىْ ۔

ترجمہ:اور لَنْ نفی مستقبل کی تاکید کے لئے ہے۔جیسے تم ہرگز مجھے نہیں دیکھ سکو گے۔

تشریح:یعنی اصل فعل کی نفی کے موقع پر لَا کا استعمال کرتے ہیں اور جہاں بطور مبالغہ تاکید نفی منظور ہوتی ہے وہاں لَنْ کا استعمال

www.waseemziyai.com

جَنَّةَ :مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر منصوب محلاً معطوف علیہ۔
وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
اَنْ : ناصبہ۔
دَخَلْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔
فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔اس مقام پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر واحد متکلم کے اتصال کی وجہ سے۔
الْجَنَّةَ :الف لام برائے تعریف۔
جَنَّةَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر منصوب محلاً معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ ہوا اَسْلَمْتُ کا۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔مِثَالُهٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَتُسَمّٰى هٰذِهٖ مَصْدَرِيَّةً ۔

(اور اسے مصدریہ کہا جاتا ہے)

وَ : عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
تُسَمّٰى :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی وادی سِمْوٌ مجرد ہے وادی از باب تفعیل۔
فعل مضارع معتل الفی معرب بحرکتین تقدیریہ۔
مَجْزُوْم بحذف لام :مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔
هٰذِهٖ :اسم اشارہ واحد مؤنث مبنی علی السکون مرفوع محلاً نائب فاعل۔
مَصْدَرِيَّةً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔
فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَلَنْ : لِتَاكِيْدِ نَفْيِ الْمُسْتَقْبَلِ مِثْلُ لَنْ تَرَانِىْ ۔

ترجمہ:اور لَنْ نفی مستقبل کی تاکید کے لئے ہے۔جیسے تم ہرگز مجھے نہیں دیکھ سکو گے۔
تشریح:یعنی اصل فعل کی نفی کے موقع پر لَا کا استعمال کرتے ہیں اور جہاں بطور مبالغہ تاکید نفی منظور ہوتی ہے وہاں لَنْ کا استعمال

www.waseemziyai.com

کیا جاتا ہے۔مصنف نے اس باب میں اپنا مختار ظاہر کر دیا ورنہ صاحب مغنی تو یہی فرماتے ہیں کہ لَنْ محض استقبال کے لئے آتا ہے تاکید اور تابید قرائن پر موقوف ہے۔

ترکیب:

وَ :عاطفہ یا مستانفہ۔

لَنْ :مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

لِتَاْکِیْدِ :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَاکِیْدِ :مصدر باب تفعیل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

نَفْی :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً، مضاف الیہ اور مضاف۔یعنی ماقبل کے لحاظ سے مضاف الیہ اور مابعد کے لحاظ سے مضاف الیہ۔

اَلْمُسْتَقْبِلِ :الف لام برائے تعریف۔

مُسْتَقْبِلَ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تاکید کا۔تاکید اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی لفظ لَنْ مبتداء کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ معطوفہ یا مستانفہ۔

مِثْلُ لَنْ تَرَانِیْ

ترجمہ:''جیسے تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکو گے''

ترکیب:

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَنْ :حرف ناصب مضارع برائے نفی تاکید مستقبل۔

تَرَانِیْ :تَرَا صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع مُعْتَلُ الْآخِر معرب بحرکتین تقدیریہ مجزوم بحذف لام منصوب تقدیراً لَنْ کی وجہ سے۔

www.waseemziyai.com

نِیْ :ن وقایہ مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

یْ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاَصْلُهَا: لَا اَنْ عِنْدَ الْخَلِيْلِ فَحُذِفَتِ الْهَمْزَةُ تَخْفِيْفًا فَصَارَتْ لَانْ ثُمَّ حُذِفَتِ لِاَلِفُ لِلِالْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ فَبَقِيَتْ لَنْ .

ترجمہ: خلیل بن احمد نحوی کے نزدیک اس کی اصل "لَا اَنْ" ہے (یعنی لائے نافیہ) اور اَنْ مصدریہ سے مرکب۔ تَخْفِیْفًا اَنْ کا ہمزہ حذف کیا گیا تو لَانْ رہ گیا۔ التقائے ساکنین سے الف گر گیا۔ لَنْ رہ گیا۔ لیکن سیبویہ امام نحو کے نزدیک لَنْ ایک مستقل حرف ہے اور اپنی اصل پر قائم ہے۔ نہ یہ کہ اصل میں لَا تھا جیسا کہ فَرَّا کا خیال ہے اور نہ لَاَنْ تھا جیسا کہ خلیل بن احمد کا مختار ہے۔

ترکیب:

وَ :عاطفہ یا مستانفہ۔

اَصْلُهَا :اَصْلُ اسم مصدر مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً راجع بسوئے لفظ لَنْ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

لَا :اَنْ مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

عِنْدَ :اسم ظرف مکان منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَلْخَلِيْلِ :الف لام برائے تعریف۔

خَلِيْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ مقدّر کا مفعول فیہ۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار راجع بسوئے مبتدائے مقدر هٰذَا۔ یعنی ثَابِتٌ کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدائے مقدر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ

www.waseemziyai.com

خبر یہ ہوا۔

فَحُذِفَتِ الْهَمْزَةُ تَخْفِيفًا فَصَارَتْ لَانْ ثُمَّ حُذِفَتِ لَالِفِ لِإِلْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ فَبَقِيَتْ لَنْ ۔

ترجمہ ہو چکا۔

ترکیب:

فَ :حرف عطف برائے تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

حُذِفَتْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ.

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تْ :علامت تانیث مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الْهَمْزَةُ :الف لام برائے تعریف۔

هَمْزَةُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل۔

تَخْفِيفًا : مصدر باب تفعیل مضاعف ثلاثی ثلاثی مزید فیہ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول لہ۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ تفصیلیہ ہوا۔

فَصَارَتْ :فَ عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

صَارَتْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل از افعال ناقصہ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تْ :علامت تانیث مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

نوٹ: فعل ناقص کبھی فعل تام بھی ہوتا ہے اور جب یہ تام ہو جائے تو پھر صرف فاعل کے ساتھ مل کر جملہ بن جاتا ہے۔ علیحدہ خبر کی ضرورت نہیں ہوتی اور جب یہ فعل ناقص ہو تو پھر اس کے لئے اسم اور خبر دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں پر اگر یہ ناقص ہو تو اس میں هِيَ ضمیر ہوگی جو لوٹے گی لَاَنْ کی طرف۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ ۔ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً اسم۔

لَانَّ : مراد لفظ منصوب محلاً خبر ہوئی صَارَتْ کی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

ثُمَّ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

حُذِفَتِ :حُذِفَتِ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ.

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

تِ :علامت تانیث مبنی علی السکون لیکن اب مبنی علی الکسر ہے۔التقائے ساکنین کودور کرنے کی وجہ سے۔

اَلْاَلِفُ :الف لام برائے تعریف۔

اَلِفُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل۔

اَلْتَقَاءِ :مصدر ہے باب افتعال کی۔ناقص یائی ہے اصل میں اِلْتِقَایٌ تھا ی الف زائدہ کے بعد آئی ہے لہٰذا ہمزہ سے بدل گئی ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار ہوکر مضاف۔

اَلسَّاكِنَيْنِ :الف لام برائے تعریف۔

سَاكِنَيْنِ :اسم مُثَنّٰی معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جری ماقبل مفتوح کے ساتھ مجرور بسبب مضاف الیہ ہونے کے۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق حُذِفَتْ کے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوا (ماقبل کے لحاظ سے معطوف اور مابعد کے لحاظ سے معطوف علیہ)

فَبَقِيَتْ لَنْ :فَ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَقِيَتْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تْ :علامت تانیث مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَنْ :مرادلفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر پھر معطوف علیہ ہوا ماقبل کا وہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا حُذِفَتِ الْهَمْزَةُ کا۔حُذِفَتِ الْهَمْزَةُ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔

وَكَيْ لِلسَّبَبِيَّةِ

ترجمہ:اور کَیْ سببیت کے لئے (وضع کیا گیا) ہے یعنی یہ بتاتا ہے کہ ماقبل کَیْ مابعد کے لئے سبب ہے۔جیسے اَسْلَمْتُ كَيْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوں۔اسلام دخول جنت کا سبب ہے۔وَكَيْ لِلسَّبَبِيَّةِ اَيْ يَكُوْنُ مَا قَبْلَهَا سَبَبًا لِّمَا بَعْدَهَا۔

ترکیب:

وَ :حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَيْ :مرادلفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

لِلسَّبَبِيَّةِ :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

سَبَبِیَّةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

یَکُوْنُ :فعل ناقص افعال ناقصہ سے مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ناقص فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین جزم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً۔ بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

مَا : موصولہ یا موصوفہ۔

اگر موصولہ ہوتو مابعد اس کا صلہ بنے گا اور اگر موصوفہ ہو مابعد اس کی صفت بنے گی۔ یہاں ہم اسے ما موصولہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل لیتے ہیں۔

قَبْلَهَا :قَبْلَ اسم ظرف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل راجع بسوئے کَیْ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ کا۔

ثَبَتَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا ما موصولہ کا موصولہ اپنے صلہ سے مل کر مرفوع محلاً ہو کر یَکُوْنُ کا اسم ہوا۔

سَبَبًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

لِمَا :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔ما موصولہ یا موصوفہ مبنی علی السکون مجرور محلاً۔

بَعْدَهَا :بَعْدَ اسم ظرف معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ کا۔(موصول کا صلہ ہمیشہ جملہ ہوتا ہے اس لئے وہاں ثَبَتَ نکالا تھا۔

موصوف کی صفت چونکہ مفرد بھی ہوسکتی ہے اس لئے یہاں دونوں اعتبار رکھے جاسکتے ہیں۔یعنی ثَبَتَ یا ثَابِتٌ دونوں نکالے جاسکتے ہیں۔ یہاں ہم ثَابِتٍ اس لئے نکال رہے ہیں کہ موصوف اور صفت کا اعراب چونکہ ایک ہوتا ہے اور چونکہ ما موصولہ تھا اور وہ مجرور تھا محلاً اس لئے صفت بھی ثَابِتٍ یعنی مجرور ہوگی۔

ثَابِتٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی ما موصوفہ کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔ اور ثَابِتًا اس لئے نکالا ہے کہ اسے سَبَبًا کی صفت بنتا ہے اور موصوف صفت کا اعراب ایک ہوتا ہے چونکہ موصوف منصوب تھا لہٰذا صفت بھی منصوب ہوگی۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

اس میں هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی سَبَبًا کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی یَکُوْنُ کی۔ یَکُوْنُ (فعل ناقص) اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی کَیْ کی۔ کَیْ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

مِثْلُ اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَاِنَّ الْاِسْلَامَ سَبَبٌ لِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ ۔

ترجمہ: جیسے میں اسلام لایا تا کہ جنت میں داخل ہوں پس تحقیق اسلام دخول جنت کا سبب ہے۔

ترکیب:

مِثْلَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَسْلَمْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ اس وقت مبنی علی السکون ہے ت ضمیر اتصال کی وجہ سے۔

تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

کَیْ : حرف ناصب مضارع مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَدْخُلَ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون منصوب بفتحہ لفظاً بِسَبَبِ کَیْ کے۔

www.waseemziyai.com

اَنَا : اس میں ضمیر اَنَا واحد متکلم مبنی علی السکون مرفوع متصل واجب الاستتار مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْجَنَّةَ : الف لام برائے تعریف۔

جَنَّةَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔ بعض کے نزدیک مفعول فیہ اور یہ زیادہ مناسب ہے۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مُعَلَّلْ۔

فَاِنَّ : فَ۔ تَعْلِیْلِیَہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّ : حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْاِسْلَامَ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْلَامَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم اِنَّ۔

سَبَبٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

لِدَخُوْلِ : ل لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

دَخُوْلِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْجَنَّةِ : الف لام برائے تعریف۔

جَنَّةِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی سَبَبٌ کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی اِنَّ کی۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جملہ تعلیلیہ۔

جملہ مُعَلَّلَہا اپنی تعلیل سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

وَاِذَنْ لِلْجَوَابِ وَالْجَزَاءِ..... وَهُوَ لَا يَتَحَقَّقُ اِلَّا فِيْ زَمَانِ الْمُسْتَقْبِلِ فَهِيَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا عَلَى الْفِعْلِ الْمُسْتَقْبِلِ..... مِثْلُ: اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ فِيْ جَوَابِ مَنْ قَالَ اَسْلَمْتُ ۔

ترجمہ: اِذَنْ: جواب اور جزا کے لئے آتا ہے اس کا تَحَقُّقْ صرف مستقبل میں ہی ہوگا۔ پس لازمی طور پر اس کا دخول فعل مستقبل پر ہوگا مثلاً اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ (اس وقت تو جنت میں داخل ہوگا) اس شخص کے جواب میں جس نے کہا اَسْلَمْتُ میں مسلمان ہوگیا۔

تشریح: یعنی اِذَنْ یا تو کسی ایسے کلام پر داخل ہوگا جو کسی سابق کلام کا جواب ہو یا ایسے جملہ پر آئے گا جس کا مضمون کسی کلام کے لئے بطور جزا استعمال ہو۔ کسی مضمون کی ابتدا منظور ہو تو لفظ اِذَنْ سے اس کی ابتدا نہیں کریں گے۔ خوب سمجھ لو۔ اور کیونکہ جواب اور جزا کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے لہٰذا اس کا تحقق صرف مستقبل میں ہی ہوگا۔ پس لازمی طور پر اس کا دخول فعل مستقبل پر ہوگا نہ غیر مستقبل پر۔ یعنی اَنْ مصدریہ کی طرح اِذَنْ فعل ماضی پر داخل نہیں ہوتا۔ مثلاً ایک شخص کہتا ہے اِذَنْ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ (اس وقت تو جنت میں داخل ہوگا) تو یہ جملہ جواب ہے ایک دوسرے جملے کا وہ یہ ہے کہ زید نے کہا اَسْلَمْتُ (میں مسلمان ہوگیا) تو سامع نے فوراً کہا اِذَنْ..... الخ یعنی مسلمان ہوگیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

ترکیب

وَ : عاطفہ یا مستانفہ۔

اِذَنْ : مراد لفظ مرفوع محلاً مبتدا۔

لِلْجَوَابِ : لِ لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

جَوَابِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَالْجَزَاءِ : وَ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

جَزَاءِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مُسْتَثْنٰی مِنْهُ۔

اِلَّا :حرف اِسْتِثْنٰی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

فِی الزَّمَانِ :فِیْ .....حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔الف لام برائے تعریف۔

زَمَانِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمُسْتَقْبِلِ :الف لام برائے تعریف۔

مُسْتَقْبِلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مُسْتَثْنٰی۔ مُسْتَثْنٰی مِنْهُ اپنے مُسْتَثْنٰی سے مل کر فاعل ۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ۔

فَهِیَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا عَلَی الْفِعْلِ الْمُسْتَقْبِلِ مِثْلُ اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ فِیْ جَوَابِ مَنْ قَالَ اَسْلَمْتُ ۔

ترکیب:

فَ :تفصیلیہ یا عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل راجع بسوئے اِذَنْ مرفوع محلاً مبتدا۔

لَاتَدْخُلُ :لَا حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَدْخُلَ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث ۔معرب بحرکتین مجزوم بسکون منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اِذَن ناصبہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ :ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع محلاً فاعل مُسْتَثْنٰی مِنْهُ۔

اِلَّا :حرف اِسْتِثْنَاءِ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَلْفِعْلِ :الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

فِعْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمُسْتَقْبِلِ :الف لام برائے تعریف۔

مُسْتَقْبِلَ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال۔

اَسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور رِجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مُسْتَثْنٰی، مُسْتَثْنٰی مِنْهُ اپنے مُسْتَثْنٰی سے مل کر فاعل ہوا لاتَدْخُلُ کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِذَنْ :حرف ناصبہ مضارع مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْتَ :اس میں انت ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْجَنَّةَ :الف لام برائے تعریف۔

جَنَّةَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔

فِیْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

جَوَابِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

مَنْ :اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔

قَالَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں ضمیر هُوَ واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَسْلَمْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً مقولہ قول کا۔ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا۔ ثَابِتًا اسم فاعل اور هُوَ ضمیر اس میں فاعل اِذَنْ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ ذوالحال۔

فِيْ جَوَابِ مَنْ قَالَ اَسْلَمْتُ یہ حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

تَمَّ النَّوْعُ الْخَامِسُ بِحَمْدِ اللهِ

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ السَّادِسُ

حُرُوْفٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ وَهِيَ خَمْسَةُ اَحْرُفٍ لَمْ ، لَمَّا وَلَامُ الْاَمْرِ وَلَا النَّهْيِ ، وَاِنْ لِلشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ ۔

ترجمہ: چھٹی قسم: ایسے حروف ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ یہ پانچ حروف ہیں۔ لَمْ۔ لَمَّا۔ لام امر۔ لائے نہی اور اِنْ جو شرط اور جزا کے لئے آتا ہے۔

یعنی جو دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلے جملہ میں شرط کے معنی اور دوسرے میں جزا کے معنی پیدا کر دیتا ہے اور دونوں جملوں میں اپنا اثر قائم کر دیتا ہے۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ: الف لام برائے تعریف۔

نَوْعُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلسَّادِسُ: الف لام برائے تعریف۔

سَادِسُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

حُرُوْفٌ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

تَجْزِمُ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ: ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار راجع بسوئے حروف فاعل۔

اَلْفِعْلَ: الف لام برائے تعریف۔

فِعْلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

اَلْمُضَارِعَ: الف لام برائے تعریف۔

مُضَارِعَ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتدا۔

خَمْسَةُ : اسم عدد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم عدد مُمَیَّزْ مضاف طلب کرتا ہے تمیز مجموع مجرور کو۔

اَحْرُفٍ : صیغہ جمع مکسر مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ تمیز۔ مُمَیَّز مضاف اپنی مضاف الیہ تمیز سے مل کر مرفوع لفظاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لَمْ : مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَمَّا : مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَامُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

الْاَمْرِ : الف لام برائے تعریف۔

اَمْرِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا : مرادلفظ مرفوع محلاً مضاف۔

النَّهْیِ : الف لام برائے تعریف۔

نَهْیَ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع محلاً معطوف۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : مرادلفظ مرفوع محلاً ذوالحال۔

لِلشَّرْطِ : لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

شَرْطِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معصوف علیہ

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الْجَزَاءِ :الف لام برائے تعریف۔

جَزَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا :ثَابِتًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ.

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مرفوع محلاً ہو کر خبر مبتدا محذوف هِیَ کی۔ هِیَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَلَمْ تَجْعَلُ الْمُضَارِعَ مَاضِيًا مَنْفِيًّا مِثْلُ لَمْ يَضْرِبْ بِمَعْنٰى مَا ضَرَبَ .

ترجمہ:لَمْ : مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ یَضْرِبْ مَا ضَرَبَ کے معنی میں ہے۔

تشریح:اِنْ حروف خمسہ میں لَمْ اعراب تصرف کے ساتھ معنوی تصرف بھی کرتا ہے کہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔اس مقام پر جزولی نے سخت غلطی کی ہے کہ خلاف جمہور یہ لکھ دیا کہ لفظ مضارع کو لفظ ماضی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ لَمْ یَضْرِبْ کے معنی ہیں نہیں مارا اس نے زمانہ گزشتہ میں اس میں یَضْرِبْ صورۃً مضارع ہی ہے صرف معنی بدل گئے ہیں۔

ترکیب:

فَ :تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَمْ :مرادلفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

تَجْعَلُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ.

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ :اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْمُضَارِعَ :الف لام برائے تعریف۔

مُضَارِعَ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔

www.waseemziyai.com

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ اول۔

مَاضِیًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

مَنْفِیًّا :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل مضارع اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ۔

مِثْلُ لَمْ یَضْرِبْ بِمَعْنٰی مَا ضَرَبَ ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَمْ یَضْرِبْ :مراد لفظ ذوالحال۔

بِمَعْنٰی مَا ضَرَبَ :بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

مَاضَرَبَ :مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلَمَّا مِثْلُ لَمْ لٰكِنَّهَا مُخْتَصَّةٌ بِالْاِسْتِغْرَاقِ: مِثْلُ لَمَّا یَضْرِبْ زَیْدٌ اَیْ مَا ضَرَبَ زَیْدٌ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ الْاَزْمِنَةِ الْمَاضِیَةِ ۔

ترجمہ:اور لَمَّا بھی لَمْ کی طرح ہے۔مگر لَمَّا اِسْتِغْرَاقِ نفی کے ساتھ مخصوص ہے جیسے لَمَّا یَضْرِبْ زَیْدٌ یعنی گزشتہ

www.waseemziyai.com

پورے زمانہ میں زید نے نہیں مارا۔

تشریح: لَمَّا بھی لَمْ کی طرح مضارع کو ہم معنی ماضی منفی کر دیتا ہے مگر اس میں بہ نسبت لَمْ ایک زائد وصف بھی موجود ہے اور وہ یہ ہے لَمَّا وقت نفی سے وقت تکلم تک کے پورے زمانہ میں اس فعل کی نفی بیان کرتا ہے برخلاف لَمْ کے کہ اس میں محض بزمانہ گزشتہ فعل کی نفی ہوتی ہے پورے زمانہ کا احاطہ اور استغراق نہیں ہوتا۔ لَمَّا یَضْرِبْ زَیْدٌ کے معنی گزشتہ پورے زمانہ میں زید سے ضرب کی نفی رہی۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ استغراق اور نفی کا پورے گزشتہ زمانہ پر محیط ہونا یہ مدلول تو لَمَّا ہی کا ہے۔

لَمْ کے مدلول میں امتداد اور استغراق داخل نہیں۔ مگر استغراقی معنی لَمْ کے منافی بھی نہیں ہیں کہ اس کے ساتھ جمع نہ ہوسکیں۔ یعنی یہ ضروری نہیں کہ جہاں نفی بکلمہ لَمْ ہو وہاں واقعۃً استغراق نہ ہو۔

لَمَّا یَضْرِبْ کا ترجمہ: نہیں مارا اس نے زمانہ گزشتہ میں۔ جیسا یہ نہیں بتایا کہ پورے گزشتہ زمانہ میں ضرب کی نفی رہی۔ ایسے ہی یہ بھی نہیں بتاتا کہ نفی کا استغراق نہیں رہا بلکہ سادہ طریق سے نفی ضرب کی خبر ہے خواہ پورا ماضوی عہد نفی ضرب کے ماتحت ہو۔

ترکیب:

وَ : استیتافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَمَّا : مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَمْ : مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

لٰکِنَّهَا : لٰکِنَّ حرف مُشَبَّہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون راجع بسوئے لما منصوب محلاً لٰکِنَّ کا اسم۔

مُخْتَصَّةٌ : اسم فاعل کا صیغہ بھی بن سکتا ہے اور اسم مفعول کا بھی۔ اگر اسم فاعل کا صیغہ ہو تو اس کا ماصل مُخْتَصِصَةٌ ''ص'' دو حرف ایک جنس کے لئے پہلے ''ص'' کو دوسرے ''ص'' میں ادغام کیا تو بن گیا مُخْتَصَّةٌ اگر اسم مفعول کا صیغہ ہو تو اصل ہوگا مُخْتَصَصَةٌ (ص) کو (ص) میں ادغام کیا گیا تو بن گیا مُخْتَصَّةٌ۔

اگر اسم فاعل کا صیغہ ہو تو معنی ہوگا لیکن لَمَّا خاص ہونے والا ہے استغراق کے ساتھ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

بِالْاِسْتِغْرَاقِ : بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

اِسْتِغْرَاق : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ استغراق مصدر باب اِستفعال مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُخْتَصَّةٌ، مُخْتَصَّةٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی لٰکِنَّ کی۔

اگر اسم مفعول کا صیغہ ہو تو اس میں ھِیَ ضمیر تائب فاعل ہوگی۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی لٰکِنَّ کی۔ لٰکِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

مِثْلُ لَمَّا یَضْرِبْ زَیْدٌ ۔ اَیْ مَا ضَرَبَ زَیْدٌ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ الْاَزْمِنَةِ الْمَاضِیَةِ

ترکیب:

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَمَّا : حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

یَضْرِبْ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون بسبب لَمَّا معتل واوی اور الفی نہیں ہے اس لئے اس کی جزم سکون کے ساتھ ہے۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مُفَسِّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا : حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

ضَرَبَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

شَیْءٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاَزْمِنَةِ : الف لام برائے تعریف۔

اَزْمِنَةِ : صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمَاضِیَةِ : الف لام برائے تعریف۔

مَاضِیَةِ : صیغہ واحد مؤنث منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ

www.waseemziyai.com

جارّ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے شَیْءٍ فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی شَیْءٍ موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ضَرَبَ کے۔

ضَرَبَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً تفسیر۔ مُفَسَّرا اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف ہوا مِثْلُ کا مِثْلُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف۔ مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَلَامُ الْاَمْرِ وَهِیَ لِطَلَبِ الْفِعْلِ اِمَّا عَنِ الْفَاعِلِ الْغَائِبِ مِثْلُ لِیَضْرِبْ اَوْ عَنِ الْفَاعِلِ الْمُتَکَلِّمِ مِثْلُ لِاَضْرِبْ وَلِنَضْرِبْ اَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْغَائِبِ مِثْلُ لِیُضْرَبْ اَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُخَاطِبِ مِثْلُ لِتُضْرَبْ اَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُتَکَلِّمِ مِثْلُ لِاُضْرَبْ وَلِنُضْرَبْ ۔

ترجمہ: لام امر طلب فعل کے لئے آتا ہے یہ طلب یا فاعل غائب سے متعلق ہوگی جیسے لِیَضْرِبْ چاہئے کہ مارے وہ یا یہ طلب فاعل متکلم سے ہوگی جیسے لِاَضْرِبْ وَلِنَضْرِبْ۔ چاہئے کہ میں ماروں یا ہم ماریں یا مفعول غائب سے جیسے لِیُضْرَبْ چاہئے کہ مارا جائے وہ یا مفعول مخاطب سے جیسے لِتُضْرَبْ چاہئے کہ تو پیٹا جائے یا مفعول متکلم سے جیسے لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ چاہئے کہ میں پیٹا جاؤں یا ہم پیٹے جائیں۔

تشریح: لام امر طلب فعل کے لئے آتا ہے یہ طلب یا فاعل غائب سے متعلق ہوگی جیسے لِیَضْرِبْ چاہئے کہ مار لے وہ۔ وہ کا مشار الیہ غائب ہے۔ مثلاً زید غائب سے فعل ضرب کی طلب مقصود ہو تو اس کے اظہار کے لئے مضارع غائب پر لام امر مکسور لا کر آخر کو مجزوم کر دیں گے اور یوں کہیں گے لِیَضْرِبْ زَیْدٌ یعنی ہماری خواہش ہے کہ زید ضرب کا فعل کرے یا یہ طلب فاعل متکلم سے ہوگی اگرچہ ایسا کم ہوگا کہ انسان اپنے نفس سے منفرداً یا مُجْتَمِعًا کسی فعل کا طالب ہو اور اس کے لئے مضارع متکلم پر لام امر داخل کر کے خود کو مخاطب بنائے عموماً طلب غیر سے ہوا کرتی ہے۔ خواہ غیر سامنے ہو یا غائب۔

مثال لِاُضْرِبْ لِنَضْرِبْ۔ چاہئے کہ میں ماروں یا ہم ماریں۔

یا مفعول غائب سے یعنی فعل مضارع مجہول پر لام امر داخل ہو کر بجائے فاعل کے مفعول سے فعل کا طالب ہوتا ہے مثلاً

www.waseemziyai.com

لِیَضْرِبْ چاہئے کہ مارا جاوے وہ۔اس مثال میں لام امر کے ذریعے مضروبیت کی طلب ہے جس کا تعلق مفعول غائب مثلاً زید سے ہو رہا ہے یعنی زید کو پٹنا چاہئے اگر چہ اس طلب کے لئے ضاربیت کی طلب از بس ضروری ہے۔مگر وہ زید سے نہیں۔زید سے تو صرف مضروبیت مطلوب ہے اور کچھ نہیں۔یا مفعول مخاطب سے طلب کا تعلق ہو جیسے لِتُضْرَبْ چاہئے کہ تو پیٹا جائے۔یا مفعول متکلم سے تعلق ہو جیسے لِاُ ضْرَبْ۔ لِنُضْرَبْ۔اس کی تشریح وتوضیح مثل سابق سمجھی جائے۔

تنبیہ :(لام امر) سے پہلے ''وَ'' یا ''فَ'' آئے تو لام امر کو ساکن کر دیتے ہیں۔مگر لام کَیْ میں لام کَیْ سے پہلے وآجائے تو وہ ساکن نہیں ہوتا۔

ترکیب:

وَ :عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَامُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

الْاَمْرِ :الف لام برائے تعریف۔

اَمْرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

وَ :حرف زائدہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھِیَ :ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

لَام :لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِطَلَبِ :مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْفِعْلِ :الف لام برائے تعریف۔

فِعْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔منصوب معنیً مفعول بہٖ۔

اِمَّا :حرف تردید مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَنْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْفَاعِلِ :الف لام برائے تعریف۔

فَاعِلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

الْغَائِبِ :الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

غَائِبِ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف علیہ۔

اَوْ : حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَنِ الْفَاعِلِ :عَنْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف فَاعِلِ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فَاعِلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

الْمُتَكَلِّمِ :الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ : ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف اول۔

اَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ ۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَنْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَفْعُوْلِ :الف لام برائے تعریف۔

مَفْعُوْلِ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

الْغَائِبِ :الف لام برائے تعریف۔

غَائِبِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف ثانی۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَفْعُوْلِ : الف لام برائے تعریف۔

مَفْعُوْلْ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

الْمُخَاطَبِ : الف لام برائے تعریف۔

مُخَاطَبِ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور بہ جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ثالث۔

اَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُتَكَلِّمِ

اَوْ : حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَفْعُوْلِ : الف لام برائے تعریف۔

مَفْعُوْلْ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

www.waseemziyai.com

الْمُتَكَلِّم :الف لام برائے تعریف۔

مُتَكَلِّم :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعُّلْ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرورِ جار لفظاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف رابع معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفوں سے مل کر ظرف لغو متعلق طلبِ مصدر کے طلبِ مصدر مضاف الیہ سے مل کر منصوب معنیً مفعول بہ اور متعلق سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر ہے هِيَ مبتدا کی۔

هِيَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے لَامُ الْاَمْرِ مبتدا کی۔لَامُ الْاَمْرِ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:تمام امثلہ کی ترکیب آخر میں ہے۔

ترکیب نمبر 1:

مِثْلُ لِيَضْرِبْ .

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ترجمہ:جیسے چاہئے کہ مارے وہ (فاعل غائب کی مثال ہے)

لِيَضْرِبْ :مراد لفظ مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مِثَالُهٗ مقدر کی۔

مِثَالُهٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2:

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لِيَضْرِبْ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔مجزوم بلام مرفوع محلاً (فعل)

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ (مِثْلُ کا)

www.waseemziyai.com

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ لِاَضْرِبْ وَلِنَضْرِبْ ۔

ترکیب نمبر 1:

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لِاَضْرِبْ : معطوف علیہ صیغہ واحد فعل امر متکلم معلوم مجزوم بلام امرٌ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِنَضْرِبْ : صیغہ جمع متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بلام امر مرفوع محلاً فعل مرفوع محلاً فعل۔

نَحْنُ : ضمیر متکلم علی الغیر مبنی علی الضم مرفوع محلاً فاعل واجب الاستتار۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مِثْلُ کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یہ فاعل متکلم کی مثال ہے۔

مِثْلُ لِیُضْرَبْ ۔

ترجمہ: جیسے چاہے کہ مارا جائے وہ (یہ مفعول غائب کی مثال ہے)

ترکیب:

مِثْلُ : مِثْلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لِیُضْرَبْ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون لام کی وجہ سے (لام امر کی وجہ سے) فعل امر غائب مجہول فعل مجزوم بلام امر اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

مِثْلُ لِتُضْرَبْ ۔

ترجمہ: جیسے چاہیے کہ تو پیٹا جائے (یہ مفعول مخاطب کی مثال ہے)

ترکیب:

مِثْلُ :مِثْلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لِتُضْرَبْ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون لام امر کی وجہ سے فعل امر حاضر مجہول مجزوم بلام امر مرفوع محلاً فعل۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

مِثْلُ لِاُضْرَبْ ولِنُضْرَبْ ۔

ترجمہ: جیسے چاہے کہ میں مارا جاؤں اور چاہے کہ ہم سب مارے جائیں (یہ مفعول متکلم کی مثال ہے)

ترکیب:

مِثْلَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لِاُضْرَبْ : صیغہ واحد متکلم فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ض) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون لام امر کی وجہ سے۔فعل امر غائب مجہول مجزوم بلام امر مرفوع محلاً فعل۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِنُضْرَبْ :صیغہ جمع متکلم فعل امر حاضر مجہول مجزوم بلام امر مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل۔

نَحْنُ :اس میں نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف

www.waseemziyai.com

الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

وَلَا النَّهْيِ وَهِيَ ضِدُّ لَامِ الْاَمْرِ اَیْ لِطَلَبِ تَرْكِ الْفِعْلِ اِمَّا عَنِ الْفَاعِلِ الْغَائِبِ اَوِ الْمُخَاطَبِ اَوِ الْمُتَكَلِّمِ مِثْلُ لَا یَضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ وَلَا اَضْرِبْ وَلَا نَضْرِبْ ۔

ترجمہ: اور نہی کالا: امر کے لام کی ضد ہے۔ یعنی ترک فعل کی طلب کے لئے آتا ہے (پھر یہ ترک کی طلب) یا فاعل غائب سے ہوگی جیسے لَا یَضْرِبْ (نہ مارے وہ) یا فاعل مخاطب سے جیسے لَا تَضْرِبْ (مت مارتو) یا فاعل متکلم سے جیسے لَا اَضْرِبْ۔ لَا نَضْرِبْ۔ (نہ ماروں میں، نہ ماریں ہم)

تشریح: اور نہی کالا امر کے لام کی ضد ہے کہ امر میں فعل کی طلب ہوتی ہے اور نہی میں ترک فعل کی طلب۔ خواہ وہ فعل وجودی ہو یا عدمی جیسے لَا تَتْرُكْ فعل ترک کا جو کہ عدمی ہے (کیونکہ ترک کے معنی چھوڑنے کے ہیں) ترک مطلوب ہوا یعنی ترک کی عدمی طلب یعنی فعل کے عدم کی طلب پھر یہ ترک کی طلب یا فاعل غائب سے ہوگی۔ جیسے لَا یَضْرِبْ (نہ مارے وہ) یا فاعل مخاطب سے جیسے لَا تَضْرِبْ (مت مارتو) یا فاعل متکلم سے جیسے لَا اَضْرِبْ لَا تَضْرِبْ (نہ ماروں میں نہ ماریں ہم)

لام امر اور لائے نہی میں فرق:

گویا لائے نہی نِسْبَۃً لام امر سے عام ہوا کہ اس کا مضارع کے تمام صیغوں سے تعلق ہوتا ہے غائب سے بھی، حاضر سے بھی، برخلاف لام امر کے وہ مخاطب کے صیغوں پر نہیں آتا۔ صیغہ مجہول میں دراصل ترک فعل کا مطالبہ فاعل ہی سے ہوتا ہے مفعول سے ترک مضروبیت کا مطالبہ ایک بے معنی بات ہے اسی لئے اس کا ذکر نہیں کیا۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

لَا: مراد لفظہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً مضاف۔

النَّهْيِ: الف لام برائے تعریف۔

اسم مفرد منصرف جاری مجری صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

وَ: حرف زائدہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء ثانی۔

ضِدُّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

لَامِ :الْاَمْرِ۔ لَامِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف ثانی۔

الْاَمْرِ :الف لام برائے تعریف۔

اَمْرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ضِدُّ کا۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِطَلَبِ :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

طَلَبِ :مصدر باب طَلَبَ یَطْلُبُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

تَرْكِ :مصدر ہے باب تَرَكَ یَتْرُكُ سے اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف ثانی۔

الْفِعْلِ :الف لام برائے تعریف۔

فِعْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

اِمَّا : حرف تردید۔ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْفَاعِلِ :الف لام برائے تعریف۔

فَاعِلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْغَائِبِ :الف لام برائے تعریف۔

غَائِبِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہو کر معطوف علیہ۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمُخَاطَبِ :الف لام برائے تعریف۔

مُخَاطَبِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف اول۔

اَوِ الْمُتَكَلِّمِ :اَوْ حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُتَكَلِّمِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق طَلَبِ مصدر کے۔ طَلَبِ اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرورِ جار مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةً کیونکہ مبتدا ضمیر ہی ہے مبتدا خبر تذکیر و تانیث میں ضروری ہے۔

www.waseemziyai.com

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر خبر ہوئی هِیَ کی۔ هِیَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی لَانَهْیِ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ لَا یَضْرِبُ وَلَا تَضْرِبُ وَلَا اَضْرِبُ وَلَا نَضْرِبُ ۔

ترجمہ: جیسے نہ مارے وہ اور نہ مارتو اور نہ ماروں میں اور نہ ماریں ہم سب (یہ فاعل غائب اور مخاطب اور متکلم کی مثالیں ہیں)

مِثْلَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

لَایَضْرِبُ : مرادلفظ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا تَضْرِبُ : مرادلفظ معطوف اول۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا اَضْرِبُ : مرادلفظ معطوف ثانی۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا نَضْرِبُ : مرادلفظ معطوف ثالث۔

معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا (مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِنْ: وَهِیَ تَدْخُلُ عَلَی الْجُمْلَتَیْنِ وَالْجُمْلَةُ الْاُوْلٰی تَکُوْنُ فِعْلِیَّةً وَالثَّانِیَّةُ قَدْ تَکُوْنُ فِعْلِیَّةً وَقَدْ تَکُوْنُ اِسْمِیَّةً وَتُسَمَّی الْاُوْلٰی شَرْطًا وَالثَّانِیَّةُ جَزَاءً فَاِنْ کَانَ الشَّرْطُ وَالْجَزَاءُ اَوِ الشَّرْطُ وَحْدَهٗ فِعْلًا مُضَارِعًا فَتَجْزِمُهٗ اِنْ عَلٰی سَبِیْلِ الْوُجُوْبِ، مِثْلُ اِنْ

www.waseemziyai.com

تَضْرِبْ اَضْرِبْ ۔ وَاِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ ۔ وَاِنْ تَضْرِبْ فَزَيْدٌ ضَارِبٌ ۔ وَاِنْ كَانَ الْجَزَآءُ وَحْدَهٗ فِعْلاً مُضَارِعًا فَتَجْزِمُهٗ عَلٰى سَبِيْلِ الْجَوَازِ، نَحْوُ اِنْ ضَرَبْتَ اَضْرِبْ ۔

ترجمہ: اِنَّ : دوجملوں پر داخل ہوتا ہے جملہ اولی ہمیشہ فعلیہ ہوتا ہے اور جملہ ثانیہ کبھی فعلیہ ہوتا ہے اور کبھی اسمیہ۔

جملہ اولیٰ کا نام شرط ہوتا ہے اور جملہ ثانیہ کا نام جزا۔

پھر اگر شرط و جزا' یا تنہا شرط ہی فعل مضارع ہو تو بطور وجوب یہ اِنْ فعل مضارع کو مجزوم کرے گا جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

(اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا)

(اور اِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ معنی اس کے بھی وہی ہوں گے جو پہلی مثال کے تھے)

(اور اِنْ تَضْرِبْ فَزَيْدٌ ضَارِبٌ اگر تو مارے گا تو زید بھی مارنے والا ہوگا)

اور اگر حرف جزا ہی فعل مضارع ہو تو لفظ اِنْ اس کو علی سبیل الجواز ساکن کرے گا جیسے اِنْ ضَرَبْتَ اَضْرِبْ۔

تشریح: اور جوازم میں ان دو جملوں پر داخل ہوا کرتا ہے جس میں جملہ اولیٰ تو ہمیشہ فعلیہ ہوتا ہے اور جملہ ثانیہ کبھی فعلیہ ہوتا ہے اور کبھی اسمیہ جیسے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ۔

(اگر پہنچتی ہے ان کو خرابی ان کے کرتوتوں کے نتیجہ میں تو ناگاہ وہ ناامید ہو جاتے ہیں)۔

اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ۔ جملہ اسمیہ ہے۔ اور اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ۔

(اگر باز آجائیں وہ تو بخش دیئے جائیں گے ان کے پچھلے گناہ)

میں يُغْفَرْ لَهُمْ.....الخ۔ جملہ فعلیہ ہے۔

یہ شبہ نہ کیا جاوے کہ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ۔

(اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا طالب ہو تو اسے پناہ دیدو)

میں جملہ اولیٰ اسمیہ ہے نہ فعلیہ؟ وجہ یہ ہے کہ اَحَدٌ سے قبل اس کا فعل اِسْتَجَارَكَ محذوف ہے اور اِسْتَجَارَكَ مذکور اِسْتَجَارَكَ محذوف پر دلیل ہے۔ یعنی اصل میں یوں تھا۔

وَاِنْ اِسْتَجَارَكَ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ۔

بہرحال جملہ اولیٰ فعلیہ ہے اسمیہ نہیں۔ خیر جملہ اولیٰ کا نام شرط ہوتا ہے اور جملہ ثانیہ کا نام جزا۔

پھر اگر شرط و جزا یا تنہا شرط ہی فعل مضارع ہو تو بطور وجوب یہ "اِنْ" فعل مضارع کو مجزوم کرے گا اگر آخر مضارع پر صورۃً سکون لائے گا جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔ یہاں دونوں فعل مضارع ہونے کی بنا پر صورۃً مجزوم ہیں اور اِنْ تَضْرِبْ

www.waseemziyai.com

ضَرَبْتُ میں جزا فعل ماضی ہے جو محلاً مجزوم ہے اگر چہ لفظاً مجزوم نہیں۔ اور اِنْ تَضْرِبْ فَزَیْدٌ ضَارِبٌ۔ (اگر تو مارے گا تو زید بھی ضارب ہوگا) یہاں جزا جملہ اسمیہ ہے۔

اور اگر صرف جزا ہی فعل مضارع ہو تو لفظ اِنْ اس کو علی سبیل الجواز ساکن کرے گا جیسے اِنْ ضَرَبْتَ اَضْرِبْ یہاں اَضْرِبْ جزا کو مجزوماً و مرفوعاً دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

جزم تو اس بنا پر کہ عامل جازم موجود ہے اور کوئی شَیْءٌ مانع عمل جزم نہیں ہے اور رفع اس بنا پر کہ جب شرط ہی میں (جو لفظ ان کا بلا واسطہ مدخول ہے) عمل نہیں تو جزا میں (جس سے جازم کا تعلق بواسطہ شرط ہو رہا ہے) کیا عمل ہوگا؟

ہم نے آغاز بحث میں اِنْ لِلشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ کی تشریح کرتے ہوئے اس طرف اشارہ کر دیا تھا کہ کلمہ شرط کا عمل دونوں جملوں پر ہے۔ مثلاً لفظی جزم کی صورت میں جس طرح شرط کا جزم کلمہ شرط کے باعث ہے اسی طرح جزا کا جزم بھی اسی کے زیر اثر ہے۔ جس طرح کہ ابتداء مبتداء میں بھی عامل ہے اور خبر میں بھی۔ خلیل اور مبرد کے نزدیک اِنْ صرف شرط میں عامل ہے پھر اِنْ شرطیہ اور شرط مل کر جزا میں عامل ہوتے ہیں۔

عندالاخفش اداۃِ شرط عامل شرط اور خود شرط عامل جزا۔ اور کوفین کے نزدیک شرط کا جزم کلمات شرط کی بنا پر ہے اور جزا کا جزم جوارِ شرط کی بنا پر جوار پڑوس کو کہتے ہیں۔ پڑوس کا اپنے پڑوس پر اثر ہوتا ہے، شرط مجزوم، تو جزا اس کے پڑوس میں رہتے ہوئے کیوں نہ مجزوم ہوتی؟

وَاِنْ: وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْجُمْلَتَيْنِ وَالْجُمْلَةُ الْاُوْلٰى تَكُوْنَ فِعْلِيَّةً وَالثَّانِيَّةُ قَدْ تَكُوْنُ فَعْلِيَّةً وَقَدْ تَكُوْنُ اِسْمِيَّةً

ترجمہ: اور اِنْ اور وہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے اور پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے اور دوسرا جملہ کبھی فعلیہ ہوتا ہے اور کبھی جملہ اسمیہ ہوتا ہے۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء اول۔

وَ: زائدہ (حرف) مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ راجع بسوئے اِنْ مرفوع محلاً مبتدا ثانی۔

نوٹ: (صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب میں ضمیر مستتر ہوتی ہے)

تَدْخُلُ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم لسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب

www.waseemziyai.com

خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

وَالْجُمْلَتَیْنِ : الف لام برائے تعریف۔

جُمْلَتَیْنِ : صیغہ تثنیہ مؤنث معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ مجرور بالکسر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدْخُلُ کے۔

تَدْخُلُ : فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد (قائم مقام مفرد) مرفوع محلاً خبر۔

مبتداء هِیَ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَالْجُمْلَةُ الْاُوْلٰی تَكُوْنُ فِعْلِيَّةً

ترجمہ: (اور پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے)

ترکیب:

وَ : استینافیہ یا معطوفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْجُمْلَةُ : الف لام برائے تعریف۔

جُمْلَةُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

الْاُوْلٰی : الف لام برائے تعریف۔

اُوْلٰی : اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

تَكُوْنُ : فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم لسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً تَكُوْنُ کا اسم راجع بسوئے وَالْجُمْلَةُ الْاُوْلٰی۔

فِعْلِيَّةً : اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تَكُوْنُ کی خبر تَكُوْنُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَلْجُمْلَةُ الْاُوْلٰی کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

وَالثَّانِيَةُ قَدْ تَكُوْنُ فِعْلِيَةً وَقَدْ تَكُوْنُ اِسْمِيَّةً

ترجمہ: (اور دوسرا کبھی جملہ فعلیہ ہوتا ہے اور کبھی جملہ اسمیہ)

www.waseemziyai.com

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الثَّانِیَۃُ :الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیَۃُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

قَدْ : حرف تقلیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَکُوْنُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً تَکُوْنُ کا اسم۔

فِعْلِیَّۃً :اسم منسوب مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تَکُوْنُ کی خبر تَکُوْنُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

قَدْ : حرف تقلیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَکُوْنُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص۔

فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً تَکُوْنُ کا اسم۔

اِسْمِیَّۃً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تَکُوْنُ کی خبر تَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَتُسَمَّی الْاُوْلٰی شَرْطًا وَّالثَّانِیَّۃُ جَزَاءً ۔

ترجمہ:(اور پہلے جملہ کا نام شرط اور دوسرے کا نام جزا رکھا جاتا ہے)

ترکیب:

وَ : حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تُسَمّٰی :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مز : ناقص واوی از باب تفعیل۔ فعل مضارع معتل الفی معرب بحرکتین تقدیریہ مجزوم بحذف لام مرفوع تقدیرا۔

الْاُوْلٰی :الف لام برائے تعریف۔ اولیٰ صیغہ واحد مؤنث اسم۔

www.waseemziyai.com

اُوْلٰی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً نائب فاعل (مفعول بہٖ)

شَرْطًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الثَّانِیَۃُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل ہوا تُسَمّٰی کا۔

جَزَاءً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تُسَمّٰی کا مفعول بہٖ۔

تُسَمّٰی :وہ فعل ہے جو دو مفعول بہٖ کو چاہتا ہے۔ پہلا مفعول بہٖ نائب فاعل بنا ہے اور دوسرا یہ شَرْطًا وَّ جَزَآءً۔ مفعول بہٖ ثانی فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ۔

فَاِنْ كَانَ الشَّرْطُ وَالْجَزَاءُ اَوِ الشَّرْطُ وَحْدَهٗ فِعْلًا مُضَارِعًا فَتَجْزِمُهٗ اِنْ عَلٰى سَبِيْلِ الْوُجُوْبِ ۔

ترجمہ: (پس اگر شرط اور جزا (دونوں) یا صرف شرط فعل مضارع ہو تو اِنْ اسے وجوبی طور پر جزم دے گا۔

ترکیب:

فَ :تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

كَانَ : فعل ناقص فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الشَّرْطُ :الف لام برائے تعریف۔

شَرْطُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الْجَزَاءُ :الف لام برائے تعریف۔

جَزَاءُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف اول۔

اَوِ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الشَّرْطُ :الف لام برائے تعریف۔

شَرْطُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال۔

www.waseemziyai.com

وَحْدَہٗ :وَحْدَ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بتاویل (مُنْفَرِدًا حال)

نوٹ : ذوالحال معرفہ ہوتا ہے اور حال نکرہ ہوتا ہے اگر کہیں حال معرفہ ہوتو اسے نکرہ کے معنی میں کیا جاتا ہے۔وَحْدَہٗ کو نکرہ کے معنی میں کیا گیا ہے وہ نکرہ ہے مُنْفَرِدًا۔

مُنْفَرِدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً (اسم فاعل کا صیغہ ہے باب انفعال سے)

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر حال ہوا الشَّرْطُ کا۔الشَّرْطُ (ذوالحال) اپنے حال سے مل کر معطوف۔الشَّرْطُ وَالْجَزَاءُ معطوف علیہ۔

فِعْلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

مُضَارِعًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت۔

الشَّرْطُ وَالْجَزَاءُ (معطوف علیہ) اور الشَّرْطُ وَحْدَہٗ (معطوف) معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کَانَ کا اسم۔

فِعْلًا مُضَارِعًا موصوف صفت مل کر کَانَ کی خبر۔کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَتَجْزِمُہٗ :فَ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَجْزِمُہٗ :تَجْزِمُ۔صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَعْفِلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہ راجع بسوئے مُضَارِعًا۔

اِنْ :مراد لفظ مرفوع محلاً فاعل تَجْزِمُ کا۔

عَلٰی :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

سَبِیْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْوُجُوْبِ :الف لام برائے تعریف۔

وُجُوْبِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَجْزِمُ کے تَجْزِمُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ تفصیلیہ۔

مِثْلُ اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ وَاِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ وَاِنْ تَضْرِبْ فَزَیْدٌ ضَارِبٌ ۔

ترجمہ: جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا۔

www.waseemziyai.com

وَاِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ. اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا۔
وَاِنْ تَضْرِبْ فَزَیْدٌ ضَارِبٌ. اور اگر تو مارے گا تو زید مارے گا۔

ترکیب:

مِثْلَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔
اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔
تَضْرِبْ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب۔ فَعَلَ یَفْعِلُ مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون۔
اس میں اَنْتَ : ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔
اَضْرِبْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع بسبب ان شرطیہ کے صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون لام کلمہ کے۔
اس میں اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ۔
وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔
تَضْرِبْ : صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون۔ لام کلمہ کے
اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔
ضَرَبْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔
فعل ماضی مبنی علی الفتحہ یہاں پر مبنی علی السکون ہے۔ تُ ضمیر واحد متکلم کی وجہ سے۔
تُ : ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف اول۔
وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔
تَضْرِبْ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و

www.waseemziyai.com

مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَتَجْزِمُهُ :فَ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَجْزِمُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ۔ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے اِنْ اس کا فاعل۔

هُ :ضمیر واحد مذکر غائب منصوب محلاً متصل راجع بسوئے فعلاً مضارعاً مفعول بہ۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

سَبِیْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْجَوَازِ :الف لام برائے تعریف۔

جَوَازِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَجْزِمُ۔ تَجْزِمُ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفصّلہ۔

نَحْوُ اِنْ ضَرَبْتَ اَضْرِبْ ۔

ترجمہ: جیسے (اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا)

ترکیب:

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِنْ :ضَرَبْتَ اَضْرِبْ۔ مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هُ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مصاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2:

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

ضَرَبْتَ :صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

تَ : اس میں تَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل متصل بارز فاعل۔ ضَرَبْتَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔

اَضْرِبُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ۔

﴿تَمَّ النَّوْعُ السَّادِسُ بِحَمْدِ اللهِ﴾

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ السَّابِعُ

اَسْمَاءٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ حَالَ كَوْنِهَا مُشْتَمِلَةً عَلٰى مَعْنٰى اِنْ ۔

ترجمہ: ساتویں نوع وہ اسماء ہیں جو اِنْ کے معنی پر مشتمل ہونے کی حالت میں فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

وَتَدْخُلُ عَلَى الْفِعْلَيْنِ وَيَكُوْنُ الْفِعْلُ الْاَوَّلُ سَبَبًا لِلْفِعْلِ الثَّانِيْ وَيُسَمَّى الْاَوَّلُ شَرْطًا وَالثَّانِيْ جَزَآءً۔ فَاِنْ كَانَ الْفِعْلَانِ مُضَارِعَيْنِ اَوْ كَانَ الْاَوَّلُ مُضَارِعًا دُوْنَ الثَّانِيْ فَالْجَزْمُ وَاجِبٌ فِي الْمُضَارِعِ وَهِيَ تِسْعَةُ اَسْمَاءٍ۔ (1)مَنْ(2)وَمَا(3)وَاَيٌّ (4)وَمَتٰى (5)وَاَيْنَمَا (6)وَاَنّٰى (7)وَمَهْمَا (8)وَحَيْثُمَا (9)وَاِذْمَا۔

ترجمہ: ساتویں قسم (وہ) اسماء ہیں جو جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو دراں حال کہ وہ مشتمل ہوں اِنْ کے معنی پر اور داخل ہوتے ہیں وہ اسماء دو فعلوں پر اور ہوتا ہے اول فعل سبب واسطے فعل ثانی کے اور نام رکھا گیا ہے اول کا شرط اور ثانی کا جزاء۔ پھر اگر وہ دونوں فعل مضارع یا ان میں کا اول فعل مضارع ہو دوسرا فعل مضارع نہ ہو تو فعل مضارع پر جزم ضروری ہوگا اور وہ نو (9) اسماء ہیں۔ اور وہ مندرجہ بالا ہیں۔

تشریح: عوامل کی ساتویں قسم میں ان اسماء کا بیان ہو رہا ہے جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور اس وقت جزم دیتے ہیں جب وہ اسماء معنی "اِنْ" پر مشتمل ہوں۔ ورنہ نہیں جیسے مَنْ موصولہ یا استفہامیہ مضارع پر جزم کا عمل نہیں کرے گا اور یہ اسماء دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں فعل اول سبب ہوتا ہے فعل ثانی کا اس لئے فعل اول کو شرط اور فعل ثانی کو جزاء کہا جاتا ہے اور یہ عوامل تسعہ اسماء ہیں حروف نہیں۔ جس طرح کہ اَسْمَاءٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ عبارت ہے۔ ظاہر ہے اس نوع میں مذکورہ کلمات جازمہ ہیں۔ اِذْمَا بھی ہے۔ اِذْمَا کے متعلق نُحَاۃ کا اختلاف ہے۔ بعض اس کو اسم مانتے ہیں اور بعض حرف مصنف کتاب ھذا نے اِذْمَا کو اَسْمَاء میں شمار کیا ہے یعنی ان کے نزدیک اِذْمَا اسم ہے حرف نہیں۔

اَلنَّوْعُ السَّابِعُ: اَسْمَاءٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ حَالَ كَوْنِهَا مُشْتَمِلَةً عَلٰى مَعْنٰى اِنْ

ترجمہ: ساتویں قسم وہ اسماء ہیں جو اِنْ کے معنی پر مشتمل ہونے کی حالت میں فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ: الف لام برائے تعریف۔

نَوْعُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب۔ ابتدا موصوف۔

السَّابِعُ: الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

سَابِعُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب ابتدا صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

اَسْمَاءٌ :اِسْمٌ کی جمع ہے۔اِسْمٌ کے اصل میں کوفیوں اور بصریوں کا اختلاف ہے۔علماء نحو کے نزدیک بصری کہتے ہیں اس کا اصل سَمْوٌ ہے۔ واؤ کو آخر سے حذف کیا اور اس کے بدلے میں ہمزہ اصلی ابتداء میں لے آئے کیونکہ جو محذوف ہوتا ہے ضروری ہے کہ اس کی علامت باقی رہے ''س'' کا کسرہ حذف کیا اور واؤ کی جو تنوین ہے وہ میم پر آجائے گی۔ کیونکہ آخر میں میم ہے۔اسی طرح اِسْمٌ بنا ہے سِمْوٌ کا معنی ہے بلندی۔اسم بھی اپنے دونوں قسموں سے (مقابلہ والے) حروف یعنی فعل اور حرف سے بلند ہوتا ہے کیونکہ یہ مسند بھی بن سکتا ہے اور مسند الیہ بھی برخلاف فعل اور حرف کے۔فعل مسند تو بن سکتا ہے مسند الیہ نہیں بن سکتا اور حرف نہ مسند بن سکتا ہے اور نہ مسند الیہ اس لے یہ بلند ہے۔اس کے معنی بلندی پر دلالت کرتا ہے۔

کوفی کہتے ہیں اس کا اصل وِسْمٌ ہے واؤ کو حذف کیا اور اس کی جگہ ہمزہ وصلی ابتدا میں لے آئے تو اِسْمٌ بن گیا۔اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی وِسْمٌ کا معنی ہے علامت یا نشانی یہ بھی اپنے مُسَمّٰی کی علامت ہوتا ہے یعنی اس پر دلالت کرتا ہے بصریوں نے کوفیوں پر اعتراض کیا کہ اسم کو اسم اس لئے کہتے ہیں کہ یہ وِسْمٌ سے ہے اور اس کا معنی ہے علامت یہ بھی اپنے مُسَمّٰی کی علامت ہوتا ہے یعنی دلالت کرتا ہے فعل بھی تو اپنے مُسَمّٰی پر دلالت کرتا ہے اور اپنے مُسَمّٰی کی علامت ہوتا ہے تو اس کی پھر کیا خصوصیت ہے اس کا جواب نہ دے سکے۔آپ یہ بتائیں کہ صرف کا قانون ہے کہ جہاں سے کوئی حرف حذف ہوتا ہے وہیں پر اس کے بدلے میں حرف لایا جاتا ہے اب سِمْوٌ میں واؤ حذف آخر سے ہوئی ہے اور ہمزہ اصلی آپ ابتداء میں لائے ہیں۔ یہ آپ نے صرفی قانون کی خلاف ورزی کی ہے اگرچہ اس میں بلندی والا معنی پایا جاتا ہے لیکن صرفی قانون کے خلاف ہے۔ برتری تو ہوئی اس کا جواب ان سے نہیں بن پایا۔سِمْوٌ کو ترجیح دی جاتی ہے۔صرفی قانون شاذ والا معنی دیتا ہے۔

ترکیب:

اَسْمَاءٌ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

تَجْزِمُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَعْفِلُ۔

نوٹ:(جہاں مبتدا خبر یا موصوف صفت ہو وہاں خبر اور صفت میں ضمیر کا ہونا ضروری ہے) جو مبتدا اور موصوف کی طرف لوٹے۔ اسی طرح موصول کا جو صلہ ہوتا ہے وہ ہمیشہ صلہ خبریہ ہوتا ہے اور اس جملہ میں ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف لوٹے (صِلہ ہمیشہ جملہ ہوتا ہے)

(نحو کے لحاظ سے) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ (یعنی اگر نون تاکید مل جائیں تو مبنی ہوگا) اور نونات تاکید اور نونات اناث سے خالی ہے۔معرب بحرکتین لفظیہ رفع بضمہ لفظاً نصب بفتح لفظاً مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب

www.waseemziyai.com

اور جازم سے۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً یہاں مرفوع محلاً ہے بسبب فاعل ہونے کے۔

نوٹ: مبنیات میں جب اعراب پوشیدہ ہوتا ہے تو وہاں کہتے ہیں کہ یہ محلی اعراب ہے یعنی مرفوع محلاً یا منصوب محلاً یا مجرور محلاً کہتے ہیں جب معرب میں اعراب پوشیدہ ہو تو کہتے ہیں کہ یہ اعراب تقدیری ہے یا یعنی مرفوع تقدیراً آیا یا منصوب تقدیراً یا مجرور تقدیراً۔ مضارع میں مجزوم تقدیراً آئے گا۔ یہاں مرفوع محلاً ہے۔ بسبب فاعل ہونے کے۔

اَلْفِعْلَ : الف لام برائے تعریف۔

فِعْلَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب مفعولیت یعنی مفعول واقع ہونے کی وجہ سے (موصوف)

نوٹ: موصوف میں ضمیر پوشیدہ ہوتی ہے۔

اَلْمُضَارِعَ : الف لام برائے تعریف۔

مُضَارِعَ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب مفعولیت یعنی صفت بن کر مفعول بہ بن رہا ہے تو موصوف مفعول بہ ہے لہٰذا صفت بھی مفعول بہ ہے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مشابہ مبنی الاصل بسبب فاعل ہونے کے۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی اَلْفِعْلَ کی۔

نوٹ: جملہ میں مسند اور مسند الیہ کا ہونا ضروری ہے جبکہ شِبہ جملہ میں مسند اور مسند الیہ دونوں اکٹھے نہیں ہیں اس میں اگرچہ دو اسم تو ہیں اور مسند الیہ بھی ہے مگر مسند نہیں اس لئے اسے شِبہ جملہ اسمیہ کہیں گے۔ شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر اَلْفِعْلَ کی صفت ہوگا اور موصوف صفت مل کر مفعول بہ بنیں گے تَجْزُمُ کے۔ تَجْزُمُ فعل هِیَ ضمیر اس کا فاعل اَلْفِعْلَ اَلْمُضَارِعَ اس کا مفعول بہ۔

حَالَ : بمعنی وقت ہے اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

کَوْنِ : مصدر ہے کَانَ یَکُوْنُ افعال ناقصہ کی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مرفوع معناً مضاف الیہ لفظاً اسم معناً (اس لئے کہ افعال ناقصہ کا اسم مرفوع ہوتا ہے)

مُشْتَمِلَةً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب خبر ہونے کَوْنِ کی۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً بسبب فاعل ہونے مُشْتَمِلَةً

www.waseemziyai.com

کے۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

اِنْ : سے مراد اس کا لفظ ہے مجرور محلاً مصاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُشْتَمِلَۃً کے۔

مُشْتَمِلَۃً :اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کَوْنِ کی۔

کَوْنِ : اپنے مضاف الیہ جو معناً اس کا اسم ہے اس کے ساتھ اور اپنی خبر کے ساتھ مل کر مضاف الیہ ہوا حَالَ کا۔ حَالَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا تَجْزِمْ فعل مضارع کا فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً ہو کر صفت ہوئی اَسْمَآءٌ کی۔ اَسْمَآءٌ اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی اَلنَّوْعُ السَّابِعُ کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَتَدْخُلُ عَلَى الْفِعْلَيْنِ

ترجمہ:(اور وہ دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں)

ترکیب:

وَ : حرف عطف یا استیناف (دونوں بن سکتے ہیں) مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ اگر عاطفہ ہو تو بعد والا معطوف ہوگا اور اگر استینافیہ ہو تو جملہ مستانفہ بن جائے گا۔

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتح کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار راجع بسوئے اَسْمَآءٌ مرفوع محلاً بسبب فاعل ہونے کے (فاعلیت فاعل)

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْفِعْلَيْنِ :الف لام برائے تعریف۔

فِعْلَيْنِ :صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ مجرور با ''ی'' ماقبل مفتوح مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدْخُلُ کے۔ تَدْخُلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

www.waseemziyai.com

کے۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی : اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

اِنْ : سے مراد اس کا لفظ ہے مجرور محلاً مصاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُشْتَمِلَۃً کے۔

مُشْتَمِلَۃً : اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کَوْنِ کی۔

کَوْنِ : اپنے مضاف الیہ جو معناً اس کا اسم ہے اس کے ساتھ اور اپنی خبر کے ساتھ مل کر مضاف الیہ ہوا حَالَ کا۔ حَالَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا تَجْزِمْ فعل مضارع کا فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً ہو کر صفت ہوئی اَسْمَآءٌ کی۔ اَسْمَآءٌ اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی اَلنَّوْعُ السَّابِعُ کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَتَدْخُلُ عَلَى الْفِعْلَيْنِ

ترجمہ: (اور وہ دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں)

ترکیب:

وَ : حرف عطف یا استیناف (دونوں بن سکتے ہیں) مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ اگر عاطفہ ہو تو بعد والا معطوف ہوگا اور اگر استینافیہ ہو تو جملہ مستانفہ بن جائے گا۔

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَدْخُلُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتح کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار راجع بسوئے اَسْمَآءٌ مرفوع محلاً بسبب فاعل ہونے کے (فاعلیت فاعل)

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْفِعْلَيْنِ : الف لام برائے تعریف۔

فِعْلَيْنِ : صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ مجرور با ''ی'' ماقبل مفتوح مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدْخُلُ کے۔ تَدْخُلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

www.waseemziyai.com

مستانفہ ہوا یا معطوفہ ہوا۔

وَيَكُوْنُ الْفِعْلُ الْاَوَّلُ سَبَبًا لِلْفِعْلِ الثَّانِيْ

ترجمہ: (اور فعل اول، فعل ثانی کے سبب ہوتا ہے)

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

يَكُوْنُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ يَكُوْنُ فعل مضارع از افعال ناقصہ مجرد از ضمائر بارزہ۔ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَلْفِعْلُ : الف لام برائے تعریف۔

فِعْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلْاَوَّلُ : الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلُ غیر منصرف تھا لیکن الف لام کی وجہ سے منصرف ہو گیا۔

اَوَّلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر يَكُوْنُ کا اسم۔

سَبَبًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب خبر ہونے يَكُوْنُ کے موصوف۔

لِلْفِعْلِ : لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

فِعْلِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلثَّانِيْ : الف لام برائے تعریف۔

ثَانِيْ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اسم منقوص مفرد منصرف صحیح معرب بحرکتین تقدیریہ نصب بفتحہ لفظی رفع وکسرہ تقدیری کے ساتھ مجرور تقدیراً صفت ہوئی فعل کی۔

اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ اور نصب فتحہ لفظی رفع اور کسرہ تقدیری ہوتا ہے رفع ضمہ تقدیری جر کسرہ تقدیری کے ساتھ موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر مجرور ہوا لام کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور

www.waseemziyai.com

متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی سَبَبًا موصوف کی سَبَبًا (موصوف) اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَیُسَمَّی الْاَوَّلُ شَرْطًا وَالثَّانِیْ جَزَاءً ۔

ترجمہ: اور پہلے کا نام شرط اور دوسرے کا جزا رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

یُسَمّٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفْعِیْل فعل مضارع معتل الفی معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم حذف لام کلمہ کے ساتھ مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

الْاَوَّلُ : الف لام برائے تعریف۔

نوٹ: اصل میں یُسَمَّی الْفِعْلُ الْاَوَّلُ ہے۔ الْفِعْلُ کو حذف کر کے الْاَوَّلُ کو اس کی جگہ رکھا گیا ہے کیونکہ یہ اس کی صفت ہے اختصار کے لئے موصوف کو حذف کر کے صفت کو اس کی جگہ رکھ دیا۔ ترکیب میں اس کا ذکر کیا جائے گا۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت الْفِعْلُ محذوف کی۔

الْفِعْلُ : الف لام برائے تعریف۔

فِعْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب نائب فاعل ہونے یُسَمّٰی کے موصوف۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل ہوا یُسَمّٰی کا۔ یُسَمّٰی دو مفعولوں کو چاہتا ہے پہلا مفعول بہٖ مجہول میں نائب فاعل بن جاتا ہے لہٰذا الْفِعْلُ الْاَوَّلُ اس کا نائب فاعل ہوا معطوف علیہ۔

وَالثَّانِیْ : واؤ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیْ : ثَانِیْ کا موصوف الْفِعْلُ محذوف ہے۔ الْفِعْلُ موصوف اور الثانی اس کی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ مل کر نائب فاعل ہوا یُسَمّٰی کا۔

شَرْطًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ۔

جَزَاءً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ ہوا یُسَمّٰی کا۔ یُسَمّٰی اپنے نائب فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

دوسری ترکیب:

www.waseemziyai.com

وَيُسَمَّى الْاَوَّلُ شَرْطًا وَالثَّانِيْ جَزَاءً ۔

ترجمہ:اور پہلے کا نام شرط اور دوسرے کا جزا رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

يُسَمّٰى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعیل فعل مضارع معتل الفی معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم حذف لام کلمہ کے ساتھ مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ اَلْاَوَّلُ الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلُ : صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل راجع بسوئے موصوف محذوف اَلْفِعْلُ اس کا فاعل۔ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف محذوف اَلْفِعْلُ اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔ الثانی اسم منقوص مغرب بحرکتین تقدیریہ رفع و کسرہ تقدیراً نصب فتحہ لفظاً

ثَانِيْ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اسم منقوص مفرد منصرف صحیح معرب بحرکتین تقدیریہ نصب بفتحہ لفظی رفع و کسرہ تقدیری کے ساتھ مجرور تقدیراً صفت ہوئی فعل کی۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار راجع بسوئے موصوف محذوف اَلْفِعْلُ۔ اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل۔

شَرْطًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

جَزَاءً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ يُسَمّٰى فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فَاِنْ كَانَ الْفِعْلَانِ مُضَارِعَيْنِ اَوْ كَانَ الْاَوَّلُ مُضَارِعًا دُوْنَ الثَّانِيْ فَالْجَزْمُ وَاجِبٌ فِي الْمُضَارِعِ ۔

ترجمہ: پس اگر دونوں فعل مضارع ہوں ..... یا اول ..... مضارع ہو نہ کہ ثانی تو مضارع میں جزم واجب ہے۔

ترکیب: فَ : تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

کَانَ : فعل ناقص فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْفِعْلَانِ : الف لام برائے تعریف۔

فِعْلَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ۔ مرفوع باالف کَانَ کا اسم آخر میں نون مکسورہ کے ساتھ۔

مُضَارِعَیْنِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔ صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح بسبب خبر ہونے کَانَ کی۔

ھُمَا : اس میں ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً مُضَارِعَیْنِ کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کَانَ کی۔

کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

کَانَ : فعل ناقص فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاَوَّلُ : الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلُ : غیر منصرف وزنِ فعل اور وصف کی وجہ سے منصرف ہوا الف لام کے دخول کی وجہ سے مجرور تقدیراً مضاف الیہ۔

اَوَّلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً کَانَ کا اسم۔

مُصَارِعًا : صیغہ اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب خبر ہونے کَانَ کی۔

ھُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

دُوْنَ : اسم ظرف منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

الثَّانِیْ : الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیْ : صیغہ واحد مذکر اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً مجرور تقدیراً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا کَانَ کا۔ کَانَ اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَ : فَ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْجَزْمُ : الف لام برائے تعریف۔ جَزْمُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

وَاجِبٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ

www.waseemziyai.com

مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمُضَارِعِ : الف لام برائے تعریف۔

مُضَارِعِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق وَاجِبٌ کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی الْجَزْمُ کی۔ مبتدا (الْجَزْمُ) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ تَفْصِیْلِیَّۃَ۔

وَهِیَ تِسْعَةُ اَسْمَاءٍ ۔

(1)مَنْ (2)وَمَا (3)وَاَیٌّ (4)وَمَتٰی (5)وَاَیْنَمَا (6)وَاَنّٰی (7)وَمَهْمَا (8)وَحَیْثُمَا (9)وَاِذْمَا ۔

ترجمہ: اور وہ نو اسماء ہیں۔ یعنی مَا مَنْ۔ وَمَا وَ اَیٌّ مَتٰی۔ اَیْنَمَا۔ اَنّٰی وَ حَیْثُمَا وَاِذْمَا۔

ترکیب:

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اسماء بسبب ابتداء مبتداء۔

تِسْعَةُ : اسم عدد معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُمَیَّز مضاف۔

اَسْمَاءٍ : صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز اور مضاف الیہ مُمَیَّز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مُبْدَلْ مِنْهُ۔

مَنْ : مراد لفظ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا : مراد لفظ معطوف اول۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَیٌّ : مراد لفظ معطوف ثانی۔

وَ : حرف عطف۔

مَتٰی : مراد لفظ معطوف ثالث۔

وَ : حرف عطف۔

www.waseemziyai.com

اَیْنَمَا : مرادلفظ معطوف رابع۔

وَ : حرف عطف۔

اَنّٰی : مرادلفظ معطوف خامس۔

وَ : حرف عطف۔

مَهْمَا : مرادلفظ معطوف سادس۔

وَ : حرف عطف۔

حَیْثُمَا : مرادلفظ معطوف سابع۔

وَ : حرف عطف۔

اِذْمَا : مرادلفظ معطوف ثامن۔

معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مرفوع محلاً ہو کر بدل تِسْعَةُ اَسْمَاءٍ۔ مُبْدَلْ مِنْهُ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی هِیَ کی۔ هِیَ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

فَمَنْ : وَهُوَ لَا یُسْتَعْمَلُ اِلَّا فِیْ ذَوِی الْعُقُوْلِ۔

ترجمہ: (پس مَنْ اور وہ فقط ذوی العقول کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے)

تشریح: (لیکن کبھی مجازاً غیر ذوی العقول میں بھی مستعمل ہو جاتا ہے)

ترکیب:

فَ : تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَنْ : مرادلفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً بسبب ابتدا مبتداء۔

وَ : زائدہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے مَنْ مرفوع محلاً بسبب ابتدا مبتدا ثانی۔

لَا : حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

یُسْتَعْمَلُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِسْتِفْعَال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین رفع لفظی ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے جازم اور ناصب سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اِلَّا : حرف اِسْتِثْنَاءِ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

ذَوِی : یہ جمع ہے ذُوْ کی اور ذُوْ اسمائے سِتّہ مکبرہ میں سے ہے اور ذُوْ کا اپنا اعراب رفع واؤ کے ساتھ نصب الف کے ساتھ اور کسرہ ی کے ساتھ۔ ذَوِی جمع اس کا رفع واؤ ماقبل مضموم نصب اور جر ''ی'' ماقبل مکسور کے ساتھ آتا ہے اور جب یہ مضاف ہو جائے مُعَرَّفْ بِاللَّام کی طرف (ایسا اسم جس پر الف لام ہو) تو پھر اس کے تینوں اعراب تقدیری ہوتے ہیں۔ رفع واؤ تقدیری کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' تقدیری کے ساتھ۔ اگر مضاف مُعَرَّفْ بِاللَّام کی طرف نہ ہو پھر رفع واؤ ماقبل مضموم لفظوں میں نصب اور جر ''ی'' ماقبل مکسور لفظوں میں استعمال اس کا ہمیشہ مضاف ہو کر ہوتا ہے جس طرح ذُوْ کا استعمال بغیر اضافت نہیں ہوسکتا اس کا بھی نہیں ہوسکتا۔

اب چونکہ یہ مُعَرَّفْ بِاللَّام کی طرف مضاف ہے اور اس کے اوپر حرف جار بھی آیا ہوا ہے لہٰذا اس کا کسرہ ''لفظی'' تقدیری کے ساتھ آئے گا۔

ذَوِی الْعُقُوْلِ۔ ی لکھی ہوئی ہے پڑھنے میں نہیں آتی۔

ذَوِیْ : جمع ذُوْ مُلْحَقْ ہے جمع مکسر سالم کے ساتھ اس طرح جمع مذکر سالم کا اعراب ہے اس کا بھی وہی اعراب ہوگا معرب بحرفین لفظیہ مجرور با ''ی'' تقدیراً مضاف۔

الْعُقُوْلِ : الف لام برائے تعریف۔

عُقُوْلِ : جمع عاقل صیغہ جمع مکسر صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ذَوِی کا۔ کیونکہ لفظیوں میں لکھی ہوئی ہے۔

ذَوِیْ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا فی جار کا مجرور بواسطہ جار۔ مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغْ متعلق ہوا لَا یُسْتَعْمَلُ کے اور لَا یُسْتَعْمَلُ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہوئی ھُوَ کی۔ ھُوَ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہوئی مَنْ کی۔ مَنْ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ ہوا۔ مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغْ وہ ہوتا ہے جس کا مُسْتَثْنٰی مِنْہُ لفظوں میں مذکور نہ ہو۔

نوٹ: عمر اور عمرو میں فرق لکھنے میں عمر لکھیں تو واؤ نہیں لکھتے وہ غیر منصرف ہے عمرو لکھتے وقت واؤ ساتھ لکھتے' میں یہ منصرف ہے۔

نَحْوُ مَنْ یُّکْرِمُنِیْ اُکْرِمْہُ اَیْ اِنْ یُّکْرِمُنِیْ زَیْدٌ اُکْرِمْہُ وَاِنْ یُّکْرِمُنِیْ عَمْرٌو اُکْرِمْہُ ۔

ترجمہ: جیسے..... (جو میری تعظیم کرے گا میں اس کی تعظیم کروں گا) یعنی (اگر زید میری تعظیم کرے گا تو میں اس کی تعظیم کروں گا اور (اگر عمرو میری تعظیم کرے گا تو میں اس کی تعظیم کروں گا)

ترکیب:

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

مَنْ (شرطیه) :اسم مبنی علی السکون برائے ذَوِی الْعُقُوْلُ مُتَضَمَّنْ معنی اِنْ منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

یُکْرِمْ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون یہاں مجزوم ہے شرط واقع ہونے کی وجہ سے۔

هُوَ :هُوَ ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے مَنْ یُّکْرِمْ کا فاعل۔

(نِیْ) ن :اسے ن وقایہ کہتے ہیں اور اسے ن عماد بھی کہتے ہیں۔وقایہ معنی بچانے والا اور عماد معنی ستون۔ستون چونکہ اس لئے ہوتا ہے کہ عمارت گرنے سے بچ جائے اسے وقایہ یا عماد اس لئے کہتے ہیں کہ یہ فعل مضارع کو کسرہ سے بچاتا ہے اور وہ کسرہ خود قبول کر لیتا ہے اور ''ی'' متکلم کی چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مکسور ہو اور فعل مضارع کسرہ کو قبول نہیں کرتا ہے کہ کسرہ تو اسم کا خاصہ ہے۔ن وقایہ مبنی علی الکسر۔''ی'' ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون منصوب محلاً بسبب مفعول بہٖ واقع ہونے یُکْرِمْ کے۔فعل مضارع یُکْرِمْ اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی مَنْ کی۔

اُکْرِمْهُ :اُکْرِمْ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ یہاں مجزوم ہے جزا واقع ہونے کی وجہ سے۔

اَنَا :اُکْرِمْ میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

هُ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ جزا۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

یُکْرِمُنِیْ :یُکْرِمْ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید اونونات اناث معرب بحرکتین مضموم بسکون اس جگہ مجزوم ہے اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے۔

ن :وقایہ۔

ی :ضمیر واحد متکلم منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فِعْلُ یُکْرِمْ اپنے فاعل اور مفعول بہٖ یعنی ''ی'' متکلم کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

www.waseemziyai.com

اُکْرِمُ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ یہاں مجزوم ہے جزا واقع ہونے کی وجہ سے۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہٗ (ھُوْ) ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم منصوب محلاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی اِنْ شرطیہ کی۔ اِنْ اپنی شرط اور جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

یُکْرِمْ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون یہاں مجزوم ہے شرط واقع ہونے کی وجہ سے۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

نِیْ : ن وقایہ۔

ی : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہ۔

عَمْرٌو : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ہوا یُکْرِمُ کا۔ یُکْرِمُ فعل عَمْرٌو فاعل اور یاء (ی) ضمیر متکلم مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔

اُکْرِمْہُ : اُکْرِمْ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ یہاں مجزوم ہے جزا ہونے کی وجہ سے۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔ جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر ہوئی مَنْ یُّکْرِمْنِیْ اُکْرِمْہُ کی۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا۔ نَحْوُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

نوٹ: جملہ معترضہ وہ ہوتا ہے جو درمیان کلام میں آتا ہے یا مثال دینے کے لئے اسے ذکر کیا جاتا ہے۔

www.waseemziyai.com

وَمَا: وَهُوَ يُسْتَعْمَلُ اِلَّا فِيْ غَيْرِ ذَوِى الْعُقُوْلِ غَالِبًا؟ نَحْوُ مَا تَشْتَرِ اَشْتَرِ ۔ اَیْ اِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ اَشْتَرِ الْفَرَسَ ۔ وَاِنْ تَشْتَرِ الثَّوْبَ اَشْتَرِ الثَّوْبَ ۔

ترجمہ: اور مَا: بیشتر غیر ذَوِی الْعُقُوْل میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ما تَشْتَرِ۔ اَشْتَرِ۔ جو تم خریدو گے وہ میں خریدوں گا۔ یعنی اِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ اَشْتَرِ الْفَرَسَ۔ اگر تم گھوڑا خریدو گے (تو میں بھی گھوڑا خریدوں گا) اور اِنْ تَشْتَرِ الثَّوْبَ اَشْتَرِ الثَّوْبَ۔ اگر تم کپڑا خریدو گے تو میں بھی کپڑا خریدوں گا۔

تشریح: دوسرا اسم مَا ہے۔ جس کا بیشتر غَیْرَ ذَوِی الْعُقُوْل میں استعمال ہوتا ہے۔ گاہے اس کا خلاف بھی ہوتا ہے کہیں ذوی العقول کو کسی خاص وجہ سے غَیْرَ ذَوِی الْعُقُوْل قرار دیکر لفظ مَا استعمال کر دیتے ہیں۔ نَحْوُ مَا تَشْتَرِ اَشْتَرِ اب بلحاظ تضمن معنی اِنْ۔ اس کا مطلب واضح کرتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ متکلم نے بات کو مختصر کرنے کے لئے لفظ ما کو (جس میں دنیا بھر کی تفصیلات سما سکتی ہیں) مثلاً اِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ اَشْتَرِ الْفَرَسَ۔ وَاِنْ تَشْتَرِ الثَّوْبَ اَشْتَرِ الثَّوْبَ۔ اِلٰی غَیْرِ ذٰلِكَ۔ یعنی یہ مختصر سا جملہ ان تمام تفصیلات کے قائم مقام ہے کہ اگر تم گھوڑا خریدو گے تو میں بھی گھوڑا خریدوں گا۔ اگر تم کپڑا خریدو گے تو میں بھی کپڑا خریدوں گا۔ وَغَیْرِ ذٰلِكَ۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَا: مراد لفظ..... بمعنی اسم مرفوع محلاً مبتداء۔

وَ: زائدہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے مَا مبتداء۔

لَا: حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

يُسْتَعْمَلُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً ذوالحال۔

غَالِبًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل۔

اِلَّا: حرف اِسْتِثْنَاءِ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

غَیْرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب
بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔
ذَوِیْ :جمع ذُوْ معرب بحرفین ضمہ واوٗ ماقبل مضموم لفظاً جر یاء ماقبل مکسور لفظاً نصب ماقبل مکسور بحرکتین رفع ماقبل مضموم نصب رفع بواو یاوجر ماقبل مکسور لفظاً اور جب یہ مضاف ہوجائے مُعَرَّفْ باللَّام کی طرف تو پھر تینوں اعراب تقدیری ہوتے ہیں رفع واوٗ تقدیری کے ساتھ نصب اور جر''ی'' تقدیری کے ساتھ مضاف ثانی۔
لْعُقُوْل :الف لام برائے تعریف۔
عُقُوْل :جمع عقل جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا غَیْرِ کا۔غَیْرِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار فِیْ کا۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغْ ہوکر متعلق ہوا یُسْتَعْمَلُ کے۔فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً ہوکر خبر ہوئی هُوَ ضمیر کی۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلاً ہوکر خبر ہوئی مَا کی۔مَا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ مَا تَشْتَرِ اَشْتَرِ ۔

ترجمہ: جیسے (جوتو خریدے گا میں (بھی) وہی خریدوں گا)

ترکیب:
نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔
مَا :مُتَضَمَّنْ معنی شرط اسم موصول منصوب محلاً مفعول بہ۔
تَشْتَرِ :اصل میں تَشْتَرِیْ۔ تَشْتَرِیْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ فعل مضارع معتل یائی اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم لام کلمہ کے حذف کے ساتھ یہاں پر مجزوم ہے مَا شرطیہ کی وجہ سے۔
اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔
اَشْتَرِ :اصل میں تھا اَشْتَرِیْ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ۔ناقص یائی از باب افتعال۔فعل مضارع معتل یائی رفع اس کا ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب اس کا فتحہ لفظی کے ساتھ جزم اس کی حذف لام کے ساتھ مجزوم بحذف لام بسبب جزا ہونے کے۔
اَنَا :ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔شرط اپنی

www.waseemziyai.com

جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مُفَسِّر۔

اَیْ اِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ اَشْتَرِ الْفَرَسَ وَاِنْ تَشْتَرِ الثَّوْبَ اَشْتَرِ الثَّوْبَ ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَشْتَرِ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال (تَشْتَرِیْ تَشْتَرِیُ) فعل مضارع ناقص یائی اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب حرف لفظی کے ساتھ جزم لام کلمہ کے حذف کے ساتھ یہاں پر مجزوم ہے مَا شرطیہ کی وجہ سے۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْفَرَسَ :الف لام برائے تعریف۔

فَرَسَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَشْتَرِ :اصل میں تھا اَشْتَرِیْ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ فعل مضارع معتل یائی رفع اس کا ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب اس کا فتحہ لفظی کے ساتھ جزم اس کی حذف لام کے ساتھ مجزوم بحذف لام بسبب جزا ہونے کے۔

اَنَا : ضمیر اس میں واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْفَرَسَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَشْتَرِ الثَّوْبَ :تَشْتَرِیْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ فعل مضارع ناقص یائی رفع اس کا ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب اس کا فتحہ لفظی کے ساتھ جزم لام کلمہ کے حذف کے ساتھ۔ یہاں پر مجزوم مَا ہے شرطیہ کی وجہ سے۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلثَّوْبَ :الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

ثَوْبَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔

اَشْتَرِی الثَّوْبَ ۔

اَشْتَرِ :(اَشْتَرِیْ) صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال فعل مضارع ناقص یائی رفع اس کا ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب اسکا فتحہ لفظی کے ساتھ جزم اس کی حذف لام کے ساتھ مجزوم بحذف لام بسبب جزا ہونے کے۔

اَنَا : ضمیر اس میں واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الثَّوْبَ :الف لام برائے تعریف۔

ثَوْبَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ جزا۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ کا۔نَحْوُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاَیٌّ: وَھُوَ لَا یُسْتَعْمَلُ اِلَّا فِیْ ذَوِی الْعُقُوْلِ ۔ وَتَلْزَمُہُ الْاِضَافَۃُ ۔ مِثْلُ اَیُّھُمْ یَضْرِبُنِیْ اَضْرِبْہُ ۔ اَیْ اِنْ یَّضْرِبْنِیْ زَیْدٌ اَضْرِبْہُ ۔ وَاِنْ یَّضْرِبْنِیْ عَمْرٌو اَضْرِبْہُ ۔

ترجمہ: اور اَیٌّ۔اور وہ نہیں استعمال کیا جاتا ہے مگر ذوی العقول میں اور لازم ہے اس کے لئے اضافت جیسے مثال اس کی اَیُّھُمْ.....الخ۔

ترجمہ: ان میں سے جو مجھ کو مارے گا میں اس کو ماروں گا یعنی اگر زید مجھے مارے گا میں زید کو ماروں گا اور اگر عمرو مجھے مارے گا میں عمرو کو ماروں گا۔

تشریح: اسمائے تسعہ کا تیسرا اسم اَیٌّ ہے جو ذوی العقول ہی میں استعمال ہوتا ہے اور اس کے لئے اضافت لازم ہے کیونکہ اَیٌّ ایک مبہم اسم ہے مضاف الیہ سے ابہام رفع ہو کر تعیّین پیدا ہوتی ہے۔مثلاً اَیٌّ کا اردو ترجمہ کون،کونسا، جونسا ہے۔اس میں انسان،حیوان، وقت، مکان، سب شامل ہیں۔کونسا آدمی،کونسا جانور،کونسی جگہ،کونسا وقت۔ جب یوں کہا اَیُّھُمْ یَضْرِبُنِیْ، یَا اَیُّ الْفَرَسِ یَا اَیُّ حِیْنٍ یا اَیُّ مَکَانٍ تب معلوم ہوا کہ یہاں فلاں چیز مراد ہے۔

نوٹ: لیکن جب یہ بات ہے کہ اضافت سے رفع ابہام ہوتا ہے تو یہ کہنا غلط ہو جائے گا کہ اَیٌّ صرف ذَوِی الْعُقُوْل ہی میں مستعمل ہے۔

www.waseemziyai.com

لفظ اَیٌّ شرطیہ ہونے کے علاوہ استفہامیہ، موصولہ، موصوفہ بھی آتا ہے۔

مثال استفہامیہ: اَیُّھُمْ اَخُوْكَ۔ استفہامیہ ہے۔ یعنی ان میں کونسا تیرا بھائی ہے۔

مثال موصولہ: اَیُّھُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا میں ایٌّ موصولہ ہے۔ پوری آیت یہ ہے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِیْعَةٍ اَیُّھُمْ..... الخ ۔ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا ۔

پھر ہم ضرور ضرور نکال دیں گے ہر گروہ سے ان لوگوں کو جو رحمٰن کے مقابلہ میں زیادہ سرکش ہوں گے۔

مثال موصوفہ: موصوفہ کی مثال یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ! (اے وہ شخص جو انسان ہے) مگر یہاں صرف شرطیہ سے بحث ہے جس میں اِنْ شرطیہ کے معنی پڑے ہوئے ہیں۔

مِثْلُ اَیُّھُمْ یَضْرِبْنِیْ اَضْرِبْهُ ۔

ان میں جو مجھ کو مارے گا میں اسے ماروں گا۔ یعنی اگر زید مجھے مارے گا تو میں زید کو ماروں گا اور اگر عمرو مارے گا تو عمرو کو ماروں گا۔

ترکیب:

اَیٌّ موصولہ: مذکر اور اَیَّۃٌ موصولہ مؤنث تینوں حالتوں میں معرب ہوتے ہیں اور ایک حالت میں مبنی ہوتے ہیں۔ یعنی اَیٌّ اَیَّۃٌ موصولہ تمام صورتوں میں معرب ہوتے ہیں مگر صرف ایک حالت میں مبنی ہوتے ہیں جب کہ صدر صلہ ان کا محذوف ہو۔ اور یہ خود مضاف ہوں۔ پھر جاننا چاہئے کہ اَیٌّ اَیَّۃٌ کی چار حالتیں ہیں۔ ہر ایک اِنْ میں سے یا مضاف ہوگا یا غیر مضاف ہوگا بر تقدیر ثانی وہ معرب ہوں گے خواہ صدر صلہ ان کا مذکور ہو یا نہ ہو اور بر تقدیر اول صدر صلہ ان کا مذکور نہ ہو تو مبنی ہوں گے جیسے مثال مذکور:

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِیْعَةٍ اَیُّھُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا یعنی اَیُّھُمْ ھُوَ اَشَدُّ مثال مذکور میں اَیٌّ کا صدر صلہ مذکور نہیں حذف ہے اس لئے مبنی ہے۔

اَیٌّ اَیَّۃٌ کے معرب و مبنی ہونے کا نقشہ۔

معرب یا مبنی	مرفوع	منصوب	مجرور
معرب	جَآءَنِیْ اَیٌّ ھُوَ قَائِمٌ	رَأَیْتُ اَیًّا ھُوَ قَائِمٌ	مَرَرْتُ بِاَیٍّ ھُوَ قَائِمٌ
معرب	جَآءَنِیْ اَیَّۃٌ قَائِمٌ	رَأَیْتُ اَیَّۃً قَائِمٌ	مَرَرْتُ بِاَیَّۃٍ قَائِمٌ
معرب	جَآءَنِیْ اَیُّھُمْ ھُوَ قَائِمٌ	رَأَیْتُ اَیَّھُمْ ھُوَ قَائِمٌ	مَرَرْتُ بِاَیِّھِمْ ھُوَ قَائِمٌ
مبنی	جَآءَنِیْ اَیُّھُمْ قَائِمٌ	رَأَیْتُ اَیُّھُمْ قَائِمٌ	مَرَرْتُ بِاَیِّھِمْ قَائِمٌ

www.waseemziyai.com

معرب	جَآءَ تْنِیْ اٰیَّۃٌ هِیَ قَائِمَۃٌ	رَأَیْتُ اٰیَّۃً هِیَ قَائِمَۃٌ	مَرَرْتُ بِاٰیَّۃٍ هِیَ قَائِمَۃٌ
معرب	جَآءَ تْنِیْ اٰیَّۃٌ قَائِمَۃٌ	رَأَیْتُ اٰیَّۃً قَائِمَۃٌ	مَرَرْتُ بِاٰیَّۃٍ قَائِمَۃٌ
معرب	جَآءَ تْنِیْ اٰیَّتُهُنَّ هِیَ قَائِمَۃٌ	رَأَیْتُ اٰیَّتَهُنَّ هِیَ قَائِمَۃً	مَرَرْتُ بِاٰیَّتِهِنَّ هِیَ قَائِمَۃٌ
مبنی	جَآءَ تْنِیْ اٰیَّتُهُنَّ قَائِمَۃٌ	رَأَیْتُ اٰیَّتُهُنَّ قَائِمَۃً	مَرَرْتُ بِاٰیَّتُهُنَّ قَائِمَۃٌ

ترکیب:

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَیٌّ : مراد لفظ مرفوع لفظاً مضاف۔

وَ : زائدہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

لَا یُسْتَعْمَلُ : لَا حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

یُسْتَعْمَلُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استعفال۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اِلَّا : حرف اِسْتِثْنَاءٍ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

ذَوِیْ : جمع ذُوْ مجرور بیا لفظی مضاف۔

الْعُقُوْلِ : الف لام برائے تعریف۔

عُقُوْلِ : جمع عاقل صیغہ جمع مُکَسَّر صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ذوی کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور فی جار کا مجرور بواسطہ جار مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغ متعلق ہوا لَا یُسْتَعْمَلُ کے۔ اور لَا یُسْتَعْمَلُ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہوئی هُوَ مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَیٌّ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

دوسری صورت لَا یُسْتَعْمَلُ معطوف علیہ ہو اور تَلْزَمُهُ الْاِضَافَۃُ پورا جملہ اس کا معطوف ہوا۔ اور یہ صورت زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس میں جملہ فعلیہ کا جملہ فعلیہ پر عطف ہے۔ جبکہ پہلی صورت میں جملہ فعلیہ کا جملہ اسمیہ پر عطف ہو رہا ہے اگرچہ اس طرح بھی جائز ہے لیکن جملہ فعلیہ کا جملہ فعلیہ پر عطف زیادہ مناسب ہے لہٰذا لَا یُسْتَعْمَلُ کو معطوف علیہ بناتے ہیں۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَلْزَمُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بہ۔

الْاِضَافَۃُ :الف لام برائے تعریف۔

اِضَافَۃُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا لَا یُسْتَعْمَلُ کا۔اور معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ھُوَ کی۔ھُوَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلاً ہو کر خبر ہوئی اَیٌّ کی۔اَیٌّ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَیٌّ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ھُمْ :ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

یَضْرِبُنِیْ :یَضْرِبُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ۔مجزوم بسکون یہاں مجزوم ہے۔

ن :وقایہ۔

ی :ضمیر واحد متکلم منصوب محلاً مفعول بہ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَضْرِبْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

ہُ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب متصل منصوب محلاً مفعول بہ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مُفَسِّرْ۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

یَضْرِبْنِیْ :یَضْرِبُ فعل مضارع مجزوم صیغہ واحد مذکر غائب معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتح لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ مجزوم بسکون لفظاً فعل۔

ن :وقایہ۔

ی :ضمیر واحد متکلم منصوب متصل منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَضْرِبْهُ :اَضْرِبُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کے ساتھ مجزوم بسکون۔

اَنَا :اس میں ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

هُ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَاِنْ یَّضْرِبْنِیْ عَمْرٌو اَضْرِبْهُ ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ :حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

یَضْرِبْنِیْ :یَضْرِبُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون یہاں مجزوم ہے۔

ن :وقایہ۔

ی :''ی''، ضمیر واحد متکلم منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

عَمْرٌو :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَضْرِبْهُ :اَضْرِبُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ مجزوم بسکون یہاں مجزوم ہے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل منصوب متصل منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر ہے مُفَسَّر کی۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَمَتٰی: وَھُوَ لِلزَّمَانِ: مِثْلُ مَتّٰی تَذْھَبْ اَذْھَبْ اَیْ اِنْ تَذْھَبِ الْیَوْمَ اَذْھَبِ الْیَوْمَ وَاِنْ تَذْھَبْ غَدًا اِذْھَبْ غَدًا ۔

ترجمہ: مَتٰی زمانہ کے لئے آتا ہے جیسے مَتّٰی تَذْھَبْ اَذْھَبْ الخ۔ جب تو جائے گا تب ہی میں جاؤں گا یعنی اگر تو آج جائے گا تو میں بھی آج جاؤں گا اور اگر تو کل جائے گا تو میں بھی کل جاؤں گا۔

تشریح: جوازم مضارع میں چوتھا اسم مَتٰی ہے اور یہ استغراق زمانہ کے لئے آتا ہے بالخصوص جب کہ اس کے ساتھ آخر میں مَا ابہامیہ لگ جائے تو استغراق اور ابہام اور زیادہ ہو جاتا ہے مثل مَتّٰی تَذْھَبْ اَذْھَبْ جب تو جائے گا تب میں جاؤں گا یعنی تو اگر آج جائے گا تو میں بھی آج جاؤں گا اور اگر تو کل جائے گا تو میں بھی کل جاؤں گا۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَتٰی: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

وَ: زائدہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتدا۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلزَّمَانِ: الف لام برائے تعریف۔

زَمَانِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: اسم واحد مذکر اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے مَتٰی۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ مرفوع محلاً ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلاً ہو کر خبر

www.waseemziyai.com

ہوئی مَتٰی کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مَتٰی : مَتٰی ظرفیہ متضمن معنی اِنْ شرطیہ منصوب محلاً مفعول بہ۔

تَذْهَبْ : تَذْهَبْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل مضارع صحیح معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَذْهَبْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے اس وقت مجزوم ہے جزا بننے کی وجہ سے۔

اَنَا : اس میں انا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مُفَسِّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَذْهَبْ : فعل مضارع واحد مذکر مخاطب مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے نواصب اور جوازم سے۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْیَوْمَ : الف لام برائے تعریف۔

یَوْمَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔

نوٹ: تَذْهَبِ الْیَوْمَ میں ب کے نیچے زیر التقائے ساکنین کو دور کرنے کے لئے ہے اَلْیَوْمَ کا ہمزہ وصلی ہے یہ درمیان کلام میں گر جاتا ہے۔ اَبْ ب اور ل دونوں ساکن ہو گئے تو اس لئے دو ساکن کا اکٹھا ہونا پڑھا نہیں جا سکتا لہٰذا ''ب'' کو حرکت کسرہ دی اِلْتِقَاءِ ساکنین کو دور کرنے کے لئے کسرہ کی جو حرکت ہے اصل ہے فتحہ اور ضمہ کسی عارضہ کی وجہ سے آتا ہے۔

عربی کا مقولہ ہے۔

www.waseemziyai.com

اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ بِالْكَسْرِ ۔

اس بنا پر ''ب'' کو حرکت کسرہ دی ہے۔ ایسا کسرہ فعل کے نیچے نہیں آسکتا یہ خاصا ہے اسم کا۔

اَذْهَبَ الْيَوْمَ :اَذْهَب صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے اس وقت مجزوم ہے جزا بننے کی وجہ سے۔

الْيَوْمَ :الف لام برائے تعریف۔

يَوْمَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔

اَنَا :اَذْهَبْ میں اَنَا ضمیر واجب متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ جزا۔ جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَذْهَبْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔ فعل مضارع.....

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل صحیح معرب بحرکتین لفظیہ و مجزوم بسکون مرفوع محلاً فاعل۔

غَدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔

اَذْهَبْ غَدًا :اَذْهَبْ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

غَدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہوکر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

وَاَیْنَمَا: وَهُوَ لِلْمَكَانِ مِثْلُ اَیْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ اَیْ اِنْ تَمْشِ اِلَی الْمَسْجِدِ اَمْشِ اِلَی الْمَسْجِدِ وَاِنْ تَمْشِ اِلَی السُّوْقِ اَمْشِ اِلَی السُّوْقِ ۔

ترجمہ: اَیْنَمَا: مکان کے لئے آتا ہے جیسے اَیْنَمَا.....الخ۔یعنی جس جگہ تم چلو گے میں بھی چلوں گا۔یعنی اگر تم مسجد چلو گے تو میں مسجد چلوں گا اگر تم بازار چلو گے تو میں بازار چلوں گا۔

ترکیب:

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَیْنَمَا : مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

وَ : زائدہ۔مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اَیْنَمَا مبتدا۔

لِلْمَكَانِ : لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ الف لام برائے تعریف۔

مَكَانِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔

ثَبَتَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

هُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً بتاویل مفرد خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ اَیْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ ۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَیْنَمَا : ظرف متضمن معنی شرط منصوب محلاً مفعول فیہ۔

تَمْشِ : اصل میں تَمْشِیْ تھا۔صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

نوٹ: یہاں پر تَمْشِ اس لئے بنا کہ اِنْ شرطیہ کے معنی میں ہے اَیْنَمَا اور اِنْ شرطیہ جس طرح جزم دیتا ہے اَیْنَمَا بھی جزم دیتا ہے تو ناقص واوی ہو یا ناقص یائی ہو جب ان پر جزم آتی ہے تو لام کلمہ گر جاتا ہے یہاں پری اس لئے گر گئی۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

www.waseemziyai.com

اَمْشِ : اصل میں اَمْشِیْ تھا یہاں بھی ''ی'' مجزوم ہونے کی وجہ سے گر گئی۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَمْشِ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اَنْتَ : ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَسْجِدِ : الف لام برائے تعریف۔

مَسْجِدِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَمْشِ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔

اَمْشِ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اَنَا : ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَسْجِدِ : الف لام برائے تعریف۔

مَسْجِدِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَمْشِ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوف علیہ۔

وَاِنْ تَمْشِ اِلَی السُّوْقِ اَمْشِ اِلَی السُّوْقِ ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَمْشِ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ رفع بضمہ تقدیراً نصب بفتحہ تقدیراً جزم۔ بحذف لام کلمہ

اَنْتَ : اس میں انت ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

السُّوْقِ :الف لام برائے تعریف۔

سُوْقِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَمْشِ کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَمْشِ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین رفع بضمہ تقدیراً نصب بفتحہ تقدیراً جزم بحذفِ لام کلمہ کے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

السُّوْقِ :الف لام برائے تعریف۔

سُوْقِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَمْشِ کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاَنّٰی: وَھُوَ اَیْضًا لِلْمَکَانِ ۔ مِثْلُ اَنّٰی تَکُنْ اَکُنْ اَیْ اِنْ تَکُنْ فِی الْبَلْدَۃِ اَکُنْ فِی الْبَلْدَۃِ وَاِنْ تَکُنْ فِی الْبَادِیَۃِ اَکُنْ فِی الْبَادِیَۃِ ۔

ترجمہ: اَنّٰی : بھی مکان کے لئے آتا ہے جیسے اَنّٰی تَکُنْ اَکُنْ جہاں تو رہے گا وہیں میں رہوں گا۔ اگر تو شہر میں رہے گا تو میں شہر میں رہوں گا اور اگر تو جنگل میں رہے گا تو میں جنگل میں رہوں گا۔

تشریح: اور انہیں میں اَنّٰی بھی ہے اور یہ بھی اَیْنَمَا کی طرح مکان کے لئے آتا ہے۔ اَنّٰی تَکُنْ اَکُنْ. جہاں تو رہے گا وہیں میں رہوں گا۔ اگر تو شہر میں رہے گا تو میں شہر میں رہوں گا اور اگر تو جنگل میں رہے گا تو میں جنگل میں رہوں گا۔ کَوْن کا ترجمہ رہنا، ہونا دونوں آتے ہیں۔ بادیہ کھلے میدان اور جنگل کو کہتے ہیں۔ صاحب ضو نے مصباح کی شرح میں اَنّٰی تَکُنْ اَکُنْ کو بمعنی کَیْفَ لے کر استغراق احوال پر اتارا ہے یعنی جس حال پر تم ہو گے میں بھی اسی حال پر ہوں گا یعنی اگر تم شہر میں مقیم ہو گے تو میں بھی شہر میں مقیم ہوں گا اور اگر سفر کی حالت میں ہو گے تو میں اسی حال میں ہوں گا۔ اقامت اور سفر دونوں احوال ہیں۔ اس تقدیر پر اَنّٰی ترکیب میں ظرف نہ ہو گا بلکہ ضمیر فاعل سے حال ہو گا۔ اصل یہ ہے کہ اَنّٰی کَیْفَ اور

www.waseemziyai.com

اَیْنَ دونوں معنی میں مستعمل ہے مگر ہم معنی اَیْنَ ہونے کی شرط یہ ہے کہ اس سے قبل لفظ مِنْ ہو۔ خواہ ملفوظ ہو یا مقدّر۔ مثال مذکور میں اَنّٰی جب کہ اَیْنَ کے معنی میں ہے تو شارح کو تشریح مثال کے سلسلہ میں تقدیر مِنْ کا اشارہ کرنا لازم تھا۔ یوں کہنا چاہئے تھا اَیْ مِنْ اَیْنَ تَکُنْ اَکُنْ۔ اس کے بعد تَضَمَّنْ معنیٰ اِنْ کے لحاظ سے اس کی مذکورہ تشریح فرماتے۔

نوٹ: مگر یاد رکھئے کہ اَنّٰی شرطیہ کے علاوہ دیگر معانی کے لئے بھی آتا ہے جیسے نمبر 1 استفہام کے لئے اس وقت کبھی بمعنی مِنْ اَیْنَ کے ہوتا ہے جیسے اَنّٰی لَکِ ھٰذَا نمبر 2 کبھی بمعنی کیف کے آتا ہے جیسے اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ نمبر 3 کبھی بمعنی مَتٰی جیسے فَاْتُوْ حَرْثَکُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ۔

ترکیب:

وَاَنّٰی وَھُوَ اَیْضًا لِلْمَکَانِ ۔

ترجمہ: (اور اَنّٰی اور وہ بھی مکان کے لئے (آتا) ہے)

وَ: استینافیہ یا عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنّٰی: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتدا اول۔

وَ: زائدہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اَنّٰی مبتدائے اول مبتدائے ثانی۔

لام: ل حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

لِ لِلْمَکَانِ: مَکَانِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتًا۔

ثَابِتًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء ثانی کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً ہو کر خبر اَنّٰی مبتدا اول کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

اَیْضًا: اسم مصدر معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق آضَ فعل مقدر کا۔ آضَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی۔

مَھْمُوْزُ الْفَاء: مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

اَیْضًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق ہوا آضَ، فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ (درمیان کلام)

(مِثْلُ اَنّٰی تَکُنْ اَکُنْ)

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَنّٰی :اسم ظرف متضمن معنی اِنْ شرطیہ منصوب محلاً مفعول فیہ تَکُنْ کا۔

تَکُنْ :تَکُنْ اصل میں تھا تَکُوْنُ۔ اَنّٰی کی وجہ سے جزم آئی تو بن گیا تَکُنْ۔ تَکُنْ واؤ اور ن دو ساکن ہوئے واؤ کو حذف کیا تو بن گیا تَکُنْ۔ تَکُنْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل از افعال ناقصہ اس مقام پر فعل تام ہے بسبب ثَبَتَ کے معنی میں ہونے کے۔ اگر فعل ناقص ہوتا تو یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہونے پر مبتدا کو اپنا اسم بناتا اور اس کو رفع دیتا اور خبر کو اپنی خبر بنا کر اس کو نصب دیتا لیکن یہ فعل تام ہے اس لئے خبر کو نہیں چاہتا۔

بعد والا اسم اس کا فاعل ہوتا ہے تَکُنْ فعل تامہ مجزوم بسبب اَنّٰی شرطیہ کے۔ معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔

اَکُنْ :اصل میں تھا اَکُوْنُ جزا واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہوا۔ بن گیا اَکُوْنْ۔ التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ گر گئی اَکُنْ ہو گیا۔ یہ بھی افعال ناقصہ میں سے تھا لیکن اس مقام پر یہ فعل تام ہے بمعنی ثَبَتَ۔ اَکُنْ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم سکون کے ساتھ اس مقام پر مجزوم ہے سکون کے ساتھ بسبب واقع ہونے اس کے جزا۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی اَنّٰی کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ اِنْ تَکُنْ فِی الْبَلْدَۃِ اَکُنْ فِی الْبَلْدَۃِ وَاِنْ تَکُنْ فِی الْبَادِیَۃِ اَکُنْ فِی الْبَادِیَۃِ ۔

ترجمہ: یعنی (اگر تو شہر میں ہوگا تو میں (بھی) شہر میں ہوں گا) اور (اگر تو گاؤں میں ہوگا تو میں (بھی) گاؤں میں ہوں گا)

www.waseemziyai.com

ترکیب:

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَکُنْ : اس جگہ فعل تام مجزوم بسکون بسبب اِنْ شرط کے۔ معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْبَلْدَۃِ : الف لام برائے تعریف۔

بَلْدَۃِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَکُنْ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَکُنْ : فعل ناقص لیکن اس مقام پر فعل تام ہے۔ مجزوم بسکون بسبب واقع ہونے اس کے جزا ہونے فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین رفع لفظی ضمہ کے ساتھ نصب لفظی فتح کے ساتھ مگر یہاں مجزوم ہے سکون کے ساتھ بسبب جزا ہونے کے۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْبَلْدَۃِ : الف لام برائے تعریف۔ بَلْدَۃِ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَکُنْ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَکُنْ : صیغہ واحد مذکر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل از افعال ناقصہ اس مقام پر فعل تام ہے بسبب ثَبَتَ کے معنی میں ہونے کے۔ تَکُنْ فعل تام مجزوم بسبب اِنْ شرطیہ کے معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

الْبَادِیَۃِ :الف لام برائے تعریف۔

بَادِیَۃِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَکُنْ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَکُنْ :اصل میں تھا اَکُوْنُ جزا واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہوا بن گیا اَکُوْنْ. التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ گر گئی۔ اَکُنْ ہو گیا۔ یہ بھی افعال ناقصہ میں سے تھا لیکن اس مقام پر یہ فعل تام ہے بمعنی ثَبَتَ. اَکُنْ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونون تاکید ونون اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم سکون کے ساتھ اس مقام پر مجزوم ہے سکون کے ساتھ۔ بسبب جزا واقع ہونے کے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فِی الْبَادِیَۃِ.

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

بَادِیَۃِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَکُنْ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَمَهْمَا وَهُوَ لِلزَّمَانِ مِثْلُ مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ اَیْ اِنْ تَذْهَبِ الْیَوْمَ اَذْهَبِ الْیَوْمَ وَاِنْ تَذْهَبْ غَدًا اَذْهَبْ غَدًا ۔

ترجمہ: اور مَهْمَا اور وہ زمان کے لئے (آتا) ہے یعنی (اگر تو آج کے روز جائے گا تو میں (بھی) آج کے دن جاؤں گا) یعنی (اگر تو کل کے دن جائے گا تو میں (بھی) کل کے روز جاؤں گا)

وَ :استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَهْمَا :مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

وَ :زائدہ

هُوَ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے مَهْمَا مبتداء۔

www.waseemziyai.com

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔الف لام برائے تعریف۔

زَمَانِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلا خبر ہوئی مَهْمَا کی ۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جملہ مستانفہ ہوا۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مَهْمَا : ظرف متضمن معنی اِنْ شرطیہ منصوب محلاً مفعول فیہ۔

تَذْهَبْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ ۔رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔فاعل اپنے فعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَذْهَبْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ مُفَسِّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَذْهَبْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْیَوْمَ :الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

یَوْمَ :ظرف۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب فتحہ لفظاً مفعول فیہ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔

اَذْهَبْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ مجزوم بسکون بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْیَوْمَ :الف لام برائے تعریف۔

یَوْمَ :ظرف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ :حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَذْهَبْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ یہاں مجزوم ہے سکون کے ساتھ بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

غَدًا :ظرف اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔

اَذْهَبْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتح لفظی کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

غَدًا :ظرف۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔

مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً ہوکر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا

www.waseemziyai.com

محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَحَیْثُمَا : وَھُوَ لِلْمَکَانِ ۔ مِثْلُ حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ اَیْ اِنْ تَقْعُدْ فِی الْقَرْیَۃِ اَقْعُدْ فِی الْقَرْیَۃِ وَاِنْ تَقْعُدْ فِی الْبَلْدَۃِ اَقْعُدْ فِی الْبَلْدَۃِ ۔

ترجمہ: اور حَیْثُمَا اور وہ مکان کے لئے ہے جیسے مثال اس کی حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ الخ۔ جہاں تم بیٹھو گے میں بیٹھوں گا یعنی اگر تم گاؤں میں بیٹھو گے وہاں میں بھی بیٹھوں گا اور اگر تم شہر میں بیٹھو گے میں (بھی) شہر میں بیٹھوں گا۔

تشریح: حَیْثُمَا : مکان کے لئے آتا ہے۔ یعنی ظرف مکان ہے اور حسب تصریح صاحب مغنی اللبیب زمانہ کے لئے بھی آتا ہے مگر مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے غلبہ کا اعتبار کیا۔ مثال میں بلحاظ معنی شرط یوں کہا جائے گا کہ اگر تم گاؤں میں بیٹھو گے تو میں گاؤں میں بیٹھوں گا اور شہر میں بیٹھو گے تو شہر میں بیٹھوں گا۔ غرض جہاں تمہارا قعود ہوگا وہیں میرا ہوگا۔

فائدہ: حَیْثُمَا کا مَا ، کافہ ہے، جو اس کو اضافت سے روک رہا ہے کیونکہ اِنْ شرطیہ کے تضمن کے لئے ابہام کی ضرورت ہے اور اضافت سے ابہام ختم ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ تعیین پیدا ہو جاتی ہے اس لئے مَا کافہ کا اضافہ ضروری ہوا۔

اور یہ جو کہا گیا کہ اِنْ شرطیہ کے لئے ابہام کی ضرورت ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تردُّد کے معنی باقی رہیں جس کے لئے لفظ اگر ما کا استعمال ہوتا ہے یعنی آخری بات متعین نہ ہو۔ اگر مکرر ہے۔

ترکیب:

وَحَیْثُمَا وَھُوَ لِلْمَکَانِ

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

حَیْثُمَا : مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء اول۔

وَ : زائدہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء ثانی۔

لِلْمَکَانِ : ل۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔ الف لام برائے تعریف۔

مَکَانِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا

www.waseemziyai.com

ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مرفوع مضمہ لفظاً

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً بتاویل مفرد خبر مبتدائے ثانی کی۔

مبتداء ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مرفوع محلاً بتاویل مفرد خبر مبتدائے اول حَیْثُمَا کی۔مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

حَیْثُمَا :اسم ظرف متضمن معنی شرط منصوب محلاً مفعول فیہ۔

تَقْعُدْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون اس مقام پر مجزوم ہے شرط ہونے کی وجہ سے حَیْثُمَا کی۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَقْعُدْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتح کے ساتھ مجزوم بسکون۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ اِنْ تَقْعُدْ فِی الْقَرْیَةِ اَقْعُدْ فِی الْقَرْیَةِ وَاِنْ تَقْعُدْ فِی الْبَلْدَةِ اَقْعُدْ فِی الْبَلْدَةِ ۔

ترکیب:

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

تَقْعُدْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون اس مقام پر مجزوم ہے شرط ہونے کی وجہ سے۔

اَنْتَ :ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِی الْقَرْیَةِ :

فِیْ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔الف لام برائے تعریف۔

قَرْیَةِ :اسم ظرف۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقْعُدْ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَقْعُدْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ۔مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِی الْقَرْیَةِ :فِیْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔الف لام برائے تعریف۔

قَرْیَةِ :ظرف اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَقْعُدْ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَقْعُدْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِی الْبَلْدَةِ :فِیْ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔الف لام برائے تعریف۔

بَلْدَةِ :ظرف۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقْعُدْ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

www.waseemziyai.com

اَقْعُدُ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ۔ مجزوم بسکون۔

اَنَا :اس میں ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِی الْبَلْدَۃِ :فِیْ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ الف لام برائے تعریف۔

بَلْدَۃِ :ظرف۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَقْعُدُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِذْمَا: وَهُوَ يُسْتَعْمَلُ فِيْ غَيْرِ ذَوِى الْعُقُوْلِ مِثْلُ اِذْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ اَىْ اِنْ تَفْعَلِ الْخِيَاطَةَ اَفْعَلِ الْخِيَاطَةَ وَاِنْ تَفْعَلِ الزِّرَاعَةَ اَفْعَلِ الزِّرَاعَةَ .

ترجمہ: اور اِذْمَا :کا استعمال غیر ذوی العقول میں ہوتا ہے جیسے اِذْ مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ۔ جو تم کرو گے میں کروں گا۔ یعنی اگر تم درزی گیری کرو گے تو میں درزی گیری کروں گا اور اگر تم کاشتکاری کرو گے تو میں کاشتکاری کروں گا۔

تشریح: اور اِن میں کا اِذْمَا ہے جو غیر ذوی العقول میں مستعمل ہوتا ہے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے یہ نہیں بتایا کہ اس کا تعلق زمان سے ہے یا مکان سے۔ مثال کی شرح میں بجز پیشوں کی تفصیل کے جس سے یہ ثابت ہو جائے گا کہ اس کا استعمال غیر ذوی العقول اشیاء میں ہوتا ہے۔ مثل درزی گیری، کاشتکاری وغیرہ۔ مکان یا زمان کا اشارہ تک نہیں۔ دوسرے لوگوں نے بتایا ہے کہ لفظ "اِذْ" کے آخر میں "ما کافہ" لگنے سے یعنی "اِذْمَا" بننے کے بعد اس کا تعلق زمان سے ہوتا ہے۔ جیسا کہ "حیثما" کا تعلق مکان سے ہے۔ ممکن ہے مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی رائے میں "اِذْمَا" لفظ "اِذْ" اور "مَا" سے مرکب ہو اور یہ "مَا" وہی ہے جو غیر ذوی العقول کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ سیبویہ "اِذْمَا" کو مستقل کلمہ شرط مانتا ہے۔ اور دوسروں کے نزدیک "اِذْ" ظرفیہ اور "مَا" کافہ ہے اس کی ترکیب ہوتی ہے۔ "مَا کافہ" نے اس کو اضافت سے روک دیا ہے اور معنی شرط کے لئے تیار کیا ہے۔ ورنہ اصل سے "اِذْ" اور "حَیْثُ" دونوں لازم الاضافت ہونے کی بنا پر قابل مجازات

www.waseemziyai.com

نہیں۔یعنی شرط اور جزا کے معنی پیدا کرنے کے لئے جس ابہام کی ضرورت ہے وہ اضافت کی صورت میں مفقود ہے لہٰذا "مَا کَافَّه" آخر میں بڑھایا گیا ہے تا کہ اضافت کا خطرہ نہ رہے۔

اور معنی شرط کی مناسبت کہ اس میں شئی کے وجود اور عدم دونوں کا احتمال ضروری ہے بر بناء ابہام پیدا ہو سکیں۔

افادہ مزید: "اِذْمَا" یہ "اذ" بنا ہے "ما" کے لاحق ہونے کی وجہ سے "الف" کو گرا دیا گیا تو "اِذْمَا" ہو گیا چونکہ "اذا" میں خود ہی شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور مستقبل کے لئے وضع کیا گیا ہے لیکن "مَا" کے لاحق ہونے کی وجہ سے مضارع پر داخل اگر چہ ہو جاتا ہے مگر جزم نہیں دیتا۔اسی طرح "اِذْ" بھی جو ماضی کے لئے وضع کیا گیا ہے جزم نہیں دیتا اس قول کی بنا پر "اِذْ" مرکب نہیں۔"علامہ سیرانی" کا تو یہ قول ہے کہ سیبویہ کے علاوہ کسی نحوی نے "اِذْمَا" کو ذکر نہیں کیا۔"مبرد" کا قول یہ ہے کہ "اِذْمَا" اپنی اسمیت پر باقی رہتا ہے "ما" سے صرف اضافت کی طلب سے رک جاتا ہے۔اس قول کی بنا پر "اِذْمَا" جزم دینے کے ساتھ مستقبل کے معنی بھی دیتا ہے۔

ترکیب:

وَاِذْمَا: وَهُوَ يُسْتَعْمَلُ فِيْ غَيْرِ ذَوِى الْعُقُوْلِ .

ترجمہ: اور اِذْمَا اور وہ غیر ذوی العقول میں استعمال کیا جاتا ہے)

وَ: عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِذْمَا: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

وَ: زائدہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

يُسْتَعْمَلُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون یہاں پر مرفوع ہے ضمہ لفظی کے ساتھ کیونکہ یہ خالی ہے نواصب اور جوازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

فِيْ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

غَيْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف اول۔

ذَوِى: جمع ذُو اسمائے ستہ مکبرہ ملحق جمع مذکر سالم رفع اس کا واؤ ماقبل مضموم نصب اور جر "ی" ماقبل مکسور کے ساتھ اور جب یہ مضاف ہو جائے معرف باللام کی طرف پھر تینوں اعراب اس کے تقدیری ہوتے ہیں اب یہاں مجرور ہے "یاء" تقدیری کے ساتھ۔مجرور بایاء تقدیری مضاف ثانی۔

www.waseemziyai.com

الْعُقُوْلِ :الف لام برائے تعریف۔

عُقُوْلِ :جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف ثانی اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مضاف الیہ ہوا غَیْرِ کا۔

غَیْرِ مضاف اول اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔(فی جار)

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یُسْتَعْمَلُ فعل کے۔یُسْتَعْمَلُ فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً بتاویل مفرد ہو کر خبر ہوئی ھُوَ کی۔مبتداء(ھُوَ)اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد مرفوع محلاً ہو کر خبر ہوئی "اِذْمَا" کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ اِذْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِذْمَا : ظرف متضمن معنی شرط۔منصوب محلاً مفعول فیہ۔

تَفْعَلْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرور از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَفْعَلْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مُفَسِّر۔

اَیْ : حرف تفسیر۔اِنْ حرف شرط۔

اِنْ تَفْعَلْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

اَلْخِیَاطَۃَ اَفْعَلِ الْخِیَاطَۃَ ۔

الف لام برائے تعریف۔

خِیَاطَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَفْعَلْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْخِیَاطَ :الف لام برائے تعریف۔

خِیَاطَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔شرط اپنی جزا سے مل کر معطوف علیہ۔

وَاِنْ تَفْعَلِ الزَّرَاعَۃَ اَفْعَلِ الزَّرَاعَۃَ ۔

ترجمہ:(اگر تو کھیتی باڑی کرے گا تو میں (بھی) کھیتی باڑی کروں گا)

ترکیب: وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَفْعَلْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

الزَّرَاعَۃَ :الف لام برائے تعریف۔

زَرَاعَۃَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اَفْعَلَ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کے ساتھ خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الزَّرَاعَۃَ :الف لام برائے تعریف۔

زَرَاعَۃَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔

www.waseemziyai.com

مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔

مِثْلَ :مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ (مبتدا) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِنْ كَانَ الْفِعْلُ الثَّانِیْ مُضَارِعًا دُوْنَ الْاَوَّلِ:

فَالْوَجْهَانِ فِی الْمُضَارِعِ الْجَزْمُ وَالرَّفْعُ مِثْلُ اِذْمَا كَتَبْتَ اَكْتُبُ .

ترجمہ:اور اگر فعل ثانی مضارع ہو نہ کہ اول تو مضارع میں دو وجہ ہیں۔جزم اور رفع جیسے مثال اس کی اِذْمَا كَتَبْتَ اَكْتُبُ.

نوٹ:اگر مبنی پر زبر،زیر،پیش آجائے تو زبر کو فتح اور زیر کو کسرہ اور پیش کو ضم کہتے ہیں۔

تشریح: دونوں فعلوں پر جزم لازمی تب ہے جب کہ دونوں فعل مضارع ہوں اور اگر ثانی فعل مضارع ہو اول فعل مضارع نہ ہو ماضی ہو تب مضارع میں جزم اور رفع دونوں عمل جائز ہیں اس لئے اِذْمَا كَتَبْتَ اَكْتُبُ میں اَكْتُبُ پر جزم اور رفع دونوں پڑھے جاسکتے ہیں۔

جزم بتقاضائے تضمن معنی اِنْ۔اور رفع اس لئے کہ عامل اور معمول کے درمیان فعل ماضی کے حائل ہوجانے کی وجہ سے اس کا اثر ضعیف ہوگیا سیبویہ کا قول یہ ہے کہ اِذْمَا كَتَبْتَ اَكْتُبُ اصل میں اُكْتُبُ اِذْ مَا كَتَبْتَ تھا۔

اُكْتُبُ :فعل مضارع اِذْمَا سے مقدم ہے عبارت میں تقدیم تاخیر ہے جس کی وجہ سے اِذْمَا کا عمل جزم نہ ہوسکا۔

نوٹ:(اگر معرب پر زبر آئے تو اس کو نصب زیر کو جر اور پیش کو رفع کہتے ہیں۔ضمہ فتحہ اور کسرہ مشترک ہیں یعنی معرب اور مبنی دونوں پر پڑھے جاتے ہیں اگر اعراب لفظوں میں نہ ہو تو پوشیدہ ہوتا ہے اور اگر مبنی پر آئے تو کہتے ہیں اعراب محلی ہے اور اگر یہ معرب پر آئے تو تقدیراً کہا جاتا ہے)

وَاِنْ كَانَ الْفِعْلُ الثَّانِیْ مُضَارِعًا ۔ دُوْنَ الْاَوَّلِ: فَالْوَجْهَانِ فِی الْمُضَارِعِ الْجَزْمُ وَالرَّفْعُ مِثْلُ اِذْ مَا كَتَبْتَ اُكْتُبُ .

ترکیب: وَ :استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی بر فتح مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

اَلْفِعْلُ :الف لام برائے تعریف۔

فِعْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

الثَّانِیْ :الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیْ :اسم منقوص (القاضی کی طرح)

www.waseemziyai.com

معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ کسرہ زیر تقدیری کے ساتھ۔ یہاں پر مرفوع ہے ضمہ تقدیری کے ساتھ کیونکہ یہ اَلْفِعْلُ موصوف کے واسطے سے اسم ہے کَانَ فعل ناقصہ کا۔ کَانَ کا اسم مرفوع ہوتا ہے۔ اس لئے یہ بھی مرفوع ہے مرفوع تقدیراً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر موصوف بضمہ لفظاً اسم ہے کَانَ کا فعل ناقص کا۔

مُضَارِعًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب واقع ہونے کے خبر کَانَ فعل ناقص کی۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔

دُوْنَ: اسم ظرف معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

الْاَوَّلِ: الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ اَوَّلِ غیر منصرف تھا لیکن الف لام کے آنے سے منصرف ہو گیا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا کَانَ کا۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَا: فَ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْوَجْهَانِ: الف لام برائے تعریف۔

وَجْهَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جر "یاء" ماقبل مفتوح کے ساتھ یہاں مرفوع ہے الف کے ساتھ کیونکہ یہ مبتداء ہے۔

فِیْ: حرف جر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْمُضَارِعِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق جَائِزَانِ۔

جَائِزَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جر "یاء" ماقبل مفتوح کے ساتھ کیونکہ یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے اس لئے اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر کی پوشیدہ ہوتی ہے جو لوٹے گی اَلْوَجْهَانِ کی طرف۔

هُمَا: هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَلْوَجْهَانِ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا بنے گی اِنْ شرطیہ کی۔

اَلْجَزْمُ وَالرَّفْعُ: میں دو ترکیبیں ہو سکتی ہیں یا تو ان کو اَلْوَجْهَانِ سے بدل بنایا جائے یہاں حذف نہیں ماننا پڑے گا تو مُبْدَلْ

www.waseemziyai.com

مِنْهُ اپنے بدل سے مل کر مبتدا بن جائے گا اور مبتدا اپنی خبر سے مل کر جزا بن جائے گی۔ اِنْ شرطیہ کی۔ جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ مستانفہ بن جائے گا۔

اگر حذف مانا جائے تو جہاں اَلْجَزْمُ سے پہلے اَلْاَوَّلُ ہوگا اور وَالرَّفْعُ سے پہلے الثانی ہوگا۔

ترکیب:

اَوَّلُ مُبْتَدَا الْجَزْمُ خَبَرْ ۔

مبدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اور الثانی مبتدا الرَّفْعُ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ اگر دونوں میں ایک ہی حذف مانا جائے یعنی هُمَا تو هُمَا مبتدا بن جائے گا۔ اَلْجَزْمُ معطوف علیہ وَالرَّفْعُ معطوف۔ معطوف، معطوف علیہ مل کر خبر بن جائے گی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن جائے گا۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِذْمَا : ظرف متضمن معنی شرط۔ منصوب محلاً مفعول فیہ۔

کَتَبْتَ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ یہاں پر اس کے آخر میں جزم آئی ہے ت ضمیر مخاطب متصل کی وجہ سے۔

تَ : ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

اُکْتُبْ : صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید مجزوم بسکون بسبب واقع ہونے اس کے جزا۔

اَنَا : اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

تَمَّ النَّوْعُ السَّابِعُ بِحَمْدِ اللهِ

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الثَّامِنُ

اَسْمَاءٌ تَنْصِبُ الْاَسْمَاءَ النَّكِرَاتِ عَلَى التَّمِيْزِ وَهِيَ اَرْبَعَةُ اَسْمَاءٍ ۔

ترجمہ: نوع (قسم) آٹھویں وہ اسماء ہیں جو نکرہ اسموں کو بر بنائے تمیز نصب دیتے ہیں۔ وہ چار اسم ہیں۔

تشریح: نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین شئی کے لئے وضع ہو۔ تمیز کے معنی ایک کو دوسرے سے الگ کرنے کے ہیں۔ ایسا کرنے سے تعیین پیدا ہو کر ابہام رفع ہو جاتا ہے لہٰذا اصطلاحی معنی یہ ہوئے کہ کسی ذات مذکورہ یا مقدرہ سے ابہام رفع کرنا جو اسم ابہام کو رفع کرتا ہے اس کو تَمِیْز، مُمَیِّز، مُبَیِّنْ وغیرہ کہتے ہیں۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ الثَّامِنُ ۔

اَلنَّوْعُ: الف لام برائے تعریف۔

نَوْعُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

الثَّامِنُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

اَسْمَاءٌ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

تَنْصِبُ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ض)

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَسْمَاءَ: اَسْمَاءَ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح، منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

النَّكِرَاتِ: الف لام برائے تعریف۔

نَكِرَاتِ: صیغہ جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب اور جر کسرہ لفظی کے ساتھ منصوب بفتحہ لفظاً صفت اَسْمَاءَ کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال۔

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

التَّمِیْز :الف لام برائے تعریف۔
تَمِیْز :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَتًا کے۔
ثَابِتَتًا :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔
ھِیَ :ھِیَ ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال۔
ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ تَنْصِبُ کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد مرفوع محلاً صفت الْاَسْمَاء کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی اَلنَّوْعُ الثَّامِنُ کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَھِیَ اَرْبَعَۃُ اَسْمَاءٍ ۔

ترکیب:
وَ :واؤ حرف عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔
اَرْبَعَۃُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُمَیَّز مضاف۔
اَسْمَاءٍ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز مضاف الیہ۔ مُمَیَّز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی ھِیَ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ عاطفہ یا مستانفہ۔

اَلْاَوَّلُ: لَفْظُ عَشَرٌ اَوْ عِشْرُوْنَ اَوْ ثَلَاثُوْنَ اَوْ اَرْبَعُوْنَ اَوْ خَمْسُوْنَ اَوْ سِتُّوْنَ اَوْ سَبْعُوْنَ اَوْ ثَمَانُوْنَ اَوْ تِسْعُوْنَ ۔

ترجمہ: پہلا لفظ عَشَرٌ (دس) یا عِشْرُوْنَ (بیس) یا ثَلٰثُوْنَ (تیس) یا اَرْبَعُوْنَ (چالیس) یا خَمْسُوْنَ (پچاس) یا سِتُّوْنَ (ساٹھ) یا سَبْعُوْنَ (ستر) یا ثَمَانُوْنَ (اسی) یا تِسْعُوْنَ (نوے) جبکہ ان کو احد (ایک) یا اِثْنَیْنِ (دو) یا ثلث (تین) یا اربع (چار) یا خمس (پانچ) یا ست (چھ) یا سبع (سات) یا ثمان (آٹھ) یا تسع (نو) کے ساتھ ترکیب دی جائے (یعنی مذکورہ سابق دہائیوں کے ساتھ ان (اکائیوں) کو جوڑا جائے۔
تشریح: یعنی اسمائے عدد عَشَرٌ تا تِسْعُوْنَ کا اسم منکر کے لئے بر بنائے تمیز ناصب ہونا اس پر موقوف ہے کہ ان دہائیوں کے ساتھ اکائیاں شامل کی گئی ہوں۔ سو لفظ عَشَرَ کا اپنے مابعد نکرہ کے لئے ناصب ہونا ضرور ترکیب پر موقوف ہے۔ مگر عِشْرُوْنَ تک تِسْعُوْنَ بدون ترکیب بھی اپنے مابعد اسم منکر میں نصب ہی کا عمل کرتے ہیں مگر عِنْدُ الْمُؤَلِّفِ ان کا شمار

www.waseemziyai.com

عوامل قیاسیہ میں ہے۔اور یہاں بحث سماعی عوامل کی ہے۔گویا قیاسی طور پر تو عقود مابعد العَشَرَ خود بھی ناصب ہیں مگر سماعی عوامل کے سلسلہ میں ان کا ناصب ہونا اسی شرط پر موقوف ہے۔بہتر تو یہی تھا کہ اس موقعہ پر صرف لفظ عَشَرَ کا ذکر ہوتا۔ رہی یہ بات کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے لفظ عَشَرَ کو بدون تاء کیوں ذکر کیا۔عَشَرَۃ کیوں نہ کہا؟ جیسا کہ مصباح نے کیا ہے سو اس کی وجہ یہ ہے کہ عدد میں دو صورتیں ہیں۔ایک مطلق گنتی کے معنی جیسے ایک۔دو۔تین۔چار۔دس۔بیس وغیرہ۔نمبر 2 اور ایک اس چیز کو شامل رکھتے ہوئے جن کو شمار کرنا مقصود ہے مثلاً ایک لوٹا۔دو چادریں۔تین پلنگ۔دس روپیہ وغیرہ۔

صورت اول میں ان اعداد کا استعمال علی الاطلاق تاء کے ساتھ ہوتا ہے اس وقت تمیز کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ بر بنائے علمیت وتانیث یہ اعداد غیر منصرف ہوں گے اور ان پر کسرہ وتنوین لانا ممتنع ہو جائے گا۔اور صورت ثانیہ میں یعنی جبکہ شمار میں معدود کا لحاظ ہو تو بدون تاء ان کا استعمال ہوگا۔یعنی معدود کے مؤنث ہونے کی تقدیر پر۔یہ قول ضعیف ہے دیکھئے رضی شرح کافیہ عَلَمْ کی بحث۔

بہر حال مصنف رحمۃ اللہ علیہ عَشَرَ کو بدون تا لاکر اس طرف اشارہ کر رہا ہے کہ ان کا ناصب ہونا اسی صورت میں ہوتا ہے جبکہ ان کا استعمال معدود میں ہو کیونکہ مطلق عددی معنی کے لحاظ سے تو تا کا ہونا لازمی ہے۔اور معدود کی صورت میں بدون تا استعمال کی صورت موجود ہے۔لہٰذا اسی پر محمول کیا جائے گا۔

رہا بحالت ترکیب عِشْرُوْنَ اور اس کے مابعد کے عقود کا از جملہ عوامل سماعی ہونا تو اس کی وجہ ان کی ترکیبی خصوصیات ہوسکتی ہیں کہ معدود مذکر میں جز واول کے ساتھ تا کا استعمال: اور ثانی جز کا بلا تا استعمال اور مؤنث میں اس کا برعکس اور اَحَدَ عَشَرَ اور اِثْنَا عَشَرَ میں عمل کا دوسرا طریق اور آگے جز اول کا معدود کے خلاف ہونا یہ سب ایسے امور ہیں کہ محض نقل ہی پر ان کا مدار ہے۔قانون وقیاس تو اسماء عدد میں بھی تذکیر وتانیث کے اس عام اصول کی رعایت چاہتا ہے جو اعداد سے باہر ہر مقام پر رائج ہے۔

ترکیب:

اَلْاَوَّلُ :الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلُ :صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل غیر منصرف اس میں دو سبب پائے جاتے ہیں۔وزن فعل اور وصف۔

لیکن اس مقام پر منصرف ہے الف لام کے داخل ہونے سے۔معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

لَفْظُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

عَشَرٌ :اسم عدد اس کا اعراب حکائی ہوگا عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک۔جتنی دہائیاں ہیں سب کا اعراب حکائی ہے۔

www.waseemziyai.com

اعراب حکائی کی تعریف

حکائی حکایت سے ہے حکایت کہتے ہیں کسی واقع کے بیان کرنے کو۔اصل واقع میں جو کسی کلمہ کا اگر چہ اعراب وہ نہ ہو لیکن اصل کا لحاظ کرتے ہوئے۔

اصل والا اعراب باقی رکھا جائے اور موجودہ ترکیب میں اس اعراب کو پوشیدہ رکھا جائے۔

عَشَرَ ، عِشْرُوْنَ، ثَلَاثُوْنَ، اَرْبَعُوْنَ، خَمْسُوْنَ سِتُّوْنَ، سَبْعُوْنَ، ثَمَانُوْنَ،تِسْعُوْنَ، جب اَحَدَ اور اِثْنَیْنِ کے ساتھ مل کر آئیں گے مابعد والے اسم کو نصب دیں گے۔تمیز کی بنا پر کیونکہ اصل میں عَشَرَ عِشْرُوْنَ تَا تِسْعُوْنَ ہوں گے اس لئے یہاں مضاف الیہ ہونے کے باوجود اعراب ان کا اصل والا باقی رکھا جائے گا اور جَرّ محلاً ہوگی یہ مجرور محلاً ہے مرفوع لفظاً ہے اور مجرور محلاً ہے تا کہ مضاف الیہ واقع ہو سکے۔

عَشَرَ :معطوف علیہ یعنی مرادلفظ مجرور محلاً معطوف علیہ۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

عِشْرُوْنَ :مُلْحَقْ جمع مذکر سالم اسی طرح ثَلَاثُوْنَ، اَرْبَعُوْنَ، تاتسعُوْنَ، ملحقات جمع مذکر سالم کے جس طرح جمع مذکر سالم کا رفع واؤ ماقبل مضموم اور نصب اور جر "یاء" ماقبل مکسور کے ساتھ آتے ہیں ان کا رفع بھی واؤ ماقبل مضموم نصب اور جر "یاء" ماقبل مکسور کے ساتھ ہوتے ہیں لیکن چونکہ ان کا اعراب یہاں پر اعراب حکائی ہے لہٰذا ان کا کسرہ "یاء" ماقبل مکسور کے ساتھ نہیں ہوگا بلکہ اصل حکایت کے لحاظ سے واؤ ماقبل مضموم والا اعراب برقرار رکھا جائے گا اور مجرور محلاً تقدیراً کہہ کر مضاف الیہ بنایا جائے گا۔

عَشَرٌ :عَشَرٌ معطوف علیہ (مرادلفظ مجرور تقدیراً) معطوف علیہ۔

اَوْ : حرف عطف۔

عِشْرُوْنَ :معطوف اول (مرادلفظ مجرور تقدیراً معطوف اول)

اَوْ : حرف عطف۔

ثَلَاثُوْنَ :معطوف ثانی۔

اَوْ : حرف عطف۔

اَرْبَعُوْنَ :معطوف ثالث۔

اَوْ : حرف عطف۔

خَمْسُوْنَ :معطوف رابع۔

اَوْ : حرف عطف۔

www.waseemziyai.com

سِتُّوْنَ :معطوف خامس۔

اَوْ : حرف عطف۔

سَبْعُوْنَ :معطوف سادس۔

اَوْ : حرف عطف۔

ثَمَانُوْنَ :معطوف سابع۔

اَوْ : حرف عطف۔

تِسْعُوْنَ :معطوف ثامن۔

معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور تقدیراً ہو کر مضاف الیہ ہوا لفظ مضاف کا۔ لفظ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا فعل تَنْصِبُ کا۔

اِذَا رُکِّبَ مَعَ اَحَدٍ اَوْ اِثْنَیْنِ اَوْ ثَلٰثٍ اَوْ اَرْبَعٍ اَوْ خَمْسٍ اَوْ سِتٍّ اَوْ سَبْعٍ اَوْ ثَمَانٍ اَوْ تِسْعٍ ۔

ترجمہ: جبکہ لفظ اَحَدٌ..... یا اِثْنَانِ یا ثَلٰثٍ۔ یا اَرْبَعَ یا خَمْسَ..... یا سِتَّ..... یا سَبْعَ یا ثَمَانٍ یا تِسْعَ کے ساتھ مرکب ہوں۔ تشریح پہلے ہو چکی ہے۔

ترکیب:

اِذَا رُکِّبَ :اِذَا ظرف زماں مبنی علی السکون منصوب تقدیرًا مضاف رُکِّبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل (فعل)

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل۔

مع :اسم ظرف زماں مبنی علی الفتحہ (اس پر ہمیشہ زبر آتی ہے) منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اَحَدٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مغطوف علیہ

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِثْنَیْنِ :صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب اور جر "یاء" ماقبل مفتوح کے ساتھ مجرور با "یاء" ماقبل مفتوح معطوف اول۔

[illegible] عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

[illegible] اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثانی۔

www.waseemziyai.com

اَوْ : حرف عطف۔

اَرْبَعِیْنَ : (اَرْبَعٍ) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثالث۔

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

خَمْسٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف رابع۔

اَوْ : حرف عطف۔

سِتٍّ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف خامس۔

اَوْ : حرف عطف۔

سَبْعٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف سادس۔

اَوْ : حرف عطف۔

ثَمَانٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف سابع۔

اَوْ : حرف عطف۔

تِسْعٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثامن۔

معطوف علیہ اَحَدٍ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَعَ کا۔ مَعَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا رُکِّبَ کا۔ رُکِّبَ اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا اِذَا ظرفیہ کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا تَنْصِبُ کا۔

تَنْصِبُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ جو اِذَا ہے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد مرفوع محلاً ہو کر خبر ہوئی اَلْاَوَّلُ کی۔

اَلْاَوَّلُ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

فَاِنْ كَانَ الْمُمَيِّزُ مُذَكَّرًا فَطَرِيْقُ التَّرْكِيْبِ فِيْ لَفْظِ اَحَدٌ وَّاِثْنَانِ مَعَ عَشَرَ اَنْ تَقُوْلَ . اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً وَّاِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً بِتَذْكِيْرِ الْجُزْئَيْنِ . وَاِنْ كَانَ مُؤَنَّثًا فَتَقُوْلِ اِحْدٰى عَشَرَةَ اِمْرَاةً وَاِثْنَتَا عَشَرَةَ اِمْرَاةً بِتَانِيْثِ الْجُزْئَيْنِ .

ترجمہ: تو اگر ہو مُمَیِّزْ (بکسر یا) مذکر تو لفظ اَحَدٍ اور اِثْنَانِ کا عَشَرَ کے ساتھ طریقہ ترکیب کا یہ ہے کہ تو کہے گا۔

اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا اور اِثْنَاء عَشَرَ رَجُلًا دونوں جزوؤں کی تذکیر کے ساتھ۔

اور اگر ہو مؤنث تو کہے گا اِحْدٰی عَشَرَةَ اِمْرَاَةً دونوں جزوں کی تانیث کے ساتھ۔

یعنی اگر تمیز مذکر ہو تو لفظ اَحَدَ اور اِثْنَانِ اور لفظ عَشَرَ دونوں کو بلا "تاء" لایا جائے گا اور اگر تمیز مؤنث ہو تو دونوں جزئیں

www.waseemziyai.com

مؤنث تا کے ساتھ لائی جائیں گی سوا حُدٰی میں الف علامت تانیث ہے اور اِثْنَتَا میں تا ظاہر ہے۔

ترکیب:

فَا :فَ بیانیہ یا تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط۔

کَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

مُمَیِّزٌ :مُمَیِّزٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم۔

مُذَکَّرًا :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً کَانَ کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَ :جزائیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

طَرِیْقُ :صیغہ واحد مذکر صفت مُشَبَّہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

التَّرْکِیْبِ :الف لام برائے تعریف۔

تَرْکِیْبِ :مصدر باب تفعیل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَفْظِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَحَدٌ :اسم عدد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ معطوف علیہ۔

وَ :وَ عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِثْنَانِ :مُلْحَقٌ تثنیہ معرب بحرفین رفع الف کے نصب اور جر "یاء" ماقبل مفتوح کے ساتھ مجرور تقدیراً معطوف اَحَدٌ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ لَفْظِ کا۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ترکیب۔

مَعَ :اسم ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

عَشَرٍ : اس کا اعراب حکائی ہے مجرور تقدیراً ہو کر مضاف الیہ ہوا مَعَ کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا

www.waseemziyai.com

تَرْکِیْب کا۔ تَرْکِیْب اپنے متعلق (فِیْ) اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اَلطَّرِیْقُ کا۔ اَلطَّرِیْقُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

اَنْ : مصدریہ۔ حرف ناصبہ عاملہ در مضارع۔

تَقُوْلَ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون اس مقام پر منصوب ہے فتحہ لفظی کے ساتھ اَنْ مصدریہ کی وجہ سے۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَحَدَ عَشَرَ : اسم عدد مرکب بنائی دونوں جز مبنی بر فتحہ ہوتی ہیں۔ مُمَیَّزْ۔

رَجُلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِثْنَا عَشَرَ : مرکب بنائی پہلی جز اس کی معرب ہوتی ہے اور دوسری مبنی بر فتحہ ہوتی ہے اسم عدد مُمَیَّز۔

رَجُلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال۔

بِتَذْکِیْرِ الْجُزْئَیْنِ ۔

بَا : (بَ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَذْکِیْر : مصدر باب تفعیل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْجُزْئَیْنِ : الف لام برائے تعریف۔

جُزْئَیْنِ : صیغہ تثنیہ مذکر اس کا واحد جُزْءٌ آتا ہے تثنیہ کا اعراب رفع الف کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ یہاں مجرور ہے ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ مضاف الیہ تذکیر کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَتًا کے۔

ثَابِتَتًا : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مکسور تقدیراً ہو کر مقولہ ہوا تَقُوْلَ کا یا مفعول بہ ہوا تَقُوْلَ کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مرفوع تقدیراً ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا

www.waseemziyai.com

سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَاِنْ كَانَ مُؤَنَّثًا فَتَقُوْلُ اِحْدٰى عَشَرَةَ وَّاثْنَتَا عَشَرَةَ ۔

ترجمہ: اور اگر (مُمَیَّز) مؤنث ہو تو تو کہے اِحْدٰی عَشَرَةَ اِمْرَأَةً دونوں اجزاء تَا کے ساتھ۔

وَ : عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار راجع بسوئے مُمَیَّز اسم كَانَ کا۔

مُؤَنَّثًا : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے كَانَ فعل ناقص کی۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَ : جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَقُوْلُ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔

اِحْدٰی عَشَرَةَ : مرکب بنائی جز اول مبنی بر سکون جز دوم مبنی بر فتحہ منصوب محلاً اسم عدد۔ مُبْهَمْ مُمَیَّزْ طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو۔

اِمْرَاَةً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِثْنَتَا عَشَرَةَ : مرکب بنائی۔ جز اول مبنی بر علامت فتحہ جز دوم مبنی بر فتحہ منصوب محلاً اسم عدد مبہم مُمَیَّز۔ (طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو)

اِمْرَاَةً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّزْ اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف۔

www.waseemziyai.com

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب محلاً ذوالحال۔

بِا :(ب) حرف جر مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَانِیْثِ : تذکیر کی طرح باب تفعیل کا مصدر۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْجُزْئَیْنِ :الف لام برائے تعریف۔

جُزْئَیْنِ :صیغہ تثنیہ مذکر اس کا واحد جُزْ آتا ہے۔تثنیہ کا اعراب رفع الف کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ یہاں مجرور ہے۔''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتًا کے۔

ثَابِتَۃً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھِیَ : ضمیر اس میں مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب محلاً ہو کر مفعول بہ ہوا تَقُوْلُ کا یا مقولہ ہوا تَقُوْلُ کا تَقُوْلُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ شرطیہ یا مُمَیَّز۔

وَطَرِیْقُ تَرْکِیْبِ غَیْرِھِمَا اِلٰی تِسْعٍ مَعَ عَشَرٍ اَنْ تَقُوْلَ فِی الْمُذَکَّرِ ۔ ثَلٰثَۃَ عَشَرَ رَجُلاً وَّاَرْبَعَۃَ عَشَرَ رَجُلاً اِلٰی تِسْعَۃَ عَشَرَ رَجُلاً بِتَانِیْثِ الْجُزْ الْاَوَّلِ وَ تَذْکِیْرِ الْجُزْءِ الثَّانِیْ وَفِی الْمُؤَنَّثِ ثَلٰثَ عَشَرَۃَ اِمْرَاۃً وَّ اَرْبَعَ عَشَرَۃَ اِمْرَاَۃً اِلٰی تِسْعَ عَشَرَۃَ امْرَاَۃً بِتَذْکِیْرِ الْجُزْءِ الْاَوَّلِ وَ تَانِیْثِ الْجُزْءِ الثَّانِیْ ۔

ترجمہ: اور احد اور اثنان کے علاوہ کی ترکیب تِسْعَ تک عَشَرَ کے ساتھ اس طرح ہوگی کہ مذکر میں ثَلٰثَۃَ عَشَرَ رَجُلًا اَرْبَعَۃَ عَشَرَ رَجُلًا (خَمْسَۃَ عَشَرَ رَجُلًا) تِسْعَۃَ عَشَرَ رَجُلًا تک۔

(کہ جز اول کو مؤنث اور جز ثانی کو مذکر لائیں گے)

اور مؤنث میں ثَلٰثَ عَشَرَۃَ اِمْرَاَۃً اَرْبَعَ عَشَرَۃَ اِمْرَاۃً تِسْعَ عَشَرَۃَ اِمْرَاَۃً۔

(یعنی پہلا جز مذکر اور دوسرا جز امؤنث لائیں گے)

تشریح: حاصل یہ ہے ثَلٰثَۃَ لغایت تِسْعَۃَ کے عَشَرَ کے ساتھ ترکیب دینے کی صورت میں مُمَیَّز کی تذکیر و تانیث کا پتہ جز ثانی کی تذکیر و تانیث سے چلایا جائے گا یعنی عَشَرَ کی حالت سے کہ بِالتَّاہو تو مؤنث کا معاملہ سمجھیں اور بدون تَاء ہو تو مذکر کا

www.waseemziyai.com

معاملہ خیال کریں۔ جز اول یعنی اکائی کا حصہ مذکر میں بالتّاء اور مؤنث میں بدوں تا ہوگا گویا جز اول میں قبل از ترکیب کی حالت کو قائم رکھا گیا کہ مذکر کے لئے بالتّاء اور مؤنث کے لئے بدوں تاء استعمال ہوتا تھا مذکر میں جز اول کے بالتّاءِ ہونے کی ایک نہایت مضبوط دلیل یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اسم عدد: اصل معنی عددی کے اعتبار سے بالتّاءِ ہی موضوع ہوا ہے۔ جس کا تذکرہ اوپر گزر چکا ہے اور کیونکہ تذکیر و تانیث میں مذکر اصل ہے اور مؤنث اس کی فرع۔ لہٰذا جب معدود مذکر میں بالحاظ اصل عدد کی اصلی شکل جو کہ بالتّاءِ تھی استعمال ہوگئی تو اب مؤنث میں تذکیر و تانیث کا فرق قائم رکھنے کی غرض سے تاء کا حذف لابدی ہوا۔ جز ثانی کی تذکیر میں اس امر کا لحاظ ہے کہ کلمہ واحدہ میں ایک جنس کی دو تانیث کا اجتماع قبیح سمجھا گیا ہے یعنی ثَلٰثَۃَ عَشَرَ اِلٰی تِسْعَۃَ عَشَرَ مرکب ہو کر ایک کلمہ بن گیا اور یہ بات اس کے عددی مفہوم سے واضح ہے۔ ثَلٰثَۃَ عَشَرَ کا مفہوم ایک خاص عدد ہے یعنی 13 نہ کم نہ زیادہ اس کا ترجمہ یوں نہیں کیا جاتا کہ تین اور دس ایسا کہنے والا غلط گو اور جاہل قرار دیا جاتا ہے جس طرح نو اور دس خاص خاص اعداد کے نام ہیں یہ کوئی نہیں کہتا کہ سات اور دو یا تین اور سات بلکہ سیدھا نو اور دس کہتے ہیں۔

بہر حال اس ترکیبی وحدت کے بعد اگر ثَلٰثَۃَ عَشَرَۃَ کہا جاتا تو ایک سی دو تانیث کی علامتیں یعنی دو تاء ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں گی اور یہ حد درجہ قبیح ہے لیکن تمہیں اِحْدٰی عَشَرَۃَ اور اِثْنَتَا عَشَرَۃَ سے یہ دھوکہ نہ لگنا چاہئے کہ یہاں کلمہ واحدہ میں دو دو تانیث کی علامتیں جمع ہیں۔ بات یہ ہے کہ اِثْنَتَا عَشَرَۃَ میں اگرچہ دونوں علامتیں ایک ہی جنس کی معلوم ہوتی ہیں کہ دونوں تاء ہیں مگر اِثْنَتَا کی تاء دو جہتیں ہیں۔ خالص تانیث کے لئے نہیں ہے کیونکہ ثِنْتَانِ تاء بعوض یاء آتی ہے۔ اصل میں ثَنَیٌ سے ماخوذ ہے۔ لہٰذا یہ تاء خالص تانیث کی تاء نہ ہوئی اور اِثْنَتَانِ اسی پر محمول ہے اور اِحْدٰی عَشَرَۃَ میں دونوں علامتیں ایک جنس کی نہیں ہیں۔ اِحْدٰی میں الف علامت ہے اور عَشَرَۃَ میں تاء علامت ہے اور مؤنث میں جز واول کی تذکیر اور جز و ثانی کی تانیث اس بنا پر رہی کہ جز اول میں تو وہی قبل از ترکیب کا طریق باقی رہا اور جز و ثانی میں علامت تانیث کے لانے سے کوئی مانع موجود نہیں تھا لہٰذا تانیث کی عام علامت لا کر مُمَیَّز کا مؤنث ہونا ظاہر کر دیا۔ واللہ اعلم۔

ترکیب:

وَ : استینافیہ یا عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

طَرِیْقُ : صیغہ واحد مذکر صفت مُشَبَّہ معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

تَرْکِیْبُ : مصدر متعدی باب تفعیل معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ماقبل کے لحاظ سے مضاف الیہ اور بعد کے لحاظ سے مضاف۔

غَیْرِھِمَا : غَیْر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

ھِمَا : ضمیر ھِمَا تثنیہ مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ

www.waseemziyai.com

التَّرْکِیْب کا۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تِسْعٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَرْکِیْب کے۔

مَعَ :ظرف زماں مبنی علی الفتحہ مضاف۔

عَشَرٍ :مرادلفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ترکیب مصدر کا۔ترکیب اپنے مضاف الیہ اور متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا طریق کا۔طریق اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

اَنْ : حرف ناصبہ مصدریہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَقُوْلَ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون اس وقت منصوب بفتحہ لفظاً اَنْ ناصبہ کی وجہ سے۔

اَنْتَ :ضمیر اَنْتَ اس میں مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

الْمُذَکَّرِ :الف لام برائے تعریف۔

مُذَکَّرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقُوْلَ کے۔

ثَلٰثَۃَ عَشَرَ :مرکب بنائی دونوں جزو مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مُمَیَّز۔

رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اَرْبَعَۃَ عَشَرَ :مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مُمَیَّز۔

رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تِسْعَۃَ عَشَرَ :مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مُمَیَّز۔

رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔

www.waseemziyai.com

مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً ذوالحال۔

بِ :بَا حرف جار مبنی علی اکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَانِیث :مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْجُزْ :الف لام برائے تعریف۔

جُزْ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْاَوَّل :الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلُ :غیر منصرف تھا لیکن الف لام کے آنے سے منصرف بنا۔

اَوَّلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ تانیث کا۔ تانیث مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔

وَ :حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَذْکِیر :مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْجُزْءِ :الف لام برائے تعریف۔

جُزْءِ :مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلثَّانِیْ :الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیْ :اسم منقوص (القاضی کی طرح) معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ کسرہ زیر تقدیری کے ساتھ مجرور تقدیراً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے تذکیر کا۔ تذکیر مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مجرور ہے جار کا (مجرورِ جار) مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا۔ ثَابِتًا فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر منصوب بفتحہ لفظاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے ثَابِتًا اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً حال ہے ذوالحال کا۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بہ ہے قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْمُؤَنَّثِ : الف لام برائے تعریف۔

مُؤَنَّثِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ : ضمیر اس میں مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق فعل مقدر تَقُوْلَ کے۔

تَقُوْلَ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون منصوب بفتحہ لفظاً فعل۔

اَنْتَ : ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قول۔

ثَلٰثَ عَشَرَةَ اِمْرَأَةً ۔

ثَلٰثَ عَشَرَةَ : مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً اسم عدد مُبْهَمْ ، مُمَیَّز۔

اِمْرَاَةً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَرْبَعَ عَشَرَةَ : مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتح منصوب محلاً اسم عدد مُبْهَمْ۔

اِمْرَاَةً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب محلاً ذوالحال۔

اِلٰی تِسْعَ عَشَرَةَ اِمْرَاَةً

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تِسْعَ عَشَرَةَ : مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ مجرور محلاً اسم عدد مُبْهَمْ۔

اِمْرَاَةً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَتًا کے۔

www.waseemziyai.com

ثَابِتًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مؤنث غائب مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً ذوالحال۔

بِتَذْكِيرِ الْجُزْءِ الْاَوَّلُ وَ تَانِيثِ الْجُزْءِ الثَّانِي ۔

ب :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَذْكِيرِ :مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْجُزْءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً موصوف۔

الْاَوَّلُ :الف لام برائے تعریف۔

اَوَّل غیر منصرف وزن فعل اووصف زیاتی جو اسم تفضیل میں ہوتا ہے لیکن الف لام آنے کی وجہ سے منصرف ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ مصدر مضاف کا۔

مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَانِيثِ :مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْجُزْءِ :الف لام برائے تعریف۔

جُزْءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الثَّانِي :الف لام برائے تعریف۔

ثَانِي : اسم منقوص (القاضی کی طرح) معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ۔ کسرہ زیر تقدیری کے ساتھ۔ مجرور تقدیراً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ مصدر مضاف کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بہ ہے قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

www.waseemziyai.com

وَاَمَّا طَرِیْقُ التَّرْکِیْبِ فِی الْوَاحِدِ وَالْاِثْنَیْنِ اِلٰی تِسْعٍ مَعَ عِشْرُوْنَ وَاَخَوَاتِہٖ اِلٰی تِسْعِیْنَ عَلٰی سَبِیْلِ الْعَطْفِ ۔

ترجمہ: بہرحال: واحد، اثنین، ثلثہ، لغایت تِسْع کے عِشْرُوْنَ اور اس کے اخوات ثَلٰثُوْنَ، اَرْبَعُوْن وغیرہ۔ تِسْعُوْنَ تک کے ترکیب دینے کا طریق علی العطف ہے۔ یعنی عطف کے طریق پر۔

تشریح: یعنی عِشْرُوْنَ اور ثَلٰثُوْنَ، اَرْبَعُوْن، خَمْسُوْنَ، سِتُّوْنَ، ثَمَانُوْنَ، تِسْعُوْنَ کے واحد لغایت تسعہ اکائیوں کی ترکیب اس طرح ہوگی کہ اکائی اور عَشَرَات کے درمیان واؤ عطف لایا جائے گا مثلاً یوں کہیں گے اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ، اِثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ، ثَلٰثٌ وَ عِشْرُوْنَ، اَرْبَعٌ و ثَلٰثُوْنَ، خَمْسٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ، سِتٌّ وَّ خَمْسُوْنَ، سَبْعَ وَ سِتُّوْنَ، ثَمَانٍ وَّ سَبْعُوْنَ، تِسْعٌ وَّ ثَمَانُوْنَ، اَحَدٌ وَ تِسْعُوْنَ وغیرہ۔

غرض یہاں امتزاجی ترکیب نہ ہوگی۔ جس میں دونوں عدد اس طرح ملا دیئے جاتے ہیں کہ ان کی دوئی ختم ہو جاتی ہے اور مجموعہ ایک شئی معلوم ہونے لگتا ہے۔ یہاں عاطف کا فعل ان دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کر رہا ہے۔ اس عبارت میں مع عِشْرُوْنَ بالواؤ واقع ہے بظاہر بتقاضائے اضافت عَشَرِین، بالیاء ہونا چاہئے تھا اسی طرح شروع لفظ عَشَرَ کے بعد اَوْ عِشْرُوْنَ بالواؤ واقع ہے۔ حالانکہ عِشْرُوْنَ ..... الخ۔ اسی طرح الخ معطوفات ہیں عَشَرَ کے اور عَشَرَ مضاف الیہ ہے لفظ کا تو مجرور ہوا۔ تو بقاعدہ عطف معطوفات مجرور بھی مجرور ہوتے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ دونوں مقام پر لفظ عِشْرُوْنَ مراد ہے۔ یعنی مع لفظ عَشَرَ۔ ومع لفظ عِشْرُوْنَ و ثَلٰثُوْنَ وغیرہ۔ پھر وہی لفظ عِشْرُوْنَ جو سابق میں آچکا ہے بطور حکایت ونقل یہاں اٹھا کر رکھ دیا۔ لہٰذا اعرابی تبدیلی نہیں کی گئی۔

سوال: یہاں مع عِشْرُوْنَ بواؤ واقع ہے (یعنی مرفوع) جبکہ اس کو عِشْرِیْنَ ہونا چاہئے تھا (یعنی مجرور) اسی طرح شروع لفظ عَشَرَ کے اَوْ عِشْرُوْنَ بالواؤ واقع ہو حالانکہ عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ عَشَرَ کے معطوفات اور عَشَرَ مضاف الیہ لفظ کا تو عَشَرَ مجرور ہوا اور اس کے معطوفات بھی مجرور ہونے چاہئے تھے۔

جواب: اس مقام پر لفظ عِشْرُوْنَ مراد ہے اس لئے اس پر ترکیبی قواعد لاگو نہیں۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَمَّا: حرف شرط برائے تفصیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلطَّرِیْقُ: الف لام برائے تعریف۔

طَرِیْقُ: صفت مُشَبَّہ باب تفعیل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثی لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف صفت مشبہ۔

اَلتَّرْکِیْبُ: الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

تَرْکِیْبُ : مصدر متعدی باب تفعیل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْوَاحِدِ : الف لام برائے تعریف۔

وَاحِدِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاِثْنَیْنِ : مشابہ تثنیہ رفع الف کے ساتھ ''ی'' ماقبل مفتوح۔ یہاں مجرور ہے بیاء ماقبل مفتوح معطوف۔

معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مجرور بِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق الطَّرِیْقُ۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تِسْعٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق التَّرْکِیْبُ کے۔

مَعَ : اسم ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

عِشْرُوْنَ : مراد لفظ اس کا اعراب حکائی ہوتا ہے معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِخْوَاتِہٖ : اِخْوَاتٌ جمع مؤنث سالم۔ معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب اور جر کسرہ لفظی کے ساتھ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ہٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہوا عِشْرُوْنَ کا۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَعَ مضاف کا۔ مَعَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ الترکیب کا۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تِسْعِیْنَ : ملحق جمع مذکر سالم (مشابہ جمع مذکر سالم) رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے نصب اور جر ''ی'' ساکن ماقبل مکسور کے ساتھ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ دار ظرف لغو متعلق التَّرْکِیْبِ کے۔ الترکیب کے تین متعلق ہوئے۔ فی الْواحِدِ میں فِیْ اِلٰی تِسْعٍ میں اِلٰی۔

اِلٰی تِسْعِیْنَ میں جو اِلٰی اور مَا عَشَرَ میں مَا ہے یہ بھی ظرف ہے اور مفعول فیہ واقع ہو رہا ہے۔ ترکیب اپنے تینوں متعلقات اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا الطَّرِیْقُ کا۔ طریق اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا متضمن معنی شرط۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

سَبِیْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْعَطْفِ :الف لام برائے تعریف۔

عَطْفِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ کے۔

ثَبَتَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قائم مقام جزا۔مرفوع محلاً بتاویل مفرد خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرط (معطوف علیہ)

فَاِنْ كَانَ الْمُمَيَّزُ مُذَكَّرًا فَتَقُوْلُ فِىْ تَرْكِيْبِ الْوَاحِدِ وَالْاِثْنَيْنِ لَا فِىْ غَيْرِهِمَا اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلاً وَّاثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ رَجُلاً بِتَذْكِيْرِ الْجُزْءِ الْاَوَّل وَاِنْ كَانَ الْمُمَيَّزُ مُؤَنَّثًا فَتَقُوْلُ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً ۔ وَاِثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَةً بِتَانِيْثِ الْجُزْءِ الْاَوَّلِ ۔

ترجمہ: پھر اگر مُمَیَّز مذکر ہو تو صرف واحد اور اثنین کی ترکیب میں نہ کہ ان دونوں کے علاوہ میں جز واول کی تذکیر کے ساتھ اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا وَ اِثْنَتَانِ وَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا کہو گے اور اگر مُمَیَّز مؤنث ہو تو جز واول کی تانیث کے ساتھ اِحْدٰی وَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا وَ اِثْنَتَانِ وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً کہیں گے۔

تشریح: یعنی مُمَیَّز کے مذکر ہونے کی تقدیر پر عِشْرُوْنَ اور اس کے اخوات کے ساتھ واحد اور اثنین کی ترکیب میں جز اول کو مذکر لایا جائے گا۔جز ثانی یعنی عِشْرُوْنَ تو ہر حالت میں عِشْرُوْنَ ہی رہے گا اور درصورت مُمَیَّز کے مؤنث ہونے کے جز اول کی تانیث کے ساتھ اِحْدٰی وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً اور اِثْنَتَانِ وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَةً کہیں گے۔مگر یہ طریق عمل کہ مذکر میں جز واول مذکر اور مؤنث میں مؤنث حرف واحد اور اثنین ہی ہوگا ان کے غیر کا حکم آگے آرہا ہے کہ وہاں حسب دستور مذکر میں جز اول مؤنث ہوگا اور مؤنث میں مذکر۔رہا عِشْرُوْنَ ثَلٰثُوْنَ وغیرہ عقود کا معاملہ تو یہ ہر صورت میں مذکر ہی رہیں گے یعنی کسی موقعہ پر بھی ان کے ساتھ تاءِ تانیث کا اتصال نہ ہوگا۔

ترکیب:

فَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

کَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَعْفُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ از فعل ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔ الف لام برائے تعریف۔

مُمَیَّز : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً کَانَ کا اسم۔

مُذَکَّرًا : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔

کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَ : جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَقُوْلُ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَرْکِیْبِ : مصدر متعدی باب تفعیل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْوَاحِدِ : الف لام برائے تعریف۔

وَاحِدِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاِثْنَیْنِ : الف لام برائے تعریف۔

اِثْنَیْنِ : مشابہ تثنیہ رفع الف کے ساتھ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ۔ مجرور بیاء ماقبل مفتوح کے ساتھ بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ ہے۔ مصدر مضاف کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب معنیً مفعول بہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

غَیْرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف ۔

ھِمَا : ضمیر ھِمَا تثنیہ مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق فعل کے (تَقُوْلُ کے)

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قول ہوا۔

اَحَدٌ معرب بحرکاتِ ثلاثہ مرفوع بضمہ لفظاً وعشرون میں واوٗ عاطفہ مبنی علی الفتح عشرون معرب بحرفین ضمہ واوٗ ماقبل مضموم فتح کسرہ بیاء ماقبل مفتوح ہے۔ اس مقام پہ دونوں معرب میں اور مرفوع لفظاً

اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ :دونوں جز مبنی علی الرفع منصوب محلاً اسم عدد مُبْھَمْ مُمَیَّز طلب کرتا ہے۔ تمیز مفرد منصوب کو۔

رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ :دونوں جز مبنی علی الرفع منصوب محلاً اسم عدد مُبْھَمْ طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو۔

رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب محلاً ذوالحال۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَذْکِیْرِ :مصدر متعدی اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْاَوَّلِ :الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلِ :اَوَّلِ غیر منصرف ہے لیکن اس مقام پر الف لام کی وجہ سے منصرف ہے۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ مصدر کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً حال ہے ذوالحال کا۔

اول غیر مصرف ہے لیکن الف لام کی وجہ سے منصرف ہے۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بہ ہے قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَاِنْ كَانَ الْمُمَيَّزُ مُؤَنَّثًا فَتَقُوْلُ اِحْدٰى وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَاةً وَّ اِثْنَتَانِ وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً بِتَانِيْثِ الْجُزْءِ الْاَوَّلُ ۔

ترجمہ: اور اگر ممیّز مؤنث ہو تو کہے اِحْدٰی وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً اور اِثْنَتَانِ وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً جز اول کی تانیث کے ساتھ۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ. فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

اَلْمُمَيَّزُ : الف لام برائے تعریف۔

مُمَيَّزُ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً كَانَ کا اسم۔

مُؤَنَّثًا : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل اسم مفعول کا۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے كَانَ فعل ناقص کی۔

كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَ : جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَقُوْلُ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔

اِحْدٰى وَ عِشْرُوْنَ : مبنی بر علامت رفع منصوب محلاً اسم عدد مُبْهَمٌ مُمَيَّزٌ طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو۔

اِمْرَأَةً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَيَّزٌ اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

اِثْنَتَانَ وَ عِشْرُوْنَ : مبنی بر علامت رفع منصوب محلاً اسم عدد مُبْهَمْ طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو۔

اِمْرَأَۃً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب محلاً ذوالحال۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَانِیْثِ : مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْجُزْءِ : الف لام برائے تعریف۔

جُزْءِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْاَوَّلُ : الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلُ : الف لام کی وجہ سے اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ ہے مصدر مضاف کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً حال' ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے منصوب محلاً مقولہ مفعول بہ ہے قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَفِیْ تَرْکِیْبِ غَیْرِ الْوَاحِدِ وَالْاِثْنَیْنِ اِلٰی تِسْعٍ مَعَ عِشْرِیْنَ تَقُوْلُ فِی الْمُمَیِّزِ الْمُذَکَّرِ ثَلٰثَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلاً وَّ اَرْبَعَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلاً بِتَانِیْثِ الْجُزْءِ الْاَوَّلُ وَ فِی الْمُمَیِّزِ الْمُؤَنَّثِ ثَلٰثٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَۃً وَّاَرْبَعٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَۃً بِتَذْکِیْرِ الْجُزْءِ الْاَوَّلِ وَعَلٰی هٰذَا الْقِیَاسُ اِلٰی تِسْعٍ وَّ تِسْعِیْنَ ۔

ترجمہ: ماورائے واحد واثنین، لغایت تسع مع عِشْرُوْنَ (اور اس کے اخوات) کی ترکیب میں مُمَیَّز مذکر کی صورت میں جزو اول کی تانیث کے ساتھ ثَلٰثَۃَ و عِشْرُوْنَ رَجُلًا اور اَرْبَعَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا کہو گے۔ اور مُمَیَّز مؤنث کی صورت میں جزو اول کی تذکیر کے ساتھ ثَلٰثٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَۃً اور اَرْبَعٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃً (کہو گے) اور اسی پر قیاس ہے (خمس و عِشْرُوْنَ) سے تسع و تِسْعُوْنَ تک.....

تشریح: یہ جو کہا کہ مذکر میں جزو اول مؤنث ہوگا اس کا مطلب یہی ہے کہ بالتّاءِ ہوگا۔ گو ثَلٰثَۃٌ سے عَشَرَۃَ تک بالتّاءِ ہونا تذکیر کی علامت ہے۔ اور بغیر تاء ہونا مؤنث کا نشان ہے۔ مگر یہ معدود کی مذکور یا مؤنث کی پہچان ہے نہ عدد من حیث

www.waseemziyai.com

العدد کی۔ پس ماورائے واحد واثنین کے مذکر میں ثَلٰثَۃَ و عِشْرُوْنَ رَجُلًا۔ بتانیث جزواول کہیں گے اور مؤنث میں ثَلٰثٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَۃً بتذکیر جزاول اور اسی پر قیاس ہے۔

(وَخَمْسٌ وَّ عِشْرُوْنَ سے لے کر) تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ تک کے اعداد کا۔ یعنی امثلہ مذکور فی الشرح سے مُمَیَّز کے مذکر اور مؤنث کی تفریق کے سلسلہ میں جو اصول بیان ہوا کہ درصورت تذکیر مُمَیَّز جزاول کا بالتَّاءِ ہونا، اور درصورت تانیث جزاول کا بغیر تاء ہونا۔ پھر ہر دو جزو کے طریق وضع کی ترکیب کہ اکائیاں یعنی احاد کو پہلے رکھا جائے گا اور دہائیاں یعنی عَشَرَات (از عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ) کو بعد میں بطریق عطف ذکر کیا جائے گا۔ یہی طریقہ بقیہ احاد و عَشَرَات میں بھی جاری ہے۔ البتہ مات اور الوف میں یعنی سینکڑوں اور ہزاروں کے عدد میں اختیار ہوگا کہ خواہ اول سب سے بڑا عدد رکھیں اس کے بعد علی الترتیب چھوٹے عدد رکھتے چلے آئیں۔ مثلاً یوں کہیں کہ اَلْفٌ وَّ مِائَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ وَ وَاحِدٍ۔ یا ابتداء احاد سے کر کے بتدریج مات اور الوف تک پہنچا دیں۔ مثلاً ثَلٰثَۃَ و عِشْرُوْنَ وَ مِائَتَانِ و الف رَجُل۔ لیکن ثَلٰثَۃَ اِلٰی تِسْعَۃٌ اعداد کی اضافت بسوئے مِائَۃٍ میں تاء کا حذف وجوبی ہے۔ ثَلٰثَ مِائَۃَ کہا جائے گا۔ ثَلٰثَۃَ مِائَۃٍ نہ کہا جائے گا۔ یہاں مُمَیَّز کے مذکر اور مؤنث ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ثَلٰثُ مِائَۃِ رَجُلٍ اور ثَلٰثُ مِائَۃِ امْرَاۃٍ یکساں ہے اور اضافت الی الالف میں اثبات تاء لازم ہوگا۔ مُمَیَّز کیسا ہی ہو مثلاً ثَلٰثَۃَ الاف رجل اور ثَلٰثَۃَ الاف امراۃ۔

گویا عبارت مذکورہ میں مُمَیَّز کے مذکر ہونے اور مؤنث ہونے کی تفریق کا بیان کیا گیا ہے کہ تمیز کے مذکر ہونے کی صورت میں جزاول بالتَّاءِ ہوگی اور تانیث ہونے کی صورت میں جزواول بغیر تاء کے ہوگی۔ پھر دونوں جزوؤں کے طریق وضع کی ترتیب بیان کی گئی ہے کہ اکائیوں یعنی احاد کو پہلے سے رکھا جائے گا اور دہائیوں یعنی عَشَرَات (عِشْرُوْنَ، ثَلٰثُوْنَ، اَرْبَعُوْنَ، خَمْسُوْنَ تالسعون کو بطریق عطف بیان کیا جائے گا یہی طریقہ احاد، عَشَرَات، بات اور الوف میں بھی اختیار ہوگا خواہ اول کلام میں بڑا عدد رکھیں اور بعد میں بالترتیب چھوٹے عدد جیسے اَلْفَ وَ مِائَۃَ وَ خَمْسُوْنَ وَ وَاحِدٍ۔ یا ابتدائے کلام میں چھوٹے عدد پھر بڑے۔ جیسے خَمْسَۃَ وَ اَرْبَعُوْنَ وَ مِائَۃٍ وَ وَالٍ رَجُل۔ لیکن جب ثَلٰثَۃَ سے لے کر تِسْعَۃٌ تک کی اضافت مِائَۃٌ کی طرف کی جائے تو تاء کا حذف کرنا واجب ہے لہٰذا ثَلٰثُ مِائَۃٍ کہا جائے گا ثَلٰثَۃَ مِائَۃٍ نہ کہا جائے گا۔ یہاں تمیز مذکر اور مؤنث ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس لئے ثَلٰثَ مِائَۃِ رَجُلٍ اور ثَلٰثَ مِائَۃِ امْرَأَۃٍ برابر ہے مگر یاد رہے کہ الف کی طرف اضافت میں تاء کا اثبات لازم ہوگا چاہے تمیز کیسی ہی ہو جیسے ثَلٰثَۃَ اَلْفِ رَجُلٍ اور ثَلٰثَۃُ اَلَافِ امْرَاَۃٍ۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَرْکِیْب: مصدر باب تفعیل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

غَيْرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

الْوَاحِدِ :الف لام برائے تعریف۔

وَاحِدٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاِثْنَيْنِ :مشابہ تثنیہ رفع الف کے ساتھ نصب وَجَرْ یا ماقبل مفتوح کے ساتھ۔ مجرور بیا' قبل مفتوح لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال۔

اِلٰى :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تِسْعٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار' مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتًا کے۔

ثَابِتًا :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ.

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ۔

مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر غَيْرِ کا مضاف الیہ۔ غَيْرِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تَرْكِيْبِ مصدر کا مضاف الیہ۔

مَعَ :ظرف زماں مبنی علی الفتحہ مضاف۔

عِشْرِيْنَ :ملحقات جمع مذکر سالم رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے نصب اور جر ''ی'' ساکن ماقبل مکسور، مجرور لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ ہوا ثابتًا کا۔

ثَابِتًا :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ.

هُوَ :ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا غَيْرِ کا۔ غَيْرِ اپنے مضاف الیہ مضاف سے (تَرْكِيْبِ) سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو مقدم متعلق تَقُوْلُ فعل مؤخر کے۔

تَقُوْلُ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ.

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِي الْمُمَيِّزِ الْمُذَكَّرِ فِيْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

مُمَیِّزْ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔
اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمُذَکَّرِ :الف لام برائے تعریف۔
مُذَکَّرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔
ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔
اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقُوْلُ فعل کے۔ تَقُوْلُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر قول ہوا۔
ثَلَاثَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ :مبنی علی الرفع منصوب محلاً اسم عدد مُبْھَمْ مُمَیَّز۔
رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف علیہ۔
وَ :حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔
اَرْبَعَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ :مبنی بر علامت رفع منصوب محلاً اسم عدد مُبْھَمْ مُمَیَّز طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو۔
رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف۔
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب محلاً ذوالحال۔
با :بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔
تَانِیْثِ :مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔
اَلْجُزْءِ :الف لام برائے تعریف۔
جُز :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔
اَلْاَوَّلِ :الف لام برائے تعریف اَوَّل صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔
اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔
موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ مصدر مضاف کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بہ ہے قول کا، قول اپنے مقولہ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَفِی الْمُمَیَّزِ الْمُؤَنَّثِ ثَلٰثٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃً وَّ اَرْبَعٌ وَّ عِشْرُوْنَ امْرَأَۃً بِتَذْکِیْرِ الْجُزْءِ الْاَوَّلِ ۔

ترجمہ: اور مُمَیَّز مؤنث میں (تو کہے) ثَلٰثٌ وَّ عِشْرُوْنَ امْرَأَۃً اور اَرْبَعٌ وَّ عِشْرُوْنَ امْرَأَۃً..... جز اول کی

www.waseemziyai.com

تذکیر کے ساتھ۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فِیْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمُمَیَّزِ : الف لام برائے تعریف۔

مُمَیَّزِ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمُؤَنَّثِ : الف لام برائے تعریف۔

مُؤَنَّثِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مقدم ہے تَقُوْلُ فعل مؤخر کا۔

تَقُوْلُ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

ثَلٰثٌ وَّ عِشْرُوْنَ : مبنی بر علامت رفع منصوب محلاً اسم عدد مُبْهَمْ مُمَیَّزْ۔

اِمْرَأَۃً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّزْ اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَرْبَعٌ وَّ عِشْرُوْنَ : مبنی بر علامت رفع منصوب محلاً اسم عدد مُبْهَمْ مُمَیَّزْ۔

اِمْرَأَۃً : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّزْ اپنی تمیز سے مل کر منصوب محلاً معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب محلاً ذوالحال۔

بِ : حرف جر مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَذْکِیْرِ : مصدر متعدی، اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْجُزْءِ : الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْاَوَّلِ :الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بسبب دخولِ الف لام بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہٖ ہے مصدر مضاف کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہٖ سے مل کر مجرور لفظاً۔ مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب محلاً مفعول بہٖ ہے قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَعَلٰی هٰذَا الْقِیَاسُ اِلٰی تِسْعٍ وَّ تِسْعِیْنَ ۔

ترجمہ: اور ننانوے تک اسی پر قیاس ہے۔

وَ : حرف استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هٰذَا :اسم اشارہ مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مقدم۔

الْقِیَاسُ :الف لام برائے تعریف۔

قِیاسُ :مصدر (قَاسَ یَقِیْسُ) اجوف یائی اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تِسْعٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تِسْعِیْنَ :ملحقات جمع مذکر سالم معرب بحرفین رفع با واؤ ماقبل مضموم نصب وجر یاء ماقبل مکسور اور آخر میں نون مفتوح معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مصدر القیاس کے۔ اسم مصدر اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً مبتداء مؤخر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

خلاصہ: اَحَدَ عَشَرَ سے لے کر تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ تک مُمَیَّز کی تمیز ہمیشہ منصوب ہوتی ہے۔

جب عَشَرَات کو احاد سے مرکب کیا جائے تو طریقہ ترکیب کا یہ ہے کہ 11 سے 12 تک اگر تمیز مذکر ہو تو دونوں جزیں مذکر ہوں گی جیسے اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا۔

www.waseemziyai.com

اگر تمیز مؤنث ہوگی تو دونوں جزیں مؤنث ہوں گی۔ جیسے اِحْدٰی عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً اِثْنَتَا عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً 13 سے لے کر 19 تک تمیز اگر مذکر ہوگی تو جز اول مؤنث اور جز ثانی مذکر۔ اگر تمیز مؤنث ہوگی تو جز اول مذکر جز ثانی مؤنث ہوگی۔

تمیز مذکر کی مثالیں	تمیز مؤنث کی مثالیں
ثَلَاثَۃَ عَشَرَ رَجُلًا	ثَلٰثَ عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً
اَرْبَعَۃَ عَشَرَ رَجُلًا	اَرْبَعَ عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً
خَمْسَۃَ عَشَرَ رَجُلًا	خَمْسَ عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً
سِتَّۃَ عَشَرَ رَجُلًا	سِتَّ عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً
سَبْعَۃَ عَشَرَ رَجُلًا	سَبْعَ عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً
ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ رَجُلًا	ثَمَانِیَ عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً
تِسْعَۃَ عَشَرَ رَجُلًا	تِسْعَ عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً

21 سے 22۔ 31 سے 32۔ 41 سے 42 ایسے ہی ہر دہاکے میں اوپر کے دو ہندسے 92 تک کی تمیز اگر مذکر ہو تو جز اول مذکر ہوگی اور تمیز اگر مؤنث ہو تو جز اول مؤنث ہوگی جیسے

21مرد	22مرد
اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا	اِثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا
31مرد	32مرد
اَحَدٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ رَجُلًا	اِثْنَانِ وَ ثَلٰثُوْنَ رَجُلًا
41مرد	42مرد
اَحَدٌ وَّ اَرْبَعُوْن رَجُلًا	اِثْنَانِ وَ اَرْبَعُوْن رَجُلًا
51مرد	52مرد
اَحَدٌ وَّ خَمْسُوْنَ رَجُلًا	اِثْنَانِ وَ خَمْسُوْنَ رَجُلًا
61مرد	62مرد
اَحَدٌ وَّ سِتُّوْنَ رَجُلًا	اِثْنَانِ وَ سِتُّوْنَ رَجُلًا
71مرد	72مرد
اَحَدٌ وَّ سَبْعُوْنَ رَجُلًا	اِثْنَانِ وَ سَبْعُوْنِ رَجُلًا
81مرد	82مرد

www.waseemziyai.com

اَحَدٌ وَّ ثَمَانُوْنَ رَجُلًا	اِثْنَانِ وَ ثَمَانُوْنَ رَجُلًا
91مرد	92مرد
اَحَدٌ وَّ تِسْعُوْنَ رَجُلًا	اِثْنَانِ وَ تِسْعُوْنَ رَجُلًا

ان ہندسوں کی تمیز اگر مؤنث ہو تو جز واول مؤنث ہوگی جیسے:

21عورتیں	22عورتیں
اِحْدٰی وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَأَۃً	اِثْنَتَانِ و عِشْرُوْنَ اِمْرَأَۃً
31عورتیں	32عورتیں
اِحْدٰی وَ ثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَۃً	اِثْنَتَانِ و ثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَۃً
41عورتیں	42عورتیں
اِحْدٰی وَ اَرْبَعُوْن اِمْرَأَۃً	اِثْنَتَانِ و اَرْبَعُوْن اِمْرَأَۃً
51عورتیں	52عورتیں
اِحْدٰی وَ خَمْسُوْنَ اِمْرَأَۃً	اِثْنَتَانِ و خَمْسُوْنَ اِمْرَأَۃً
61عورتیں	62عورتیں
اِحْدٰی وَ ستون اِمْرَأَۃً	اِثْنَتَانِ وَ سِتُّوْنَ اِمْرَأَۃً
71عورتیں	72عورتیں
اِحْدٰی وَ سَبْعُوْنَ اِمْرَأَۃً	اِثْنَتَانِ وَ سَبْعُوْنَ اِمْرَأَۃً
81عورتیں	82عورتیں
اِحْدٰی وَ ثَمَانُوْنَ اِمْرَأَۃً	اِثْنَتَانِ وَ ثَمَانُوْنَ اِمْرَأَۃً
91عورتیں	92عورتیں
اِحْدٰی وَ تِسْعُوْنَ اِمْرَأَۃً	اِثْنَتَانِ وَ تِسْعُوْنَ اِمْرَأَۃً

23تا29	33تا39
43تا49	53تا59
63تا69	73تا79
83تا89	93تا99

کی تمیز اگر مذکر ہوگی تو جز اول مؤنث ہوگی خلاف قیاس جیسے۔

www.waseemziyai.com

ثَلٰثَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا اَرْبَعَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا خَمْسَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا سِتَّۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا سَبْعَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا ثَمَانِیَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا تِسْعَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا۔ الخ۔تِسْعَۃٌ وَّ تِسْعُوْنَ تک۔

اگر تمیز مؤنث ہوگی تو جز اول مذکر ہوگی خلاف قیاس جیسے:

ثَلٰثٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃً اَرْبَعٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃً خَمْسٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃً سِتٌّ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃً سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃً ثَمَانُوْنَ وَ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃً تِسْعٌ وَّ عِشْرُوْنَ اِمْرَاَۃٌ الخ۔تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ اِمْرَاَۃٌ تک۔

عِشْرُوْنَ، ثَلٰثُوْنَ، اَرْبَعُوْنَ، خَمْسُوْنَ، سِتُّوْنَ، سَبْعُوْنَ ثَمَانُوْنَ، تِسْعُوْنَ ۔

تمیز ان کی مذکر ہو یا مؤنث یہ اپنی حالت پر برقرار رہتے ہیں۔

واحد اور اثنان کی تمیز ہوتی ہی نہیں۔لہٰذا ایک آدمی کا ذکر کرنا ہو تو رَجُلٌ کہا جائے گا۔دو کا ذکر کرنا ہو تو رَجُلَان کہا جائے گا۔

وَالثَّانِیْ کَمْ مَّعْنَاہُ عَدَدٌ مُّبْھَمٌ وَّھُوَ عَلٰی نَوْعَیْنِ ۔

اَحَدُھُمَا اِسْتِفْھَامِیَّۃٌ اِنْ کَانَ مُتَضَمِّنًا لِمَعْنَی الْاِسْتِفْھَامِ ۔

وَھُوَ یَنْصِبُ التَّمِیْزَ مِثْلُ کَمْ رَجُلاً ضَرَبْتَہٗ ۔

وَالثَّانِیْ خَبَرِیَّۃٌ اِنْ لَّمْ یَکُنْ مُتَضَمِّنًا لِمَعْنَی الْاِسْتِفْھَامِ ۔

وَھُوَ یَنْصِبُ الْمُمَیِّزَ اِنْ کَانَ بَیْنَھُمَا فَاصِلَۃٌ ۔

مِثْلُ کَمْ عِنْدِیْ رَجُلاً ۔ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ بَیْنَھُمَا فَاصِلَۃٌ مُّمَیَّزُہٗ مَجْرُوْرٌ بِالْاِضَافَۃِ اِلَیْہِ ۔

مِثْلُ کَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ وَکَمْ غِلْمَانِ اشْتَرَیْتُ ۔

ترجمہ: دوسرا اسم کم ہے۔اس کے معنی عدد مبہم کے ہیں۔اس کی دو قسمیں ہیں۔(1) ایک استفھامیہ اگر کم معنی استفہام کو متضمن ہو اور یہ اپنی تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے کم رَجُلًا ضَرَبْتَہٗ (کتنے آدمی ہیں مردوں کی قسم کے جنہیں تم نے مارا ہے؟

(2) اور دوسرا کم خبریہ ہے اگر استفہامی معنی کو متضمن نہ ہو اور یہ اپنے مُمَیَّز کو اس صورت میں نصب دے گا جبکہ کَمْ اور اس کی تمیز کے درمیان کوئی چیز فاصل ہو جیسے کَمْ عِنْدِیْ رَجُلًا۔میرے پاس بہت سے مردوں کی قسم کے۔

اور اگر کم اور اس کے مُمَیَّز کے مابین کوئی فاصلہ نہ ہو تو اس کا مُمَیَّز مجرور بالاضافت ہوگا جیسے کَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ میں نے کتنے ہی آدمیوں کو مارا ہے۔وَکَمْ غِلْمَانِ اشْتَرَیْتُ۔

www.waseemziyai.com

میں نے بہت سے غلام خریدے ہیں۔

تشریح: یعنی کَمْ بیان عدد کے لئے آتا ہے لیکن وہ عدد مبہم ہوتا ہے اس میں قلیل وکثیر ہر عدد آسکتا ہے کسی جہت کی تعین نہیں ہوتی نہ مقدار کی اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک استفہامیہ اور دوسرا خبریہ۔ کَمْ استفہامیہ میں استفہام کے معنی ہوتے ہیں۔ یعنی متکلم مخاطب سے عدد معلوم کرنا چاہتا ہے ہوسکتا ہے کہ متکلم کو وہ عدد معلوم ہو لیکن اکثر لاعلمی ہی ہوتی ہے البتہ بزعم متکلم مخاطب کو اس کا علم ضرور ہوتا ہے خواہ واقعہ ایسا ہو یا نہ ہو۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ معدود کا مخاطب کو کوئی علم نہ ہو۔ اسی باعث متکلم کو رفع ابہام کی غرض سے تمیز لانی پڑتی ہے۔

مصنف فرماتے ہیں کہ اگر معنی استفہامی کو متضمن ہو تو وہ کَمْ استفہامیہ ہے اور یہ اپنی تمیز کو نصب دیتا ہے جو کہ ہمیشہ مفرد ہی ہوگی کیونکہ اس کا تعلق مبہم عدد سے ہوتا ہے اور بر بنائے ابہام چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا ہر عدد محتمل ہے۔ لہٰذا بقاعدہ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا کہ درمیانی چیز اچھی ہوتی ہے اعداد متوسطہ لے لئے گئے جو گیارہ سے شروع ہو کر ننانوے تک چلتے ہیں۔ چھوٹے یعنی ایک سے دس تک اور بڑے یعنی سو سے زائد کے اعداد چھوڑ دیئے گئے۔ کیونکہ ابہامی حالت میں اَدْنٰی یا اعلیٰ کا اختیار ایک بے وجہ کی ترجیح کا الزام لینا ہوتا کہ عدد، عدد سب برابر ہیں اور متوسط اعداد تو طرفین سے تعلق رکھتے ہیں کہ نہ بالکل ادنیٰ ہی ہیں اور نہ بہت اعلیٰ۔ لہٰذا وہاں ترجیح بلا مرجع کا سوال پیدا نہ ہوگا۔

جب یہ بات سمجھ میں آگئی تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اعداد متوسط کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے تو کم استفہامیہ کی تمیز بھی مفرد ہونی چاہئے کیونکہ یہ انہیں اعداد متوسطہ سے کنایہ ہے جن کی تمیز مفرد منصوب ہے واللہ اعلم۔

اس کی وجہ بھی سن لیجئے کہ اعداد متوسطہ کی تمیز کیوں مفرد منصوب ہوتی ہے تو مفرد تو اس بنا پر ہوتی ہے کہ تمیز کا مقصد رفع ابہام ہے کوئی مُفَسَّر ہونا چاہئے جس سے ابہام ہٹ کر تعیین پیدا ہو جائے اس کے لئے مفرد کافی ہے جمع کی حاجت نہیں لہٰذا مفرد کو چھوڑ کر (جو اصل بھی ہے اور اخف بھی بلا ضرورت جمع کا اختیار کرنا جو بمقابلہ مفرد کے اثقل بھی ہے اور خلاف اصل بھی قطعاً غیر معقول ہوگا۔ اور منصوب اس بنا پر کہ مجرور ہو تو عدد کی اضافت ہوگی ورنہ اور کیا صورت مجرور ہونے کی نکل سکتی ہے؟

سو اضافت کیجئے تو چونکہ مضاف مضاف الیہ بہ تعلق جزئیت شئ واحد کا حکم رکھتے ہیں اس لئے اکٹھے تین اسماء کا ایک اسم کرنا لازم آئے گا اور یہ بھی اچھا نہیں اور اگر اس میں استفہامی معنی کا تضمن نہ ہو تو وہ کم خبریہ پر ہے۔ کم استفہامیہ کی طرح کم خبریہ کا معدود بھی عند المخاطب مجہول ہوگا۔

یہ اپنے مُمَیَّز کو اس صورت میں تو نصب دے گا جبکہ کم اور اس کی تمیز کے درمیان کوئی چیز فاصل ہو۔ کیونکہ فصل کے باعث اضافت ناممکن ہو جائے گی۔ جس کی بنا پر مُمَیَّز مجرور ہوتا۔ لہٰذا بطور کم استفہامیہ اس کا عملِ نصب متعین ہو گیا۔ اس میں بجائے استفہامی معنی کے اخباری معنی پائے جاتے ہیں اس لئے اس کا نام کَمْ خبریہ ہوا۔

اور اگر کَمْ خبریہ اور اس کے مُمَیَّز کے درمیان کوئی فاصلہ نہ ہو تو اس کا مُمَیَّز مجرور بالاضافۃ ہوگا۔ خواہ مُمَیَّز مفرد ہو جیسے

www.waseemziyai.com

كَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ میں نے کتنے ہی آدمیوں کو مارا ہے۔ یا جمع ہو جیسے كَمْ غِلْمَانٍ اشْتَرَيْتُ میں نے بہت سے غلام خریدے ہیں۔

کم خبریہ اور استفہامیہ کے درمیان فرق

گویا کَمْ خبریہ اور استفہامیہ کا ایک (1) فرق تو یہ ہوا کہ خبریہ کا مُمَیَّز مفرد اور جمع دونوں ہو سکتے ہیں اور استفہامیہ کا مُمَیَّز اور مُبَیَّن صرف مفرد ہی ہوتا ہے۔

(2) دوسرا فرق یہ ہوا کہ استفہامیہ کا مُمَیَّز ہمیشہ منصوب ہوگا اور خبریہ کا مُمَیَّز مجرور۔ مگر بصورت فعل منصوب ہوگا۔ اصل میں کم خبریہ اور جر میں ایک خاص مناسبت ہے۔ کم خبریہ میں عددی تکثیر ہے اس لحاظ سے یہ رُبَّ کا مدمقابل ہے۔ اس میں عددی تقلیل ہوتی ہے جیسا کہ رَبَّ لِلتَّقْلِيْل سے واضح ہے اور رُبَّ اپنے مابعد اسم پر جَرْ چاہتا ہے لہٰذا کم خبریہ کا مابعد اسم منکر مجرور ہی ہونا چاہئے۔ مُتَقَابِلَيْن: میں عرب اس کا زیادہ لحاظ رکھتے ہیں جہاں حَمْلُ النَّظِيْرِ عَلَى النَّظِيْرِ کا اصول چلتا ہے کہ دو متماثل چیزوں میں حتی الوسع عمل کی یکسانیت ہے وہاں "حَمْلُ الضِدِّ عَلَى الضِدِّ" کا اصول بھی مسلم ہے کہ ضِدَّيْن اور مُتَقَابِلَيْن اشیاء میں صوری اور عملی یکسانیت پیدا کرنے کے لئے ایک ضد کو دوسری ضد پر محمول کر لیتے ہیں۔

البتہ جہاں کہیں کسی مانع کے باعث اضافت متعذر ہو جائے وہاں "حمل النظير على النظير" کے اصول پر کم خبریہ کو کم استفہامیہ پر حمل کرتے ہوئے مُمَیَّز کو منصوب لائیں گے۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ثَانِيَ: اسم منقوص (القاضی کی طرح) معرب بحرکتین تقدیریہ نصب بفتحہ لفظاً رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ کسرہ زیر تقدیری کے ساتھ۔ یہاں پر مرفوع ہے ضمہ تقدیری کے ساتھ کیونکہ یہ مبتدا ہے۔

كَمْ: مراد لفظ مبنی علی السکون مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مَعْنَاهُ: معنیٰ اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف۔

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مجرور محلاً راجع بسوئے كَمْ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

عَدَدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

مُبْهَمٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ بمبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی عَدَدٌ کی۔

www.waseemziyai.com

موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

نَوْعَیْنِ : نَوْعَیْنِ تثنیہ ہے نوع کا اس کا اعراب معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ۔ نصب اور جر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ اب یہ مجرور ہے ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

اَحَدُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هُمَا : ضمیر تثنیہ مذکر مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

اِسْتِفْهَامِیَّۃٌ : اسم منسوب معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر قائم مقام جزا۔

اِنَّ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً از افعال ناقصہ۔ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ : اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً كَانَ فعل ناقص کا اسم۔

مُتَضَمِّنًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل باب تَفَعُّلٌ۔

هُوَ : ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی : اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف۔

الْاِسْتِفْهَامِ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْتِفْهَامِ : مصدر باب استفعال۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُتَضَمِّنًا۔ مُتَضَمِّنًا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل

www.waseemziyai.com

کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر کَانَ فعل ناقص کی خبر۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوکر شرط۔ شرط اپنی قائم مقام جزا جومقدم ہے اَحَدُھُمَا اِسْتِفْھَامِیَّۃٌ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَھُوَ یَنْصِبُ التَّمِیْزَ ۔

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

یَنْصِبُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے نواصب اور جوازم سے۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

التَّمِیْزَ : الف لام برائے تعریف۔

تَمِیْزَ : مصدر ہے باب تفعیل ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً بتاویل مفرد ہوکر خبر ہوئی ھُوَ مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ کَمْ رَجُلاً ضَرَبْتَہٗ ۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

کَمْ : استفہامیہ۔ مبنی علی السکون مُمَیَّز۔

رَجُلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع محلاً ہوکر مبتداء۔

ضَرَبْتَ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے بسبب متصل ہونے تَ ضمیر واحد مذکر مخاطب کے۔

تَ : ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً راجع بسوے رَجُلًا مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں مجرور محلاً ہوکر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

www.waseemziyai.com

وَالثَّانِیْ خَبَرِیَّۃٌ اِنْ لَّمْ یَکُنْ مَتَضَمِّنًا لِمَعْنَی الْاِسْتِفْهَامِ ۔

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔ الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیْ : اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ۔ جر کسرہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مرفوع تقدیراً ہوکر مبتداء۔

خَبَرِیَّۃٌ : اسم منسوب معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر قائم مقام جزا مقدم۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَمْ یَکُنْ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص مجزوم بسکون ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اس کا اسم۔

مُتَضَمِّنًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل باب تفاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

لِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

مَعْنٰی : اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف۔

الْاِسْتِفْهَامِ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْتِفْهَامِ : مصدر باب استفعال مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُتَضَمِّنًا۔ مُتَضَمِّنًا اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی فعل ناقص لَمْ یَکُنْ کی۔

لَمْ یَکُنْ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ شرط اپنی قائم مقام جزا سے مل کر جملہ شرطیہ۔

وَهُوَ یَنْصِبُ الْمُمَیَّزَ اِنْ کَانَ بَیْنَهُمَا فَاصِلَۃٌ ۔

ترجمہ: اور وہ (اپنے) مُمَیَّز کو نصب دیتا ہے اگر ان کے درمیان فاصلہ ہو۔

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

یَنْصِبُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

www.waseemziyai.com

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

مُمَیَّزَ : الف لام برائے تعریف۔

مُمَیَّز : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد مرفوع محلاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ قائم مقام جزا۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ۔

كَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

بَیْنَهُمَا : بَیْنَ اسم ظرف منصوب بفتحہ لفظاً مبنی علی الفتحہ مضاف۔

هُمَا : ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتًا کے۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ ثَابِتًا اسم فاعل اپنے فاعل (هُوَ ضَمِیْرَ مُسْتَتِرْ) اور متعلق ظرف مستقر (مفعول فیہ) بَیْنَهُمَا کے ساتھ مل کر خبر مقدم كَانَ فعل ناقص کی۔

فَاصِلَةٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع محلاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے جزائے مقدم کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ۔

مِثْلُ كَمْ عِنْدِیْ رَجُلاً ۔

ترجمہ: جیسے میرے پاس بہت سے مردوں کی قسمیں ہیں۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

كَمْ : كَمْ خبریہ، مبنی علی السکون مرفوع محلاً اسم عدد مبہم مُمَیَّز طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو۔

www.waseemziyai.com

رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

عِنْدِ :عند ظرف زماں مبنی علی الکسر مجرور محلاً مضاف۔

یْ :ضمیر واحد متکلم مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْل مُضاف کا۔ مِثْل مُضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَال مُضاف ہٗ مضاف الیہ مِثَالُہٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ بَیْنَھُمَا فَاصِلَۃٌ مُّمَیَّزُہٗ مَجْرُوْرٌ بِالْاِضَافَۃِ اِلَیْہِ ۔

ترجمہ: اور اگر ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو تو اس کا مُمَیَّز اس کی طرف اضافت کی بنا پر مجرور ہوتا ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَمْ تَکُنْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع نفی جحد بلم معلوم فعل مستقبل فعل ناقص فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے ساتھ مجزوم بسکون بسبب لم جحد فعل ناقص طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

بَیْنَ :ظرف مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف۔

ھُمَا : ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ مُمَیَّز راجع بسوئے کم خبریہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر ثابتاً منصوب محلاً خبر مقدم ہے لَمْ تَکُنْ فعل ناقص کی صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فَاصِلَۃٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

ھِیَ : ضمیر اس میں مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب استتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً اسم ہے لَمْ تَکُنْ فعل ناقص کا۔ لَمْ تَکُنْ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

ف :حرف جزائیہ۔

مُمَیِّزُہٗ :مُمَیَّزُ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع بضمہ

www.waseemziyai.com

لفظاً مبتداء۔

مَجْرُوْرٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْاِضَافَةِ :الف لام برائے تعریف۔

اِضَافَةِ :مصدر باب افعال ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرورِ جار' مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِضَافَةِ کے۔اِضَافَةِ اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَجْرُوْرٌ کے۔مَجْرُوْرٌ اسم مفعول اپنے نائب فاعل (هُوَ) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ جزا۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ۔

مِثْلُ كَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ وَكَمْ غِلْمَانٍ اِشْتَرَيْتُ .

ترجمہ: جیسے میں نے بہت سے مردوں کو مارا اور (میں نے بہت سے غلاموں کو خریدا)

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

كَمْ :خبریہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً اسم عدد مبہم مُمَيَّز طلب کرتا ہے تمیز مفرد مجرور کو مضاف۔

رَجُلٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ تمیز۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

ضَرَبْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔(ض)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے۔تُ ضمیر متصل کی وجہ سے۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً بتاویل مفرد ہو کر خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَمْ :خبریہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً اسم عدد مبہم مضاف مُمَيَّز۔

غِلْمَانٍ : جمع غلام کی جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ

www.waseemziyai.com

سے مل کر مبتداء۔

نِ اشْتَرَیْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون تُ ضمیر متصل کی وجہ سے۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ۔

دوسری ترکیب: جیسے کَمْ رَجُلٍ کو مبتداء بنانے کے بجائے منصوب محلاً بنا کر مفعول بہ مقدم بنالیا جائے ضَرَبْتُ کا۔اسی طرح کَمْ غِلْمَانٍ کو مبتدا بنانے کے بجائے منصوب محلاً بنا کر مفعول بہ مقدم بنایا جائے اس صورت میں یہ جملہ فعلیہ خبر یہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں ہو کر مضاف الیہ ہو جائے گا مِثْلُ کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معترضہ۔

وَالثَّالِثُ كَاَيِّنْ وَهُوَ مُرَكَّبٌ مِّنْ كَافِ التَّشْبِيْهِ وَاَيٍّ، لٰكِنَّ الْمُرَادَ مِنْهُ عَدَدٌ مُبْهَمٌ لَا الْمَعْنَى التَّرْكِيْبِيْ مِثْلُ كَاَيِّنْ رَجُلاً لَقِيْتُ وَقَدْ يَكُوْنُ مُتَضَمِّنًا لِمَعْنَى الْاِسْتِفْهَامِ . نَحْوُ كَاَيِّنْ رَجُلاً عِنْدَكَ .

ترجمہ: اور تیسرا اسم کَاَیِّنْ ہے اور یہ کاف تشبیہ اور اَیٌّ سے مرکب ہے لیکن یہ مرکب (کم خبر یہ کی طرح) عدد مبہم پر دلالت کرتا ہے اس کے ترکیبی معنی مراد نہیں ہوتے جیسے کَاَیِّنْ رَجُلًا لَقِیْتُ میں بہت سے مردوں سے ملا ہوں اور کبھی کبھی اس میں استفہامی معنی شامل ہو جاتے ہیں جیسے کَاَیِّنْ رَجُلًا عِنْدَكَ کتنے ہیں مردوں کی قسم کے تمہارے پاس؟

تشریح: کَاَیِّنْ میں بھی عددی ابہام ہوتا ہے اس لئے تمیز کی ضرورت پڑتی ہے اور چونکہ اسم مذکور کی تمامیت تنوین کی وجہ سے ہوئی ہے جو کہ بشکل نون مرقوم ہے لہٰذا مابعد کے اسم کی طرف اس کی اضافت ممتنع ہوگئی کیونکہ تنوین اور اضافت دو متضاد علامتیں ہیں کہ اول نکات کلمہ نکرہ کی علامت ہے اور دوسری کلمہ کے معرفہ ہونے کی۔لہٰذا وہ کلمہ واحدہ میں ان کا اجتماع ناممکن ہے اور اضافت ہی سبب تھی مبین کے مجرور ہونے کی۔پس نصب متعین ہوگیا۔

اور کبھی کبھی اس میں استفہامی معنی شامل ہو جاتے ہیں جیسے کَاَیِّنْ رَجُلًا عِنْدَكَ (کتنے ہیں مردوں کے قسم کے تمہارے پاس) اس صورت میں کَاَیِّنْ استفہامیہ ہوگا۔ابن قتیبہ، ابن عصفور، ابن مالک کے سوا تمام علماء عرب اس کے منکر ہیں بہر حال

www.waseemziyai.com

برسبیل ندرت ہی سہی۔ استعمال موجود ہے تو ان دونوں میں فارق کی ضرورت پیدا ہوگئی۔ تو کَاَیِّنْ خبریہ میں اس کے مابعد صیغہ تکلم کا ہونا، اور استفہامیہ کے مابعد الفاظ خطاب کا ہونا۔ یہ استفہامیہ اور خبریہ کو ایک دوسرے سے ممتاز کرنے کے لئے کافی ہیں۔

وَالثَّالِثُ كَاَيِّنْ ۔

ترجمہ: اور تیسرا کَاَیِّنْ ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الثَّالِثُ : الف لام برائے تعریف۔

ثَالِثُ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (فَعَلَ یَفْعِلُ)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف محذوف ''اَلْاِسْمَ'' اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

كَاَيِّنْ : مراد لفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَهُوَ مُرَكَّبٌ مِّنْ كَافِ التَّشْبِيْهِ وَاَيٍّ ۔

ترجمہ: اور وہ کاف تشبیہ اور اَیٍّ سے مرکب (ہوتا) ہے۔

تشریح: یعنی حرف جار کاف اور ''اَیّ'' منون سے مرکب ہوتا ہے۔ اَیٍّ اضافت منقطع ہونے کے باعث غائت ابہام میں ہو جاتا ہے لیکن دونوں اجزاء کے انفرادی معنی محو ہو گئے اور مجموعہ اسم واحد ہو گیا۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

مُرَكَّبٌ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

كَافِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

التَّشْبِیْهِ :الف لام برائے تعریف۔

تَشْبِیْهِ :مصدر باب تفعیل۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَیٍّ : مراد لفظ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُرَکَّبٌ۔ مُرَکَّبٌ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

لٰکِنَّ الْمُرَادَ مِنْهُ عَدَدٌ مُّبْهَمٌ لَا الْمَعْنَی التَّرْکِیْبِیْ ۔

ترجمہ: لیکن اس سے مراد عدد مبہم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

تشریح: یعنی کَاَیِّنْ سے بھی، کم کی طرح عدد مبہم مراد ہوتا ہے لہٰذا ابہام تمیز کی جانب محتاج ہونے صدارت کلام کا تقاضا کرنے اور تکثیر کا فائدہ دینے میں کم خبریہ کی طرح ہوگا۔

ترکیب:

لٰکِنَّ :حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمُرَادَ :الف لام موصولہ بمعنی الَّذِیْ۔

مُرَادَ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مجرور محلاً مجرورِ جار راجع بسوئے کَاَیِّنْ۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق الْمُرَادَ کے۔الْمُرَادَ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو (متعلق) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ۔اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لٰکِنَّ کا اسم۔

عَدَدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

مُبْهَمٌ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے

www.waseemziyai.com

نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ۔

لٰکِ :حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَعْنٰی :الف لام برائے تعریف۔

مَعْنٰی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ موصوف۔

التَّرْکِیْبِیْ :اسم منسوب معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر لٰکِنَّ کی۔ لٰکِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

مِثْلُ کَاَیِّنْ رَجُلاً لَقِیْتُ ۔

ترجمہ ترکیب نمبر 1: (میں نے بہت سے مردوں سے ملاقات کی)

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

کَاَیِّنْ رَجُلًا لَقِیْتُ :مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم مِثَالُہٗ مبتداء کی۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2:

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

کَاَیِّنْ :مراد لفظ بمعنی کم۔ مُمَیَّز خبریہ مبنی علی السکون منصوب محلاً اسم عدد۔

رَجُلًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مفعول فیہ مقدم لَقِیْتُ کا۔

لَقِیْتُ :صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس مقام پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر متصل کی وجہ سے۔ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تُ :ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظوں میں اور انشائیہ معنوں میں مضاف الیہ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَد یَکُوْنُ مُتَضَمَّنًا لِمَعْنَی الْاِسْتِفْهَامِ ۔

ترجمہ: اور وہ کبھی بمعنیٰ استفہام کو متضمن ہوتا ہے یعنی استفہامیہ بقلت آتا ہے اس کے خبریہ اور استفہامیہ

www.waseemziyai.com

ہونے کی شناخت یہ ہے کہ اگر اس کے بعد صیغہ تکلم آئے تو خبر یہ ہوگا اور صیغہ خطاب آئے تو استفہامیہ۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ : برائے تقلیل جب ماضی پر ہو تو تحقیق اگر مضارع پر ہو تو تقلیل چونکہ مضارع پر ہے لہٰذا تقلیل کے لئے حرف تحقیق۔

یَکُوْنُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع از افعال ناقصہ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

مُتَضَمِّنًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب تَفَعُّلٌ۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

لِمَعْنٰی : لِ (لام) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی : اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

الْاِسْتِفْھَامِ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْتِفْھَامِ : مصدر باب استفعال۔ ثلاثی مزید فیہ صحیح مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُتَضَمِّنًا اسم فاعل کے۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

نَحْوُ کَاَیِّنْ رَجُلاً عِنْدَکَ

ترجمہ: (جیسے تیرے پاس کتنے مرد ہیں)

ترکیب:

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

کَاَیِّنْ : استفہامیہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً اسم عدد مبہم مُمَیَّز۔ طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو۔

رَجُلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

www.waseemziyai.com

عِنْدَكَ :عِنْدَ ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

كَ :ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر متعلق مَوْجُوْدٌ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ہو ضمیر واحد مذکر غائب نائب فاعل مفعول تقدیراً مرفوع محلاً خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے۔ نَحْوُ مضاف کا۔نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع بضمہ لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔مِثَالُ۔

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالرَّابِعُ كَذَا وَهُوَ مُرَكَّبٌ مِنْ كَافِ التَّشْبِيْهِ وَ ذَاسْمِ الْإِشَارَةِ وَلٰكِنَّ الْمُرَادَ مِنْهُ عَدَدٌ مُبْهَمٌ وَلَا يَكُوْنُ مُتَضَمِّنًا لِمَعْنَى الْإِسْتِفْهَامِ مِثْلُ عِنْدِىْ كَذَا رَجُلاً .

ترجمہ: اور چوتھا اسم كَذَا ہے جو کہ مرکب ہے کاف تشبیہ اور اسم اشارہ سے لیکن اس كَذَا سے عدد مبہم مراد ہوتا ہے اور یہ معنی استفہامی کو متضمن نہیں ہوتا ہے جیسے عِنْدِىْ كَذَا رَجُلًا۔(میرے پاس اتنے عدد ہیں مردوں کے)

تشریح: یہاں بھی وہی بات ہے کہ بعد التر کیب نہ تشبیہی معنی قائم رہے نہ اشارہ کے معنی بلکہ ایک تیسرے معنی حادث ہو گئے اور اس معنوی تغیر کے ساتھ جو ان کے خصوصی احکامات تھے وہ بھی ختم ہو گئے مثلاً کاف تشبیہ کا مدخول مجرور ہوتا ہے اور ذَا: اسم اشارہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہے یہ سب ختم ہو گئے بجائے جر نصب آ گیا اور تذکیر و تانیث کا فرق جاتا رہا۔اب یہ نہ ہوگا کہ مذکر میں كَذَا (باالف ہو) تو مؤنث میں كذة (بِالتَّاءِ) ہو غرض كَذَا کنایہ عدد مبہم سے ہے۔اس میں اخبار ہوتا ہے معنی استفہامی نہیں ہوتے۔جیسے کہ كَاَيِّنْ میں گا ہے استفہامی معنی بھی ہوتے ہیں۔اقل قلیل ہی سہی۔

ترکیب:

وَ :استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبینات اصلیہ۔

اَلرَّابِعُ :الف لام برائے تعریف۔

رَابِعُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

كَذَا :كَذَا مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء۔

مُرَکَّبٌ :اسم مفعول ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

کَافِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

التَّشْبِیْہِ :الف لام برائے تعریف۔

تَشْبِیْہِ :مصدر باب تفعیل ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ذَا :مراد لفظ موصوف (اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً موصوف)

اِسمِ الْاِشَارَۃِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر مضاف ۔الف لام برائے تعریف۔

اِشَارَۃِ :اسم اشارہ مبنی علی الکسر مجرور بالکسر مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول کے (مُرَکَّبٌ)

مُرَکَّبٌ (اسم مفعول) اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ھُوَ (مبتداء) کی۔مبتداء (ھُوَ) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف اول۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لٰکِنَّ :حرف مشبہ بالفعل برائے استدراک۔

الْمُرَادَ :الف لام بمعنی الَّذِیْ اسم موصول۔

مُرَادَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے اسم موصول۔

مِنْ :مِنْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مجرور محلاً راجع بسوئے کَایِّنْ مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو، متعلق اَلْمُرَادَ کے۔

www.waseemziyai.com

مُرَادَ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو (متعلق) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ۔

اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لٰکِنَّ کا اسم۔

عَدَدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

مُبْهَمٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر لٰکِنَّ کی خبر۔ لٰکِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَلَا يَكُوْنُ مُتَضَمِّنًا لِمَعْنَى الْاِسْتِفْهَامِ مِثْلُ عِنْدِیْ كَذَا رَجُلاً۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَایَكُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معروف از افعال ناقصہ ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے نواصب اور جوازم سے فعل ناقص طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم ہے لَایَكُوْنُ فعل ناقص کا۔

مُتَضَمِّنًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب تفاعل۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ۔ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

لِمَعْنَى الْاِسْتِفْهَامِ:

لِ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰى: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

الْاِسْتِفْهَامِ: الف لام برائے تعریف۔

اِسْتِفْهَامِ: مصدر باب استفعال ثلاثی مزید فیہ صحیح۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُتَضَمِّنًا اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے لَایَكُوْنُ فعل ناقص کی۔ لَایَكُوْنُ فعل ناقص اپنے

www.waseemziyai.com

اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

مِثْلُ عِنْدِیْ کَذَا رَجُلًا ۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

عِنْدِیْ : عِنْدِ ظرف زماں مبنی علی الکسر مجرور محلاً مضاف۔

ی : ضمیر واحد متکلم مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ مقدر کا مفعول فیہ۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم۔

کَذَا : اسم کنایہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً اسم عدد مبہم مُمَیَّز طلب کرتا ہے تمیز مفرد منصوب کو۔

رَجُلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع محلاً ہو کر مبتداء مؤخر۔ خبر مقدم کا۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(تَمَّ النَّوْعُ الثَّامِنُ بِحَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی)

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ التَّاسِعُ

اَسْمَاءٌ تُسَمّٰى اَسْمَآءَ الْاَفْعَالِ وَاِنَّمَا سُمِّيَتْ بِاَسْمَآءِ الْاَفْعَالِ لِاَنَّ مَعَانِيَهَا وَهِيَ تِسْعَةٌ سِتَّةٌ مِّنْهَا مَوْضُوْعَةٌ لِّلْاَمْرِ الْحَاضِرِ وَ تَنْصِبُ الْاِسْمَ عَلَى الْمَفْعُوْلِيَّةِ ۔

ترجمہ: عوامل سَمَاعِیَّہ کی نویں قسم چند اسماء ہیں جو اسماء افعال کے نام سے موسوم ہیں۔ اسماء افعال نو ہیں جن میں سے چھ (6) تو امر حاضر کے لئے موضوع ہیں اور وہ صیغہ ہائے امر کی طرح (مَا بَعْد) اسم کو بر بنائے مفعولیت نصب دیتے ہیں۔

تشریح: یعنی اس مرکب نام کی وجہ یہ ہے کہ یہ حقیقۃً اسم ہیں اور معنیٔ فعل اور علمائے نحو کا ایک طریق چلا آرہا ہے کہ جب کوئی شئی بلحاظ معنی کسی دوسری شئی سے ملتبس ہو اور احکام لفظیہ میں اس سے مختلف تو اس شئی پر لفظ اسم بڑھا کر اس دوسری شئی کا نام ڈال دیتے ہیں۔ مثلاً جمع اور اسم جمع، مصدر اور اسم مصدر، صفت اور اسم صفت اسی طرح یہاں بھی کیا گیا۔

مواقع افعال میں ان اسماء کا استعمال مختلف فوائد و مقاصد کے پیش نظر ہوتا ہے کہیں مختصر بات کا موقع ہوتا ہے اور ہم معنیٰ فعل کے استعمال میں خواہ مخواہ کی تطویل ہو جاتی ہے تو وہاں اس خاص معنی میں اسم فعل کا استعمال کر دیتے ہیں اور مسندات فعل کو اس اسم کا مسند بنا لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر طوالت رُوَیْدَ: کو لیجئے جو اَمْهِلْ امر کا ہم معنی ہے مگر مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ، جمع غرض ہر حال میں ایک ہی وضع پر رہتا ہے۔ برخلاف اَمْهِلْ کے واحد، تثنیہ جمع میں برابر وضع بدلتا رہے گا اور اسی طرح مذکر اور مؤنث میں علیحدہ علیحدہ شکل اختیار کرے گا۔ کہیں اَمْهِلْ ہے تو کہیں اَمْهِلِیْ کہیں اَمْهِلَا کہیں اَمْهِلُوْا کہیں اَمْهِلْنَ۔

کہیں معنی مطلوبہ، میں مبالغہ کی شان درکار ہوتی ہے اور تاکید کا موقع ہوتا ہے۔ یا استعجاب منظور ہوتا ہے جو ہم معنی فعل میں اصل وضع کے لحاظ سے حاصل نہیں ہو سکتا تو وہاں انہیں اسماء افعال سے اس ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے۔ دیکھئے! هَيْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ کہ هَيْهَاتَ بمعنی بَعُدَ فعل ماضی ہے جس کے معنی دور ہوا اور شَتَّانَ بمعنی اِفْتَرَقَ فعل ماضی ہے جس کے معنی جدا ہوا۔ اور سَرْعَانَ بمعنی سَرُعَ فعل ماضی ہے جس کے معنی جدا ہوا کے ہیں مگر هَيْهَاتَ جس درجہ کا بُعْد مفہوم ہوتا ہے بَعُدَ میں اس کی ہوا بھی نہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ. اس کا ترجمہ یوں کریں گے کہ وہ بات بہت دور گئی اور اس کی جگہ بَعُدَ ہوتا تو سادہ طریق پر یوں کہہ دیتے کہ وہ بات دور ہے۔ اسی طرح سَرْعَانَ میں تعجب کے معنی پائے جاتے ہیں جو سَرُعَ میں نہیں یعنی زید نے کس قدر جلدی کی کہ حیرت ہوتی ہے۔ اسی طرح شَتَّانَ مَا بَيْنَهُمَا میں افتراق

www.waseemziyai.com

کی شدت ملحوظ ہے نہ کہ مطلق افتراق۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ التَّاسِعُ اَسْمَاءٌ تُسَمّٰی اَسْمَاءَ الْاَفْعَالِ ۔

ترجمہ:(نویں قسم وہ اسماء ہیں جن کا نام اسماء الافعال رکھا جاتا ہے)

اَلنَّوْعُ :الف لام برائے تعریف۔

نَوْعُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلتَّاسِعُ :الف لام برائے تعریف۔

تَاسِعُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

تَاسِعُ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اس میں هُوَ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

اَسْمَاءٌ :جمع اسم کی۔صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

تُسَمّٰی :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی سِمْوٌ از باب تفعیل۔فعل مضارع معتل الفی مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ساتھ ضمہ تقدیری کے نصب ساتھ فتحہ تقدیری کے جزم ساتھ حذف لام مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً (راجع بسوئے اَسْمَاءٌ) نائب فاعل۔

اَسْمَاءَ الْاَفْعَالِ :اَسْمَاءَ۔جمع اسم کی۔صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔الف لام برائے تعریف۔

اَفْعَالِ : جمع فعل صیغہ جمع مکسر معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً صفت اَسْمَاءٌ کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاِنَّمَا سُمِّیَتْ بِاَسْمَآءِ الْاَفْعَالِ لِاَنَّ مَعَانِیَهَا اَفْعَالٌ ۔

ترجمہ:اور ان کا نام اسمائے افعال، محض اس وجہ سے رکھا جاتا ہے کہ ان کے معانی افعال ہیں۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

وَ : حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّمَا : کلمہ حصر مرکب ہے اِنَّ اور مَا سے۔ اِنَّ حرف مشبہہ بالفعل اور مَا کافہ۔ مَا کافہ عمل کو روک دیتا ہے مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

سُمِّیَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعیل۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ اس میں تْ جو ساکن ہے علامت تانیث مبنی علی السکون۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اسماء نائب فاعل۔

بِ : با حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَسْمَاءِ الْاَفْعَالِ : اَسْمَاءِ جمع اسم صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْاَفْعَالِ : الف لام برائے تعریف۔

اَفْعَالِ : جمع فعل، صیغہ جمع مکسر معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

اَسْمَاءِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور ہے جار کا منصوب معنیً مفعول بہ ہے فعل کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق سُمِّیَتْ کے۔

لِاَنَّ : (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنَّ : حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعَانِیْھَا : معانی جمع معنیٰ کی۔ جمع مکسر جمع منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اِسْمِیَّتْ۔ اَنَّ مضاف۔

ھَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً اَنَّ کا اسم۔

اَفْعَالِ : اَفْعَالِ جمع فعل صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مُشَبَّھَہ بالفعل کی۔ اَنَّ مُشَبَّھَہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق سُمِّیَتْ فعل کے۔ سُمِّیَتْ فعل اپنے نائب فاعل اور معنیً مفعول بہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَھِیَ تِسْعَۃٌ سِتَّۃٌ مِّنْھَا مَوْضُوْعَۃٌ لِلْاَمْرِ الْحَاضِرِ وَ تَنْصِبُ الْاِسْمَ عَلَی الْمَفْعُوْلِیَّۃِ وَ ثَلَاثَۃٌ مِّنْھَا مَوْضُوْعَۃٌ لِّلْفِعْلِ الْمَاضِیْ وَ تَرْفَعُ الْاِسْمَ عَلَی الْفَاعِلِیَّہِ ۔

ترجمہ: اور وہ نو ہیں ان میں سے چھ امر حاضر کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ اور وہ (اپنے) ما بعد اسم کو مفعول

www.waseemziyai.com

ہونے کی بنا پر نصب دیتے ہیں۔اور تین ان میں سے فعل ماضی کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور وہ اسم کو رفع دیتے ہیں فاعلیت کی بنا پر۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل راجع بسوئے اسماء الافعال مرفوع محلاً مبتدا۔

تِسْعَةٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم عدد مبہم مُمَيَّز مُبْدَلْ مِنْهُ۔

سِتَّةٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے اسماء الافعال مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ مقدر کے۔

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

مَوْضُوْعَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے مبتداء۔

لِلْآمِرِ الْحَاضِرِ :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْآمِرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔اَلْحَاضِرِ الف لام برائے تعریف۔

حَاضِرِ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔امر موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوْضُوْعَةٌ اسم مفعول کا۔مَوْضُوْعَةٌ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو (متعلق) سے

www.waseemziyai.com

مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت۔ تِسْعَۃٌ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ ھِیَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ۔

وَتَنصِبُ الْاِسْمَ عَلَى الْمَفْعُوْلِيَّةِ ۔

ترجمہ: اور وہ (اپنے مابعد) اسم کو مفعول ہونے کی بنا پر نصب دیتے ہیں۔

وَ : عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَنْصِبُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از فَعَلَ یَفْعِلُ۔ مجرد از ضمائر بارزہ فعل مضارع صحیح معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْاِسْمَ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمَفْعُوْلِيَّةِ : الف لام برائے تعریف۔

مَفْعُوْلِيَّةِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَنْصِبُ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

اَحَدُهَا رُوَيْدَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِاَمْهِلْ ۔ وَهُوَ يَقَعُ فِى اَوَّلِ الْكَلَامِ مِثْلُ رُوَيْدَ زَيْدًا اَىْ اَمْهِلْ زَيْدًا

ترجمہ: ان میں سے ایک رُوَیْدَ ہے جو معنی اَمْهِلْ کے لئے موضوع ہوا ہے اور یہ رُوَیْدَ اول کلام میں واقع ہوتا ہے جیسے رُوَیْدَ زَیْدًا یعنی اَمْهِلْ زَیْدًا۔

تشریح: یہ تصغیر کا وزن ہے جو اِرْوَادٌ مصدر سے بعد حذف زائد بنایا گیا ہے۔ گویا حذف زوائد کے بعد مُصَغَّر کرنے کا منشا یہ ہے کہ اب اس میں معنی مصدری باقی نہیں اور یہ اپنی اس وضع میں خالص بمعنی اَمْهِلْ موضوع ہوا ہے لہٰذا امر کی طرح مبنی ہوا مگر مبنی علی السکون ہونے سے اجتماع ساکنین ہوتا تھا اس بنا پر مبنی علی الفتحہ کر دیا گیا کہ اجتماع ساکنین سے احتراز کے ساتھ کلمہ میں ثقل کی صورت نہ پیدا ہو اور کلمہ ہلکا رہے اور یہ رُوَیْدَ اوّل کلام میں واقع ہوتا ہے۔ برخلاف رُوَیْدَ صفت

www.waseemziyai.com

کے جیسے سَارُوْا سَیْرًا رُوَیْدًا (چلے وہ چال نرم) یا رُوَیْدَ حال کے جیسے سَارَالْقَوْمُ رُوَیْدًا۔ اَیْ مُرْوِدِیْنَ یہاں رُوَیْدًا قوم سے حال واقع ہوا ہے۔ یعنی چلی قوم درآں حالیکہ وہ نرمی اختیار کرنے والی تھی۔ کہ یہاں رُوَیْدَ اول کلام میں واقع نہیں کیونکہ یہ رُوَیْدَ وہ رُوَیْدَ نہیں جو بمعنی اَمْھِلْ موضوع ہے۔ یا مثلاً رُوَیْدَ عَمْرٍو (باضافت رُوَیْدَ اِلٰی عَمْرٍو) کہ یہ رُوَیْدَ مصدر ہے جو عمرو مفعول کی طرف مضاف ہو رہا ہے یہ رُوَیْدَ اگرچہ اول کلام میں واقع ہے مگر یہ بھی وہ رُوَیْدَ نہیں جو بمعنی اَمْھِلْ امر ہو اور اپنے مابعد اسم کو بصورت مفعول نصب دے۔ الغرض مولف رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول کہ رُوَیْدَ اول کلام میں واقع ہوتا ہے اپنی جگہ بالکل درست ہے ان کا مقصد محض اس رُوَیْدَ کا حال بیان کرنا ہے جو بمعنی اَمْھِلْ ہے اور عوامل سماعی میں شمار ہے نہ مطلق رُوَیْدَ کا حال۔

ضَو میں مذکور ہے رُوَیْدَ میں واحد، تثنیہ، جمع کی یکسانیت ایک تو اس وجہ سے ہے کہ اسم، فعل اور اصل فعل میں فرق رہے دوسرے اس بنا پر کہ یہ اصل میں مصدر ہے اور مصدر مثنیٰ اور مجموع نہیں ہوتا۔ اسی طرح مصدر میں تذکیر و تانیث کا فرق بھی نہیں ہوتا۔ واللہ اعلم۔

اَحَدُھَا رُوَیْدَ ۔

ترجمہ: (ان میں سے ایک رُوَیْدَ ہے)

اَحَدُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ھَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل۔ مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

رُوَیْدَ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِاَمْھِلْ ۔

ترجمہ: پس بیشک وہ اَمْھِلْ (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:

فَ: تفصیلیہ (حرف تفصیل) مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔ راجع بسوئے رُوَیْدَ۔

مَوْضُوْعٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ (ف)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ راجع بسوئے رُوَیْدَ۔

لِاَمْهِلْ :لام (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَمْهِلْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ یہاں پر مراد لفظ ہے مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوْضُوْعٌ کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کی۔

اِنَّ مُشَبَّه بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ يَقَعُ فِيْ اَوَّلِ الْكَلَامِ ۔

ترجمہ: (اور یہ کلام کے شروع میں واقع ہوتا ہے)

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل راجع بسوئے رُوَیْدَا مبتداء۔

يَقَعُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فِيْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَوَّلِ :صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد لفیف مقرون۔ اسم تفضیل غیر منصرف لیکن اس مقام پر منصرف ہے مضاف ہونے کی وجہ سے مضاف مجرور بالکسر لفظاً۔

الْكَلَام :الف لام برائے تعریف۔

كَلَامِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق يَقَعُ فعل کے۔ يَقَعُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً (بتاویل مفرد) خبر (یعنی جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مِثْلُ رُوَيْدَ زَيْدًا

ترجمہ: (جیسے تو زید کو مہلت دے)

www.waseemziyai.com

ترکیب نمبر 1:

مِثْلُ :مِثْلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

رُوَیْدَ زَیْدًا :(رُوَیْدَ زَیْدًا) مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ (مبتداء) مقدر کی خبر۔

مِثَالُہٗ :مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2:

مِثْلُ :مِثْلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

رُوَیْدَ :اسم فعل بمعنی اَمْھِلْ امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ (معنی کے لحاظ سے جملہ فعلیہ اور اصل کے لحاظ سے جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مُفَسَّر ہوا)

اَیْ اَمْھِلْ زَیْدًا ۔

ترجمہ: یعنی.....(تو زید کو مہلت دے)

ترکیب:

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَمْھِلْ :صیغہ واحد مذکر حاضر امر حاضر معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً (فعل)

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر ہے مُفَسَّر کی۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مُضاف کا۔ مِثْلُ مُضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَثَانِيْهَا بَلْهَ، فَإِنَّهُ مَوْضُوْعٌ لِدَعْ مِثْلُ بَلْهَ زَيْدًا اَیْ دَعْ زَيْدًا ۔

ترجمہ: اوران میں سے دوسرا بَلْهَ ہے۔(پس بیشک وہ دَعْ (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے) جیسے.....(تو زید کو چھوڑ دے) یعنی (تو زید کو چھوڑ دے)

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ثَانِیْ هَا : ثَانِیْ۔اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ساتھ ضمہ تقدیری کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ کسرہ تقدیری کے مرفوع تقدیرا مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع تقدیرا مبتداء۔

بَلْهَ : مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

فَإِنَّهُ مَوْضُوْعٌ لِدَعْ

ترجمہ: پس بے شک دَعْ (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:

فَ : برائے تفصیل حرف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّ : حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مشابہ مبنی الاصل منصوب متصل راجع بسوئے بَلْهَ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کا اسم۔

مَوْضُوْعٌ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

لِدَعْ : (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

دَعْ : مراد لفظ مجرور محلاً مجرور جار کا منصوب معنیً مفعول بہ ہے جار کا۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوْضُوْعٌ اسم مفعول کے۔

اسم مفعول (مَوْضُوْعٌ) اپنے نائب فاعل اور معنیً مفعول بہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کی۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

مِثْلُ بَلْهَ زَيْدًا اَیْ دَعْ زَيْدًا ۔

ترجمہ: (جیسے تو زَیْدً کو چھوڑ دے۔ یعنی تو زید کو چھوڑ دے)

ترکیب:

مِثْلُ :مِثْلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

بَلْهَ زَيْدًا :مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدر (مبتدا) کی خبر۔

مِثَالُ :مضاف ہٗ (ھُوَ) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

دوسری ترکیب:

مِثْلُ :مِثْلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

بَلْهَ :بَلْهَ اسم فعل بمعنی دَعْ کے ہے۔ دَعْ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف مبنی علی السکون۔

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

زَيْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مُفَسِّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

دَعْ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم۔ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل۔

اَنْتَ :اس میں ضمیر اَنْتَ واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

زَيْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر مُفَسِّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

وَثَالِثُهَا دُوْنَكَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِخُذْ مِثْلُ دُوْنَكَ زَيْدًا اَیْ خُذْ زَيْدًا ۔

ترجمہ: اور تیسرا ان میں سے دُوْنَكَ ہے جو بیشک وہ وضع کیا گیا ہے واسطے (خُذْ) امر کے جیسے مثال اس کی دُوْنَكَ زَيْدًا یعنی خُذْ زَيْدًا کہ پکڑ لے زید کو۔ خُذْ صیغہ ہے اَخَذَ یَاْخُذُ افَعَلَ یَفْعُلُ باب کا۔

دُوْنَكَ۔ دُوْنَ دراصل ظرف لازم الاضافت ہے یہاں کاف ضمیر خطاب کی طرف مضاف ہے لیکن ترکیبی معنی مراد نہیں لیکن اس کے باوجود ضمیر خطاب مخاطب کے اختلاف سے مختلف ہوتی ہے جیسے دُوْنَكَ دُوْنَكُمَا دُوْنَكُمْ اسی طرح عَلَيْكَ بھی

www.waseemziyai.com

ہے۔

یعنی "دُوْنَكَ. دُوْنَ "مضاف "ک" ضمیر حاضر کی مضاف واقع ہو رہا ہے (دُوْنَ) ظرف اور (کاف) خطاب سے مرکب ہے اس کے لئے ظرفیت لازم ہے اور دُوْنَ فتح اصل میں (دُوْنَ) نون کے سکون کے ساتھ ہے جب اسے لازم ظرفیت قرار دیا گیا تو اصل سے فرق کرنے کے لے اس کو حرکت دیدی گئی اور فتح چونکہ اخف الحرکت ہے اس لئے حرکت فتحہ کی دی گئی۔

ترکیب:

(۱) وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ثَالِثُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون راجع بسوئے سِتَّةٌ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

دُوْنَكَ : مراد لفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِخُذْ ۔

فَ : حرف برائے تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصیہ۔

اِنَّ : حرف مُشَبَّهَه بالفعل طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل ضمیر منصوب متصل کی منصوب محلاً اسم ہے اِنَّ مُشَبَّهَه بالفعل کا۔

مَوْضُوْعٌ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ف) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل (راجع بسوئے اِن کا اسم)

خُذْ : لام (ل) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

لِخُذْ : مراد لفظ مجرور محلاً مجرور ہے جار کا۔ منصوب معنیً مفعول بہ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور معنیً مفعول بہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے اِنَّ مُشَبَّهَه بالفعل کی۔ اِنَّ مُشَبَّهَه بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلَ دُوْنَكَ زَيْدًا ۔ اَیْ خُذْ زَيْدًا ۔

ترجمہ: جیسے مثال اس کی دُوْنَكَ زَيْدًا یعنی خُذْ زَيْدًا کہ پکڑ لے زید کو خُذْ صیغہ ہے اَخَذَ یَاْخُذُ باب کا۔

مِثْلَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

دُوْنَكَ زَيْدًا : مراد لفظ مجرور تقدیراً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُهٗ مقدر کی خبر۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2:

دُوْنَكَ : اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل۔

زَيْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

خُذْ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل امر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔

زَيْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَرَابِعُهَا عَلَيْكَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِاَلْزِمْ عَلَيْكَ زَيْدًا اَیْ اَلْزِمْ زَيْدًا ۔

ترجمہ: اور چوتھا ان میں سے علیك ہے تو بیشک وہ وضع کیا گیا ہے واسطے (معنی) اَلْزِمْ کے جیسے مثال اس کی عَلَيْكَ زَيْدًا یعنی اَلْزِمْ زَيْدًا کہ لازم پکڑ زید کو۔

تشریح: "عَلَيْكَ" "عَلٰی" جارہ اور "كَ" خطاب سے مرکب ہے مگر ترکیبی معنی متروک ہے۔ اصل معنی کے لحاظ سے ظرف ہے اور لازم الاضافت ہے مگر وضع ثانی میں "عَلَيْكَ اَلْزِمْ" کے مقابلہ پر مَوْضُوْعٌ ہوا ہے بالفاظ دیگر یوں کہہ لیں کہ "عَلَيْكَ" "اَلْزِمْ" امر کا اسم قرار پایا کیونکہ ظروف نیابت افعال فعل کا کام انجام دیتے ہیں اس وجہ سے ان کو فعل کا اسم نام دیدیا گیا ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

رَابِعُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

عَلَيْكَ : مرادلفظ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِاَلْزِمْ ۔

فَ : حرف تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّ : حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اِنَّ مُشَبَّهْ بالفعل کا۔

مَوْضُوْعٌ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ (ف)

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

لِ : لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْزِمْ : مرادلفظ مبنی علی السکون مجرور محلاً منصوب معنیً مفعول بہ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوْضُوْعٌ اسم مفعول۔ مَوْضُوْعٌ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو (متعلق) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ عَلَيْكَ زَيْدًا ۔ اَیْ اَلْزِمْ زَيْدًا ۔

مِثْلَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

عَلَيْكَ : اسم فعل اَلْزِمْ کے معنی میں ہے۔ اَلْزِمْ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معلوم۔ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل۔

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

زَيْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْزِمْ : صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً (فعل)

اَنْتَ : اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

زَيْدًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

www.waseemziyai.com

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معترضہ ہوا۔

وَخَامِسُهَا حَيَّهَلْ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِاِيْتِ مِثْلُ حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ اَیْ اِيْتِ الصَّلٰوةَ ۔

ترجمہ: اور پانچواں حَیَّھَلْ ہے جو اِیْتِ امر کا اسم ہے اور اس کے لئے وضع ہوا ہے۔ چنانچہ حَیَّھَلَ الصَّلٰوۃَ کے معنی اِیْتِ الصَّلٰوۃَ کے معنی ہیں۔ یعنی آؤ نماز کو۔

تشریح: اِیْتِ۔ اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانًا کا امر ہے۔ اِتْیَانِ کا معنی آنا۔ حَیَّھَلَ الصَّلٰوۃَ میں حَیَّھَلَ بفتح پڑھا جائے گا۔ کسرہ درست نہیں حَیَّھَلَ اگرچہ اِیْتِ کا اسم ہے بمعنی اِیْتِ ہے مگر حَیَّھَلَ میں برانگیختگی مقصد کی جانب عُجِّلَتْ پر دلالت ہے یعنی یہ کام جلدی کرو۔ حَیَّھَلَ الصَّلٰوۃَ میں نماز کی جانب ابھارنا مقصود ہے۔ اور یہ کہ جلد آؤ! اِیْتِ کا مفہوم مطلق طلب اِتْیَانِ ہے یعنی آؤ جلد یا بدیر آؤ اس پر کوئی دلالت نہیں (اصل میں دو اسموں سے مرکب ہے حَیَّ اور ھَلْ جس کے معنی اِیْتِ کے آتے ہیں اس کا استعمال حَیَّ کے معنی کے لئے بھی ہوتا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

خَامِسُهَا: خَامِسُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

حَیَّھَلَ: اسم فعل مرادلفظ مرفوع محلاً خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ خبر یہ ہوا۔

فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِاِيْتِ ۔

ترجمہ: کیونکہ (حَیَّھَلَ) اِیْتِ کے معنی دینے کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

فَ: حرف تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔ (طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو)

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اِنَّ کا اسم۔

مَوْضُوْعٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

www.waseemziyai.com

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

لَامِ :لِ۔لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِیْتِ :مراد لفظ مجرور محلاً مجرور ہے جار کا منصوب بمعنیٰ مفعول بہٖ۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوْضُوْعٌ اسم مفعول کے۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور معنیٰ مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ حَیَّھَلَ الصَّلٰوۃَ ۔ اَیْ اِیْتِ الصَّلٰوۃَ ۔

ترجمہ: جیسے حَیَّھَلَ الصَّلٰوۃَ یعنی آؤ نماز کے لئے۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

حَیَّھَلَ :اسم فعل اِیْتِ کے معنی میں ہے اِیْتِ فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً (فعل)

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الصَّلٰوۃَ :الف لام برائے تعریف۔

صَلٰوۃَ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مُفَسِّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

علی الکسر تاء کے کسرہ سے

اِیْتِ :صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم مبنی علی الکسر مرفوع محلاً (فعل)

اَنْتَ :اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الصَّلٰوۃَ :الف لام برائے تعریف۔

صَلٰوۃَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر۔مُفَسِّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مُضاف کا۔مِثْلُ مُضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَسَادِسُھَا ھَا ۔

ترجمہ: اور چھٹا (اسم فعل) ھَا ہے۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

سَادِسُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔هَا مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِخُذْ ۔

ترجمہ: کیونکہ وہ(هَا)خُذْ کے معنی دینے کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

فَ :حرف تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنَّ : حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔(طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو)

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

مَوْضُوْعٌ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ۔

لِخُذْ :لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

خُذْ : خُذْ مراد لفظ مجرور محلاً مجرور ہے جار کا منصوب معنیً مفعول بہ ہے۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول (مَوْضُوْعٌ) کے۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور معنیً مفعول بہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ هَا زَيْدًا ۔ اَیْ خُذْ زَيْدًا ۔

ترجمہ: جیسے(هَا) زَيْدًا یعنی پکڑ تو زید کو۔

ترکیب:

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ۔

هَا :اسم فعل خُذْ کے معنی میں ہے۔

www.waseemziyai.com

خُذْ :صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً (فعل)

اَنْتَ :ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

خُذْ :صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً (فعل)

اَنْتَ :صیغہ واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معترضہ ہوا۔

وَقَدْ جَاءَ فِیْهِ ثَلٰثُ لُغَاتٍ ۔

(1)هَا : بِسُكُوْنِ الْهَمْزَةِ۔

(2)وَهَا : بِزِيَادَةِ الْهَمْزَةِ الْمَكْسُوْرَةِ۔

(3)وَهَاءَ : بِزِيَادَةِ الْهَمْزَةِ الْمَفْتُوْحَةِ۔

ترجمہ: اور "هَا" میں تین لغت آئی ہے۔

(1)هَاْ: ہمزہ ساکنہ کے ساتھ۔

(2)هَاءِ: ہمزہ مکسورہ کے اضافہ کے ساتھ۔

(3)هَاءَ: هَاءَ الف کے بعد۔ ہمزہ مفتوحہ کے اضافہ کے ساتھ۔

تشریح: لغت بمعنی بولی۔ یعنی اس کو تین طرح پڑھا گیا ہے۔ (1)هَأْ : بسکون ہمزہ یعنی ہائے ہوز کے بعد بجائے الف ہمزہ ساکنہ پڑھا جائے۔ هَأْ بروزن خَفْ اصل میں هَاءْ یعنی ہمزہ اور ھ کے مابین الف کے ساتھ تھا۔ الف با التقائے ساکنین ساقط ہو گیا۔ هَأْ رہ گیا۔ تصریفہ۔

هَأْ۔ هَاءَ۔ هَاءُ وْا۔

هَائِیْ۔ هَاءَا۔ هَأْنَ

(2)هَاءِ الف کے بعد ہمزہ مکسورہ کے اضافہ کے ساتھ هَاءِ بروزن رَامِ۔ اَمْر از مُرَاهَاةَ بمعنی باہم تیر پھینکنا۔ هَاءِ یَا

www.waseemziyai.com

رَجُلُ اس کے معنی ہوئے هَاتِ يَا رَجُلُ یعنی لاؤ اے مرد۔

تصریفہ۔

هَاءِ ۔ هَائِيَا ۔ هَاءُ وْا ۔

هَاءِ ىْ ۔ هَائِيَا ۔ هَائِيْنَ ۔

مثل ۔

رَامِ ۔ رَامِيَا ۔ رَامُوْا ۔

رَامِىْ ۔ رَامِيَا ۔ رَامِيْنَ ۔

(3)هاء۔الف کے بعد ہمزہ مفتوحہ کے اضافہ کے ساتھ۔

هَاءَ۔ بروزن:بهَاكَ هَاكُمَا۔

هَاكُمْ۔هَاكِ۔هَاكُمَا۔هَاكُنَّ۔

یعنی

هَاكَ۔هَاكُمَا۔هَاكُمْ

هَاكِ۔هَاكُمَا۔هَاكُنَّ۔

ترکیب:

وَقَدْ جَآءَ فِيْهِ ثَلٰثُ لُغَاتٍ ۔

وَ : حرف عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ : حرف تحقیق۔مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

جَاءَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَعَلَ يَعْفِلُ۔

جَيَئَ۔ ی متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لئے ''ی'' کو الف سے بدل دیا تو جَاءَ بن گیا۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فِيْهِ :فی حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِ :ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔

www.waseemziyai.com

ثُلُثُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم عدد مبہم مُمَیَّز مضاف۔

لُغَاتٍ :صیغہ جمع مؤنث سالم۔معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب اور جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور لفظاً مضاف الیہ تمیز۔مُمَیَّز مضاف کی۔مُمَیَّز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔جاء فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو (متعلق) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَأْ بِسَكُوْنِ الْهَمْزَةِ ۔

هَأْ :اسم فعل مراد لفظ مرفوع محلاً ذوالحال۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

سَكُوْنِ :مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْهَمْزَةِ :الف لام برائے تعریف۔

هَمْزَةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتًا کے۔

ثَابِتًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب محلاً حال۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر اَعْنِیْ فعل مقدّر کا مفعول بہ۔

اَعْنِیْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

اَعْنِیْ اَرْمِیْ کی طرح یَاء پر ضمہ تقیل تھا اس لئے یہ گر گیا اور اس طرح یہ اَعْنِیْ بن گیا۔وزن ضَرَبَ يَضْرِبُ کے وزن پر عَنٰی يَعْنِیْ عَنْیٌ۔عَنْیٌ مصدر سے اَعْنِیْ صیغہ واحد متکلم۔

اَنَا :اس میں انا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اَعْنِیْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَهَاءِ بِزِيَادَةِ الْهَمْزَةِ الْمَكْسُوْرَةِ

ترجمہ:اور هَاءِ ہمزہ مکسورہ یعنی هَاءِ کی زیادتی کے ساتھ۔

ترکیب:

هَا :اسم فعل مراد لفظ مرفوع محلاً ذوالحال۔

www.waseemziyai.com

بِ :ب حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

زِیَادَۃِ :زِیَادَۃِ مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْھَمْزَۃِ :الف لام برائے تعریف۔

ھَمْزَۃِ :مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمَکْسُوْرَۃِ :الف لام برائے تعریف۔

مَسْکُوْرَۃِ :صحیح کَسَرَ یَکْسِرُ

مَسْکُوْرَۃِ :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مکسور بالکسر لفظاً۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف اس کا نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ ھَمْزَۃِ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل۔

زِیَادَۃِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتًا کے۔

ثَابِتًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل (راجع بسوئے ذوالحال)

اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر (متعلق) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب محلاً حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر اَعْنِیْ فعل مقدر کا مفعول بہٖ۔

اَعْنِیْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اَنَا :اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اَعْنِیْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَھَاءَ بِزِیَادَۃِ الْھَمْزَۃِ الْمَفْتُوْحَۃِ ۔

ترجمہ:(اور ھَاءَ ہمزہ مفتوحہ کی زیادتی کے ساتھ)

ترکیب:

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھَاءَ :ھَاءَ اسم فعل مراد لفظ مرفوع محلاً ذوالحال۔

www.waseemziyai.com

ب :بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

زِیَادَۃِ :مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ھَمْزَۃِ :مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمَفْتُوْحَۃِ :الف لام برائے تعریف۔

مَفْتُوْحَۃِ :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔

ھَمْزَۃِ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل۔زِیَادَۃِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور۔بِ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر اَعْنِیْ فعل مقدر کا مفعول بہٖ۔

اَعْنِیْ :صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ۔رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بحذف لام کلمہ کے۔

اَنَا :ضمیر اَنَا واحد متکلم مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اَعْنِیْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دوسری ترکیب:

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھَا :اسم فعل مراد لفظ مرفوع محلاً ذوالحال۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

زِیَادَۃِ :مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْھَمْزَۃِ :الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

هَمْزَةِ :مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمَفْتُوْحَةِ :الف لام بمعنی اَلَّتِیْ اسم موصول۔

کیونکہ اسم فاعل اور اسم مفعول پر جو الف لام آتا ہے وہ اسم موصول ہوتا ہے اگر مذکر ہو تو اَلَّذِیْ کے معنی میں اور مؤنث ہو تو اَلَّتِیْ کے معنی میں۔

اسم موصول کا جو صلہ ہوتا ہے وہ جملہ ہوتا ہے اور اسم مفعول جو ہوتا ہے وہ شبہ جملہ ہوتا ہے اس لئے اسے جملہ کے معنی میں کرنا پڑتا ہے اگر اسم مفعول ہو تو فعل مجہول کے معنی میں کرنا ہوتا ہے اور اسم فاعل ہو تو اسے فعل معروف کے معنی میں کرنا ہوتا ہے یہاں پر الْمَفْتُوْحَةِ ہے چونکہ اسم مفعول ہے اس لئے اس کو فعل مجہول کے معنی میں کیا تو الْمَفْتُوْحَةِ بمعنی فُتِحَتْ ہوا۔

الف لام بمعنی اَلَّتِیْ موصول صلہ مل کر مجرور محلاً ہو کر صفت ہوگا اَلْهَمْزَةِ کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا زِیَادَةِ کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا :اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال هَاءَ کا۔

ذوالحال (هَاءَ) اپنے حال سے مل کر اَعْنِیْ فعل مقدر کا مفعول بہ۔

اَنَا :اَعْنِیْ میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

اَعْنِیْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَلَا بُدَّ لِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ مِنْ فَاعِلٍ وَ فَاعِلُهَا ضَمِيْرُ الْمُخَاطَبِ اَلْمُسْتَتِرُ فِيْهَا ۔

ترجمہ:اور ان اسماء کے لئے فاعل ضروری ہے اور فاعل ان کا ضمیر مخاطب کی ہے جو مستتر ہے۔

تشریح:ان اسمائے ستہ کے لئے فاعل ضروری ہے اور وہ اس لئے ضروری ہے کہ افعال کی تمامیت فاعل پر موقوف رہتی ہے اور یہ اسماء افعال ہیں اس لئے ان کے لئے بھی فاعل ضروری ہے مگر ان کا فاعل ضمیر مخاطب ہے جو ان میں مستتر ہے۔

ترکیب:

وَ :حرف استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا :حرف نفی جنس کا ہے طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو۔

بُدَّ :اسم نکرہ مفرد مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً اسم ہے لائے نفی جنس کا۔

لِهٰذِهِ :لام۔(لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

هٰذِهِ :اسم اشارہ قریب واحد مؤنث اور جمع مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔اس جمع کو بتاویل جماعت کر کے یہاں اسم اشارہ جمع کے لئے ہے اس سے مراد وہ اسماء ہیں جن کا ذکر پہلے آیا ہے اسماء افعال یہ چھ ہیں۔

(1)رُوَيْدَ ۔ (2)بَلْهَ ۔(3)دُوْنَكَ ۔ (4)عَلَيْكَ ۔ (5)حَيَّهَلْ ۔ (6)هَاءِ ۔

www.waseemziyai.com

هٰذِهٖ مبنی علی السکون موصوف۔

اَلْاَسْمَاءِ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

نوٹ: جب حال واقع ہو یا مفعول بہ واقع ہو تو چونکہ یہ منصوب ہوتے ہیں اس لئے متعلق ثَابِتًا نکالیں گے اور اگر خبر واقع ہو یا فاعل واقع ہو تو ثَابِتٌ نکالیں گے کیونکہ خبر اور فاعل مرفوع ہوتے ہیں۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَاعِلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے اور اگر متعلق پہلے نکل چکا ہو تو متعلق ظرف لغو ہوگا۔

لِهٰذِهٖ میں ل کے لحاظ سے یہ ظرف مستقر ہے اور مِنْ فَاعِلِ کو اسی ثَابِتٌ کے متعلق کیا ہے جو لِهٰذِهٖ میں ل کے لئے نکالا گیا ہے اور دوسری ترکیب میں مِنْ کے لئے علیحدہ ثَابِتٌ نکالا جائے اس لحاظ سے یہ ظرف مستقر ہوگا اور دوسرا ثَابِتٌ لَا نفی جنس کی دوسری خبر بنے گا اور پہلا ثَابِتٌ اس کی پہلی خبر ہوگا اس لحاظ سے ترکیب یوں کریں گے۔ لا نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ اور اگر ایک ثَابِتٌ نکالا جائے تو لا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَاعِلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون راجع بسوئے اسمائے ستہ مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

ضَمِيْرُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

الْمُخَاطَبِ :الف لام برائے تعریف۔

مُخَاطِبِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔

الْمُسْتَتِرُ :الف لام برائے تعریف۔

مُسْتَتِرُ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

فِیهَا :فِیْ۔ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلْمُسْتَتِرُ (اسم فاعل)

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ مستانفہ ہوا۔

وَثَلٰثَةٌ مِّنْهَا مَوْضُوْعَةٌ ۔ لِلْفِعْلِ الْمَاضِیْ وَ تَرْفَعُ الْاِسْمَ بِالْفَاعِلِیَّةِ ۔

ترجمہ: اور ان اسماء تسعہ میں سے تین اسم فعل ماضی کے لئے موضوع ہیں۔ یعنی بمعنی ماضی استعمال ہوتے ہیں اور یہ اپنے مابعد اسم کو بر بنائے فاعلیت رفع دیتے ہیں۔

ترکیب:

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ثَلٰثَةٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

مِنْهَا :مِنْ۔ مِنْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے اسماء تسعہ مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ۔

ثَابِتَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی علی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

مَوْضُوْعَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

لِلْفِعْلِ : لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف۔

فِعْلِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمَاضِیْ :الف لام برائے تعریف۔

اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً یہاں پر مجرور تقدیراً ہے فعل کی صفت کی وجہ سے۔

www.waseemziyai.com

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوْضُوْعَۃٌ کے۔ مَوْضُوْعَۃٌ (اسم مفعول) اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَتَرْفَعُ الْاِسْمِ بِالْفَاعِلِیَّۃِ.

وَ : عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَرْفَعُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ.

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونون اناث ونون تاکید مرفوع بضمہ لفظاً معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون یہاں مرفوع ہے بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْاِسْمَ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

بِالْفَاعِلَۃِ : ''ب'' حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَاعِلِیَّۃِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَرْفَعُ (فعل) کے۔

فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ مستانفہ ہوا۔

اَحَدُهَا هَیْهَاتَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِبُعْدَ مِثْلُ هَیْهَاتَ زَیْدٌ اَیْ بَعُدَ زَیْدٌ .

ترجمہ: ایک ان تین اسمائے افعال میں سے هَیْهَاتَ ہے۔ پس بیشک وہ وضع کیا گیا ہے واسطے بَعُدَ کے جیسے مثال اس کی هَیْهَاتَ زَیْدٌ یعنی بَعُدَ زَیْدٌ کہ زید بہت ہی دور ہوا۔

تشریح: هَیْهَاتَ بَعُدَ کے معنی دیتا ہے مگر بایں معنی کہ متکلم مخاطب کو یہ اطلاع دے کہ مقصد کی جگہ دور ہے اور یہ محض خبر کے درجہ میں نہیں بلکہ عِنْدَ الْمُخَاطِبِ اپنے اس عقیدہ یعنی متکلم مخاطب کے سامنے اپنے عقیدہ کا اظہار کرتا ہے کہ یہ بات بہت دور ہے یعنی حاصل ہونے والی بات نہیں ہے۔

ترکیب:

اَحَدُهَا : اَحَدُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل راجع بسوئے ثَلٰثَۃَ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

www.waseemziyai.com

هَيْهَاتَ :اسم فعل بمعنی بَعُدَ مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَ :حرف تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنَّهٗ :اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ طلب کرتا ہے اسم منسوب خبر مرفوع۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً راجع بسوئے هَيْهَاتَ اِنَّ مشبہ بالفعل کا اسم۔

مَوْضُوْعٌ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

لِبُعْدَ :ل حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

بُعْدَ :اسم فعل مراد لفظ مجرور محلاً مجرورِ جار، مجرور اپنے جار سے مل کر منصوب معنیً مفعول بہٖ۔

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق (مَوْضُوْعٌ)اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور معنیً مفعول بہٖ۔ اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ هَيْهَاتَ زَيْدٌ ۔ اَیْ بَعُدَ زَيْدٌ ۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَيْهَاتَ زَيْدٌ اسم فعل مبنی علی الفتحہ مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ (هَيْهَاتَ زَيْدٌ پورا جملہ مراد لفظ ہے صرف هَيْهَاتَ نہیں)

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر (مبتداء مِثَالُهٗ مقدر کی)

مِثَالُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دوسری ترکیب:

هَيْهَاتَ :اسم فعل بمعنی بَعُدَ۔ بَعُدَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل۔

زَيْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسِّر۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

بَعُدَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مثل مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَثَانِیْھَا سَرْعَانَ فَاِنَّہٗ مَوْضُوْعٌ لِسَرُعَ مِثْلُ سَرْعَانَ زَیْدٌ اَیْ سَرُعَ زَیْدٌ ۔

ترجمہ: اور دوسرا ان تین میں سے سَرْعَانَ ہے تو بیشک وہ وضع کیا گیا ہے واسطے سَرُعَ کے جیسے مثال اس کی سَرْعَانَ زَیْدٌ یعنی سَرُعَ زَیْدٌ۔ زید نے بہت ہی جلدی کی۔

ترکیب:

وَ : عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ثَانِیْ :اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً مرفوع تقدیراً مضاف۔

ھَا : ضمیر واحد مؤنث غائب راجع بسوئے ثَلٰثَۃَ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

سَرْعَانَ :اسم فعل بمعنی سَرُعَ مراد لفظ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّہٗ مَوْضُوْعٌ لِسَرُعَ ۔

ترجمہ: (کیونکہ وہ سَرُعَ کے معنی دینے کے لئے وضع کیا گیا ہے)

فَا :فَ حرف تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنَّ : حرف از حروف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً اِنَّ مشبہ بالفعل کا اسم۔

مَوْضُوْعٌ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

لِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

www.waseemziyai.com

سَرُعَ :اسم فعل مراد لفظ مجرور محلاً مجرورِ جار منصوب معنیً مفعول بہٖ۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوْضُوْعٌ اسم مفعول کے۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل معنیً مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ سَرْعَانَ زَیْدٌ اَیْ سَرُعَ زَیْدٌ ۔

ترجمہ: جیسے سَرْعَانَ زَیْدٌ یعنی زید نے بہت جلدی کی۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

سَرْعَانَ :اسم فعل سَرُعَ کے معنی میں ہے۔سَرُعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ :حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

سَرُعَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر۔مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَثَالِثُهَا شَتَّانَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِاِفْتَرَقَ مِثْلُ شَتَّانَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو اَیْ اِفْتَرَقَ زَیْدٌ وَّعَمْرٌو ۔

ترجمہ: اور تیسرا ان تین میں سے شَتَّانَ ہے تو بیشک وہ شَتَّانَ وضع کیا گیا ہے وہ(شَتَّانَ)واسطے اِفْتَرَقَ کے معنی کے جیسے مثال اس کی شَتَّانَ زَیْدٌ وَّ عَمْرٌو کہ زید اور عمرو آپس میں ایک دوسرے سے بہت دور ہو گئے۔جدا ہو گئے۔

تشریح: شَتَّانَ اِفْتَرَقَ کے معنی ادا کرتا ہے۔مگر اِفْتَرَقَ کے لئے تعدد کی ضرورت ہے کیونکہ علیحدگی و جدائی بغیر دو چیزوں کے (جن میں جدائی واقع ہو) متصور نہیں اس لئے مثال میں شَتَّانَ زَیْدٌ وَّ عَمْرٌو بمعنی اِفْتَرَقَ ذکر کیا یعنی زَیْدٌ وعَمْرٌو

www.waseemziyai.com

ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔یعنی ایک دوسرے سے بہت دور ہٹ گئے۔

ترکیب:

وَثَالِثُهَا شَتَّانَ

ترجمہ:(اور تیسرا اسم فعل شَتَّانَ ہے)

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ثَالِثُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

شَتَّانَ : مرادلفظ مرفوع محلاً خبر مبتداء کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَإِنَّهُ مَوْضُوْعٌ لِإِفْتَرَقَ .

ترجمہ: کیونکہ وہ اِفْتَرَقَ کے معنی دینے کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:

فَا :فَ حرف تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّ : حرف از حروف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو۔

(هُوْ) هُ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل ضمیر منصوب متصل کی۔منصوب محلاً اسم اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

مَوْضُوْعٌ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

لِ :لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِفْتَرَقَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اس مقام پر اِفْتَرَقَ سے مراد لفظ ہے مجرور محلاً ہو کر مجرورِ جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق (مَوْضُوْعٌ) اسم مفعول کے۔

www.waseemziyai.com

مَوْضُوْعٌ (اسم مفعول) اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اِنَّ مشبہ بالفعل کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ تفصیلیہ۔

مِثْل شَتَّانَ زَیْدٌ وَّ عَمْرٌو اَیْ اِفْتَرَقَ زَیْدٌ وَّ عَمْرٌو ۔

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

شَتَّانَ : اسم فعل بمعنی اِفْتَرَقَ۔

اِفْتَرَقَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

عَمْرٌو : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِفْتَرَقَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

عَمْرٌو : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْل مُضاف کا۔ مِثْل مُضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معترضہ ہوا۔

تم النوع التاسع بحمد اللّٰہ تعالٰی۔

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الْعَاشِرُ

اَلْاَفْعَالُ النَّاقِصَةُ وَ اِنَّمَا سُمِّيَتْ نَاقِصَةً لِاَنَّهَا لَاتَكُوْنُ بِمُجَرَّدِ الْفَاعِلِ كَلَامًا تَامًّا فَلَا تَخْلُوْ عَنْ نُقْصَانٍ وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْجُمْلَةِ الْاِسْمِيَّةِ اَيِ الْمُبْتَدَاَ وَالْخَبَرِ فَتَرْفَعُ الْجُزْءَ الْاَوَّلَ مِنْهَا وَ يُسَمّٰى اسْمَهَا وَ تَنْصِبُ الْجُزْءَ الثَّانِيَ مِنْهَا وَيُسَمّٰى خَبَرَهَا وَهِيَ ثَلٰثَةَ عَشَرَ فِعْلاً ۔

ترجمہ: قسم دسویں افعال ناقصہ ہیں۔ سوائے اس کے نہیں کہ نام رکھا گیا ہے ان کا افعال ناقصہ۔ اس لئے کہ وہ (افعال ناقصہ) نہیں ہوتے وہ (افعال ناقصہ صرف فاعل کے ساتھ ہی کلام تام تو وہ (افعال ناقصہ) نقصان سے خالی نہیں ہوتے۔

وہ (افعال ناقصہ) داخل ہوتے ہیں جملہ اسمیہ پر یعنی مبتدا اور خبر ہی پر داخل ہوتے ہیں۔ جز اول کو رفع دیتے ہیں جو ان کا اسم کہلاتا ہے اور جز ثانی کو نصب دیتے ہیں جو ان کی خبر کہلاتی ہے اور یہ کل تیرہ (13) ہیں (یعنی محض فاعل سے مل کر کلام تام نہیں ہوتے بلکہ کلام کے مکمل ہونے کے لئے انہیں مفعول یعنی منصوب کے ذکر کی ضرورت ہوتی ہے گویا کہ منصوب کے ذکر کے محتاج رہتے ہیں۔

تشریح: شارح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان افعال کا نام افعال ناقصہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ صرف فاعل سے مل کر مکمل کلام نہیں ہوتے بلکہ کلام کی تکمیل کے لئے مفعول یا منصوب کے محتاج رہتے ہیں۔ اس لئے یہ افعال نقص سے خالی نہیں ہوتے مثال کے طور پر یوں سمجھئے کہ كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا جس کے معنی ہیں زَيْدٌ قَائِمٌ تھا بغیر ذکر قَائِمًا کلام ناقص ہے۔ جس پر سننے والے کو تسلی بخش خبر نہ ملنے پر خاموش رہنے کا موقعہ نہیں۔ اس لئے وہ لامحالہ پوچھے گا کہ زید کیا تھا۔ قائم تھا یعنی کھڑا تھا یا بیٹھا تھا۔ سوار تھا۔ بیمار تھا یا تندرست۔ یا کھڑا ہے یا بیٹھا ہے بیمار ہے یا تندرست۔ عالم ہے جاہل ہے ڈاکٹر ہے یا انجینئر غرض بغیر خبر ذکر کئے سننے والے کو تسلی نہیں ہوتی۔

اس کے برعکس جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا) ذَهَبَ بَكْرٌ (بکر گیا) وغیرہ کے کہ ان میں سننے والے کے لئے مکمل اطلاع موجود ہے اور اسے سننے کے بعد اس کا تردد دور ہو جاتا ہے اور وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھے اس خبر سے کچھ پتہ نہیں چلا۔

www.waseemziyai.com

صاحب ضو نے ان کو افعال ناقصہ کہنے کی وجہ ان کی فعلیت کا نقص بتایا ہے۔ فعل میں معنی حدثی اور زمانہ دو چیزیں ہوتی ہیں ان میں صرف زمانہ ہے معنی حدثی نہیں۔ کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا۔ زید کھڑا تھا۔ میں قیام زید کا تعلق ماضی کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ کَانَ زَیْدٌ بمعنی زید تھا۔ بے معنی بات ہے یہ بات ادھوری ہے لہٰذا جب کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا کہا تو بات پوری ہوگئی۔ مثلاً قَامَ زَیْدٌ قَامَ فعل جہاں اس قیام کے زمانہ ماضی سے تعلق ہونا ظاہر ہے وہاں خود فعل قیام جو معنی حدثی ہیں اس پر دلالت کرتا ہے۔

صاحب ضو فرماتے ہیں کہ افعال ناقصہ سے اس نقصان کو دور کرنے کے لئے خبر کا ذکر کرنا ضروری ہوا گویا یہ خبر اس نقصان کا بدل ہے۔ ذکر خبر سے یہ بات معلوم ہوگئی کہ ان کی تکمیل فاعل یعنی اسم پر نہیں ہوتی بلکہ بطور افعال متعدیہ اپنے مابعد ایک دوسرے منصوب اسم پر ان کی تکمیل کا دارومدار ہے جو بطور مفعول سمجھا جائے گا۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ الْعَاشِرُ الْاَفْعَالُ النَّاقِصَةُ ۔

اَلنَّوْعُ :الف لام برائے تعریف۔

نَوْعٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلْعَاشِرُ :الف لام برائے تعریف۔

عَاشِرٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَلْاَفْعَالُ :الف لام برائے تعریف۔

اَفْعَالٌ :صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

النَّاقِصَةُ :الف لام برائے تعریف۔

نَاقِصَةٌ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (اسم فاعل)

هِیَ :اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاِنَّمَا سُمِّیَتْ نَاقِصَةً لِاَنَّهَا لَا تَكُوْنُ بِمُجَرَّدِ الْفَاعِلِ كَلَامًا تَامًّا ۔

ترجمہ: اور بیشک ان افعال کا نام افعال ناقصہ اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ تنہا فاعل کے ساتھ مل کر کلام تام

www.waseemziyai.com

نہیں بناتے یا کلام تام نہیں ہوتے۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِنَّ مَا : (اِنَّمَا) کلمہ حصر مرکب ہے اِنَّ مشبہہ بالفعل اور مَا کافہ سے۔

سُبِیَّتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعیل۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تْ : علامت تانیث مبنی علی السکون۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

نَاقِصَةً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ۔

لِاَنَّهَا : لام (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَنَّ : حرف از حروف مشبہہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم اَنَّ کا۔

لَا تَكُوْنُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

لا : حرف نفی مبنی علی السکون۔

تَكُوْنُ : فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظی کے ساتھ بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

مرفوع لفظاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً کَانَ کا اسم ذوالحال۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُجَرَّدٍ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔

www.waseemziyai.com

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف۔

اَلْفَاعِلِ : الف لام موصولہ کیونکہ اسم فاعل اور اسم مفعول پر جو الف لام ہوتا ہے وہ بمعنی اَلَّذِیْ برائے مذکر اور اَلَّتِیْ برائے مؤنث موصولہ ہوتا ہے۔

فَاعِلِ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور بِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً اسم ہے لَاتَكُوْنُ فعل ناقص کا۔

كَلَامًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

تَامًّا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر كَلَامًا (موصوف) کی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً لَاتَكُوْنُ کی خبر۔ لَاتَكُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور بِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے سُمِّيَتْ فعل کے۔

سُمِّيَتْ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَلَا تَخْلُوْا عَنْ نُقْصَانٍ ۔

ترجمہ: لہٰذا یہ افعال نقصان سے خالی نہیں ہوتے کیونکہ یہ خالی فاعل سے کلام تام نہیں ہوتے۔

فَ : حرف فصیحہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَ فَصِيْحِيَّه وہ ف ہوتی ہے جو شرط محذوف کی جزا پر واقع ہوتی ہے جو دلالت کرتی ہے کہ یہاں پر شرط محذوف ہے

شرط محذوف اِذَا لَمْ تَكُنْ بِمُجَرَّدِ الْفَاعِلِ كَلَامًا تَامًّا فَلَا تَخْلُوْا عَنْ نُقْصَانٍ۔

لَاتَخْلُوْا : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

www.waseemziyai.com

فعل مضارع معتل واوی معرب بحرکتین رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم حذف لام کے ساتھ مرفوع بضمہ تقدیراً۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

عَنْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

نُقْصَانٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَاتَخْلُوْا کے۔

لَاتَخْلُوْا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف کی۔ شرط محذوف۔ اِذَا لَمْ تَكُنْ بِمُجَرَّدِ الْفَاعِلِ كَلَامًا تَامًّا۔

اِذَا :ظرف زماں متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ مقدم۔

لَمْ تَكُنْ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی جَحَدَ بِلَمْ در فعل مستقبل معروف از افعال ناقصہ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع متصل راجع بسوئے افعال ناقصہ ذوالحال۔

بِ :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُجَرَّدِ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف۔

اَلْفَاعِلِ :الف لام موصولہ۔

فَاعِلِ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مصاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً کے۔

ثَابِتَةً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ذوالحال اس کا فاعل۔

www.waseemziyai.com

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فعل ناقص کا اسم۔

كَلَامًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

تَامًّا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت (كَلَامًا کی) موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر لَمْ تَكُنْ فعل ناقص کی۔

فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْجُمْلَةِ الْاِسْمِيَّةِ اَيِ الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ ۔

ترجمہ: اور وہ جملہ اسمیہ یعنی مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ جملہ فعلیہ پر داخل نہیں ہوتے۔

تشریح: جملہ اسمیہ (مبتدا اور خبر) کی تفسیر کرتے ہیں یعنی وہ جملہ کہ جس کا پہلا جزو مبتداء ہو اور دوسرا جزو خبر ہو۔

عَبْدُالرَّسُوْل کے بیان کے مطابق اس تفسیر کا یہ فائدہ ہوا کہ اَقَائِمُ نِ الزَّیْدَانِ وغیرہ جملہ اسمیہ میں داخل ہیں مگر افعال ناقصہ کا ان پر داخلہ مُمْتَنِع ہے کیونکہ اَقَائِمٌ کا ہمزہ استفہامی ہونے کی بنا پر صدارت کا مقتضی ہے۔ فعل ناقص کے داخل ہونے سے اس کی صدارت ختم ہو جاتی ہے۔

اب عبارت کے یہ معنی ہوئے کہ یہ افعال براہ راست مبتداء خبر پر داخل ہو کر اس کے عمل کو برطرف کر دیتے ہیں اور اپنا عمل جاری کرتے ہیں۔ یعنی جزو اول کو رفع دیتے ہیں جو ان کا اسم کہلاتا ہے اور جزو ثانی کو نصب جو ان کی خبر کہلاتی ہے اور یہ کل تیرہ (13) فعل ہیں یعنی اصول باقی ان کے ملحقات ہیں۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع منفصل۔ راجع بسوئے ''افعال ناقصہ'' مرفوع محلاً مبتداء۔

تَدْخُلُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نون اناث و نون تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار راجع بسوئے مبتداء مرفوع محلاً فاعل۔

عَلَى : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْجُمْلَةِ : الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

جُمْلَةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْاِسْمِیَّةِ :الف لام برائے تعریف۔

اِسْمِیَّةِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مُفَسَّر۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْمُبْتَدَاءِ :الف لام برائے تعریف۔

مُبْتَدَاءِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْخَبَرِ :الف لام برائے تعریف۔

خَبَرِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدْخُلُ فعل کے۔ تَدْخُلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَتَرْفَعُ الْجُزْءَ الْاَوَّلَ مِنْهَا وَ يُسَمّٰى اِسْمَهَا وَ تَنْصِبُ الْجُزْءَ الثَّانِيَ مِنْهَا وَ يُسَمّٰى خَبَرَهَا ۔

ترجمہ: پس پہلے جزو کو رفع دیتے ہیں اس کا نام اسم رکھا جاتا ہے اور جز ثانی کو نصب دیتے ہیں جو ان کی خبر کہلاتی ہے۔

ترکیب:

فَ :تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَرْفَعُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے (افعال

www.waseemziyai.com

ناقصہ)

اَلْجُزْءَ :الف لام برائے تعریف۔

جُزْءَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

الْاَوَّلَ :الف لام برائے تعریف اَوَّلَ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل غیر منصرف اس مقام پر منصرف ہے الف لام کی وجہ سے۔

اَوَّلَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً ذوالحال۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون۔ راجع بسوئے اَلْجُمْلَةِ اِسْمِيَّةِ متصل مجرور مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتًا کے۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ.

هِيَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

يُسَمّٰى :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی (اور مُعْتَلُ الْفی دونوں جائز) از باب تفعیل۔

فعل مضارع معتل الفی معرب بحرکتین تقدیریہ مجزوم بحذف لام۔ مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اَلْجُزْءُ الْاَوَّلُ ،اس کا نائب فاعل۔

اِسْمَهَا :اِسْمَ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفول بہ فعل کا۔

فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔ معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَنْصِبُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ.

www.waseemziyai.com

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع بضمہ لفظاً نصب بفتحہ لفظاً مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْجُزْءَ : الف لام برائے تعریف۔

جُزْءَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

اَلثَّانِيُ : الف لام برائے تعریف۔

ثَانِيُ : اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً مجرور تقدیراً کسرہ کے منصوب بفتحہ لفظاً تقدیراً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً ذوالحال۔

مِنْهَا : مِنْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے ذوالحال۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہ ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

يُسَمّٰى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعیل۔ فعل مضارع معتل الفی مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین تقدیریہ مجزوم لام مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

خَبَرَهَا : خَبَرَ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہ۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَهِيَ ثَلٰثَةَ عَشَرَ فِعْلاً .

ترجمہ: اور یہ تیرہ (13) فعل ہیں۔

تشریح: مشہور قول افعال ناقصہ کے (13) ہونے کا ہے مگر بعض کے نزدیک چار (4) کا مزید اضافہ ہے۔ ان کے نزدیک

www.waseemziyai.com

''رَاحَ'' ''عَادَ'' ''آضَ'' ''عَادَ'' یہ بھی افعال ناقصہ میں سے ہیں لیکن ''علامہ سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نزدیک سترہ (17) ہیں۔13 سے الگ۔تیسرا قول وہ کہتے ہیں ''صاحب لباب'' نے تیرہ (13) شمار کئے ہیں بظاہر مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں کا قول اختیار کیا ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ھِیَ : ضمیر واحد غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء۔

ثَلٰثَۃَ عَشَرَ : مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً اسم عدد مبہم مُمَیَّز طلب کرتا ہے تمیز منصوب کو۔

فِعْلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔مُمَیَّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع محلاً خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاَوَّلُ كَانَ وَهِيَ قَدْ تَكُوْنُ زَائِدَةً مِثْلُ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا وَ حِيْنَئِذٍ لَا تَعْمَلُ وَقَدْ تَكُوْنُ غَيْرَ زَائِدَةٍ وَهِيَ تَجِيْئُ عَلٰى مَعْنَيَيْنِ نَاقِصَةٍ وَ تَامَّةٍ فَا النَّاقِصَةُ تَجِيْئُ عَلٰى مَعْنَيَيْنِ اَحَدُهُمَا اَنْ يَّثْبُتَ خَبْرُهَا لِاِسْمِهَا فِي الزَّمَانِ الْمَاضِيْ سَوَآءٌ كَانَ مُمْكِنَ الْاِنْقِطَاعِ مِثْلُ كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا اَوْ مُمْتَنِعَ الْاِنْقِطَاعِ مِثْلُ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا وَ ثَانِيْهِمَا اَنْ يَّكُوْنَ بِمَعْنٰى صَارَ مِثْلُ كَانَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا اَيْ صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا ۔وَالتَّامَّةُ تَتِمُّ لِفَاعِلِهَا فَلَا تَحْتَاجُ اِلَى الْخَبَرِ فَلَا تَكُوْنُ نَاقِصَةً وَّ حِيْنَئِذٍ تَكُوْنُ بِمَعْنٰى مِثْلُ كَانَ زَيْدٌ اَيْ ثَبَتَ زَيْدٌ ۔

ترجمہ: پہلا فعل كَانَ ہے اور یہ کبھی زائدہ ہوتا ہے جیسے اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا۔(بیشک ان سب میں زید افضل ہے) زائدہ ہونے کے وقت یہ عمل نہیں کرتا اور کبھی غیر زائدہ ہوتا ہے۔غیر زائدہ دو معنوں کے لئے آتا ہے ناقصہ، تامہ۔پھر ناقصہ دو معنوں کے لئے آتا ہے ایک یہ کہ خبر کا ثبوت اسم کے لئے زمانہ ماضی میں ہوا ہو۔خواہ اس خبر کا اسم سے انقطاع ممکن ہو جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا۔(زید کھڑا تھا) یا انقطاع ممکن نہ ہو۔جیسے كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے بڑے حکمت والے ہیں) دوسرا كَانَ بمعنی صَارَ ہوتا ہے جیسے كَانَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا۔کے معنی صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا کے ہیں۔یعنی فقیر غنی ہو گیا۔اور كَانَ تامہ اپنے فاعل پر تمام ہو جاتا ہے پس وہ خبر کا محتاج نہ ہوگا۔لہٰذا ناقصہ بھی نہ ہوگا اور اس وقت میں جبکہ وہ تامہ ہو ثَبَتَ کے معنی میں ہوگا۔مثال كَانَ زَيْدٌ

www.waseemziyai.com

بمعنی ثَبَتَ زَیْدٌ. زید ثابت ہے یا موجود ہے یا حاضر ہے۔

تشریح: لغت عرب میں کَانَ کا استعمال مختلف صورتوں میں ہوا ہے یہ کبھی زائدہ ہوتا ہے کہ اس کے ذکر یا عدم ذکر سے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا اور نہ لفظاً اس کا کوئی عمل ظاہر ہوتا ہے جیسے اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ کَانَ زَیْدًا. میں لفظ کَانَ زائد ہے۔ جس کا نہ کوئی عمل ہے اور نہ اس کے ذکر سے ماضی پر دلالت ہی مقصود ہے۔ مثال کا ترجمہ یہ ہے کہ بیشک ان سب میں زید افضل ہے۔ زَیْد کا نصب اِنَّ کی وجہ سے ہے کہ زید اس کا اسم ہے اور مِنْ اَفْضَلِهِمْ خبر مقدم کَانَ زائد ہے۔ جو مثال مذکور میں اِنَّ کی خبر مقدم واقع ہے۔

الغرض کَانَ کبھی زائدہ ہوتا ہے اور کبھی غیر زائدہ۔ غیر زائدہ میں دو صورتیں ہیں کَانَ ناقصہ اور کَانَ تامہ۔ یہ پہلے معلوم کہ ناقصہ اور تامہ کا مدار ان کے معانی پر ہے۔ اسی لئے شارح رحمۃ اللہ علیہ نے وَهِیَ تَجِیْءُ عَلٰی مَعْنَیَیْنِ کی تعبیر اختیار فرمائی ورنہ عَلٰی وَجْهَیْنِ تقسیم کے موقع کے زیادہ مناسب تھا۔ خیر..... اب فرماتے ہیں کہ ناقصہ میں دو معنی آئے ہیں۔ یعنی بلحاظ معنی اس میں دو صورتیں نکلتی ہیں ایک تو یہ ہے کہ کَانَ یہ بتائے کہ اس کے اسم سے خبر کا تعلق زمانہ ماضی میں رہا ہے۔ خواہ اس خبر کا اسم سے انقطاع ممکن ہو۔ یعنی زمانہ حال تک اس کا ثبوت مستمر یا مسلسل نہ رہا ہو جیسے کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا. میں قیام کا تعلق زید سے ماضی میں رہا مگر یہ ضروری نہیں کہ تا زمانہ تکلم یہ سلسلہ مسلسل رہا ہو ہوسکتا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے ماضی میں ایسا ہوا ہو۔ اس کے بعد ختم ہوگیا ہو یا وہ اسم ایسا ہو کہ اس سے کسی حال میں بھی خبر کا انقطاع ممکن نہ ہو جیسے کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا میں کہ اللہ تعالیٰ کا علیم وحکیم ہونا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ الحاصل کسی کا یہ کہنا کہ کَانَ میں استمرار اور دوام پر دلالت ہوتی ہے کہ پورے زمانہ ماضی میں خبر کَانَ کا اسم کَانَ سے تعلق رہا ہے یہ ایسا ہی غلط ہے جیسے یہ سمجھنا کہ کَانَ کے لئے انقطاع لازم ہے اور کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا کا یہ مفہوم قرار دینا کہ معاذ اللہ! خدا پہلے علیم وحکیم تھا اب نہیں۔ غرض استمرار ودوام یا انقطاع یہ دونوں امر کَانَ کے مدلول سے زائد اور باہر کی چیزیں ہیں۔ جن کا مقامی طور پر تعین قرائن سے ہوسکے گا ویسے کچھ نہیں۔ قوله وَثَانِیْهِمَا اَنْ یَّكُوْنُ بِمَعْنٰی صَارَ. الخ۔ کَانَ ناقصہ میں دوسرے معنی صَارَ کے ہوتے ہیں یعنی تبدیل احوال پر دلالت ہوتی ہے۔ کَانَ اَلْفَقِیْرُ غَنِیًّا کے معنی صَارَ اَلْفَقِیْرُ غَنِیًّا کے ہیں یعنی فقیر کے حال سے نکل کر غِنَا کے حال میں پہنچ گیا۔

تشریح: "کَانَ" کبھی زائدہ بھی ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ چاہے وہ "کَانَ" لفظوں میں ہو یا عبارت ولفظوں میں ہو یا چاہے عبارت ولفظوں میں نہ ہو بہر صورت معنی میں کوئی خرابی نہیں آتی بلکہ صرف عبارت کی خوبصورتی کے لئے لایا جاتا ہے اس کی تفصیل مختصر المعانی سے معلوم ہوگی کہ عبارت کی خوبصورتی کے لئے "کَانَ" کہاں کہاں زائد لایا جاسکتا ہے۔

"کَانَ" زائدہ کی مثال قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا.

ترکیب:

اَلْاَوَّلُ: الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

اَوَّلُ :صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع متصل راجع بسوئے موصوف مقدر (اَلْفِعْلُ) اس کا فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

كَانَ : مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دوسری ترکیب:

اَلْاَوَّلُ كَانَ : الف لام برائے تعریف۔

اَوَّلُ : غیر منصرف کے دو سبب اس میں پائے جاتے ہیں۔وزن فعل اور وصف اس مقام پر منصرف ہے الف لام کی وجہ سے۔

اَلْاَوَّلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

كَانَ : مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ قَدْ تَكُوْنُ زَائِدَةً

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب راجع بسوئے كَانَ مبتداء۔

قَدْ : حرف تقلیل وتحقیق (ماضی پر تحقیق مضارع پر تقلیل) مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَكُوْنُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم از افعال ناقصہ اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونون اناث ونون تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے (فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً تَكُوْنُ کا اسم۔

زَائِدَةً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ يَعْفِلُ۔ زَادَ يَزِيْدُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هِيَ : ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب محلاً خبر ہے۔ تَكُوْنُ فعل ناقص کی۔تَكُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا ۔

ترجمہ: (جیسے بہترین شخص ان میں زید ہے)

www.waseemziyai.com

ترکیب:

مِثْلَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِنَّ : حرف از حروف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منسوب اور خبر مرفوع کو مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَفْضَلِ :صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل غیر منصرف اس میں بھی دو سبب منع صرف کے پائے جاتے ہیں وزن فعل اور وصف۔

اس مقام پر یہ منصرف ہے اضافت کی وجہ سے۔ اب منصرف ہونے کی وجہ سے یہ معرب ہے۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اِنَّ کی خبر مقدم۔

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اس کا اسم مؤخر۔

کَانَ : درمیان میں زائدہ۔

اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔ مِثْلُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔

مِثَالُهٗ :مضاف+مضاف الیہ مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دوسری ترکیب:

اَفْضَل :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هِمْ :ضمیر جمع مذکر مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔

کَانَ :(زائدہ لا مَحَلَّ لها من الاعراب)

زَیْدًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً اسم مؤخر اِنَّ (مشبہ بالفعل کا اسم مؤخر)

اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر

www.waseemziyai.com

جملہ اسمیہ خبریہ۔

تیسری ترکیب:

مِثْلُ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا ۔

ترجمہ: بیشک ان کے افضل حضرات میں سے زید (بھی) ہے۔

اس مثال میں یہ جائز نہیں کہ زید کو اِنَّ کا اسم اور کَانَ کو اس کی خبر قرار دیں اور مِنْ اَفْضَلِهِمْ کو کَانَ کی خبر۔ جیسا کہ بعض نے گمان کیا ہے کیونکہ اس صورت میں ان کی خبر کا ظرف نہ ہونے کے باوجود اس کے اسم پر مقدم ہونا لازم آئے گا جو کہ ممتنع ہے۔ اس قسم کو زائدہ اس لئے قرار دیا گیا ہے کہ قسم اول کی طرح رافع و ناصب نہیں تو عدم عمل میں اس کے ساتھ تشبیہ دیکر اس کے اسم کے ساتھ موسوم کر دیا ورنہ یہ حقیقتاً زائدہ نہیں کہ زمانے کا فائدہ دے رہا ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا ۔

مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدر کی خبر۔

مِثَالُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً راجع بسوئے مفہوم (کَانَ کا زائدہ ہونا) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

چوتھی ترکیب: مِثْلُ مضاف۔

اِنَّ : حرف مشبہ بالفعل۔

مِنْ : حرف جار۔

اَفْضَل : اسم تفضیل۔

هِمْ : ضمیر جمع مذکر غائب مجرور مرفوع متصل راجع بسوئے موصوف مقدر رِجَالٌ کا فاعل۔ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر مضاف۔

هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب مجرور متصل راجع بسوئے موصوف مضاف الیہ۔ اَفْضَل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت۔

رِجَالٌ : موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے اِنَّ کا اسم' اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم کَانَ زائدہ۔

زَیْدًا : اسم مؤخر۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور مؤخر خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَحِیْنَئِذٍ لَّا تَعْمَلُ .

ترجمہ: (اور اس وقت یہ کوئی عمل نہیں کرتا)

حِیْنَئِذٍ یہ مخفف ہے حِیْنَ اِذْ کَانَ کَذَا کا جملہ کَانَ کَذَا کو حذف کر کے اس کے عوض اِذْ کی ذال پر تنوین مکسور دے دی گئی ہے اس تنوین کو تنوین عوض کہتے ہیں۔

تشریح: جو اسم کام کا وقت یا کام کی جگہ بتلانے کے لئے بولا جائے اسے مفعول فیہ یا ظرف کہا جاتا ہے اس لئے تم کہہ سکتے ہو حِیْنَئِذٍ ظرف زمان ہے اور لَا تَعْمَلُ کا مفعول فیہ بن رہا ہے ترکیب میں ظرف زمان پر حرف جر داخل نہ ہو تو ہمیشہ وہ منصوب ہوگا۔

اور مضاف نہ ہو تو آخر میں تنوین آتی ہے۔ جیسے اُذْکُرُوا اللّٰہَ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا۔ مگر ظرف مکان میں سے وہی الفاظ منصوب ہوں گے جو مُبْهَمْ (غیر معین ہوں) فَوْقَ۔ تَحْتَ۔ اَمَامَ۔ قُدَّامَ۔ آگے۔ سامنے۔ خَلْفَ۔ پیچھے۔ قَبْلَ پہلے۔ قُبَیْلَ ذرا پہلے بَعْدَ بُعَیْدَ ذرا پیچھے۔ اِذَا مُقَابِلَ حَذَا مُقَابَلَ تِلْقَا طَرَفَ تَجَاہَ طَرَفَ مَقَابَلَ مَعَ ساتھ عِنْدَ لَدَیْ پاس۔ بَیْنَ درمیان بَیْنَ یَدَیْ سامنے آگے یَمِیْنًا دائیں طرف شمالاً بائیں طرف۔ یَسَارًا بائیں طرف۔ شَرْقًا غَرْبًا جُنُوْبًا مِیْلاً فَرْسَخًا تین میل یَسَارًا تقریباً 12 میل کا یہ ڈاک فاصلہ۔ تنبیہ عند اور لدن ہم معنی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ عِنْدَا اشیاء اور معانی اور حاضر اور غائب سب کے لئے بول سکتے ہیں مگر لَدُنْ صرف اشیاء کے لئے کہا جاتا ہے مثلاً ھذا القول عِنْدِیْ صَوَابٌ۔ کہہ سکتے ہیں مگر لَدُنِّیْ صَوَابٌ نہیں کہا جاتا اور اسی طرح عِنْدِیْ کتاب اس وقت بھی کہہ سکتے ہیں جبکہ تمہاری کتاب تمہارے پاس حاضر نہ ہو بلکہ تمہارے گھر پر یا اور کہیں ہو مگر لَدُنِّیْ کِتَابٌ اسی وقت کہہ سکتے ہیں جبکہ کتاب تمہارے پاس موجود ہو "لدی" اور "عند" میں بھی یہی فرق ہے۔ تنبیہ "لدن" اور "لدن" اور "لدی" کے ساتھ ضمیریں "من" اور علیٰ ملائی جائیں گے۔ "لدن" اور "لدی" پر کوئی اعراب نہیں آئے گا۔

اور کبھی یمین۔ یسار۔ شمال اور جہات اربعہ بھی اضافت کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں جیسے فَوْقَ الْجَبَلِ۔ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ۔ جَلَسْتُ یَسَارَہٗ۔ لَا فَرْسَخًا (ظروف) کے ساتھ (لام تعرف) اور حروف جارہ بھی لگا دیئے جاتے ہیں۔ "یمین" اور "شمال" کے ساتھ اکثر (عن) لگایا جاتا ہے۔ باقی کے ساتھ عموماً (من) لگتا ہے اور جہات کے ساتھ زیادہ تر "فی" لگاتے ہیں۔ جیسے عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ۔ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ۔ اَلْبَحْرُ فِیْ غَرْبِ الْهِنْدِ۔ بعض اسماء ظروف مبنی ہوتے ہیں۔

www.waseemziyai.com

قَطُّ۔ عَوْضُ یہ دونوں ظرف زماں ہیں اور مبنی برضمہ ہیں۔ جیسے مَا شَرِبْتُ الْخَمْرَ قَطُّ وَلَا اَشْرَبُهَا عَوْضُ۔ حَیْثُ یہ ظرف مکان ہے اور ظرف زمان کے لئے بھی آتا ہے یہ مبنی برضمہ ہوتا ہے یہ جملہ کی طرف مضاف ہوا کرتا ہے۔ جیسے ثُمَّ اَفِیضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ۔ "قَبْلَ" اور "بَعْدُ" دراصل معرب ہیں لیکن جب ان کا مضاف الیہ حذف کر دیا جائے تو یہ مبنی برضمہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ۔ یعنی قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ..... لَاغَیْرَ بھی جب مقطوع اضافت ہو تو مبنی برضمہ ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ ظرف نہیں ہے جیسے اَنَا اٰکُلُ الْخُبْزُ لَا غَیْرُ۔ لا اکل غَیْرَهَا بعض اوقات "بعد" کے معنی اب تک کے معنی ہوتے ہیں جیسے لَمْ یَقْضِ الْاَمْرُ بَعْدُ اب تک معاملہ کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔

هُنَاكَ هٰهُنَا هُنَالِكَ ثَمَّ ثَمَّهْ یہ الفاظ اسماء اشارہ ہیں اور ظرفیت کے معنی بھی لئے ہوئے ہیں۔ اس لئے یہ اسماء ظرف بھی ہیں۔ جیسے اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ۔ من جالس۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔ مِنْ ثَمَّ اسی لئے یا اسی وجہ سے کے معنی میں بھی مستعمل ہوا ہے۔ جیسے اَلْخَمْرُ تَزِیْلُ الْعَقْلَ مِنْ ثُمَّ حُرِّمَتْ فِی الْاِسْلَامِ۔ "اذ" کے معنی اس لئے بھی ہوتے ہیں جیسے الزهة اذ هُوَ رجل صالحٌ اذکا شمار حروف میں ہوگا۔ "یوم" اور حِیْنَ جب "اذ" کی طرف مضاف ہوں تو کہیں گے یومئذ۔ یوم اذ اس روز۔ جس روز۔ حِیْنَئِذٍ۔ حِیْنَ اذ۔ اس وقت جس وقت۔ اسی طرح وقتئذ۔ وقت اذ بھی کہتے ہیں۔ ان لفظوں میں لا کے بعد ایک جملہ تھا جسے حذف کر کے اس کے عوض تنوین لگا دی گئی ہے اصل میں یوں ہے یوم اذ کَانَ کَذَا۔ تنبیہ۔ یوم اذ کو یومئذ اور حِیْنَ اذ کو حِیْنَئِذٍ اور وقت اذ کو وقتئذ کی شکل میں بھی لکھا جا سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ مفعول فیہ (ظرف) کے قائم مقام ہو کر منصوب ہوتے ہیں۔

وَحِیْنَئِذٍ لَا تَعْمَلُ ۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

حِیْنَ : ظرف زمان مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف اِذْ ظرف ہے مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ تنوین اِذٍ میں مضاف الیہ ہے تنوین عوض مضاف الیہ ہے وہ ہے کَانَ کَذَا۔ کَانَ کَذَا کو حذف کر کے تَنْوِیْن کو اس کے قائم مقام رکھا اور اس لئے یہ مضاف الیہ ہے کیونکہ یہ مضاف الیہ کا قائم مقام ہے۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب تقدیراً ہو کر مفعول فیہ مقدم ہوا لَا تَعْمَلُ کا۔

لَا تَعْمَلُ : صیغہ واحد مؤنث فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونون اناث ونون تاکید معرب۔ بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

www.waseemziyai.com

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَقَدْ تَكُوْنُ غَيْرَ زَائِدَةً ۔

ترجمہ: اور کبھی (كَانَ) غیر زائدہ بھی ہوتا ہے۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ : حرف تقلیل مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

تَكُوْنُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم (از افعال ناقصہ) معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اس کا اسم۔

غَيْرَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

زَائِدَةً : اسم مفرد منصرف صحیح واحد مؤنث معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

هِيَ : ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے تَكُوْنُ فعل ناقص کی۔ تَكُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ تَجِيْئُ عَلٰى مَعْنَيَيْنِ نَاقِصَةٍ وَ تَامَّةٍ ۔

ترجمہ: اور وہ دو معنی کے لئے آتا ہے ایک ناقصہ اور دوسرا تامہ۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

هِيَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل راجع بسوئے كَانَ مبتداء۔

تَجِيْئُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی ومہموز اللام از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔
فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونون اناث ونون تاکید معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔

عَلٰى : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

مَعْنَیَیْنِ :صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

صیغہ تثنیہ معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب وجر ''ی'' ماقبل مفتوح کے ساتھ مُبْدَلٌ مِنْہُ۔

نَاقِصَۃٍ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

تَامَّۃٍ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل۔

مُبْدَلٌ مِنْہُ اپنے بدل سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَجِیْئُی فعل کے۔

تَجِیْئُی فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر ھِیَ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھِیَ تَجِیْئُی مَعْنَیَیْنِ ۔

دوسری ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ ۔

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء۔

تَجِیْئُی :فعل مضارع معلوم صیغہ واحد مؤنث غائب صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع بضمہ لفظاً فعل۔

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

مَعْنَیَیْنِ :اسم تثنیہ مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَجِیْئُی فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَاقِصَۃٌ وَ تَامَّۃٌ ۔

ترکیب:

نَاقِصَۃٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

ھِیَ :اس میں ضمیر مستتر مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے (احدھا) مبتدا محذوف کی۔ (احدھا) مبتدا اپنی

www.waseemziyai.com

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ : حرف عاطفہ۔

تَامَّۃٌ :اسم مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل۔

ھِیَ : ضمیر اس میں مستتر مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف ثَانِیْھَا کی۔(ثَانِیْھَا) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَالنَّاقِصَۃُ تَجِیْئُی عَلٰی مَعْنَیَیْنِ ۔

ترجمہ:(پھر ناقصہ دو معنوں کے لئے آتا ہے)

ترکیب:

فَا :تفصیلیہ۔

اَلنَّاقِصَۃُ :الف لام برائے تعریف۔

نَاقِصَۃُ :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

تَجِیْئُی :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی ومہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونون اناث ونون تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

عَلٰی : حرف جار۔

مَعْنَیَیْنِ :صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

صیغہ تثنیہ معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب وجر ''ی'' ماقبل مفتوح آخر میں نون مکسورہ کے ساتھ مجرور بالکسر بیَا ما قبل مفتوح لفظاً مجرور بِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل تَجِیْئُ کے۔ تَجِیْئُی فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

اَحَدُهُمَا اَنْ يَّثْبُتَ خَبَرُهَا لِاِسْمِهَا فِي الزَّمَانِ الْمَاضِيْ .

ترجمہ: ان میں سے ایک یہ کہ ان کی خبر ان کے اسماء کے لئے زمانہ ماضی میں ثابت ہوتی ہے۔

تشریح: کَانَ کی خبر ماضی نہیں ہوتی کہ کَانَ خود زمانہ ماضی پر دلالت کرتا ہے مگر جب کہ قد کے ساتھ جیسے کَانَ قَدْ قَعَدَ۔

ترکیب:

اَحَدُهُمَا : اَحَدُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هُمَا : ضمیر تثنیہ مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ (راجع بسوئے مَعْنَيَيْنِ) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَنْ : حرف مصدریہ ناصبہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

يَثْبُتَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون منصوب بفتحہ لفظاً (فعل)

خَبَرُهَا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔

لِاِسْمِهَا : لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِسْمِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔

فِيْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الزَّمَانِ : الف لام برائے تعریف۔

زَمَانِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمَاضِيْ : الف لام برائے تعریف۔

مَاضِيْ : اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ساتھ ضمہ تقدیری کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ کسرہ تقدیری کے مجرور تقدیراً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں

www.waseemziyai.com

متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَوَاءٌ كَانَ مُمْكِنَ الْاِنْقِطَاعِ اَوْ مُمْتَنِعَ الْاِنْقِطَاعِ ۔

ترجمہ: خواہ اس خبر کا اسم سے انقطاع ممکن ہو یا ممتنع۔

ممکن الانقطاع سے مراد یہ ہے کہ ان کے اسم کے لئے خبر کا ثبوت تا زمانہ حال نہیں بلکہ زمانہ ماضی میں منقطع ہو چکا ہے اور ممتنع الانقطاع سے مراد یہ ہے کہ خبر کا ثبوت اسم کے لئے ہمیشہ ہے اس پر کبھی عدم طاری نہیں ہوا۔

ترکیب:

سَوَاءٌ: اسم مصدر بمعنی مُسْتَوٍ اسم مفرد منصرف مرفوع لفظاً خبر مقدم۔

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم از افعال ناقصہ۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے "كَانَ" کی خبر کا اسم یعنی (اسم ہے كَانَ فعل کا)

مُمْكِنَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مضاف۔

الْاِنْقِطَاعِ: الف لام برائے تعریف۔ اِنْقِطَاعِ مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مُمْتَنِعَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب اس میں مستتر مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ منصوب لفظاً مضاف۔

الْاِنْقِطَاعِ: الف لام برائے تعریف مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے كَانَ ناقص کی۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً مبتدا ہے خبر مقدم سَوَاءٌ کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

مِثْلُ كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا .

ترجمہ: جیسے زید کھڑا ہے (یہ مثال ممکن الانقطاع کی ہے)

ترکیب:

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

كَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

زَيْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے کان فعل ناقص کا (لفظاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔)

قَائِمًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً (اسم فاعل)

اس میں هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے كَانَ فعل ناقص کی۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

مِثْلُ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

ترجمہ: جیسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ علم والے اور حکمت والے ہیں (یہ مثال ممتنع انقطاع کی ہے)

ترکیب:

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

كَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَللّٰهُ : اسم جلالت مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔

عَلِيْمًا : اسم مبالغہ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم مبالغہ کا۔ اسم مبالغہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً موصوف۔

حَكِيْمًا : اسم مبالغہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

اس میں هُوَ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم مبالغہ کا فاعل۔

اسم مبالغہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر

www.waseemziyai.com

منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَثَانِيْهِمَا اَنْ يَّكُوْنَ صَارَ ۔

ترجمہ: اور دوسرا معنی یہ ہے کہ (کَانَ ناقصہ) صَارَ کے معنی میں ہو۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

ثَانِيْهِمَا : ثانی اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع ساتھ ضمہ تقدیری کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ کسرہ تقدیری کے مرفوع تقدیراً مضاف۔

هِمَا : ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع تقدیراً مبتداء۔

اَنْ : حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

يَكُوْنَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد (از افعال ناقصہ) معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون منصوب بفتحہ لفظاً اَنْ ناصبہ کی وجہ سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے لفظ کَانَ اسم ہے يَكُوْنُ فعل ناقص کا۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰى : اسم مقصورہ معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

صَارَ : مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے يَكُوْنَ کے اسم کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر يَكُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ كَانَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا ۔

ترجمہ: جیسے كَانَ الْفَقِيْرُ یعنی فقیر غنی ہو گیا۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

کَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْفَقِیْرُ : الف لام برائے تعریف۔

فَقِیْرُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے کَانَ فعل ناقص کا۔

غَنِیًّا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت مشبہہ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے صفت مشبّہ کا۔

صفت مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا ۔

ترجمہ: یعنی فقیر مالدار ہو گیا۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

صَارَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی اجوف یائی از فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلْفَقِیْرُ : الف لام برائے تعریف۔

فَقِیْرُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فعل ناقص صَارَ کا اسم۔

غَنِیًّا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت مشبہہ۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً صفت مشبّہ کا فاعل۔

صفت مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے صَارَ فعل ناقص کی۔

صَارَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَالتَّامَّةُ تَتِمُّ بِفَاعِلِهَا فَلَا تَحْتَاجُ اِلَى الْخَبَرِ ۔

ترجمہ: اور کَانَ کی دوسری قسم تامہ ہے یہ اپنے فاعل پر پوری ہو جاتی ہے۔ اور خبر کی محتاج نہیں۔

www.waseemziyai.com

قولہ والتَّامَّة..... الخ ۔

اور کَانَ تَامَّہٗ اپنے فاعل پر تمام ہو جاتا ہے لہٰذا وہ خبر کا محتاج نہ ہوگا تو ناقصہ بھی نہ ہوگا اور اس وقت میں جبکہ وہ تامہ ہو ثَبَتَ کے معنی میں ہوگا مثال کَانَ زَیْدٌ بمعنی ثَبَتَ زَیْدٌ زید ثابت ہے یا موجود ہے۔

تشریح: یعنی کَانَ تامہ میں ناقصہ کی طرح ثُبُوْت للغیر نہیں ہوتا تا کہ دوسرے جزو کی ضرورت پڑے یعنی خبر کی۔ بلکہ خود فاعل کا ثبوت یعنی اس کا تحقق اور وجود ہوتا ہے کَانَ زَیْدٌ کے معنی زید موجود ہے یا ثابت ہے نہ یہ کہ زید موجود کے لئے قیام، قعود، یا مجیئ وذہاب کا ثبوت ہو رہا ہے۔ اسی طرح کَانَ ناقصہ بھی ثبوت للغیر کے معنی سے قطع نظر کرنے کے بعد تامہ بن جاتا ہے۔ مثلاً کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا۔ میں کَانَ ناقصہ ہے کیونکہ مثال کی تشریح اس طرح کی جاتی ہے کہ زید کے لئے قیام ثابت ہے اور اگر تشریح بدل کر یوں کی جائے کہ قیام زید متحقق ہے تو پھر یہ ناقصہ، تامہ ہو گیا۔ اسی طرح شارح رحمۃ اللہ علیہ نے فَلَا تَکُوْنُ نَاقِصَةً کا جملہ بڑھا دیا جو بظاہر غیر ضروری سا معلوم ہو رہا ہے یعنی جب خبر کی حاجت نہ ہو اور مضمون جملہ یعنی خبر کا مصدر مضاف باسم کا ثبوت مقصود ہو تو پھر وہ بھی تامہ ہی ہو جاتا ہے کیونکہ ثبوت الشَّیْءِ لِلشَّیْءِ جو ناقصہ کی شرط ہے وہ صورت مذکورہ میں باقی نہ رہی۔ کَانَ زَیْدٌ میں اگر زید فاعل کا تحقق ہے تو کَانَ قِیَامُ زَیْدٍ میں بھی فاعل ہی کا تحقق ہے کیونکہ قیام زید جو کہ مضمون ہے جملہ زَیْدٌ قَائِمٌ کا وہ فاعل واقع ہو رہا ہے۔

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلتَّامَّةُ : الف لام برائے تعریف۔

تَامَّةُ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (اسم فاعل)

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

تَتِمُّ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

بِفَاعِلِهَا : ب حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

فَاعِل : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

www.waseemziyai.com

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَتِمُّ کے۔ تَتِمُّ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

فَلَا : فَ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا تَحْتَاجُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افتعال۔ فعل مضارع صحیح معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ : اس میں ھِی ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

الْخَبَرِ : الف لام برائے تعریف۔

خَبَرِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَاتَحْتَاجُ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَلَا تَكُوْنُ نَاقِصَةً ۔

ترجمہ: چنانچہ وہ ناقصہ نہیں ہوتا۔

فَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

لَا تَكُوْنُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (از افعال ناقصہ) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ : اس میں ھِی ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم لَا تَكُوْنُ فعل ناقص کا۔

نَاقِصَةً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی لَا تَكُوْنُ فعل ناقص کی۔ لَا تَكُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَحِيْنَئِذٍ تَكُوْنُ بِمَعْنٰى ثَبَتَ ۔

ترجمہ: اور اس وقت وہ ثَبَتَ کے معنی میں ہوتا ہے۔

www.waseemziyai.com

تشریح: اس سے مراد وہ ثبوت ہے جو ثبوت فِیْ نَفْسِہٖ سے مشتق ہے ورنہ مطلق ثبوت تو ناقصہ میں بھی ہوتا ہے کہ اس میں خبر اس کے اسم کے لئے ثابت ہوتی ہے۔

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

حِیْنَ : ظرف زمان بمعنی وقت اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

اِذْ : ظرف زمان مبنی علی السکون مضاف اس کا مضاف الیہ محذوف ہے تنوین عوض مضاف الیہ محذوف (لَمْ تَکُنْ نَاقِصَۃً) اِذْ مضاف عوض مضاف الیہ محذوف ہے مل کر حِیْنَ مضاف کا مضاف الیہ۔ حِیْنَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم۔

تَکُوْنُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ (از افعال ناقصہ) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے فعل ناقص تَکُوْنُ کا۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰی : اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

ثَبَتَ : مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃً کے۔

ثَابِتَۃً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے (تَکُوْنُ کا اسم) اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ تَکُوْنُ فعل اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ کَانَ زَیْدٌ ۔

ترجمہ: جیسے زید ثابت ہے۔

ترکیب نمبر 1:

مِثْلُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

کَانَ زَیْدٌ : مراد لفظ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدر کی خبر۔

www.waseemziyai.com

مِثَالُہٗ مبتدا مقدر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ترکیب نمبر2: مِثْلُ مضاف۔

کَانَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّر۔

اَیْ ثَبَتَ زَیْدٌ ۔

ترجمہ: یعنی زید ثابت ہوا۔

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

ثَبَتَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّانِیْ صَارَ وَھِیَ لِلِانْتِقَالِ ۔ اَیْ لِاِنْتِقَالِ الْاِسْمِ مِنْ حَقِیْقَۃٍ اِلٰی حَقِیْقَۃٍ اُخْرٰی نَحْوُ صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا ۔ اَوْ مِنْ صِفَۃٍ اِلٰی صِفَۃٍ اُخْرٰی اَیْ مِثْلُ صَارَ زَیْدٌ غَنِیًّا ۔ وَقَدْ تَکُوْنُ تَامَّۃً بِمَعْنِی الْاِنْتِقَالِ مِنْ مَّکَانٍ اِلٰی مَکَانٍ اٰخَرَ وَ حِیْنَئِذٍ تَتَعَدّٰی بِاِلٰی نَحْوُ صَارَ زَیْدٌ مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ ۔

ترجمہ: دوسرا فعل ناقص صَارَ ہے اور اس میں انتقال کے معنی ہوتے ہیں خواہ اسم کا یہ انتقال ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف ہو۔ جیسے صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا (گارا ٹھیکرا بن گیا) طِیْنُ اور خَزَفَ دو جداگانہ حقیقتیں سمجھی جاتی ہیں یا محض ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف ہو جیسے صَارَ زَیْدٌ غَنِیًّا۔ (زید مالدار ہو گیا) یعنی فقر و افلاس کی حالت سے نکل کر غنیٰ اور تونگری کی حالت میں آ گیا۔ حقیقت زید غنی اور زید فقر کی ایک ہے صرف حالات تبدیل ہوئے ہیں۔ پہلے صفت فقر کا موصوف تھا اب صفت غنی کا موصوف بن گیا اور صَارَ کبھی تامہ ہوتا ہے اور انتقال مکانی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور اس وقت متعدی بِاِلٰی ہوتا ہے جیسے صَارَ زَیْدٌ مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ۔ (زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوا)۔

www.waseemziyai.com

تشریح: حاصل یہ ہے کہ صَارَ بمعنی ماضی اور حال کی حالت ایک دوسرے سے مختلف ظاہر کرتا ہے کہ اس کے اسم کے لئے جو چیز اس وقت حاصل ہے وہ اس سے مختلف ہے جو اس سے پہلے وقت میں اسے حاصل تھی مٹی نے مٹی کی خصلت چھوڑ کر ٹھیکرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ زید گزشتہ زمانہ میں فقیر تھا اب غنی ہو گیا لیکن کَانَ حال میں سابق کی تبدیلی یا عدم تبدیلی سے کوئی غرض نہیں رکھتا وہ تو صرف گزشتہ کے حال سے بحث کرتا ہے کہ زید مثلاً گزشتہ زمانہ مین مریض تھا یا مسافر تھا اب کیا ہے۔ اِس سے سکوت انتقال اور تبدیلی خواہ ذات کی ہو یا صفات کی جب تک گزشتہ اور موجودہ حالتوں کا ذکر نہ ہو کلام مکمل نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اسم کے بعد خبر کے ذکر کی ضرورت باقی رہتی ہے۔

اگر یہ کہا جائے کہ انتقال صفت سے صفت کی طرف یا انتقال مکان سے مکان کی طرف آخر اس میں کیا فرق ہے کہ اس کو تامہ اور اس کو ناقصہ کہا جاتا ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ بیشک بظاہر دونوں انتقال یکساں معلوم ہوتے ہیں مگر واقعۃ ان دونوں میں بڑا فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ انتقال مِنْ ذَاتٍ اور مِنْ صِفَۃٍ میں منتقل الیہ ذات یا صفات کا حصول اسم کے لئے لازم ہے جو پہلے سے نہ تھا لیکن انتقال مِنْ مَّکَانٍ اِلٰی مَکَانٍ یہ تعلق بالمکان ایسا سمجھو کہ جیسا کہ افعال سے مفاعیل کا ہوا کرتا ہے۔ یعنی حدث معی مصدری کی اسناد الی الفاعل تو لابدی ہوتی ہے۔ لیکن تعلق بالمفعول پیدا کرنے سے حاصل ہوتا ہے طین خزف بن گئی یا زید فقیر مالدار بن گیا۔ یہ تغیر تو فاعل یا اسم کی ذات وصفات کا ہے جو اس کے ساتھ لازم ہے لیکن انتقال مِنْ دَارٍ اِلٰی دَارٍ کا تغیر نہ ذات فاعل کے لئے ضروری ہے اور نہ وصف لازم کی حیثیت میں ہے ایک خارجی شے ہے۔ کبھی صَارَ ذھاب اور انتقال مکانی کے معنی میں ہوتا ہے اس وقت اس کو خبر کی حاجت نہیں ہوتی اور وہ تامہ ہوتا ہے اور متعدی بِاِلٰی ہوتا ہے صَارَ زَیْدٌ مِّنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ۔ زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوا۔

وَالثَّانِیْ صَارَ

ترکیب: (وَالثَّانِیْ صَارَ اور دوسرا صَارَ ہے)

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلثَّانِیْ : الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیْ : اسم منقوص معرب رفع ساتھ ضمہ تقدیری کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ کسرہ تقدیری کے مرفوع تقدیراً صفت ہے اَلْفِعْلُ موصوف محذوف کی۔ اَلْفِعْلُ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

صَارَ : مراد لفظ مرفوع محلاً خبر (مبتداء کی) مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھِیَ لِلْاِنْتِقَالِ ۔

ترجمہ: اور وہ انتقال کے لئے ہے۔

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع منفصل راجع بسوئے صَارَ مرفوع محلاً مبتداء۔

لِلْاِنْتِقَالِ : لام (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔ الف لام برائے تعریف۔

اِنْتِقَال : مصدر مضاف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً کے۔

ثَابِتَةً : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اَیْ لِلْاِنْتِقَالِ الْاِسْمِ مِنْ حَقِیْقَةٍ اِلٰی حَقِیْقَةٍ اُخْرٰی، نَحْوُ صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا اَوْ مِنْ صِفَةٍ اِلٰی صِفَةٍ اُخْرٰی مِثْلُ صَارَ زَیْدٌ غَنِیًّا ۔

ترجمہ: یعنی اسم کو منتقل کرنے کے لئے ہے ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف جیسے (مٹی ٹھیکرا ہوگئی) یا ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف جیسے زید غنی ہوگیا۔

ترکیب:

اَیْ : حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

لَامِ : لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ ۔

اِنْتِقَال : مصدر مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر معلق ثَابِتَةً کے۔

ثَابِتَةٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

هِیَ : ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف۔

اَلْاِسْم : الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ ۔

حَقِیْقَةٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر انتقالِ کے۔

www.waseemziyai.com

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

حَقِیْقَۃٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اُخْرٰی : غیر منصرف ہے بسبب الف مقصورہ کے جو قائم مقام ہے دو سببوں کے معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ رفع ساتھ ضمہ تقدیری کے نصب اور جر ساتھ فتحہ تقدیری کے مجرور تقدیراً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرورِ جار، مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر انتقالِ کے۔

اَوْ : حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

صِفَۃٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے انتقالِ مصدر کے بواسطہ عطف۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

صِفَۃٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اُخْرٰی : غیر منصرف بسبب الف مقصورہ کے جو قائم مقام ہے دو سبب کے معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر انتقال بواسطہ عطف۔

انتقال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور سب متعلقوں سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر تفسیر ہے مُفَسَّر کی۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نَحْوُ صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا ۔

ترجمہ: جیسے (مٹی ٹھیکری ہوگئی)

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا : مراد لفظ مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدر (مبتدا) کی خبر۔

مِثَالُہٗ : مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

ترکیب نمبر2:

صَارَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد از افعال ناقصہ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

اَلطِّیْنُ :الف لام برائے تعریف۔

طِیْنُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صَارَ فعل ناقصہ کا اسم۔

خَزَفًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر صَارَ کی۔

صَارَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

مِثْلُ صَارَ زَیْدٌ غَنِیًّا ۔

ترجمہ: جیسے زید مالدار ہو گیا۔

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

صَارَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعِلُ اجوف یائی (از افعال ناقصہ)

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فعل ناقص صَارَ کا اسم۔

غَنِیًّا :صفت مشبہہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔غَنِیًّا صفت مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر خبر ہوئی صَارَ کی۔

صَارَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر (مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی) مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَقَدْ تَکُوْنُ تَامَّۃً بِمَعْنَی الْاِنْتِقَالِ مِنْ مَّکَانٍ اِلٰی مَکَانٍ آخَرَ ۔

ترجمہ: اور کبھی وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے معنی میں تامہ ہوتا ہے۔

تشریح: خیال رہے کہ جب صَارَ ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی جانب انتقال کے لئے ہو یا ایک صفت سے دوسری صفت کی جانب تو ناقصہ ہوتا ہے اور جب ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف یا ایک ذات سے دوسری ذات کی طرف جانے کے لئے ہوتا ہے تو تامہ ہوتا ہے۔

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

قَدْ :حرف تحقیق برائے تقلیل۔

www.waseemziyai.com

تَكُوْنُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ از افعال ناقصہ۔
فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً صَارٌ کا اسم۔

تَامَّةً :صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هِيَ :اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔
اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر تَكُوْنُ فعل ناقص کی۔

ب :حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

مَعْنٰى :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

اَلْاِنْتِقَالِ :الف لام برائے تعریف۔

اِنْتِقَالِ :مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً (مصدر)

مِنْ :حرف جار۔

مَكَانٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر۔

اِلٰى :حرف جار۔

مَكَانٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

آخَرَ :غیر منصرف بسبب وصفیت اور وزن فعل کے معرب بحرکتین رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب اور جر فتحہ لفظی کے مجرور حکماً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر کے انتقال مصدر اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے تَكُوْنُ فعل ناقص کی۔ تَكُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَحِيْنَئِذٍ تَتَعَدّٰى بِاِلٰى ۔

نَحْوُ ۔ صَارَ زَيْدٌ مِنْ بَلَدٍ اِلٰى بَلَدٍ ۔

ترجمہ: اور اس وقت وہ اِلٰی کے ساتھ متعدی ہوتا ہے جیسے (زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی جانب منتقل ہو گیا)

وَ :حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ۔

www.waseemziyai.com

حِیْنَ : ظرف زمان بمعنی وقت۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً منصوب محلاً مضاف۔

اِذْ : ظرف مبنی علی السکون (تنوین جملہ محذوفہ کے عوض میں ہے) مجرور محلاً مضاف الیہ (کَانَتْ بمعنی اَلْاِنْتِقَالِ) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ ہے۔

تَتَعَدّٰی : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَعُّلْ۔ تَعَدّٰی۔ یَتَعَدّٰی۔ تَعَدُّیْ فَهُوَ مُتَعَدِّیْ۔

فعل مضارع معتل الفی معرب بحرکتین تقدیریہ مجزوم بحذف لام مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ : اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے صَارَ تامہ اس کا اسم۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ۔

اِلٰی : مراد لفظ مبنی علی السکون مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَتَعَدّٰی فعل کے۔

تَتَعَدّٰی فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ صَارَ زَیْدٌ مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ ۔

ترجمہ: جیسے زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوا۔

نَحْوُ : اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

صَارَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد فعل تام۔

زَیْدٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَلَدٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق صَارَ کے۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

بَلَدٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق صَارَ فعل کے۔ صَارَ فعل تام اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا

نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الْعَاشِرُ

وَالثَّالِثُ اَصْبَحَ ۔ وَالرَّابِعُ اَضْحٰی وَالْخَامِسُ اَمْسٰی

ترجمہ: اور تیسرا فعل ناقص اَصْبَحَ ہے اور چوتھا فعل ناقص اَضْحٰی ہے اور پانچواں فعل ناقص اَمْسٰی ہے۔

یہ تینوں مضمون جملہ کی قربت اور مقارنت اپنے اپنے (مدلولہ) اوقات کے ساتھ مع لحاظ ماضی و حال اور استقبال بتاتے ہیں وہ اوقات یہ ہیں صباح۔ (جو مدلول ہے اَصْبَحَ کا۔ یعنی صبح کا وقت اور ضُحٰی جو مدلول ہے اَضْحٰی کا یعنی چاشت کا وقت اور مَسَاء جو مدلول ہے اَمْسٰی کا یعنی شام کا وقت جیسے اَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا (یعنی ماضی میں) صبح کے وقت زید کو غنا حاصل ہوا۔ اَضْحٰی زَيْدٌ حَاكِماً۔

چاشت کے وقت زید کو حکومت حاصل ہوئی اَمْسٰی زَيْدٌ قَارِياً۔ زید شام کے وقت قاری ہوا۔

تشریح: یہ اوقات تو ان کے مادہ کا مدلول ہوئے۔ دوسرے وہ اوقات ہیں جو ان کی ہیئت ترکیبی اور صورت سے تعلق رکھتے ہیں مثلاً اَصْبَحَ کی صورت سے ماضی اور يُصْبِحُ کی صورت سے حال و استقبال ایسے ہی اَضْحٰی يُضْحِیْ۔ اَمْسٰی يُمْسِیْ

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الثَّالِثُ: الف لام برائے تعریف۔ ثَالِثُ اسم مفرد (منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

اَصْبَحَ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الرَّابِعُ: الف لام برائے تعریف۔ رَابِعُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا

اَضْحٰی: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف اول

وَالْخَامِسُ: واؤ حرف عطف۔ الف لام برائے تعریف۔

خَامِسُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا

اَمْسٰی: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی۔

www.waseemziyai.com

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ

اَلثَّالِثُ وَالرَّابِعُ وَالخَامِسُ : تینوں مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لفظاً صفت ہے اَلْفِعْلُ موصوف محذوف کی اَلْفِعْلُ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتدا بنیں گے۔

فَهٰذِهِ الثَّلٰثَةُ لِاقْتِرَانِ مَضْمُوْنِ الْجُمْلَةِ بِاَوْقَاتِهَا الَّتِىْ هِىَ الصَّبَاحُ وَالضُّحٰى وَالْمَسَاءُ

فَ: تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً موصوف

الثَّلٰثَةُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مرفوع محلاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء

لِاقْتِرَانِ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اِقْتِرَانِ۔ مصدر باب افتعال ماضی

اِقْتَرَنَ يَقْتَرِنُ اِقْتِرَاناً اسم فاعل مُقْتَرِنٌ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

مَضْمُوْنِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

الْجُمْلَةِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَوْقَاتِ: جمع وقت۔ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف

اَلَّتِىْ: صیغہ واحد مؤنث اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل

هِىَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتداء

الصَّبَاحُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الضُّحٰى: الف لام برائے تعریف۔ اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً معطوف اول

www.waseemziyai.com

وَالْمَسَاءُ: وَ، واؤ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الف لام برائے تعریف۔ مَسَـــــاءُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف ثانی۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر ہوئی هِیَ مبتدا کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہوا موصول اَلَّتِیْ کا۔

اَلَّتِـیْ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اِقْتِـرَانِ مصدر کے۔

مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَـابِتَةٌ: اسم فاعل۔ هِـیَ ضمیر اس میں پوشیدہ مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ۔

نَحْوُ اَصْبَحَ زَیْدٌ غَنِیًّا

ترجمہ: (جیسے صبح کے وقت زید دولت مند ہوا)

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَصْبَحَ: فعل ناقص مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

صیغہ واحد مذکر غائب مرفوع محلاً فعل

(از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اَصْبَحَ فعل ناقص کا اسم

غَـنِیًّـا: صیغہ واحد مذکر صفت مشبہہ ثلاثی مجرد اجوف یائی اصل میں غَـنِـیٌ ءٌ ہے۔ اجوف یائی اور مہموز اللام ثلاثی مجرد از باب فَـعَلَ یَفْعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مستتر مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔

صفت مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اَصْبَحَ کی خبر۔

اَصْبَحَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَـالُهٗ کی۔ مِثَـالُهٗ، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

مَعْنَاهُ حَصَلَ غِنَاهُ فِیْ وَقْتِ الصَّبَاحِ

ترجمہ: اس کا معنی (زید کو صبح کے وقت میں دولت ملی) ہے۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

مَعْنَاہُ: معنیٰ اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف۔

ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء

حَصَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

غِنیٰ: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف

ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حَصَلَ کا فاعل۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

وَقْتِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الصَّبَاحِ: معرف باللام۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق حَصَلَ کے۔

حَصَلَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ نَحْوُ اَضْحٰی زَیْدٌ حَاکِماً

ترجمہ: اور جیسے چاشت کے وقت زید کو حکومت ملی

ترکیب:

وَ: حرف استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَضْحٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم معتل الفی مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے اَضْحٰی فعل ناقص کا۔

حَاکِماً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

حَاکِماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً (اسم فاعل)

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر فعل ناقص اَضْحٰی کی۔

اَضْحٰی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف

www.waseemziyai.com

اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہ' کی۔

مِثَالُہ' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

مَعْنَاہُ حَصَلَ الْحُکُوْمَۃُ فِیْ وَقْتِ الضُّحٰی

ترجمہ: اس کے معنی یہ ہیں کہ زید کو چاشت کے وقت حکومت حاصل ہوئی۔

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف

ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع تقدیراً مبتداء

حَصَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حُکُوْمَۃُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ہوا حَصَلَ کا۔

الْحُکُوْمَۃُ: الف لام برائے تعریف

حُکُوْمَۃُ۔ حُکُوْمَت۔ مصدر معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہُ: ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

وَقْتِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الضُّحٰی: معرّف باللام اسم مقصورہ معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ نَحْوُ اَمْسٰی زَیْدٌ قَارِیًا

ترجمہ: اور جیسے شام کے وقت زید پڑھنے والا ہوا۔

وَ: اِسْتِیْنَافِیَہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جار بحرٰی صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَمْسٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معتل اَلِفِیْ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے۔ اَمْسٰی فعل ناقص کا۔

قَارِیاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ اصل میں تھا قَارِءً ھمزہ کا ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے

www.waseemziyai.com

ھمزہ 'ی' سے بدل گیا۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی اَمْسٰی فعل ناقص کی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا نَحْوُ مضاف کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہ' کی۔

مِثَالُہ' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

مَعْنَاہُ حَصَلَ قِرَاءَتُہٗ فِیْ وَقْتِ الْمَسَاءِ

مَعْنَاہُ: مَعْنٰی اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف

ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء

حَصَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قِرَاءَتُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا حَصَلَ کا۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

وَقْتِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْمَسَاءِ: الف لام برائے تعریف

مَسَاءِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وَ ھٰذِہِ الثَّلٰثَۃُ قَدْ تَکُوْنُ بِمَعْنٰی صَارَ

مِثْلُ اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا

وَ اَمْسٰی زَیْدٌ کَاتِبًا

وَ اَضْحَی الْمُظْلِمُ مُنِیْرًا

ترجمہ: اور یہ تینوں فعل ناقص کبھی صَارَ کے معنی میں ہوتے ہیں جیسے اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا۔ اس کے معنی صَارَ

www.waseemziyai.com

الْفَقِیْرُ غَنِیًّا کے ہیں۔اَمْسٰی زَیْدٌ کَاتِبًا زید کاتب ہوگیا۔اَضْحٰی الْمُظْلَمُ مُنِیْرًا۔ہوگیا تاریک منور۔
یعنی ظلمت سے نور کی طرف منتقل ہوگیا(مُظْلَمُ بفتح لام،تاریک،منیر بمعنی منور وروشن)

تشریح: یعنی مجرد انتقال کے معنی کے لئے ان کا استعمال ہوتا ہے وہ خصوصی اوقات جوان کے مواد میں شامل ہیں زیر نظر نہیں آتے۔

ترکیب:

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

ھٰذِہٖ:اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً موصوف

الثَّلٰثَۃُ:الف لام برائے تعریف۔ثَلٰثَۃُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء

قَدْ:حرف تحقیق برائے تقلیل۔مبنی علی السکون ازمبنیات اصلیہ

تَکُوْنُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ازافعال ناقصہ)۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ:اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ جائز لاستتار مرفوع محلاً تَکُوْنُ کا اسم

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

مَعْنٰی:اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

صَارَ:مرادلفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃً کے۔

ثَابِتَۃً:صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھِیَ:اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر تَکُوْنُ فعل ناقص کی خبر۔تَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر مرفوع محلاً ہوکر خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

مِثْلُ اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا

وَ اَمْسٰی زَیْدٌ کَاتِبًا وَاَضْحَی الْمُظْلِمُ مُنِیْراً

ترجمہ: جیسے (فقیر غنی ہوگیا اور زید کاتب ہوگیا اور اندھیرا روشن ہوگیا)

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَصْبَحَ: صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صَارَ فعل ماضی مثبت معلوم از افعال ناقصہ۔ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً (فعل) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْفَقِیْرُ: الف لام برائے تعریف

فَقِیْرُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اَصْبَحَ فعل ناقص کا اسم۔

غَنِیًّا: صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد اجوف یائی اصل میں غَنِیْیٌ ہے۔ اجوف یائی ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب منصوب بفتحہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔ غَنِیًّا صیغہ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر خبر ہوئی اَصْبَحَ کی۔

اَصْبَحَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَمْسٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم معتل الفی مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔ اَمْسٰی فعل ناقص کا اسم

کَاتِبًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر منصوب محلاً خبر ہے اَمْسٰی فعل ناقص کی۔

اَمْسٰی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَضْحٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم معتل الفی مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر

www.waseemziyai.com

منصوب کو

اَلْمُظْلِمُ: الف لام برائے تعریف

مَظْلِمُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً اسم ہے اَضْحٰی فعل ناقص کا

مُنِیْراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے اَضْحٰی فعل ناقص کی۔

اَضْحٰی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مرفوع لفظاً مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ قَدْ تَكُوْنُ تَامَّةً مِثْلُ اَصْبَحَ زَيْدٌ بِمَعْنٰى دَخَلَ زَيْدٌ فِى الصَّبَاحِ وَاَمْسٰى عَمْرٌو اَىْ دَخَلَ عَمْرٌو فِى الْمَسَاءِ وَاَضْحٰى بَكْرٌ اَىْ دَخَلَ بَكْرٌ فِى الضُّحٰى

ترجمہ: یہ افعال ثلاثہ کبھی تامہ ہوتے ہیں (جب کہ ان کے معانی دخول فی الماخذ کے ہوں) چنانچہ اَصْبَحَ زَيْدٌ کے معنی زید صبح میں داخل ہوا۔ یعنی زید پر صبح آئی۔ اَمْسٰى عَمْرٌو کے معنی عمرو شام میں داخل ہوا۔ یعنی شام کا وقت ہو گیا۔ اَضْحٰى بَكْرٌ کے معنی بکر چاشت میں داخل ہوا (یعنی بکر کے لئے چاشت کا وقت آ گیا)

تشریح: جیسے اَظْهَرَ۔ دَخَلَ فِىْ وَقْتِ الظُّهْرِ۔ اَعْتَمَ۔ دَخَلَ فِى الْعَتَمَةِ۔ یعنی فِى الْعِشَاءِ

معنی اولیٰ کی رو سے یہ تینوں ناقصہ تھے اسی وجہ سے وہاں خبر کا ذکر لازم تھا۔ مثلاً اسی مثال میں بلحاظ معنی اول یوں کہتے اَصْبَحَ زَيْدٌ ذَا مَالٍ یعنی زید صبح کے وقت مالدار ہو گیا۔

یا اَمْسٰى عَمْرٌو مَرِيْضًا ۔ عمرو کو بیماری شام کے وقت لگی۔ یا اَضْحٰى بَكْرٌ مُسَافِرًا ۔ بکر چاشت کے وقت مسافر ہوا۔

اور اَصْبَحَ زَيْدٌ بمعنی دَخَلَ زَيْدٌ فِى الصَّبَاحِ کی صورت میں اسے خبر کی حاجت نہیں۔ اس کے تو صرف اتنے ہی معنی ہیں کہ زید کو صبح ملی۔ شام میسر آئی۔ دوپہر دیکھنی نصیب ہوئی۔ عشاء کا وقت پایا یہ دخول فی الزمان ایسا ہی ہے جیسا کہ دخول فی المکان۔ مثلاً اَعْرَقَ عراق میں داخل ہوا اور اَنْجَدَ۔ نجد میں پہنچا کہ وہ بھی فاعل پر تمام ہو جاتا ہے اور یہ بھی۔

ترکیب: وَ قَدْ تَكُوْنُ تَامَّةً

www.waseemziyai.com

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

قَدْ:حرف تحقیق برائے تقلیل مبنی علی السکون ازمبنیات اصلیہ

تَکُوْنُ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔ازافعال ناقصہ فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے ''ھٰذِہِ الثَّلٰثَۃِ ''

فِعلِ تَکُوْنُ ناقص کا اسم

تَامَّۃً:صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مستتر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر منصوب لفظاً خبر ہے تَکُوْنُ فعل ناقص کی۔

تَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ اَصْبَحَ زَیْدٌ بِمَعْنٰی دَخَلَ زَیْدٌ فِی الصَّبَاحِ

وَاَضْحٰی بَکْرٌ اَیْ دَخَلَ بَکْرٌ فِی الضُّحٰی

وَاَمْسٰی عَمْرٌو اَیْ دَخَلَ عَمْرٌو فِی الْمَسَاءِ

ترکیب:

مِثْلُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَصْبَحَ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال تامہ۔

زَیْـــدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ذوالحال۔

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی:اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

دَخَلَ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل

www.waseemziyai.com

فِی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الصَّبَاحِ: الف لام برائے تعریف

صَبَـــاحِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل (دَخَلَ) کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا (معنیٰ کا)

معنیٰ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔

مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَ اَمْسٰی عَمْرٌو اَیْ دَخَلَ عَمْرٌو فِی الْمَسَاءِ ۔

وَاَضْحٰی بَکْرٌ اَیْ دَخَلَ بَکْرٌ فِی الضُّحٰی

وَ: استینافیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَمْسٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معتل الفی فعل تام۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَـــمْـرٌو: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسِّرْ۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

دَخَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَمْرٌو: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لفظاً فاعل

فِیْ: حرف جار

الْمَسَاءِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق دَخَلَ فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے مُفَسَّرْ کی۔

www.waseemziyai.com

مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً معطوف اول۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَضْحٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم معتل الفی مرفوع محلاً فعل از افعال تامہ۔

بَکْرٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔ فعل فاعل ملکر مُفَسَّرْ

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

دَخَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَکْرٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الضُّحٰی: الف لام برائے تعریف

ضُحٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے مُفَسَّرْ کی۔

مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً معطوف ثانی۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ مستانفہ۔

وَالسَّادِسُ ظَلَّ وَالسَّابِعُ بَاتَ

ترجمہ: (چھٹا ظَلَّ اور ساتواں بَاتَ ہے)

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الف لام: برائے تعریف

سَادِسُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

ظَلَّ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

السَّابِعُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا

بَاتَ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ

www.waseemziyai.com

معطوفہ ہوا۔

وَ هُمَا لِاِقْتِرَانِ مَضْمُوْنِ الْجُمْلَةِ بِالنَّهَارِ وَاللَّيْلِ

ترجمہ: اور یہ دونوں مضمون جملہ کو دن اور رات کے ساتھ ملانے کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء

لام: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اِقْتِرَانِ: مصدر باب افتعال مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

مَضْمُوْنِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

هُوَ: ضمیر اس میں مستتر مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف

الْجُمْلَةِ: الف لام برائے تعریف

جُمْلَةِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہوا اِقْتِرَانِ مصدر کا

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

النَّهَارِ: الف لام برائے تعریف

نَّهَارِ۔ ظرف اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور جار۔ معطوف علیہ وَ حرف عطف لَيْلِ معطوف۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِقْتِرَانِ کے اِقْتِرَانِ اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَانِ کے۔

ثَابِتَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔ فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب۔

فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُمَا: اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

(نوٹ):اوپر اس طرح ہے

یعنی نَّهَارِ معطوف علیہ۔ وَحرف عطف الف لام برائے تعریف۔ لَيْلِ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار۔ بِ حرف جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِقْتِرَانِ کے۔

نَحْوُ ظَلَّ زَيْدٌ كَاتِبًا اَیْ حَصَلَ كِتَابَتُهٗ فِی النَّهَارِ وَبَاتَ زَيْدٌ قَائِمًا اَیْ حَصَلَ نَوْمُهٗ فِی اللَّيْلِ

ترجمہ: جیسے ظَلَّ زَيْدٌ كَاتِبًا یعنی (اسے (زید کو) دن میں کتابت حاصل ہوئی) اور جیسے بَاتَ زَيْدٌ قَائِمًا یعنی (اسے یعنی زید کو رات میں نیند حاصل ہوئی)

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ظَلَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از فَعِلَ يَفْعَلُ از افعال ناقصہ۔ ظَلَّ يَظِلُّ ظَلُوْلاً بروزن سَمِعَ يَسْمَعُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَيْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ظَلَّ فعل ناقص کا اسم۔

كَاتِبًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ظَلَّ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مُفَسَّرْ

اَیْ: حرف تفسیر مبنی عی السکون از مبنیات اصلیہ

حَصَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

كِتَابَتُ: مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مجرور متصل مجرور محلاً۔ مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل ہے مصدر مضاف کا۔

مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

النَّهَارِ: الف لام برائے تعریف

نَّهَارِ۔ اسم ظرف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

www.waseemziyai.com

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے مُفَسَّرْ کی۔

مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَاتَ: صیغہ واحد مذکر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

وزن: بَاتَ یَبِیْتُ بروزن ضَرَبَ یَضْرِبُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے۔ اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے فعل ناقص کا۔

قَائِمًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے بَاتَ فعل ناقص کی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّرْ۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

حَصَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نَوْمُ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اللَّیْلِ: الف لام برائے تعریف

لَیْلِ۔ اسم ظرف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل حَصَلَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے مُفَسَّرْ کی۔ مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَ قَدْ تَکُوْنَانِ بِمَعْنٰی صَارَ

ترجمہ:(اور کبھی وہ دونوں بمعنی صَارَ ہوتے ہیں)

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

قَدْ:حرف تحقیق برائے تقلیل مبنی علی السکون ازمبنیات اصلیہ

تَکُوْنَانِ :صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی ازباب فَعَلَ یَفْعُلُ رفع ساتھ اثبات نون کے نصب اور جزم ساتھ حذف نون کے مرفوع لفظاً فعل ازافعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ساتھ ضمیر بارز (الف) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً اسم ہے تَکُوْنَانِ فعل ناقص کا۔

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

مَعْنٰی:اسم مقصورہ معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

صَارَ:مرادلفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً خبر ہے تَکُوْنَانِ فعل ناقص کی۔

تَکُوْنَانِ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ ظَلَّ الصَّبِیُّ بَالِغاً وَبَاتَ الشَّبَابُ شَیْخاً

ترجمہ:جیسے لڑکا بالغ ہوگیا اور جوان بوڑھا ہوگیا یہاں پر اور کبھی یہ دونوں صَارَ کے معنی میں آتے ہیں یعنی وہی تبدیلی احوال کے لئے۔

مِثْلُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ظَلَّ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب سَمِعَ یَسْمَعُ فَعِلَ یَفْعَلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

اَلصَّبِیُّ:الف لام برائے تعریف

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے ظَلَّ فعل ناقص کا۔

بَالِغاً:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر منصوب لفظاً خبر ہے ظَلَّ فعل ناقص کی۔

www.waseemziyai.com

ظَلَّ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَاتَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

وزن بَاتَ یَبِیْتُ بروزن ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ۔فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

الشَّبَابُ: الف لام برائے تعریف۔شَبَابُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے بَاتَ فعل ناقص کا۔

شَیْخاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے بَاتَ فعل ناقص کی۔

بَاتَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُہ' کی۔

مِثَالُہ' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَالثَّامِنُ مَادَامَ وَهِيَ لِتَوْقِيْتِ شَيْءٍ بِمُدَّةِ ثُبُوْتِ خَبَرِهَا لِاِسْمِهَا ۔

فَلَا بُدَّ مِنْ أَنْ يَّكُوْنَ قَبْلَهَا جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ اَوْ اِسْمِيَّةٌ ۔ نَحْوُ اِجْلِسْ مَادَامَ زَيْدٌ جَالِساً ۔ وَزَيْدٌ قَائِمٌ مَادَامَ عَمْرٌو قَائِمًا ۔

ترجمہ: آٹھواں مَا دَامَ ہے اور یہ آتا ہے کسی شی یا کسی کام کی تجدید اور تعین وقت کے لئے اس مدت کے ساتھ کہ جس میں اس کے اسم کے ساتھ اس کی خبر ثابت رہے۔پس ضروری ہے کہ قبل مادام کوئی جملہ ہو۔اسمیہ ہو یا فعلیہ۔ جملہ فعلیہ کی مثال اِجْلِسْ مَادَامَ زَیْدٌ جَالِسًا ۔تو بیٹھ! جب تک کہ زید بیٹھا ہے۔(جملہ اسمیہ کی) کی مثال زَیْدٌ قَائِمٌ مَادَامَ عَمْرٌو قَائِمًا۔زید قائم ہے کہ جب تک عمرو قائم رہے۔

تشریح: یعنی کسی فعل یا کسی امر کی اس طرح حد بندی کرنا کہ جب تک فلاں چیز (مثلاً خبر مادام) فلان کے مثلاً (اس کے اسم کے) لئے ثابت رہے۔یا فلاں کے ساتھ قائم رہے۔اس وقت تک تمہیں یہ کام کرنا ہے۔پس یہاں دو چیزیں ہوئیں۔

(1) ایک وہ شی ء کہ جس کے زمانہ فعل کی توقیت وتحدید کرنا چاہتے ہیں (2) اور دوسری وہ چیز جس کو مادام کے تحت شیی ءاوّل کی حد بندی کے لئے ذکر کیا جاتا ہے۔اسی کو شارحؒ فرماتے ہیں کہ یہ ضروری ہے کہ قبل مادام کوئی جملہ ہو۔اسمیہ ہو یا فعلیہ۔کیونکہ مَادَامَ تو ظرف زماں کی حیثیت میں آ گیا۔یہ تو فعل کا وقت بتائے گا پھر جب تک وہ فعل مذکور نہ ہو نرے ظرف سے تو کوئی کام

www.waseemziyai.com

تام ہو نہیں سکتا۔اِجْلِسْ مادَامَ زَیْدٌ جَالِساً جملہ فعلیہ کی مثال ہے۔اس کا ترجمہ ہے تو بیٹھ! جب تک کہ زید بیٹھا ہے۔ مخاطب سے جلوس کی خواہش کرتا ہے یا اس کو جلوس کا امر کرتا ہے۔کتنے وقت میں؟ اس کی تحدید کر دی مَادَامَ زَیْدٌ جَالِساً کے ساتھ۔یعنی تمہارے جلوس کی مدت اتنی ہو جتنی کہ زید کے جلوس کی یعنی تمہیں زید کے بیٹھے رہنے تک بیٹھنا ہوگا۔زَیْدٌ قَائِمٌ مَادَامَ عَمْرٌو قَائِمًا۔زید قائم ہے جب تک عمرو قائم ہے۔یعنی قیام زید کی مدت قیام عمرو کے بقدر ہے۔

ترکیب:

وَاوْ:وَحرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

اَلثَّامِنُ:الف لام برائے تعریف

ثَامِنُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے اَلْفِعْلُ موصوف محذوف کی۔

اَلْفِعْلُ:موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

مَادَامَ:مرادلفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

ھِیَ:ضمیر واحد مذکر مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ۔مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً مبتداء

لام:لِ حرف جار مبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

تَوْقِیْتِ:مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

شَیْءٍ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

مُدَّۃِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ثُبُوْتِ:مصدر۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف

خَبَرِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ھَا:ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ۔

لام:لِ۔حرف جار مبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

اِسْمِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ھَا:ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے ثُبُوْتِ مصدر کے۔ثُبُوْتِ

www.waseemziyai.com

مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مُدَّۃِ مضاف کا۔ مُدَّۃِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے تَوْقِیْتِ مصدر کے۔ توقیت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَلَا بُدَّ مِنْ اَنْ یَّکُوْنَ قَبْلَهَا جُمْلَةٌ فِعْلِیَّةٌ اَوْ اِسْمِیَّةٌ

ترجمہ: پس ضروری ہے کہ مَادَامَ سے پہلے کوئی جملہ ہو خواہ جملہ فعلیہ ہو یا جملہ اسمیہ ہو۔

ترکیب:

فَ: فصیحیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا: نفی جنس کا ہے طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

بُدَّ: اسم نکرہ مفرد مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً اسم ہے لَا نفی جنس کا۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَنْ: ناصبہ عاملہ در مضارع

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

قَبْلَ: ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً خبر مقدم ہے۔ یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔

جُمْلَةٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

فِعْلِیَّةٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

اِسْمِیَّۃٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور ہے مِنْ جارہ کا۔ مِنْ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر لانفی جنس کی۔

لَا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہے۔ شرط محذوف اِذَا کَانَتْ لِتَوْقِیْتِ شَیْءٍ بِمُدَّۃِ ثُبُوْتِ خَبَرِھَا لِاِسْمِھَا کی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(نوٹ):فَ فصیحیہ وہ ہوتی ہے جو شرط محذوف کی جزا پر واقع ہو۔

شرط :اِذَا کَانَتْ لِتَوْقِیْتِ شَیْءٍ بِمُدَّۃِ ثُبُوْتِ خَبَرِھَا لِاِسْمِھَا

ترکیب:

اِذَا:حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ اِذَا ظرف بمعنیٰ اِنْ شرطیہ ہے نہ خود حرف ہے بلکہ اسم ظرف ہے۔

کَانَتْ :فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس وقت مبنی علی السکون ہے ت علامت تانیث کی وجہ سے از مبنیات اصلیہ۔

ھِیَ:ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً کَانَتْ کا اسم۔

لِتَوْقِیْتِ:لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

تَوْقِیْتِ۔مصدر باب تفعیل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

شَیْءٍ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ

بِمُدَّۃِ:بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مُدَّۃِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ثُبُوْتِ:مصدر باب ثَبَتَ یَثْبُتُ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

خَبَرِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

ھَا:ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ

لِاِسْمِھَا:لِ۔حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اِسْمِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ھَا:ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

www.waseemziyai.com

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ثُبُوْتِ کے۔ ثُبُوْتِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مُدَّۃِ کا۔ مُدَّۃِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَوْقِیْتِ کے۔ تَوْقِیْت اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتًا کے۔

ثَابِتًا اسم فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

کَانَتْ: اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نَحْوُ اِجْلِسْ مَادَامَ زَیْدٌ جَالِساً

وَ زَیْدٌ قَائِمٌ مَادَامَ عَمْرٌو قَائِمًا

ترجمہ: جیسے تو بیٹھ کہ جب تک زید بیٹھا ہے اور زید قائم ہے جب تک عمرو قائم ہے یعنی زید اس وقت تک کھڑا ہے جب تک عمرو کھڑا ہے

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اِجْلِسْ: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل امر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَنْتَ: اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

مَادَامَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے مَادَامَ فعل ناقص کا

جَالِساً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مستتر مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے۔ مادام فعل ناقص کی۔

مَادَامَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر منصوب محلاً مفعول فیہ ہے اِجْلِس فعل کا۔ اجلس فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا

www.waseemziyai.com

قَـائِـمٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مستتر مرفوع محلاً فاعل۔

مَـادَامَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

عَمْرٌو :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے مَادَامَ فعل ناقص کا

قَائِمًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مستتر مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے مَادَامَ فعل ناقص کی۔

مَادَامَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر منصوب محلاً مفعول فیہ ہے قَـائِـمٌ اسم فاعل کا۔ قَـائِـمٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَـحْـوُ مضاف کا۔ نَـحْـوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُه' کی۔

مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَالتَّاسِعُ مَازَالَ ۔ وَالْعَاشِرُ مَابَرِحَ وَالْحَادِیْ عَشَرَ مَا اَنْفَكَّ ۔ وَالثَّانِیْ عَشَرَ مَا فَتِیءَ ۔ وَقَدْ یُقَالُ مَا فَتَاءَ ۔ وَمَا اَفْتَأَ ۔ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْاِفْعَالِ الْاَرْبَعَةِ لِدَوَامِ ثُبُوْتِ خَبَرِهَا لِاِسْمِهَا مُذْ قَبْلَهُ وَيَلْزَمُهَا النَّفْیُ ۔ مِثْلُ مَازَالَ زَیْدٌ عَالِماً ۔ وَمَا بَرِحَ زَیْدٌ صَائِماً ۔ وَمَا فَتِیءَ عَمْرٌو فَاضِلاً ۔ وَمَا اَنْفَكَّ بَكْرٌ عَاقِلاً

ترجمہ: نواں مَازَالَ۔ دسواں مَابَرِحَ۔ گیارہواں مَا اَنْفَكَّ اور بارہواں مَا فَتِیءَ (بکسر تا اور آخر میں ھمزہ جیسے عَلِمَ از باب سَمِعَ بمعنی بَرِحَ) ہے اور کبھی اس کو مَا فَتَأَ (بفتح تا اور آخر میں ھمزہ) اور مَا اَفْتَأَ (بروزن مَا اَكْرَمَ از باب افعال) بھی کہتے ہیں۔ اور افعال اربعہ میں کا ہر ایک یہ بتاتا ہے کہ جس وقت سے اسم میں خبر کی قابلیت پیدا ہوئی ہے یا اس نے خبر کو قبول کیا ہے اس وقت سے برابر یہ خبر اس کے اسم کے لئے ثابت ہے اور ان سب کے لئے نفی لازم ہے جیسے مَازَالَ زَیْدٌ عَالِماً۔ زید برابر عالم رہا۔ مَا بَرِحَ زَیْدٌ صَائِماً۔ زید برابر روزہ دار

www.waseemziyai.com

رہا۔مَا فَتِئَ عَمْرٌو فَاضِلاً۔عمرو برابر فاضل رہا۔مَا اَنْفَكَّ بَكْرٌ عَاقِلاً۔بکر ہمیشہ عاقل ہے۔

باب افعال

تشریح: یعنی ان افعال اربع کی خبر بطریق استمرار ودوام اپنے اسم کے لئے ثابت ہے۔کسی وقت منفک نہیں ہوئی مَازَالَ زَیْدٌ اَمِیْراً ۔زید جس وقت سے بھی قابل امارت ہوا ہے برابر امیر ہی چلا آرہا ہے اور ان سب کے ساتھ نفی لازم ہے یعنی زَالَ۔ اَنْفَكَّ بَرِحَ فَتِئَ ماضی۔اور

یَزَالُ ۔یَنْفَكُّ۔یَبْرَحُ۔یَفْتَأُ پر کوئی نہ کوئی حرف نفی ضرور ہوگا۔مثلاً ماضی پر مَا اور لَا اور مضارع پر لَنْ یَا لَا یَا مَا یَا لَمْ اور یہ اس لئے ضروری ہے کہ مقصود ہے استمرار اور وہ بغیر حرف نفی کے ان کلمات پر داخل ہوئے پورا نہیں ہوتا۔لہٰذا حرف نفی کا لزوم ضروری ہوا۔زوال ہو یا انفاک براح ہو یا فتا۔ان سب میں نفی کے معنی موجود ہیں۔

ہٹنا،ٹلنا اپنی جگہ چھوڑنا ایک دوسرے سے جدا ہونا یہی ان سب کے مشترک معانی ہیں اور سب میں نفی کا مضمون موجود ہے یعنی سابق حالت کی نفی ہو رہی ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ جب نفی پر نفی داخل ہو تو اس میں اثباتی معنی پیدا ہو جاتے ہیں کیونکہ جب نفی نہیں تو اثبات ہوگا اور جب نفی کسی وقت نہیں تو اثبات ہر وقت ہوا۔یہی معنی استمرار کے ہیں۔لیکن اس کا مدار سماع پر ہے۔یہ نہیں کہ جہاں اور جس کلمہ میں نفی کے معنی دیکھے وہاں مَا نافیہ یا اس کے دیگر اخوات کلمہ پر داخل کر کے استمرار پر دلالت کرالی۔مثلاً انفصال،مفارقت ان میں بھی وہی نفی موجود ہے اب استمرار پیدا کرنے کے لئے کوئی یوں کہنے لگے۔

مَا اَنْفَصَلَ زَیْدٌ ضَارِباً

یَا مَا فَارَقَ زَیْدٌ ضَارِباً ۔تو یہ غلط ہوگا بلکہ مقصود استمرار کی غرض سے اَنْفَصَلَ زَیْدٌ مِنَ الضَّرْبِ ۔ یَا مَا فَارَقَ زَیْدٌ مِنَ الضَّرْبِ ہوگی۔

الحاصل !ان کلمات اربعہ میں افادہ استمرار کی خاطر مائے نافیہ یا دیگر حروف نفی کا لانا ضروری ہے۔اہل زبان سے اسی طرح مسموع ہوا ہے۔مَا زَالَ زَیْدٌ عَالِماً زید برابر عالم رہا۔ویسے ترجمہ یوں کریں گے۔عالمیت زید سے کسی وقت زائل نہیں ہوئی۔ مَا بَرِحَ زَیْدٌ صَائِماً۔زید برابر روزہ دار رہا۔لفظی ترجمہ یوں کریں گے روزہ کی حالت کبھی زید سے جدا نہیں ہوئی۔اسی طرح مَا فَتِئَ عَمْرٌو فَاضِلاً اور مَا اَنْفَكَّ بَكْرٌ عَاقِلاً۔عمرو برابر فاضل رہا اور بکر ہمیشہ عاقل ہے۔

ترکیب:

وَ:استینافیہ مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

التَّاسِعُ:الف لام برائے تعریف۔تَاسِعُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

مَا زَالَ:مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْعَاشِرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

مَا بَرِحَ: مرادلفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف اول۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الحَادِیْ عَشَرَ: مرکب بنائی ہر جز مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً صفت ہے اَلْفِعْلُ موصوف۔

محذوف کی (اَلْفِعْلُ) موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

مَا انْفَكَّ: مرادلفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ثانی

اَلثَّانِیْ عَشَرَ: مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً صفت ہے اَلْفِعْلُ موصوف محذوف کی۔ (اَلْفِعْلُ) موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتدا۔

مَا فَتِئَ: مرادلفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ثالث

معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَدْ: حرف تحقیق برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یُقَالُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

مَافَتَأُ: مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَا اَفْتَأُ: مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع محلاً ہوکر نائب فاعل۔ فاعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہر کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

کُلُّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

وَاحِدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف

مِنْ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً موصوف

www.waseemziyai.com

الْاَفْعَالِ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْاَرْبَعَةِ: الف لام برائے تعریف

اَرْبَعَةِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت ہوئی هٰذِهٖ موصوف کی۔ هٰذِهٖ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

لِدَوَامِ: لام (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

دَوَامِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ثُبُوْتِ: مصدر باب ثَبَتَ یَثْبُتُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

خَبَرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ

لِاِسْمِهَا: لِ۔ لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اِسْمِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ثُبُوْتِ کے۔

ثُبُوْتِ اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا دَوَامِ کا۔

مُذْ: ظرف زماں مبنی علی السکون منصوب محلاً مضاف

قَبِلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ سَمِعَ یَسْمَعُ

فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل۔ راجع بسوئے اِسْمِ کے۔

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً راجع بسوئے خَبَرِ مفعول بِہٖ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثُبُوْتِ کا۔

www.waseemziyai.com

ثُبُوتِ مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا دَوَامِ کا۔ دَوَامِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَلْزَمُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل منصوب محلاً مفعول بِہٖ۔

النَّفْیُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ مستانفہ۔

مِثْلُ مَا زَالَ زَیْدٌ عَالِماً

وَمَا بَرِحَ زَیْدٌ صَائِماً

وَ مَا فَتِئَ عَمْرٌو فَاضِلاً

وَ مَا اَنْفَكَّ بَكْرٌ عَاقِلاً

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

مَازَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اس میں مَا حرف نفی ہے مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے۔ مَازَالَ فعل ناقص کا۔

عَالِماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً (اسم فاعل)

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب محلاً خبر مَازَالَ فعل ناقص کی۔

مَازَالَ: فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

www.waseemziyai.com

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

مَا بَرِحَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ ازافعال ناقصہ مرفوع محلاًفعل ۔طلب کرتا ہے اسم مرفوع اورخبر منصوب کو۔

زَیْدٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاًاسم ہے مَا بَرِحَ فعل ناقص کا۔

صَائِماً:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً(اسم فاعل)

اس میں ھُوَ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر منصوب لفظاً خبر ہے مَا بَرِحَ فعل ناقص کی۔

مَا بَرِحَ فعل ناقص اپنے اسم اورخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

مَا اَنْفَکَّ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی برفتحہ مرفوع محلاًفعل ازافعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اورخبر منصوب کو۔

بَکْرٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ ۔مرفوع بضمہ لفظاًاسم ہے مَا اَنْفَکَّ فعل ناقص کا۔

عَاقِلاً:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاًاسم فاعل۔

ھُوَ:اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر منصوب لفظاً خبر ہے مَا اَنْفَکَّ فعل ناقص کی۔

مَا اَنْفَکَّ فعل ناقص اپنے اسم اورخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ

وَ :حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

مَا فَتِئَ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتح مرفوع محلاًفعل ازافعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اورخبر منصوب کو۔

عَمْرٌو :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاًاسم ہے۔مَا فَتِئَ فعل ناقص کا۔

فَاضِلاً:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاًاسم فاعل

ھُوَ:اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر منصوب لفظاً خبر ہے مَا فَتِئَ فعل ناقص کی۔

مَا فَتِئَ فعل ناقص اپنے اسم اورخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر مجرور محلاًمضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف

www.waseemziyai.com

اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ معترضہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّالِثُ عَشَرَ لَیْسَ وَھِیَ لِنَفْیِ مَضْمُوْنِ الْجُمْلَۃِ فِیْ زَمَانِ الْحَالِ وَ قَالَ بَعْضُھُمْ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ مِثْلُ لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا

ترجمہ: تیرہواں (فعل ناقصہ) لَیْسَ ہے اور وہ (لَیْسَ) جملہ کے مضمون کی نفی کے لئے ہے زمانہ حال میں۔ اور بعض نحویوں نے کہا ہے کہ ہر زمانہ میں۔ جیسے مثال اس کی لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا تو قول جمہور کے مطابق اس کا ترجمہ یوں ہوگا کہ زید اس وقت قائم نہیں ماضی میں ہو تو ہو۔ اس سے بحث نہیں۔ اور بعض کے قول کے مطابق اس کا ترجمہ یوں ہوگا کہ زید قائم نہیں ہے حال کی قید نہیں لگائی گئی۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الثَّالِثُ عَشَرَ: مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً صفت ہے الْفِعْلُ موصوف محذوف کی۔ الفِعْلُ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

لَیْسَ: مرادلفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ۔ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء

لام (لِ): حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

نَفْیِ: مصدر متعدی مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

مَضْمُوْنِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف

الْجُمْلَۃِ: الف لام برائے تعریف

جُمْلَۃِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضمون مضاف کا۔ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ ہے نَفْیِ مصدر کا۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

زَمَانِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

الْحَالِ: الف لام برائے تعریف

حَـــالِ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے نفی مصدر کے۔نفی مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ۔منصوب معنًی مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔

متعلق ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (مبتداء کی)

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَعْضُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ھُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قَالَ کا فاعل

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

کُلِّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

زَمَـــانٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق قَالَ (فعل کے)

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ

مِثْلُ لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

لَیْسَ: فعل ناقص مبنی علی الفتحہ صیغہ واحد مذکر غائب مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ۔طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ''اسم ہے لَیْسَ فعل ناقص کا''

قَائِمًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

www.waseemziyai.com

هُـــوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے لَیْسَ فعل ناقص کی۔

لَیْسَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَـالِهٖ کی۔مِثَـالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَاعْلَمْ اَنَّ تَقْدِیْمَ اَخْبَارِ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ عَلٰی اَسْمَآئِهَا جَائِزٌ بِاِبْقَاءِ عَمَلِهَا

ترجمہ: اور جانئے کہ افعال ناقصہ کی خبروں کی تقدیم ان کے اسموں پر جائز ہے۔ان کا عمل بھی باقی رہے گا۔افعال ناقصہ کا یہ عمل بَر

تشریح: یعنی اعرابی عمل کہ خبر منصوب ہوتی ہے اور اسم مرفوع ہوتا ہے بصورت تقدیم خبر بَر اسم ان کا یہ عمل باقی رہے گا تا کہ ظاہر طور پر خبر کا مقدم ہونا معلوم رہے۔مَثَلاً کَانَ قَـائِـمًا زَیْدٌ اور ''کَانَ'' کے سوا باقی افعال کو بھی اسی قیاس پر سمجھ لیں اور ان کی مثالیں بنالیں۔نیز اخبار کی تقدیم خود افعال ناقصہ پر بھی جائز ہے ''لَیْسَ'' اور ان افعال کے علاوہ جن کے اول میں مَا آتا ہے کہ ان پر کسی شی کی تقدیم جائز نہ ہوگی۔کیونکہ ''مَا'' کے لئے صدارت لازم ہے۔''مَا'' یا نافیہ ہوگا تو وہ صدارت چاہتا ہے یا ''مَا'' مصدریہ ہوگا تو معمول مصدر کی مصدر پر تقدیم جائز نہیں۔تقدیم خبر کی صورت میں صدارت باطل ہو جائیگی۔''لَیْـسَ'' میں متقدمین، بصریین'' کا خیال یہ ہے کہ وہ بحکم کَـانَ ہے اور ''کوفیین'' اس کو مَـا فِیْ اَوَّلِـهٖ ''مـا'' کے ساتھ ملحق کر رہے ہیں چنانچہ شارح رحمۃ اللہ علیہ نے بھی سوائے لَیْسَ وَالْاَفْـعَـالِ الَّتِـیْ کَانَ فِیْ اَوَائِلِهَا مَا کہہ کر اپنا رجحان خاطر کوفیین کے مذہب کے ساتھ ظاہر کر دیا۔اکثر متاخرین اسی جانب ہیں پس مطلقاً لَیْسَ زَیْدٌ کہنا جائز نہ ہوگا۔

قَوْلِهٖ وَقَالَ بَعْضُهُمْ ۔الخ۔یہ ابن کیسان کا قول ہے وجہ اس بیان کی یہ ہے کہ لَیْسَ تو اس بنا پر بحکم ''کَانَ'' ہے کہ اس کے اول میں ''مانافیہ'' ہے۔وہ ''مانافیہ'' کے باعث مثبت ہو چکے ہیں۔کیونکہ نفی پر نفی کے داخل ہونے سے اثباتی معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔لہٰذا یہ بھی بمنزل ''کَانَ'' ہو گئے اور ''کَانَ'' پر خبر کی تقدیم کا جواز مُسَلَّم ہے تو ان افعال پر جو کہ بلحاظ معنی ''کَانَ'' کے درجہ میں ہیں تقدیم خبر عدم جواز بے معنی ہے۔

قولہ ۔اَمَّا تقدیم اسـماءِ ها علیها فَغَیْر جائز۔لیکن ان کے اسماء کی تقدیم ان کے افعال پر وہ کسی حال میں بھی جائز نہیں۔کیونکہ اسماء بمنزلہ فاعل افعال ہیں اور افعال کی تقدیم فعل پر جائز نہیں یعنی اسم۔اسم رہتے ہوئے مقدم نہیں ہو سکتا یہ امر آخر ہے کہ وہ اسم ہی نہ رہے مثلاً ''زَیْدٌ کَانَ قَائِمًا'' اس میں زید مبتدا ہے ''کَانَ'' کا اسم نہیں۔''کَانَ'' کا اسم ضمیر ہے جو راجع بسوئے زید ہے۔

ترکیب:

www.waseemziyai.com

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ از باب فَعِلَ یَفْعَلُ – عَلِمَ یَعْلَمُ

اِعْلَمْ: فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح مبنی علی السکون از مبنیات

اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تَقْدِیْمَ: مصدر باب تفعیل ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

اَخْبَارِ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف منصوب معنًی مفعول بِہٖ

ھٰذِہٖ: صیغہ واحد مؤنث غائب اسم اشارہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً موصوف

الْاَفْعَالِ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا اَخْبَارِ کا۔ اَخْبَارِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تَقْدِیْمَ کا۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَسْمَاءِ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ھَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقْدِیْمَ کے۔

تَقْدِیْمَ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر اسم ہوا اَنَّ کا۔

جَائِزٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اِبْقَاءِ: مصدر متعدی ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

عَمَلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہو کر مضاف

ھَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق جَائِزٌ کے۔

جَائِزٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کی۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد منصوب محلاً مفعول بِہٖ۔ اِعْلَمْ اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر

www.waseemziyai.com

جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ

مِثْلُ كَانَ قَائِمًا زَيْدٌ

ترجمہ: جیسے زید کھڑا ہے۔

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

قَائِمًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

اس میں هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر مقدم ہے كَانَ فعل ناقص کی۔

زَيْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مؤخر ہے۔ كَانَ فعل ناقص کا۔'' كَانَ ''فعل ناقص اپنی خبر مقدم اور اسم مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَ عَلٰى هٰذَ الْقِيَاسِ فِي الْبَوَاقِيْ

ترجمہ: (اور باقی افعال کو ان اسماء پر قیاس کرلیں)

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ عَلٰى حرف جار مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ

هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً موصوف

الْقِيَاسِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

اس میں هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ

دوسرا احتمال

عَلٰى: حرف جار جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مجرور۔

الْقِيَاسُ: مصدر مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا

فِي الْبَوَاقِيْ: فِيْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْبَـوَاقِـيْ۔ صیغہ جمع مکسر غیر منصرف لیکن یہاں پر منصرف ہے الف لام کی وجہ سے معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ مجرور تقدیراً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق جَائِزٌ کے۔

جَائِزٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر الْقِيَاسُ کی۔ الْقِيَاسُ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَ اَيْضاً

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَيْـضـاً: مصدر آضٰ کا اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً مفعول مطلق ہے۔ آضٰ فعل محذوف کا۔

آضٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز الفا از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

آضٰ: فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل

هُـوَ: اس میں هُـوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر مرفوع جائز الاستتار محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

تَقْدِيْمُ اَخْبَارِهَا عَلٰى نَفْسِهَا جَائِزٌ سِوٰى لَيْسَ وَالْاَفْعَالِ الَّتِيْ كَانَ فِيْ اَوَائِلِهَا مَا

ترجمہ: اور ان کی خبروں کو ان افعال پر مقدم کرنا بھی جائز ہے۔ سوائے لَيْسَ اور ان افعال کے جن کے شروع میں ''مَا'' ہوتا ہے۔

تشریح: یعنی تمام افعال ناقصہ اپنے اوپر تقدیم خبر کے سلسلے میں تین قسم پر ہیں (1) وہ جن کی خبر کا ان پر مقدم ہونا جائز ہے۔ یہ لَيْـسَ اور ان افعال کے علاوہ ہیں جن کے شروع میں ''مَـا'' نہیں ہوتا ہے۔ چونکہ یہ افعال عمل میں قوی ہیں لہٰذا تقدیم خبر کی صورت میں بھی عمل کریں گے۔

(2) دوسرے وہ افعال جن کی خبر کا ان پر جائز نہیں۔ یہ وہ افعال ہیں جن کے شروع میں ''مَا'' ہوتا ہے۔

(3) وہ فعل جس کی خبر کے تقدم میں اختلاف ہے اور وہ لَيْسَ ہے۔

www.waseemziyai.com

تَقْدِیْمُ: مصدر متعدی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَخْبَارِ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہوکر مضاف

ھَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تَقْدِیْمُ مصدر کا۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

نَفْسِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ھَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقْدِیْمُ مصدر مضاف کے۔

تَقْدِیْمُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے منصوب معنًی مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر مرفوع لفظاً مبتدا۔

جَائِزٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

سِوٰی: ظرف مکاں۔ مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف برائے استثناء

لَیْسَ: مراد لفظ مجرور محلاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْاَفْعَالِ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الَّتِیْ: اسم موصول۔ صیغہ واحد مؤنث مبنی علی السکون مجرور محلاً

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ۔ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَوَائِلِ: صیغہ جمع مکسر غیر منصرف لیکن اس مقام پر منصرف ہے۔ مضاف ہونے کی وجہ سے مضاف

ھَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم۔ کَانَ فعل ناقص کی۔

www.waseemziyai.com

مَا : مراد لفظ مرفوع محلاً اسم مؤخر ''کَانَ'' اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہوا موصول (اَلَّتِیْ) کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً ہو کر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا ''سِوٰی'' مضاف کا۔ سِوٰی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا جَائِزٌ کا۔

جَائِزٌ : اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی تَقْدِیْمُ مصدر مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ

وَ قَالَ بَعْضُهُمْ تَقْدِیْمُ الْاَخْبَارِ عَلٰی هٰذِهِ الْاَفْعَالِ اَیْضاً جَائِزٌ سِوٰی مَادَامَ

ترجمہ: اور کہا ہے بعض نحویوں نے کہ ان کی خبروں کی تقدیم خود ان پر بھی جائز ہے۔ مَادَامَ کے علاوہ۔

ترکیب:

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَالَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

بَعْضُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔

تَقْدِیْمُ : مصدر متعدی اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَلْاَخْبَارِ : الف لام برائے تعریف

اَخْبَارِ ۔ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هٰذِهِ : اسم اشارہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً موصوف

اَلْاَفْعَالِ : الف لام برائے تعریف

اَفْعَالِ ۔ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقْدِیْمُ کے۔

تَقْدِیْمُ مصدر اپنے مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

اَیْضاً : مصدر آضٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز الفا از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔آضَ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ

جَائِزٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

سِوٰی:ظرف مبنی علی الفتح منصوب محلاًمضاف

مَادَامَ:مرادلفظ مجرور محلاًمضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ جَائِزٌ اسم فاعل کا۔جَائِزٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا کی۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر منصوب محلاًمقولہ مفعول بِہٖ ہے قول کا۔قول اپنے مقولہ مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ (یعنی قَالَ اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ)

اَمَّا تَقْدِیْمُ اَسْمَائِهَا عَلَیْهَا فَغَیْرُ جَائِزٍ

ترجمہ: بہرحال ان افعال پران کے اسماء کومقدم کرنا تو (یہ عمل) ناجائز ہے۔

تشریح: یعنی کبھی جائز نہیں کیونکہ ان کا اسم بمنزلہ فاعل ہوتا ہے اور فاعل کو فعل پر مقدم کرنا ممنوع ہے۔

ترکیب:

اَمَّا:حرف شرط مبنی علی السکون ازمبنیات اصلیہ

تَقْدِیْمُ:مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَسْمَاءِ:صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

هَا:ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاًمضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تَقْدِیْمُ کا

عَلَیْهَا:عَلٰی حرف جار مبنی علی السکون ازمبنیات اصلیہ

هَا:هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاًمجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقْدِیْمُ کے۔

تَقْدِیْمُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتداء قائم مقام شرط۔

فَ:جزائیہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

غَیْرُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

جَائِزٍ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر قائم

www.waseemziyai.com

مقام جزا کے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ جزائیہ یا شرطیہ۔

وَاعْلَمْ اَنَّ حُكْمَ مُشْتَقَّاتِ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ كَحُكْمِ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ فِى الْعَمَلِ

ترجمہ: اور جان لیجئے کہ بیشک حکم ان افعال کے مُشْتَقَّات کا وہی ہے جیسے حکم خود ان افعال کا ہے عمل میں۔

تشریح: مُشْتَقَّات سے مراد ان کے متعلقات ہیں یعنی صیغہ ماضی، مضارع، اسم فاعل، نفی، نہی امر وغیرہ بلکہ مصدر بھی۔ حکم سے مراد اعراب جواز تقدیم اخبار علی اسماء علی افعال وعدم جواز تقدیم اسماء علی افعال ہیں۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِعْلَمْ: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔ فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حُكْمَ: مصدر حَكَمَ یَحْكُمُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

مُشْتَقَّاتِ: صیغہ جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب اور جر کسرہ لفظی کے ساتھ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً موصوف

الْاَفْعَالِ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت

موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مُشْتَقَّاتِ کا۔

مُشْتَقَّاتِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حُكْمَ کا۔

حُكْمَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

كَحُكْمِ: كَ۔ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حُكْمِ۔ مصدر۔ حَكَمَ یَحْكُمُ کے۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً موصوف

الْاَفْعَالِ: الف لام برائے تعریف

اَفْعَالِ۔ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت

www.waseemziyai.com

موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا حُكْمِ کا (مضاف کا) حُكْمِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا كَ جارہ کا۔

فِي الْعَمَلِ: فِيْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الف لام برائے تعریف۔ عَمَلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق حُكْمِ کے۔ حُكْمِ مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مفرد منفرد متصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لظفیہ مرفوع بضمہ لفظاً ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ منصوب محلاً بتاویل مفرد مفعول بِهٖ اِعْلَمْ کا۔

اِعْلَمْ اپنے فاعل اور مفعول بِهٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا۔ (تم النوع العاشر بحمد اللہ تعالیٰ)

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الْحَادِیْ عَشَرَ

اَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ وَاِنَّمَا سُمِّيَتْ بِهٰذَا الْاِسْمِ لِاَنَّهَا تَدُلُّ عَلَى الْمُقَارَبَةِ وَهِیَ اَرْبَعَةٌ

ترجمہ: (سماعی عوامل کی) گیارہویں قسم افعال مقاربہ ہیں۔ اور یہ افعال مقاربہ کے نام سے اس لئے موسوم ہوئے ہیں کہ ان میں مقاربت کے معنی پائے جاتے ہیں اور یہ چار فعل ہیں۔

تشریح: یعنی ان افعال میں اس امر پر دلالت ہوتی ہے کہ ان کی خبریں اپنے اسماء کے لئے قریب ہیں خواہ یہ قربت متکلم کی رجاء اور امید کے لحاظ سے ہو یا متکلم کو اسکا جزم ہو کہ یہ خبر اپنے اسم کے لئے قریب وقت میں حاصل ہونیوالی ہے یا متکلم کو اس امر کا جزم ہو کہ فاعل تحصیل خبر کا کام شروع کر چکا ہے۔ اور یہ چار فعل ہیں اور کچھ ان کے ملحقات ہیں۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ - الف لام برائے تعریف

نَوْعُ - اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرحاتی ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلْحَادِیْ عَشَرَ : مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً صفت

موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

اَفْعَالُ - صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثیہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَلْمُقَارَبَةِ - الف لام برائے تعریف

مُقَارَبَةِ - اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

دَ - استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ

اِنَّمَا : کلمہ حصر - مرکب از ''اِنَّ'' حرف مشبہ بالفعل مَنْفُوْفٌ عَنِ الْعَمَلِ اور ''ما کافہ'' کا۔ مبنی علی السکون از مبنیاتِ اصلیہ۔

سُمِّيَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ

ناقص وادی از باب تفعیل

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ

ھِیَ – ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً نائب فاعل

بِھٰذَا – بِ حرفِ جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ

ھٰذَا – اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً موصوف۔

اَلْاِسْمِ :- الف لام برائے تعریف

اِسْمِ :- اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

صفت - موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لَغْو متعلق ہے فعل سُمِّیَتْ کے۔

لِ : حرفِ جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ

اَنَّ : حرف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ

ھَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی یا السکون منصوب متصل کی منصوب محلاً اسم ہے۔

ان مشتبہ بالفعل کا۔

تَدُلُّ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون مرفوع لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً فاعل

عَلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْمَقَارَبَۃِ۔ الف لام برائے تعریف

مُقَارَبَۃِ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَدُلُّ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق سُمِّیَتْ

سُمِّیَتْ اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ۔

وَ ھِیَ اَرْبَعَۃٌ

وَ : استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھِیَ : ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتدا

www.waseemziyai.com

اَرْبَعَۃٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ

اَلْاَوَّلُ عَسٰی ۔ وَھُوَ فِعْلٌ لِدُخُوْلِ تَاءِ التَّانِیْثِ السَّاکِنَۃِ فِیْہِ نَحْوُ عَسَتْ، وَغَیْرُ مُتَصَرِّفٍ، اِذْلَا یُشْتَقُّ مِنْہُ مُضَارِعٌ وَاِسْمَا فَاعِلٍ وَّ مَفْعُوْلٍ وَاَمْرٍ وَّ نَھْیٍ مَثَلاً

ترجمہ: اَوّل عَسٰی ہے..... یہ فعل (ماضی) ہے کیونکہ تائے تانیث ساکنہ اس کے ساتھ لگتی ہے۔ جیسے عَسَتْ .....البتہ یہ متصرف فعل نہیں ہے کیونکہ عَسٰی سے مضارع۔

اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ امر اور نہی وغیرہ کے صیغے مشتق نہیں ہوتے۔

تحقیق: عَسٰی بروزن رَمٰی۔ اس کو اگرچہ بعض علماء حرف کہتے ہیں کہ اس میں متکلم کی جانب سے قُرْبِ خبر کی توقع اور امید کا اظہار ہوتا ہے لہٰذا یہ از قبیل انشاءات ہوا۔ اور باب انشاء میں حروف اصل ہیں۔ دیکھئے! اصل معنی ترجّی کے لئے لَعَلَّ موضوع ہوا ہے اور وہ حرف ہے۔ تمنی۔ تَرَجّیْ، استفہام وغیرہ انشاءات تمام کے تمام حروف ہیں لہٰذا عَسٰی بھی حرف ہونا چاہئے لیکن عندالاکثر یہ فعل ماضی ہے۔ کیونکہ تائے تانیث ساکنہ جو فعل کی مخصوص علامت ہے۔ اس کے ساتھ لگتی ہے۔ چنانچہ عَسَتْ بروزن رَمَتْ کا استعمال ہے۔ البتہ افعال متصرفہ میں اس کا شمار نہیں۔ اور اس کی وجہ وہی اس کا اِنْشَاء طمع کے لئے ہونا ہے۔ اور یہ کہ انشاءات میں اصل حروف ہیں جو متصرف نہیں ہوتے کیونکہ عَسٰی سے مضارع۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ امر۔ نہی۔ ظرف اور آلہ وغیرہ کے صیغے مشتق نہیں ہوتے اور صیغہ ہائے ماضی میں بھی بجز معروف صیغوں کے مجہول نہیں آتا۔ غرض عَسٰی میں مشابہت حرف کا پورا اثر موجود ہے اور یہیں سے فریق اول کو اس کے حرف ہونے کا دھوکہ لگا۔

اَلْاَوَّلُ عَسٰی

ترجمہ: پہلا (فعل مقارب) عسٰی ہے۔

تشریح: یہ حصول خبر کے قریب پر متکلم کی امید کے اعتبار سے دلالت کرتا ہے۔

ترکیب:

الف لام: برائے تعریف

اَوَّلُ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف محذوف ''اَلْفِعْلُ'' اس کا فاعل۔

اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہے اَلْفِعْلُ موصوف محذوف کی۔

اَلْفِعْلُ: موصوف (محذوف) اپنی صفت سے مل کر مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

www.waseemziyai.com

عَسٰی: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ هُوَ فِعْلٌ لِدُخُوْلِ تَاءِ التَّانِيْثِ السَّاكِنَةِ فِيْهِ ۔ نَحْوُ عَسَتْ ۔ وَغَيْرُ مُتَصَرِّفٍ

وَ: وَحرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع منفصل مرفوع محلاً راجع بسوئے عَسٰی مبتداء۔

فِعْلٌ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (مصدر)

لام: (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ

دُخُوْلِ: مصدر لازمی دَخَلَ يَدْخُلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

تَاءِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

التَّانِيْثِ: الف لام برائے تعریف

تَانِيْثِ ۔ مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً موصوف

السَّاكِنَةِ: الف لام برائے تعریف صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل

سَاكِنَةِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ (مرفوع معنیٰ فاعل ہے دَخُوْلِ مصدر کا)

فِيْ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

هِ: ضمیر واحد مذکر مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے دُخُوْلِ مصدر کے۔ دَخُوْلِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنیٰ فاعل اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فِعْلٌ مصدر کے۔ فِعْلٌ مصدر اپنے متعلق سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

غَيْرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

مُتَصَرِّفٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب انفعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف ہے امعطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتا کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

نَحْوِ عَسَتْ

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَسَتْ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُه' کی۔

مِثَالُه': مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

اِذْلَا يُشْتَقُّ مِنْهُ مُضَارِعٌ وَاِسْمَا فَاعِلٍ وَمَفْعُوْلٍ وَاَمْرٍ وَّ نَهْيٍ ۔ مَثَلاً

ترجمہ: اس لئے کہ اس سے مثلاً مضارع اور اسم فاعل و اسم مفعول اور امر اور نہی مشتق نہیں ہوتے

اِذْ: حرف برائے تعلیل یا ظرف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

لَا يُشْتَقُّ: لَا حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

يُشْتَقُّ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول مضاعف ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ (فعل)

مِنْهُ: مِنْ۔ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہ'۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مجرور محلاً مجرور جار (راجع بسوئے عَسٰی)

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق يُشْتَقُّ فعل کے۔

مُضَارِعٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً معطوف علیہ۔ اول

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِسْمَاءِ: اِسْمَا اصل میں ''اِسْمَانِ'' تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے۔ اسم تثنیہ مذکر معرب بکرفین رفع الف کے ساتھ

www.waseemziyai.com

نصب وجر''ی''ماقبل مفتوح کے ساتھ مرفوع''باالف''مضاف

فَاعِلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً (اسم فاعل)

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً معطوف علیہ ثانی

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَفْعُوْلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً (اسم مفعول)

هُـــوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف اول۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

اَمْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثانی

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نَهْيِ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثالث۔

معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے فعل مجہول کا۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تعلیل ہوئی معلل کی۔

معلل اپنی تعلیل سے مل کر جملہ تعلیلیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوفہ ہوا۔

یا معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِسْـمَـاءِ کا۔ اِسْـمَـاءِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہوا مُضَارِعٌ کا مُضَارِعٌ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل ہوا لَا یُشْتَقُّ کا لَا یُشْتَقُّ اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ ہوا اِذْ کا۔ اِذْ اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب محلاً مفعول فیہ ہوا مُتَـــصَـــرِّفٌ کا مُتَصَرِّفٌ اپنے مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا غَیْرُ کا۔ غَیْرُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہوا فِعْلٌ کا معطوف فِعْلٌ اپنے معطوف علیہ سے مل کر خبر ہوئی هُوَ کی۔

هُوَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

دوسری ترکیب: اِذْ لَا یُشْتَقُّ مِنْهُ مُضَارِعٌ وَّاِسْمَا فَاعِلٍ وَّمَفْعُوْلٍ وَّاَمْرٍ وَّ نَهْيٍ

ترجمہ: اس لئے کہ اس سے مثلاً مضارع اور اسم فاعل ومفعول اور امر اور نہی مشتق نہیں ہوتے۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

اِذْ:حرف تعلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

لَا یُشْتَقُّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی مجہول مضاعف ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔(فعل)

مِنْ:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہٗ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور متصل مجرور محلاًراجع بسوئے عَسٰی مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے (لَا یُشْتَقُّ) کے۔

مُضَارِعٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاًراجع بسوئے موصوف مقدر۔

فِعْلٌ اس کا فاعل۔مُضَارِعٌ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔فِعْلٌ موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ اول۔

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِسْمَا :اِسْمَا اصل میں اِسْمَانِ تھا۔نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے۔اسم تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع الف کے ساتھ نصب وَجَرِیاء ماقبل مفتوح کے ساتھ مرفوع باالف مضاف۔

فَاعِلٍ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ ثانی

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَفْعُوْلٍ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاًاس کا نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً معطوف۔معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔اِسْمَا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَمْرٍ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نَھْیٍ:اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔معطوف علیہ اول اپنے تمام

www.waseemziyai.com

معطوفات سے مل کر نائب فاعل۔ لَا یُشْتَقُّ فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔
مَثَلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق ہے مَثَّلْتُ فعل محذوف کا۔
مَثَّلْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
تُ: ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضمہ مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

نَحْوُ عَسَتْ

ترجمہ: جیسے عَسَتْ

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف
عَسَتْ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معترضہ۔

وَ عَمَلُهٗ نَوْعَیْنِ

ترجمہ: (اور عَسٰی کے دو قسم کے عمل ہیں)

تشریح: عَسٰی کے دو قسم کے عمل ہیں۔ ایک صورت تو یہ ہے کہ یہ اپنے مابعد اسم کو فاعلیت کی بنا پر رفع دیتا ہے اور خبر کی مشابہت مفعول کی بنا پر نصب دیتا ہے۔ خواہ نصب لفظوں میں ظاہر ہو جیسے عَسَی الْغُوَیْرُ اَبْؤُساً ''غُوَیْرُ'' ''غار'' کی تَصْغِیْر ہے اور اَبْؤُسٌ ''بُؤْسٌ'' کی جمع ہے ''بوس'' شدت اور مصیبت کو کہتے ہیں۔ کچھ لوگ غار میں پناہ گزین ہوئے تھے مگر بالآخر وہ غار ان کی ہلاکت کا سامان ہو گیا۔ اس سے یہ مثل بن گئی۔ یہ ایسے موقع پر بولی جاتی ہے جہاں بظاہر خیر معلوم ہو اور اس کے باطن میں شر مضمر ہو۔ یعنی وہ ظاہری خیر شر کی جانب منتج ہو مثال کا ترجمہ ہے خطرہ ہے کہ یہ چھوٹا غار بڑی مصیبت نہ بن جائے۔ غرض اَبْؤُساً کا نصب لفظی ہے) اور خواہ یہ نصب تقدیری ہو جیسے عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ میں اَنْ یَخْرُجَ منصوب محل نصب میں ہے۔ الغرض اس صورت میں اس کی خبر فعل مضارع مع اَنْ ہوگی۔ اور عَسٰی بمعنی قَارَبَ ہوگا کہ قَارَبَ کی طرح اسے مرفوع اور منصوب کی ضرورت ہوگی۔ اگرچہ قَارَبَ کا منصوب اس کا مفعول ہوتا ہے اور عَسٰی کا منصوب اس کی خبر۔ اصل میں معنی ترجی کی تقویت کے لئے اَنْ کا ذکر معین سمجھا گیا ہے کیونکہ اَنْ ناصبہ خَالِصاً استقبال کے لئے آتا ہے اور عَسٰی سے مستقبل میں قرب خبر کی امید ظاہر کی جاتی ہے۔ پس نظر بر مقصد عَسٰی فعل مضارع با اَنْ کا خبر ہونا ضروری قرار پایا۔

قوله وَحِیْنَئِذٍ یَکُوْنُ بمعنیٰ قَارَبَ

یعنی اس عمل کے وقت کہ اسم مرفوع اور خبر منصوب ہو عَسٰی میں قَارَبَ کے معنی ہوں گے۔ عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَخْرُجَ۔

www.waseemziyai.com

زید نکلنے کے قریب ہے۔پس اس مثال میں زید اس لئے مرفوع ہے کہ عَسٰی کا اسم اور اس کا فاعل ہے اور اَنْ یَخْرُجَ محل نصب میں ہے اس لئے کہ یہ عَسٰی کی خبر ہے۔حاصل معنیٰ قَارَبَ زَیْدُنِ الْخُرُوْجَ یعنی اَنْ یَخْرُجَ بتاویل مصدر ہوکر عَسٰی کی خبر واقع ہورہا ہے۔اس صورت میں عَسٰی ناقصہ ہوگا۔

ایک اشکال۔لیکن اس میں ایک اشکال ہے وہ یہ ہے کہ عَسٰی کا اسم وخبر اصل میں مبتدا اور خبر ہیں اور خبر مبتدا پر محمول ہوا کرتی ہے اور زَیْدُنِ الْخُرُوْجَ میں الْخُرُوْجَ کا حمل زید پر صحیح نہیں۔کیونکہ الْخُرُوْجَ مصدر ہے اور زید ذات مصدر کا حمل ذات پر صحیح نہیں ہوتا۔زید خارج ہے خروج نہیں زید قائم ہوتا ہے مگر زید قیام نہیں ہوتا البتہ ذوقیام یعنی قیام والا ہوتا ہے پس زَیْدٌ قَائِمٌ اور زَیْدٌ ذُوْ قِیَامٍ دونوں کے ایک ہی معنی ہیں قائم بھی وہی ذات ہوتی ہے جو ذوقیام ہو یعنی جس میں قیام پایا جائے۔

جواب:اس کا حل اس طرح ہوسکتا ہے کہ جانب اسم یا جانب خبر میں مضاف مقدر مانا جائے یعنی عَسٰی زَیْدٌ ۔ذَالْخُرُوْجِ یا بطریق زَیْدٌ عَدْلٌ بطور مبالغہ خروج کا حمل زید پر مانا جاوے یعنی زید کثرت خروج کے باعث مجسم خروج بن گیا۔

خبر عَسٰی میں اختلاف:

(1) عندالبعض فعل مضارع خبر نہیں ہے بلکہ اس کا نصب لمشابہت مفعول ہے۔اس صورت میں عَسٰی تامہ ہوگا۔ کیونکہ معنی مصدری یعنی خروج قائم بالفاعل ہے مفعول سے کچھ تعلق نہیں رکھتا۔عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَخْرُجَ بمعنی قَرُبَ خُرُوْجُ زَیْدٍ۔ خروج زید نزدیک آپہنچا کیونکہ خروج زید خود زید کا حال ہے۔

(2) عندالکوفیین :اَنْ یَخْرُجَ محل رفع میں بدل اشتمال واقع ہے عَسٰی زَیْدٌ کا ابہام اَنْ یَخْرُجَ سے کیا گیا ہے۔ اس صورت میں بھی عَسٰی تامہ ہوگا۔

افادہ مزید:

متاخرین کے نزدیک ''کَانَ'' کی طرح عَسٰی بھی اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اگر اس کی خبر فعل مضارع اَنْ کے ساتھ ہو تو وہ محلاً منصوب ہوگی۔اس میں علامہ سیبویہ نحوی کا قول یہ ہے کہ فعل مضارع ''بَا اَنْ'' کا خبر ہونا ''عَسٰی'' کی جائز نہیں ہے اور بعض کا قول یہ ہے کہ یہاں پر ''اَنْ'' زائدہ ہوتا ہے۔بعض کہتے ہیں ''اَنْ'' کے ساتھ یہ فعل مضارع مفعول ہے خبر نہیں ہے اس لئے کہ جب ''عَسٰی'' اِنْشَاء طمع کا فائدہ دیتا ہے تو اپنی اصل سے بدل گیا۔جس طرح ماَاحسن زید اپنی اصل سے بدل کر ای شیی جملہ حَسَناً کے معنی میں ہے اور جب اس سے اِنْشَاء تعجب کے معنی لئے گئے تو اپنی اصل سے بدل گیا۔کیونکہ ''عَسٰی'' میں قریب ہونے کے معنی اصل وضع میں ہیں نہ استعمال میں۔اور کوئی اس مسئلے میں کہتے ہیں کہ فعل مضارع ''اَنْ'' کے ساتھ محل رفع میں ہے کیونکہ یہ از قسم بدل اشتمال ہے جیسے اس مثال میں

زَیدون عَسٰی اَنْ یَقُوْمُوْا یہاں پر یَقُوْمُوْا کا فاعل ضمیر اور اس کا بدل زیدون ہے۔اس مثال میں ''عَسٰی'' کے معنی توقع کے پائے جارہے ہیں جیسے عَسٰی زید ان یقوم۔

www.waseemziyai.com

زید کے قیام کی امید ہے اور جو لوگ بدل اشتمال کہتے ہیں وہ اجمال کے بعد تفصیل مان کر کہتے ہیں اور ابہام کے بعد تفسیر واقع نہیں پائی جاتی ہے۔

وَ عَمَلُه‘ عَلٰی نَوْعَیْنِ

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَمَلُ: مصدر لازمی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہ‘: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً راجع بسوئے ''عَمْـــــرو'' مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

نَوْعَیْنِ: اسم تثنیہ معرب بحرفین رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ ''ی'' ساکن ماقبل مفتوح کے مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاَوَّلُ: اَنْ یَرْفَعَ الْاِسْمَ وَهُوَ فَاعِلُه‘ ۔ وَیَنْصِبَ الْخَبَرَ

ترجمہ: اول یہ اسم کو رفع دیتا ہے اور وہ اس کا فاعل بھی ہوتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

اَلْاَوَّلُ: الف لام برائے تعریف

اَوَّلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے اَلنَّوْعُ موصوف محذوف کی۔

اَلنَّوْعُ: الف لام برائے تعریف

نَوْعُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَنْ: حرف ناصبہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَرْفَعَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کے۔ منصوب

www.waseemziyai.com

بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

الْاِسْمَ: الف لام برائے تعریف

اِسْمَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً ذوالحال

وَ: حالیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء۔

فَاعِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ منصوب محلاً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بِہٖ (فعل) یَرْفَعُ کا۔

یَرْفَعُ: فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَنْصِبَ: اصل میں تھا یَنْصِبُ۔ اَنْ ناصبہ کی وجہ سے یَنْصِبَ ہوا۔

یَنْصِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْخَبَرَ: الف لام برائے تعریف

خَبَرَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مرفوع محلاً خبر اَلْاَوَّلُ کی۔

اَلْاَوَّلُ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

وَ یَکُوْنُ خَبَرُہٗ فِعْلاً مُّضَارِعاً مَعَ اَنْ

ترجمہ: اور اس کی خبر فعل مضارع اَنْ کے ساتھ ہوتی ہے۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

خَبَرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

فِعْلاً: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

مُضَارِعاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔

مَعَ: ظرف زماں مبنی علی الفتح منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

اَنْ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ حِیْنَئِذٍ یَکُوْنُ بِمَعْنٰی قَارَبَ

ترجمہ: اور اس وقت یہ عَسٰی قَارَبَ کے معنی میں ہوتا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حِیْنَ: ظرف زمان مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

اِذٍ: اصل میں تھا اِذْ یہ مضاف تھا کَانَ کا کذا بفتحہ لفظاً مضاف الیہ کو حذف کر کے اس کے عوض میں تنوین لے آئے اب نون تنوین بھی ساکن تھا اور اِذْ بھی ساکن التقائے ساکنین سے بچنے کی وجہ سے اِذْ کے نیچے کسرہ دے دیا اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ۔ جب ساکن کو حرکت دی جائے تو وہ حرکت کسرہ دی جاتی ہے اس لئے یہاں کسرہ دیا تو بن گیا حِیْنَئِذٍ۔

حِیْنَ مضاف اِذْ کی طرف۔ اِذْ مضاف کَانَ کَذَا کی طرف۔ کَانَ کَذَا مضاف الیہ تھا اس کو حذف کر کے اس کے بدلے میں تنوین آئی۔ اب وہ تنوین مضاف الیہ کی جگہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مضاف الیہ ہوا حِیْنَ کا۔ حِیْنَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یَکُوْنُ کا۔ یَکُوْنُ فعل ناقص فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث و

www.waseemziyai.com

نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر مرفوع محلاً یَکُوْنُ کا اسم

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

قَارَبَ: مراد لفظہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف' مضاف الیہ مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں ضمیر هُوَ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر یَکُوْنُ فعل ناقص کی خبر۔

یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ

ترجمہ: (جیسے زید نکلنے کے قریب ہے)

ترکیب:

نَحْوُ: نَحْوُ۔ اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَسٰی: بمعنی قَارَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم معتل الفی مرفوع محلاً فعل از افعال مقاربہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے عَسٰی فعل مقارب کا۔

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَخْرُجَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً اَنْ ناصبہ کی وجہ سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل (راجع بسوئے زَیْدٌ) فعل مضارع اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر منصوب محلاً خبر عَسٰی کی۔ عَسٰی فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع محلاً خبر ہے

www.waseemziyai.com

مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

فَزَیْدٌ مَرْفُوْعٌ بِاَنَّه' اِسْمُه' وَفَاعِلُه'

ترجمہ: پس زید مرفوع ہے اس سبب سے کہ وہ اس کا اسم اور فاعل ہے۔

فَ: حرف تفصیل۔مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

مَرْفُوْعٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

ہ': ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

اِسْمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہ': ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فَاعِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہ': ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَرْفُوْعٌ اسم مفعول کے۔مَرْفُوْعٌ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَ اَنْ یَّخْرُجَ فِیْ مَوْضِعِ النَّصْبِ بِاَنَّه' خَبَرُه'

ترجمہ: اور (لفظ) اَنْ یَخْرُجَ نصب کے مقام میں ہے اس سبب سے کہ وہ اس کی خبر ہے۔

ترکیب: وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

اَنْ یَّخْرُجَ: مرادلفظ مرفوع محلاً مبتداء

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَوْضِعِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

النَّصْبِ: الف لام برائے تعریف

نَصْبِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً اَنَّ کا اسم۔

خَبَرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اَنَّ کی۔ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوْضِعِ کے۔ مَوْضِعِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِمَعْنٰی قَارَبَ زَیْدُ نِ الْخُرُوْجَ

ترجمہ: (اور) وہ بمعنی قَارَبَ زَیْدُنِ الْخُرُوْجَ ہے۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

قَارَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل

الْخُرُوْجَ: الف لام برائے تعریف

خُرُوْجَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً

www.waseemziyai.com

مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُـوَ: اس میں هُـوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی هُوَ مبتدا مقدر کی۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع منفصل راجع بسوئے عَسٰی زَیْـدٌ اَنْ یَّـخْرُجَ مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ یَجِبُ اَنْ یَّکُوْنَ خَبَرُہٗ مُطَابِقاً لِاِسْمِہٖ فِی الْاِفْرَادِ وَالتَّثْنِیَۃِ وَالْجَمْعِ وَالتَّذْکِیْرِ وَالتَّانِیْثِ

ترجمہ: اور واجب ہے کہ اس کی خبر اپنے اسم کے مطابق ہو۔ مفرد اور تثنیہ اور جمع اور مذکر اور مؤنث ہونے میں

ترکیب:

وَ: حرف استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَجِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اصل میں تھا یُوْجِبُ اس کی ماضی وَجَبَ مضارع یَـوْجِبُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَـعَـلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

{(فعل) از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو}

خَبَرَہٗ: خَبَرَ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

مُـطَـابِقاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از

www.waseemziyai.com

باب مفاعلہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے۔

لِاِسْمِهٖ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اِسْمِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُطَابِقاً کے۔

فِی الْاِفْرَادِ: فِیْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِفْرَادِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلتَّثْنِیَّةِ: تثنِیَّةِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف اول۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْجَمْعِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثانی۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

التَّذْکِیْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثالث

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

التَّانِیْثِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف رابع۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُطَابِقاً کے۔

مُطَابِقاً اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر اَنْ یَکُوْنَ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً بتاویل مصدر فاعل یَجِبُ فعل کا۔ یَجِبُ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ۔

نَحْوُ عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّقُوْمَ وَعَسَی الزَّیْدَانِ اَنْ یَّقُوْمَا وَعَسَی الزَّیْدُوْنَ وَاَنْ یَّقُوْمُوْا

وَعَسَتْ هِنْدٌ اَنْ تَقُوْمَ وَعَسَتِ الْهِنْدَانِ اَنْ تَقُوْمَا وَعَسَتِ الْهِنْدَاتُ اَنْ یَّقُمْنَ

ترجمہ: جیسے زید کھڑا ہونے کے قریب ہے اور دو زید کھڑے ہونے کے قریب ہیں اور بہت سے زید کھڑے ہونے کے قریب ہیں اور ھِنْدٌ کھڑے ہونے کے قریب ہے۔ اور دو ھندہ کھڑے ہونے کے قریب ہیں اور بہت سی

www.waseemziyai.com

ھندہ کھڑے ہونے کے قریب ہیں۔

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَسٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم معتل الفی از افعال مقاربہ مرفوع محلاً (طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً عَسٰی کا اسم

اَنْ یَّقُوْمَ اَنْ حرف ناصبہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَقُوْمَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے ساتھ نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر منصوب محلاً خبر عَسٰی کی۔ فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معناً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَسَی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم معتل الفی از افعال مقاربہ مرفوع محلاً (طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

الزَّیْدَانِ: معرّف باللام صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ ''ی'' ساکن ماقبل مفتوح کے مرفوع لفظاً اسم ہے عَسٰی فعل مقارب کا۔

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَقُوْمَا: اصل میں تھا یَقُوْمَانِ

یَقُوْمَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع تثنیہ صحیح رفع با الف ونون کے اثبات سے نون نصب وجزم بحذف نون اس جگہ منصوب ہے اَنْ ناصبہ کی وجہ سے اور نون محذوف ہے اس میں الف ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اَلزَّیْدَانِ فاعل۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً عَسٰی کی خبر۔ عَسٰی فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَسٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم معتل الفی مرفوع محلاً از افعال مقاربہ (طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

الزَّیْدُوْنَ: الف لام برائے تعریف

زَیْدُوْنَ۔ صیغہ جمع مذکر سالم معرب بحرفین رفع واؤ ساکن ماقبل مضموم کے ساتھ۔ نصب و جر ''یاء'' ماقبل مکسور کے ساتھ مرفوع واؤ ماقبل مضموم۔ اسم ہے عَسٰی فعل مقارب کا۔

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَقُوْمُوْا: اصل میں تھا یَقُوْمُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ رفع اس کا اثبات نون کے ساتھ نصب اور جزم اسقاط نون کے ساتھ یہاں منصوب ہے اَنْ ناصبہ کی وجہ سے اور نون حذف ہے۔ اس میں واؤ ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مرفوع محلاً راجع بسوئے الذَّیْدُوْنَ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً خبر عَسٰی کی۔ عَسٰی اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معناً معطوف ثانی۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصیہ

عَسَتْ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ مرفوع محلاً فعل از افعال مقاربہ (طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

ھِنْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے عَسَتْ فعل مقارب کا۔

حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

تَقُوْمَ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ھِنْدٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معناً معطوف ثالث۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَسَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی السکون کسرہ بسبب التقائے ساکنین کے مرفوع محلاً فعل

الْھِنْدَانِ: الف لام برائے تعریف

صیغہ تثنیہ مؤنث معرب بحرفین رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ ''ی'' ساکن ماقبل مفتوح کے۔

www.waseemziyai.com

مرفوع لفظاً اسم ہے عَسَتْ فعل مقارب کا۔

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

تَقُوْمَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب اصل میں تھا تَقُوْمَانِ۔ نون اَنْ ناصبہ کی وجہ سے گر گیا۔

فعل مضارع معلوم رفع ساتھ اثبات نون کے نصب اور جزم ساتھ حذف نون کے مرفوع لفظاً فعل

الف: ضمیر تثنیہ غائب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر ہو کر منصوب محلاً عَسَتْ کی خبر۔ عَسَتْ فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معناً معطوف

واؤ: وَ حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَسَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ فعل از افعال مقاربہ

ھِنْدَاتُ: صیغہ واحد مؤنث سالم معرب بحرکتین رفع ضمہ کے ساتھ نصب اور جر کسرہ کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً عَسَتْ کا اسم

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَقُمْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھُنَّ: اس میں ھُنَّ ضمیر یعنی (ن) ضمیر جمع

(ن): مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے اَلْھِنْدَاتُ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر منصوب محلاً عَسَتْ کی خبر۔ فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معناً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔ نَحْوُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَ ھٰذَا اَیْ کَوْنُ الْخَبَرِ مُطَابِقاً لِلْفَاعِلِ اِذَا کَانَ الْفَاعِلُ اِسْماً ظَاھِراً

ترجمہ: اور یہ یعنی خبر کا فاعل کے مطابق ہونا اس وقت ہے جب کہ فاعل اسم ظاہر ہو۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ یا عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھٰذَا: اسم اشارہ برائے قریب مبنی علی السکون مرفوع محلاً مشابہ مبنی الاصل مُفَسَّرْ۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

کَوْنُ: مصدر کَانَ یَکُوْنُ افعال ناقصہ کا۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْخَبَرِ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

خَبَرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ لفظوں میں اور اسم کُوْنُ کا معنی میں۔

مُطَابِقاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً بسبب خبر ہونے کُوْنُ مصدر فعل ناقص کی۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

لام: لِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُطَابِقاً کے۔ مُطَابِقاً اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کُوْنُ کی۔ کُوْنُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر تفسیر مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مبتدا قائم مقام جزا مقدم۔

اِذَا: ظرفیہ متضمن معنی شرط مبنی علی السکون

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

الْفَاعِلُ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلُ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً اسم ہے کَانَ فعل ناقص کا۔

اِسْماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

ظَاهِراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہے جزاء مقدم کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مستانفہ

اَمَّا اِذَا كَانَ مُضْمَرًا فَلَيْسَتِ الْمُطَابِقَةُ بَيْنَهُمَا شَرْطاً

ترجمہ: اگر فاعل اسم ضمیر ہو تو اسم اور خبر کے درمیان مطابقت کی شرط نہیں ہے۔

www.waseemziyai.com

مضمر سے مراد مستتر ہے کیونکہ اگر فاعل ضمیر بارزہ ہوتب بھی مطابقت شرط ہے۔

اَمَّا: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِذَا: ظرف زماں مبنی علی السکون منصوب محلاًمضاف

کَانَ: صیغہ واحد مذکر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے کَانَ فعل ناقص کا۔

مُضْمَراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔

کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاًمضاف الیہ ہے اِذَا مضاف کا۔اِذَا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاًمفعول فیہ مقدم قائم مقام شرط کے۔

فَا: فَ جزائیہ۔مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَیْسَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی السکون کسرہ بسبب التقائے ساکنین کے مرفوع محلاًفعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

الْمُطَابِقَۃُ: مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (مصدر)

بَیْنَ: ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاًمضاف

ھُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور متصل مجرور محلاًمضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاًمفعول فیہ ہے مصدر کا۔مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے لَیْسَتْ فعل ناقص کا۔

شَرْطاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے لَیْسَتْ فعل ناقص کی۔لَیْسَتِ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قائم مقام جزا کے۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ۔

دوسرا احتمال:

اَمَّا اِذَا کَانَ مُضْمَرًا فَلَیْسَتِ الْمُطَابِقَۃُ بَیْنَھُمَا شَرْطاً

ترکیب:

اَمَّا: حرف استدراکیہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

اِذَا:ظرف زمان متضمن معنی شرط کو۔

کَانَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ۔فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو

ھُوَ:اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے کَانَ فعل ناقص کا۔

مُضْمَرًا:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی ۔کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَ:جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَیْسَتِ:صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی السکون کسرہ بسبب التقائے ساکنین مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

الْمُطَابِقَۃُ:الف لام برائے تعریف ۔مُطَابِقَۃُ مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر۔

بَیْنَ:ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

ھُمَا :ضمیر تثنیہ مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ ہے مصدر کا۔مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے لَیْسَتْ فعل ناقص کا۔

شَرْطاً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے لَیْسَتْ فعل ناقص کی۔لَیْسَتْ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی ۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الثَّانِیْ

مِنَ النَّوْعَيْنِ الْمَذْكُوْرَيْنِ، أَنْ يَّرْفَعَ الْاِسْمَ وَحْدَهٗ ۔ وَذَالِكَ اِذَا كَانَ اسْمُهٗ فِعْلاً مُّضَارِعاً مَّعَ أَنْ ۔ فَيَكُوْنُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ مَعَ أَنْ فِیْ مَحَلِّ الرَّفْعِ بِأَنَّهٗ اسْمُهٗ ۔ وَيَكُوْنُ عَسٰى حِيْنَئِذٍ بِمَعْنٰى قَرُبَ ۔ مِثْلُ عَسٰى أَنْ يَّخْرُجَ زَيْدٌ ۔ اَیْ قَرُبَ خُرُوْجُهٗ فَلَا يَحْتَاجُ فِیْ هٰذَا الْوَجْهِ اِلَى الْخَبَرِ ۔ بِخَلَافِ الْوَجْهِ الْاَوَّلِ، لِأَنَّهٗ لَا يَتِمُّ الْمَقْصُوْدُ فِيْهِ بِدُوْنِ الْخَبَرِ ۔ فَيَكُوْنَ الْاَوَّلُ نَاقِصاً، وَالثَّانِیْ تَامًّا

ترجمہ: عَسٰی کے عمل کے متعلق جن دونوعوں کا اوپر تذکرہ ہو چکا ہے ان میں کی نوع ثانی (یعنی عَسٰی کے عمل کا دوسرا طریق) یہ ہے کہ صرف اسم کا رافع ہو۔ اور یہ اس وقت ہوگا جب کہ اس کا اسم فعل مضارع مع اَنْ ہو۔ سو وہ فعل مضارع محل رفع میں ہوگا۔ اس لئے کہ وہ اس کا اسم ہے۔ اس صورت میں عَسٰی بمعنی قَرُبَ ہوگا۔ جیسے عَسٰی اَنْ یَخْرُجَ زَیْدٌ۔ یعنی قَرُبَ خُرُوْجُ زَیْدٍ۔ (زید کا خروج قریب ہے) اس صورت میں اسے خبر کی حاجت نہ ہوگی۔ برخلاف پہلی صورت (کہ اسے خبر کی ضرورت تھی) کیونکہ پہلی صورت میں ذکر خبر کے بغیر مقصد پورا نہیں ہوتا۔ تو پہلی قسم ناقصہ ہوئی اور دوسری قسم تامہ۔

تشریح: عَسٰی کے عمل کا دوسرا طریق یہ ہے کہ وہ صرف اسم کا رافع ہو یعنی مابعد عسٰی فاعل ہونے کی بنا پر محل رفع میں ہو۔ اور یہ اس وقت ہوگا جب کہ اس کا اسم فعل مضارع مع اَنْ ہو۔ سو وہ فعل مضارع بتاویل مصدر محل رفع میں ہوگا۔ اس لئے کہ وہ اس کا اسم ہے۔

اور اسم مرفوع ہوتا ہے۔ اس صورت میں عَسٰی بمعنی قَرُبَ (نہ بمعنی قَارَبَ ہوگا اور اسے خبر کی ضرورت نہ ہوگی۔ عَسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ کے معنی ہوں گے قَرُبَ اَنْ یَخْرُجَ زَیْدٌ یعنی زید کا خروج قریب ہے۔ عَسٰی تامہ اور عَسٰی ناقصہ میں فرق۔

صورت اول میں عَسٰی بمعنی قَارَبَ تھا اسے خبر کی ضرورت تھی کیونکہ وہاں مقصد کی تمامیت ذکر خبر پر موقوف تھی وہاں

www.waseemziyai.com

مقصد تھا قرب خبر لِلْاِسْم کا اثبات تو لا بد خبر کی حاجت ہوئی۔ لہذا وہ ناقصہ ہوا اور یہاں اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ یہ مجموعہ بتاویل مصدر ہو کر شیءٍ واحد ہو گیا یعنی خروج زید۔ کیونکہ مضاف اور مضاف الیہ تعلق جزئیت کے باعث ایک ہی شی سمجھے جاتے ہیں اور یہ مجموعہ عَسٰی کا فاعل ہے۔ مفعول کا کوئی ذکر نہیں لہٰذا یہ عَسٰی تامہ ہوا۔ بعض حضرات کے نزدیک عَسٰی ان یَّخْرُجَ زَیْدٌ اور عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ میں کوئی فرق نہیں ہے دونوں تامہ ہیں۔ اور بعض کے نزدیک دونوں ناقصہ ہیں۔ شارحؒ نے اول کا ناقصہ ہونا اور دوسرے کا تامہ ہونا دلیل سے ثابت کر دیا۔

اَلنَّوْعُ الثَّانِیْ مِنَ النَّوْعَیْنِ الْمَذْکُوْرَیْنِ اَنْ یَّرْفَعَ الْاِسْمَ وَحْدَہٗ

ترکیب:

اَلنَّوْعُ: الف لام برائے تعریف۔ نَوْعٌ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

الثَّانِیْ: الف لام برائے تعریف اسم منقوص معرب بحرکتین رفع بضمہ تقدیری کسرہ بَحَرْ تقدیری منصوب بفتحہ لفظاً مرفوع تقدیراً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

النَّوْعَیْنِ: صیغہ تثنیہ مذکر رفع باالف نصب وجر ماقبل مفتوح مجرور بالکسر لفظاً موصوف

اَلْمَذْکُوْرَیْنِ: الف لام برائے تعریف۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع باالف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ یاء ساکن ماقبل مفتوح مجرور بیا ماقبل مفتوح لفظاً اسم مفعول۔

ھُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ مجرور بیا ماقبل مفتوح کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب محلاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَرْفَعَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارز و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اَلْاِسْمَ :معرّف باللّام اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً ذوالحال۔

وَحْدَهٗ :وَحْدَ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً حال ہے ذوالحال کا۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ ذٰلِكَ اِذَا كَانَ اِسْمُهٗ فِعْلاً مُضَارِعاً مَعَ اَنْ

ترجمہ:اور یہ اس وقت ہوگا جب کہ اس کا اسم فعل مضارع اَنْ کے ساتھ ہو

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ذٰلِكَ:اسم اشارہ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتداء

اِذَا:ظرف زماں مبنی علی السکون منصوب محلاً مضاف

كَانَ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

اِسْمُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔

فِعْلاً:مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

مُضَارِعاً:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے كَانَ فعل ناقص کی۔

مَعَ:ظرف مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

اَنْ:مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ ہے كَانَ فعل ناقص کا۔

www.waseemziyai.com

کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔

ذٰلِكَ: مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَيَكُوْنُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ مَعَ اَنْ فِيْ مَحَلِّ الرَّفْعِ بِاَنَّهٗ اِسْمُهٗ وَيَكُوْنُ عَسٰى حِيْنَئِذٍ بِمَعْنٰى قَرُبَ

ترجمہ: پس فعل مضارع اَنْ کے ساتھ محلاً مرفوع ہوگا کیونکہ وہ اس کا اسم ہے اور اس وقت عَسٰی قَرُبَ کے معنی میں ہوگا۔

ترکیب:

فَ: فصیحیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

يَكُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ از افعال ناقصہ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

الْفِعْلُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

الْمُضَارِعُ: الف لام برائے تعریف۔ مضارع اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً ذوالحال۔

مَعَ: ظرف مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

اَنْ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے يَكُوْنُ فعل ناقص کا۔

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَحَلِّ: اسم ظرف مبنی علی الکسر مجرور محلاً مضاف

الرَّفْعِ: الف لام برائے تعریف۔ رَفْعِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً خبر ہے يَكُوْنُ فعل ناقص کی۔

www.waseemziyai.com

بَا: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

اِسْمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کے۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ از افعال ناقصہ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ لام کلمہ ساکن کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ (فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

عَسٰی: مراد لفظ مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

حِیْنَ: مبدل منہ اذ بدل معنوں کے لحاظ سے۔

حِیْنَ: اسم ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف۔

اِذًا: ظرف مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ لفظوں کے لحاظ سے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ۔

بِمَعْنٰی: بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی۔ اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

قُرْبَ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر یَکُوْنُ فعل ناقص کی خبر یَکُوْنُ اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

www.waseemziyai.com

مستانفہ۔

مِثْلُ عُسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ اَیْ قَرُبَ خُرُوْجُهٗ

ترجمہ: عَسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ یعنی زید کا نکلنا قریب ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَسٰی: فعل ماضی معلوم معتل الفی مرفوع محلاً فعل از افعال مقاربہ

ا: فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَخْرُجَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً فاعل ہے عَسٰی فعل کا۔

عَسٰی فعل مقارب اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّرْ۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

قَرُبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

خُرُوْجُ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تفسیر۔ مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مثالُهٗ کی۔ مبتدا محذوف مِثَالُهٗ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

فَلَا یَحْتَاجُ فِیْ هٰذَا الْوَجْهِ اِلَی الْخَبَرِ بِخَلَافِ الْوَجْهِ الْاَوَّلِ لِاَنَّهٗ لَا یَتِمُّ الْمَقْصُوْدُ فِیْهِ بِدُوْنِ الْخَبَرِ ۔

ترجمہ: پس ایسی صورت میں عَسٰی خبر کا محتاج نہیں ہوتا بخلاف پہلی صورت کے کیونکہ اس میں مقصود خبر کے بغیر پورا نہیں ہوتا۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

فَ:حرف فصیحیہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ ۔لَا حرف نفی

یَحْتَاجُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افتعال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً ذوالحال۔

فِیْ:حرف جار مبنی علی السکون ازمبنیات اصلیہ

ھٰذَا:اسم اشارہ برائے قریب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً موصوف

الْوَجْہِ:الف لام برائے تعریف

وَجْـــــہِ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَا یَحْتَاجُ فعل کے۔

اِلٰی:حرف جار مبنی علی السکون ازمبنیات اصلیہ

الْخَبَرِ:الف لام برائے تعریف

خَبَـــــرِ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَا یَحْتَاجُ فعل کے۔

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

خَلَافِ ۔مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْوَجْہِ:الف لام برائے تعریف

وَجْہِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْاَوَّلِ ۔الف لام برائے تعریف۔اَوَّلِ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ۔

لام:لِ حرف جار مبنی الکسر ازمبنیات اصلیہ

اَنَّ:حرف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے۔اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

لَا یَتِمُّ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد از باب۔مضاعف ثلاثی فَعَلَ یَعْفِلُ (ض) فعل مضارع صحیح مجرد

www.waseemziyai.com

ازضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَلْمَقْصُوْدُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول (اَلْمَقْصُوْدُ) کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً فاعل۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

دُوْنِ: ظرف زماں مبنی علی الکسر مجرور محلاً مضاف

اَلْخَبَرِ: الف لام برائے تعریف۔ خَبَرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے اَنَّ مشبہہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق خِلَافِ مصدر کے۔

خِلَافِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے لَا یَحْتَاجُ فعل کا۔ لَا یَحْتَاجُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط محذوف اِذَا کَانَ کَذَالِكَ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ۔

فَیَکُوْنُ الْاَوَّلُ نَاقِصاً و اَلثَّانِیْ تَامًّا

ترجمہ: (لہٰذا پہلی قسم ناقص اور دوسری قسم تام ہوگی)

ترکیب:

فَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل از افعال ناقصہ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

الف لام: برائے تعریف

www.waseemziyai.com

غیر منصرف لیکن الف لام کے آنے سے نصرف ہوا مفرد منصرف۔

اَوَّلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے اَلنَّوْعُ موصوف محذوف کی۔ اَلنَّوْعُ موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

واؤ: وَ حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلثَّانِیْ: الف لام برائے تعریف۔

ثَانِیْ۔ اسم منقوص معرب بحرکتین رفعہ ضمہ تقدیری، کسرہ بَجَرْ تقدیری نصب بفتحہ لفظی مرفوع تقدیراً صفت ہے اَلنَّوْعُ موصوف محذوف کی۔ اَلنَّوْعُ موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے یکون فعل ناقص کا بواسطہ عطف۔

تَامًّا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ کی بواسطہ عطف۔

یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے دونوں اسموں اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّانِیْ کَادَ وَھُوَ یَرْفَعُ الْاِسْمَ ، وَیَنْصِبُ الْخَبَرَ وَخَبَرُہٗ فِعْلٌ مُضَارِعٌ بِغَیْرِ اَنْ ۔ وَقَدْیَکُوْنُ مَعَ اَنْ تَشَبُّھًا لَہٗ بِعَسٰی ۔ مِثْلُ کَادَ زَیْدٌ یَجِیْئُ،فَزَیْدٌ مَّرْفُوْعٌ بِاَنَّہٗ اِسْمُ کَادَ وَیَجِیْئُ فِیْ مَحَلِّ النَّصْبِ بِاَنَّہٗ خَبْرُہٗ ۔ مَعْنَاہُ قَرُبَ مَجِیْئُ زَیْدٍ ۔ وَحُکْمُ یَاقِی الْمُشْتَقَّاتِ مِنْ مَصْدَرِہٖ کَحُکْمِ کَادَ ۔ مِثْلُ لَمْ یَکَدْ زَیْدٌ یَجِیْئُ ۔ وَلَا یَکَادُ زَیْدٌ یَجِیْئُ

ترجمہ: دوسرا کَادَ ہے۔ یہ اسم کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب۔ اس کی خبر فعل مضارع بغیر اَنْ ہوتی ہے۔ لیکن گاہے عَسٰی کی مشابہت میں خبر پر اَنْ بھی ہوتا ہے۔ مثال کَادَ زَیْدٌ یَجِیْئُ۔ زید کا آنا قریب ہے۔ زَیْدٌ اس لئے مرفوع ہے کہ وہ کَادَ کا اسم ہے۔ اور یَجِیْئُ محل نصب میں ہے کہ خبر کَادَ ہے اس کے معنی قَرُبَ یَجِیْئُ زَیْدٍ ہیں۔ اور کَادَ کے مصدر سے باقی دیگر مشتقات کا حکم بھی وہی ہے جو خود کَادَ کا ہے جیسے لَمْ یَکَدْ زَیْدٌ یَجِیْئُ اور لَا یَکَادُ زَیْدٌ یَجِیْئُ۔ زید آنے کے قریب نہیں ہوا۔

تشریح: کَادَ میں بھی قرب حصول خبر لِلْاِسْمِ پر دلالت کرتی ہے بطور جزم۔ نہ بطور جار۔ اسے اسم و خبر دونوں کی حاجت ہے یہ اسم کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب۔ یہ صرف ناقصہ ہی ہوتا ہے۔ عَسٰی کی طرح اس کی دو حالتیں نہیں ہیں اس کی خبر فعل مضارع بے اَنْ ہوتی ہے لیکن گاہے عَسٰی کی مشابہت میں خبر پر اَنْ بھی داخل کر دیتے ہیں جیسے کَادَ زَیْدٌ یَجِیْئُ۔ میں زید مرفوع

www.waseemziyai.com

اس لئے ہے کہ وہ کَادَ کا اسم ہے اور یَجِیْئُ محل نصب میں ہے کیونکہ خبر کَادَ ہے۔ اس کے معنی قَرُبَ مَجِیْئُ زَیْدٍ ہیں۔ یعنی خبر محض ہے اس میں انشائیت کا کوئی پہلو نہیں ہے۔ متکلم اپنے اس جزم واذعان کی خبر دیتا ہے کہ زید کی آمد قریب ہے۔

کَادَ: اور عَسٰی میں فرق:

(1) الغرض کَادَ میں بلحاظ وضع محض اخباری شان ہے۔ اسی بنا پر صدق اور کذب کے دونوں پہلو جو عموماً اخبار میں چلتے ہیں وہ کَادَ میں بھی جاری ہیں۔ لیکن عَسٰی میں رجاو طمع ہے۔ انشائیت ہے لہٰذا وہ صدق اور کذب کی اپنے اندر گنجائش نہیں رکھتا۔

(2) ایک دوسرا فرق کَادَ اور عَسٰی میں یہ ہے کہ کَادَ حال سے قریب تر ہے۔ اور عَسٰی استقبال کی طرف زیادہ مائل ہے کَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ اور عَسٰی رَبِّیْ اَنْ یُّدْ خِلَنِی الْجَنَّۃَ۔ سے دونوں کا فرق صاف ظاہر ہے کہ کَادَ میں غروب کے غایت قرب پر دلیل ہے اس کا ترجمہ یوں کریں گے کہ آفتاب ڈوبا چاہتا ہے اور عَسٰی رَبِّی الخ میں مستقبل میں دخول جنت کی امید لگائے ہوئے تھے۔ لہٰذا عسٰی کی خبر میں مضارع پر اَن لایا جاتا ہے کہ وہ معنی استقبالی کو نمایاں کر دیتا ہے۔ اور کَادَ کی خبر پر اَنْ نہیں لایا جاتا تا کہ حال سے قربت باقی رہے۔

کَادَ کے مصدر سے دیگر باقی مشتقات کا حکم بھی وہی ہے جو خود کَادَ کا ہے یعنی کَادَ کے علاوہ دیگر صیغے ماضی، مضارع وغیرہ بھی کَادَ کی طرح اسم مرفوع اور خبر منصوب کو چاہتے ہیں جیسے لَمْ یَکَدْ زَیْدٌ یَجِیْئُ یالَا یَکَادُ زَیْدٌ یَجِیْئُ ۔ زید آنے کے قریب نہیں ہوا۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الثَّانِیْ: الف لام برائے تعریف۔ اسم منقوص معرب بحرکتین رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ کسرہ تقدیری کے۔ مرفوع تقدیراً صفت ہے اَلْفِعْلُ موصوف محذوف کی۔

اَلْفِعْلُ: موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

کَادَ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتدا۔

یَرْفَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

www.waseemziyai.com

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل
اَلْاِسْمَ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ
وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
یَنْصِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ۔ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔
هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔
اَلْخَبَرَ: الف لام برائے تعریف۔
خَبَرَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔
وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
خَبَرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف
هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔
فِعْلٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف
مُضَارِعٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔
هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول۔
بِغَیْرِ: بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ
غَیْرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف
اَنْ: مراد لفظ مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

www.waseemziyai.com

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُـوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔

واؤ: وَ۔ حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَدْ: برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع از افعال ناقصہ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: ضمیر اس میں مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

مَعَ: ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

اَنْ: مراد لفظ مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

نوٹ: مَعَ ظرف مضاف (ظرف بھی حرف جار کی طرح متعلق ہوتے ہیں)

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

اس میں هُـوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر یَکُوْنُ کی خبر۔

تَشَبُّهًا: مصدر باب تفعُّل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

لَـهٗ: لَ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ هٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَشَبُّهًا

بِعَسٰی: بِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

عَسٰی۔ مراد لفظ مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَشَبُّهًا مصدر کے۔

مصدر اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر منصوب لفظاً مفعول لَهٗ ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول لَـهٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

مِثْلُ كَادَ زَيْدٌ يَجِيْئُ

جیسے قریب ہے کہ زید آئے

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

كَادَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد فیہ اجوف واوی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ (س)۔ از افعال مقاربہ (طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

زَيْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے فعل مقارب كَادَ کا۔

يَجِيْئُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً كَادَ کی خبر۔

كَادَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معناً مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

فَزَيْدٌ مَرْفُوْعٌ بِاَنَّه' اِسْمُ كَادَ وَيَجِيْئُ فِيْ مَحَلِّ النَّصْبِ بِاَنَّه' خَبَرُه'

ترجمہ: پس زید مرفوع ہے اس بنا پر کہ وہ كَادَ فعل مقارب کا اسم ہے اور يَجِيْئُ محلاً منصوب ہے اس بنا پر کہ یہ فعل مقارب كَادَ کی خبر ہے۔

ترکیب:

فَ: تفصیلیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَيْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

مَرْفُوْعٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف از حروف مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو) مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ہ': ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

www.waseemziyai.com

اِسْمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

کَادَ: مرادلفظ مجرور محلاًمضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبرَاَنَّ کی۔

اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَرْفُوْعٌ کے۔

مَرْفُوْعٌ: اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَجِیْئُ: مرادلفظ مرفوع محلاً مبتداء

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَحَلِّ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

النَّصْبِ: الف لام برائے تعریف۔ نَصْبِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون راجع بسوئے یَجِیْئُ اَنَّ کا اسم۔

خَبَرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے کَادَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اَنَّ کی خبر۔

اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور جار (جملہ اسمیہ خبریہ مجرور محلاً مجرور جار) مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَحَلِّ کے۔

مَحَلِّ: مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مبتدا۔

www.waseemziyai.com

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ تفصیلیہ۔

مَعْنَاهُ قَرُبَ مَجِيْئُ زَيْدٍ

ترجمہ: اس کے معنی ہیں زید کا آنا قریب ہے۔

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع تقدیراً مبتداء۔

قَرُبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ۔

مَجِیْئُ: مصدر میمی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَیْدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ حُكْمُ بَاقِي الْمُشْتَقَّاتِ مِنْ مَّصْدَرِهٖ كَحُكْمِ كَادَ

ترجمہ: اور باقی مشتقات جو اس کے مصدر کے ہوں گے وہی حکم رکھتے ہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حُكْمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

بَاقِيْ: اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ منصوب بفتحہ لفظاً مرفوع تقدیراً مضاف

الْمُشْتَقَّاتِ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔ صیغہ جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفع بضمہ ونصب وجر بکسرہ مجرور بکسرہ لفظاً

هُنَّ: اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب سالم مرفوع محلاً راجع بسوئے اَلْ۔

(نوٹ: اسم مفعول اور اسم فاعل پر جو الف لام ہوتا ہے وہ موصولہ ہوتا ہے اور موصول کا صِلہ جملہ ہوتا ہے۔ جملہ میں ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف لوٹے۔ یہ ذوالحال ہے)

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَصْدَرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هٖ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار

www.waseemziyai.com

ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً

ثَابِتاً :صیغہ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

اسم مفعول مشتقات اپنے نائب فاعل سے مل کر مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا حُكْمُ کا۔حُكْمُ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔

كَحُكْمِ كَادَ:كَ۔حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حُكْمِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

كَادَ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

مِثْلُ لَمْ يَكَدْ زَيْدٌ يَجِيْئُ وَلَا يَكَادُ زَيْدٌ يَجِيْئُ

ترجمہ: جیسے قریب نہیں ہے کہ زید آئے۔اور زید آنے کے قریب نہیں ہوتا۔

ترکیب:

مِثْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

لَمْ يَكَدْ:فعل جَحَدْ بلم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب كَادَ يَكَادُ۔لَمْ حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

يَكَدْ :فعل مضارع مجزوم بِلَمْ نفی جَحَدْ واحد مذکر غائب صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ مجزوم ہے بسکون لام کلمہ کے۔(فعل از افعال مقاربہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

زَيْدٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً يَكَدْ کا اسم۔

يَجِيْئُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام از باب فعل يَعْفِلُ۔فعل مضارع صحیح مجور از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مجروم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی

www.waseemziyai.com

ہونے ناصب اور جازم سے۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً خبر۔لَمْ یَکَدْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف علیہ۔

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا یَکَادُ:لَا حرف نفی۔یَکَادُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

زَیْدٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً لَا یَکَادُ کا اسم۔

یَجِیْئُ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

یَجِیْئُ:فعل مضارع معلوم واحد مذکر غائب صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ۔مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً خبر۔

لَا یَکَادُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔مبتدا محذوف مِثَالُه' کی۔مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَ اِنْ دَخَلَ عَلٰی کَادَ حَرْفُ النَّفْیِ فَفِیْهِ خِلَافٌ ۔ قَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ حَرْفَ النَّفْیِ فِیْهِ مُطْلَقاً یُفِیْدُ مَعْنَی النَّفْیِ ۔ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّه' لَا یُفِیْدُه' ۔ بَلِ الْاِثْبَاتُ یَاقٍ عَلٰی حَالِهٖ ۔ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّه' لَا یُفِیْدُ النَّفْیَ فِی الْمَاضِیْ ۔ وَفِی الْمُسْتَقْبِلِ یُفِیْدُه'

ترجمہ:اور اگر کَادَ پر حرف نفی داخل ہو تو اس میں اختلاف ہوا ہے۔بعض نحاۃ کا قول ہے کہ حرف نفی علی الاطلاق معنی نفی کا فائدہ دیتا ہے۔بعض نحاۃ کا قول ہے کہ حرف نفی مُطْلَقاً معنی نفی کا فائدہ نہیں دیتا۔بلکہ مثبت بحالہ مثبت ہی رہے گا اور بعض نحویوں کا کہنا ہے کہ حرف نفی ماضی میں تو نفی کا فائدہ نہیں دیتا لیکن مستقبل میں مفید نفی ہے۔

www.waseemziyai.com

تشریح: یعنی مشتقات کیدُودَۃٌ پر حرف نفی کے داخل ہونے کی صورت میں اختلاف ہوا ہے کہ اس سے معنی میں کوئی تغیر پیدا ہوتا ہے یا نہیں؟ اور ہوتا ہے تو علی الاطلاق ماضی، مضارع سب میں ہوتا ہے یا صرف مستقبل میں ہوتا ہے۔ ماضی میں نہیں ہوتا؟

سو اس باب میں محقق بات یہی ہے کہ جس طرح دیگر افعال مثبتہ حرف نفی کے داخل ہونے سے منفی بن جاتے ہیں، پھر خواہ ماضی ہوں یا مضارع افادہ نفی میں حرف نفی کا ان سب پر یکساں اثر ہوتا ہے۔ بعینہ اسی طرح کَادَ اور اس کے مشتقات کا حال سمجھئے کہ یہاں بھی بلاتفریق ماضی، مضارع نفی سے منفی کے معنی حاصل ہوں گے۔ یہ جمہور نحاۃ کا مختار ہے۔

بعض نحاۃ کا قول ہے کہ کَادَ یَکَادُ پر حرف نفی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ مثبت بدستور مثبت ہی رہے گا مَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ کے معنی یہی ہیں کہ بنی اسرائیل گائے ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور ذبح کر ڈالی۔ یہ ترجمہ نہیں کرتے کہ وہ لوگ ذبح کرنے کے قریب نہیں تھے۔ اس لئے کہ اس سے قبل فَذَبَحُوْھَا میں ذبح کا اثبات موجود ہے اور نفی اور اثبات متناقضین ہیں۔ ان کا اجتماع ناممکن ہے۔ لیکن یہ محض خام خیالی ہے۔ نفی اور اثبات اس وقت متناقضین ہیں جب کسی محل سے ان کا تعلق بیک وقت مانا جائے۔ ایک وقت میں کسی امر کی نفی ہو اور دوسرے وقت میں اس کا اثبات ہو۔ اسے کون متناقض کہے گا۔ ایسا ہوتا ہی رہتا ہے۔ بے شک بنی اسرائیل ابتداً افشائے راز کے اندیشے سے گائے ذبح کرنا نہیں چاہتے تھے اور اس میں طرح طرح کی حجت بازی کر رہے تھے اور اسے ٹالنا چاہتے تھے جب ساری حجتیں ختم ہو گئیں اور کوئی حیلہ باقی نہ رہا تو ذبح پر مجبور ہو گئے۔ یہ نفی اور اثبات دونوں اپنے محل پر صحیح ہیں۔

غرض بعض نحاۃ کا یہ خیال صحیح نہیں کہ کَادَ حرف نفی کے داخل ہونے سے بھی نفی مثبت ہی رہے گا منفی نہ بنے گا۔ تیسرا قول یہ ہے کہ حرف نفی کَادَ ماضی میں تو نفی کے معنی پیدا نہیں کرتا لیکن مستقبل میں ضرور اپنا اثر دکھاتا ہے گویا آدھا تیتر آدھا بٹیر۔

ترکیب:

وَ: حرف استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

دَخَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

کَادَ: مراد لفظ مجرور محلاً مجرور بجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق دَخَلَ

حَرْفُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

النَّفْیِ: الف لام برائے تعریف

نَفْیٌ۔ اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ

www.waseemziyai.com

سے مل کر فاعل۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔

فَ: جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فِیْهِ: فِیْ۔حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم۔

خِلَافٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ۔

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَعْضُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر قول۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

حَرْفَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

النَّفْیِ: الف لام برائے تعریف

نَفْیِ۔اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً موصوف۔

فِیْهِ: فِیْ۔حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هِ۔ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر منصوب محلاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً ذوالحال۔

مُطْلَقاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً حال ہے حرف اَلنَّفِیُ سے حرف النَّفْیِ ذوالحال اپنے

www.waseemziyai.com

حال سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

یُفِیْدُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

مَعْنَی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ منصوب تقدیراً مضاف

النَّفْیِ :الف لام برائے تعریف

نَفْیِ ۔اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب تقدیراً مفعول بِہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بِہٖ ہے قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ قَالَ بَعْضُھُمْ اِنَّہٗ لَا یُفِیْدُہٗ بَلِ الْاِثْبَاتُ بَاقٍ عَلٰی حَالِہٖ

ترجمہ: بعض نحاۃ کا قول ہے کہ حرف نفی مطلقاً معنی نفی کا فائدہ نہیں دیتا بلکہ مثبت بحالہٖ مثبت رہے گا

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَالَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَعْضُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ھُمْ :ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔

اِنَّ :حرف مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

ہٗ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

لَا یُفِیْدُ :لَا۔ حرف نفی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

یُفِیدُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مجزوم بسکون لام کلمہ۔ مرفوع بضمہ لفظا بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بِہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً اِنَّ مشبہ بالفعل کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

بَلْ: حرف معطوف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْاِثْبَاتُ: معرف باللام اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

بَاقٍ: اصل میں تھا بَاقِیٌ۔ اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ مرفوع بضمہ لفظاً مرفوع تقدیراً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

حَالِہٖ: حَالِ ظرف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق بَاقٍ (اسم فاعل)

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع تقدیراً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بِہٖ ہے قول کا۔

قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ قَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّه‘ لَا یُفِیْدُ النَّفْیِ فِی الْمَاضِی وَفِی الْمُسْتَقْبِلِ یُفِیْدُه‘

ترجمہ: اور بعض نحاۃ کا قول ہے کہ حرف نفی ماضی میں نفی کا فائدہ نہیں دیتا اور مستقبل میں نفی کا فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَعْضُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہو قَالَ کا۔ قَالَ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ہ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اِنَّ کا۔

لَا يُفِيْدُ: فعل مضارع منفی معلوم واحد مذکر غائب صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

النَّفْيِ: الف لام برائے تعریف

نَفْيِ۔ اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً مفعول بِہٖ

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَاضِيْ: الف لام برائے تعریف

مَاضِيْ۔ اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع بضمہ تقدیراً نصب بفتح لفظاً جر بکسرہ تقدیراً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔ فعل (لَا يُفِيْدُ) اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمُسْتَقْبِلِ: الف لام برائے تعریف

مُسْتَقْبِلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

اس میں هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل مؤخر يُفِيْدُ کے۔

يُفِيْدُ: فعل مضارع معلوم واحد مذکر غائب صحیح معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

ہ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً مفعول بِہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے اِنَّ کی۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے

www.waseemziyai.com

مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر بتاویل مفرد منصوب محلاً مقولہ مفعول بہٖ ہے قول کا۔قول اپنے مقولہ مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

وَالثَّالِثُ کَرَبَ ۔ وَھُوَ یَرْفَعُ الْاِسْمَ ۔ وَیَنْصِبُ الْخَبَرَ

وَ خَبَرُہٗ یَجِیْئُ فِعْلاً مُّضَارِعاً دَائِماً بِغَیْرِ اَنْ

ترجمہ: اور تیسرا فعل مقارب کَـــــرَبَ ہے۔اور یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور خبر اس کی ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے بغیر اَنْ کے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ یا مستانفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلثَّالِثُ: الف لام برائے تعریف۔ثَالِثُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

کَرَبَ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتدا۔

یَرْفَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

الْاِسْمَ: الف لام برائے تعریف۔

اِسْمَ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَنْصِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ، مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

الْخَبَرَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

خَبَرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

یَجِیئُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً ذوالحال۔

فِعْلاً: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

مُضَارِعاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً فاعل دَائِماً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

دَائِماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت زَمَاناً موصوف محذوف کی۔

زَمَاناً: موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً مفعول فیہ۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

غَیْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

اَنْ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ کَرَبَ زَیْدٌ یَخْرُجُ

ترجمہ: (جیسے قریب ہے زید نکلنے کے)

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

کَرُبَ: فعل مقارب۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (فعل از افعال مقاربہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے کَرَبَ فعل مقارب کا۔

یَخْرُجُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر منصوب محلاً خبر ہے کَرَبَ فعل مقارب کی۔ کَرَبَ فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالرَّابِعُ اَوْ شَکَ ، وَھُوَ یَرْفَعُ الْاِسْمَ وَیَنْصِبُ الْخَبَرَ

وَخَبَرُہٗ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَّعَ اَنْ ۔ اَوْ بِغَیْرِ اَنْ ، مِثْلُ اَوْ شَکَ زَیْدٌ اَنْ یَّجِیْئَ ، اَوْ یَجِیْئُ

ترجمہ: چوتھا فعل اَوْ شَکَ ہے یہ بھی اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اس کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے جو اکثر تو مع اَنْ ہوتی ہے اور کبھی کبھی اَنْ کے بغیر بھی ہوتی ہے۔ جیسے اَوْ شَکَ زَیْدٌ اَنْ یَجِیْئَ۔ اَنْ کی صورت میں۔

یا اَوْ شَکَ زَیْدٌ یَجِیْئُ بضمہ آخر غیر اَنْ کی صورت میں یعنی زید لگ گیا آنے میں۔ (خبر کا نصب تقدیری ہوگا)

تحقیق: اصل میں اَوْ شَکَ کے معنی دوڑنے اور جلدی کرنے کے آتے ہیں۔ لیکن فعل مقاربہ میں اس کے معنی شروع کرنا اور لگ جانا ہوتے ہیں۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الرَّابِعُ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

رَابِعُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے اَلْفِعْلُ موصوف محذوف کی۔

اَلْفِعْلُ: موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَوْ شَكَ: مرادلفظ مرفوع محلاً خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء

يَرْفَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْاِسْمَ: الف لام برائے تعریف

اِسْمَ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

يَنْصِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَلْخَبَرَ: معرّف بلام ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع محلاً خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ خَبَرُهٗ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَعَ اَنْ ۔ اَوْ بِغَيْرِ اَنْ

ترجمہ: اور اس کی خبر اکثر تو فعل مضارع مَعَ اَنْ ہوتی ہو۔اور کبھی کبھی بغیر اَنْ بھی ہوتی ہے۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ یا عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

خَبَرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتدا۔

فِعْلٌ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

مُضَارِعٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً ذوالحال۔

مَعَ: ظرف مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

اَنْ: مرادلفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

غَیْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

اَنْ: مرادلفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ اَوْ شَكَ زَيْدٌ اَنْ يَجِيْئَ اَوْ يَجِيْئُ

ترجمہ: جیسے زید آنے کے قریب ہے یا یہ کہ زید قریب ہے کہ آئے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَوْ شَكَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ فعل از (افعال مقاربہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

زَيْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم ہے اَوْ شَكَ فعل مقارب کا۔

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

یَجِیْئَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔
اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَجِیْئُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب محلاً اَوْ شَکَ کی خبر۔ اَوْ شَکَ فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معناً مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔

وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ اَفْعَالَ الْمُقَارَبَةِ سَبْعَةٌ ۔ هٰذِهِ الْاَرْبَعَةُ الْمَذْكُوْرَةُ ۔ وَجَعَلَ ۔ وَطَفِقَ ۔ وَاَخَذَ ۔ وَهٰذِهِ الثَّلٰثَةُ مُرَادِفَةٌ لِكَرُبَ ۔ وَمُوَافِقَةٌ لَهٗ فِى الْاِسْتِعْمَالِ

ترجمہ: اور بعض نحاۃ کا قول ہے کہ افعال مقاربہ سات ہیں چار یہی جو مذکور ہوئے ہیں اور تین جَعَلَ اور طَفِقَ اور اَخَذَ ہیں۔ یہ تینوں کَرُبَ کے مرادف (یعنی ہم معنی) ہیں اور جَعَلَ۔ طَفِقَ اور اَخَذَ ان تینوں کے معنی شَرَعَ ہوئے اور استعمال میں یہ تینوں کَرُبَ کے موافق ہیں کہ ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع بغیر اَنْ ہوگی۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَعْضُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ھُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔

اِنَّ: حرف از افعال مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو) مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَفْعَالَ: جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

اَلْمُقَارَبَةِ: الف لام برائے تعریف۔ مُقَارَبَةِ۔ مصدر۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔
سَبْعَةٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لفظاً مبدل منہ
هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً موصوف
اَلْاَرْبَعَةُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لفظاً بضمہ موصوف
اَلْمَذْكُوْرَةُ: الف لام بمعنی اَلَّتِیْ۔ اسم موصول مَذْكُوْرَةُ۔ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
هِیَ: اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے اسم موصول اس کا نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ۔ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر صفت۔
اَلْاَرْبَعَةُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ۔
وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
جَعَلَ: مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف اول
وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
طَفِقَ: مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف ثانی۔
وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
اَخَذَ: مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف ثالث۔ معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات سے مل کر مرفوع محلاً بدل ہے مبدل منہ کا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔
اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بِہٖ ہے قول کا۔
قول اپنے مقولہ مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
دوسرا احتمال: وَجَعَلَ وَطَفِقَ وَاَخَذَ
ترکیب: وَ حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
جَعَلَ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا محذوف ''اَحَدُهَا'' کی۔
(اَحَدَهَا) مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتدا (محذوف) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔
ثانی اسم منصوص منصرف منصوص حرب بحرکتین تقدیریہ نصب بفتحہ لفظاً مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مضاف

www.waseemziyai.com

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

طَفِقَ:مرادلفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتدامحذوف

ثَانِیْهَا :ثَانِیْ اسم منقوص منصرف معرب برحکتین تقدیریہ نصب بفتحہ مضاف۔ھاضمیر واحدمؤنث غائب مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمبتداء۔مبتداءاپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

اَخَذَ :مرادلفظ مرفوع محلاًخبر ہے مبتدامحذوف ''ثَالِثُهَا'' کی۔''ثَالِثُ''مضاف ھاضمیر واحدمؤنث غائب مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمبتداء۔مبتدامحذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکرمعطوف ہے معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ هٰذِهِ الثَّلٰثَةُ مُرَادِفَةٌ لِكَرُبَ

وَ مُوَافِقَةٌ لَه' فِی الْاِسْتِعْمَالِ

ترجمہ:اور یہ تینوں کَرُبَ کے ہم معنی ہیں اوراستعمال میں اس کے موافق ہیں۔

ترکیب:

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

هٰذِهِ:اسم اشارہ مبنی علی الکسر مرفوع محلاًموصوف

الثَّلٰثَةُ:الف لام برائے تعریف۔مفردمنصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کرمرفوع محلاًمبتداء۔

مُرَادِفَةٌ :صیغہ واحدمؤنث اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب مفاعلہ۔اسم مفردمنصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاًاسم فاعل

هِیَ:اس میں هِیَ ضمیر واحدمؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاًفاعل

لِ:حرف جارمبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

كَرُبَ :مرادلفظ مجرورمحلاًمجرورجار۔مجرور بواسطہ جارظرف لغومتعلق ہے اسم فاعل (مُرَادِفَةٌ) کے۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکرمرفوع لفظاً معطوف علیہ

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

مُوَافِقَةٌ :صیغہ واحدمؤنث اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مثال واوی ازباب مفاعلہ۔اسم مفردمنصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ

www.waseemziyai.com

مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

لَ: لام حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَوَافِقَةٌ اسم فاعل کے

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْإِسْتِعْمَالِ: الف لام برائے تعریف۔ مصدر باب اِسْتِفْعَال مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ثانی اسم فاعل کے۔ ''مَوَافِقَةٌ'' اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تم النوع الْحَادِيْ عَشَرَ بحمد الله تعالىٰ

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الثَّانِيْ عَشَرَ

اَفْعَالُ الْمَدْحِ وَالذَّمِّ ۔ وَهِيَ اَرْبَعَةٌ

ترجمہ: عوامل سماعیہ کی بارہویں قسم افعال مدح وذم ہیں۔یعنی وہ افعال کہ جن سے کسی شخص کی مدح یا ذم کا قصد ہو) یہ چار ہیں۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ: الف لام برائے تعریف۔نَوْعُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

اَلثَّانِيْ عَشَرَ: مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء۔

اَفْعَالُ: صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْمَدْحِ: الف لام برائے تعریف مدح اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الذَّمِّ: الف لام برائے تعریف۔ذَمِّ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع محلاً خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هِيَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتداء

اَرْبَعَةٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم عدد مُبْهَمْ مُمَيَّزْ مضاف ہے تمیز مضاف الیہ محذوف۔ اَفْعَالٍ کا اَفْعَالٍ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ۔مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ تمیز ہے ممیّز مضاف کی۔ ممیّز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

اَلْاَوَّلُ نِعْمَ، اَصْلُه' نَعِمَ، بِفَتْحِ الْفَاءِ، وَكَسْرِ الْعَيْنِ ۔ فَكُسِرَتِ الْفَاءُ اِتِّبَاعاً لِلْعَيْنِ، ثُمَّ اُسْكِنَتِ الْعَيْنُ لِلتَّخْفِيْفِ، فَصَارَ نِعْمَ، وَهُوَ فِعْلُ مَدْحٍ

ترجمہ: اول نِعْمَ ہے جو اصل میں نَعِمَ (بفتح فا، وکسر عین) تھا۔ اول تو عین کے اتباع میں فاء کو کسرہ دیا۔ اس کے بعد اجتماع کسرتین کو ثقیل سمجھتے ہوئے، عین کو تخفیفاً ساکن کر دیا تو نِعْمَ (بکسر نون، وسکون عین) ہو گیا اور یہ فعل مدح ہے۔

تحقیق: نِعْمَ فعل مدح ہے بصریین کا آخری قول یہی ہے کہ یہ فعل ماضی ہے کسائی بھی ان کی موافقت میں ہے۔ فَرَّا، نِعْمَ اور بِئْسَ دونوں کو اسم مانتا ہے۔ بہر حال تائے تانیث ساکنہ کا لَحُوْق اور ضمائر بارزہ کا ان کے ساتھ اتصال، یہ اس کے فعل ہونے کے راجح ہونے میں سے ہیں نِعْمَتْ۔ نِعْمَا۔ نِعْمُوْا، بِئْسَتْ وغیرہ بولا جاتا ہے۔ اصل یہ ہے کہ جب کسی کی عمومی طور پر مدح یا مذمت مقصود ہوتی ہے اور یہ دکھلانا منظور ہوتا ہے کہ شخص ممدوح یا مذموم میں خوبیاں یا برائیاں اس درجہ راسخ اور مستمر ہیں کہ نہ اس سے کبھی مدح ہٹ سکتی ہے اور نہ اس سے مذمت جدا ہو سکتی ہے تو اس مقصد کے لئے عرب لفظ نِعْمَ یا بِئْسَ بصیغۂ ماضی استعمال کرتے ہیں تا کہ رسوخ احوال اور استقرار مدح وقدح پر دلیل بن سکے۔ مضارع کا صیغہ بوجہ احتمال حال واستقبال کسی پائیدار حالت کا پتہ نہیں دیتا۔ اس کے دونوں معنی متزلزل اور ناپائیدار ہیں۔ نہ حال پر قرار ہے نہ استقبال پر بھروسہ۔ استقبال تو ابھی آیا ہی نہیں اور حال بے چارہ ویسے ہی کالعدم سا رہتا ہے کہ کچھ ماضی سے لگا ہوا ہے اور کچھ استقبال سے۔ برخلاف ماضی کے، کہ وہ ایک حالت پر قائم ہے۔ لہٰذا معائب یا محاسن کا رسوخ بتانے کے لئے فعل ماضی سے بڑھ کر کوئی دوسرا فعل نہیں ہو سکتا۔

خلاصہ بحث: الغرض نِعْمَ اور بِئْسَ علی التحقیق دونوں فعل ماضی ہیں اور دونوں کو دو دو مرفوع اسم درکار ہیں جن میں کا ایک تو فاعل ہوگا اور دوسرا مرفوع مخصوص بالمدح' یا مخصوص بالذم کہلائے گا۔ پھر فاعل یا مظہر ہوگا۔ یا مضمر' بر تقدیر اول فاعل میں احد لامرین ہونا لازم ہے۔ یا وہ اسم خود معرّف بلام جنس ہو یا کسی شیء کی طرف مضاف ہو کہ جس میں لام جنس موجود ہو۔

ترکیب:

اَلْاَوَّلُ: الف لام برائے تعریف۔ اَلْاَوَّلُ۔ اسم غیر منصرف لیکن اس مقام پر منصرف ہے الف لام کی وجہ سے معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

نِعْمَ: مرادلفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

اَصْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء

نِعْمَ: مرادلفظ مرفوع محلاً ذوالحال

www.waseemziyai.com

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

فَتْحِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

اَلْفَاءِ: الف لام برائے تعریف۔ فَاءِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

کَسْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْعَیْنِ: الف لام برائے تعریف۔ عَیْنِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ذوالحال اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ۔

فَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

کُسِرَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ کسرہ بسبب التقائے ساکنین کے فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلْفَاءُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل

اِتِّبَاعاً: مصدر باب افتعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْعینِ: الف لام برائے تعریف

عَیْنِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر کے۔ مصدر اپنے متعلق سے مل کر منصوب لفظاً مفعول لہٗ، کُسِرَتِ

فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

ثُمَّ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اُسْکِنَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال

www.waseemziyai.com

الْعَيْنُ: الف لام برائے تعریف

عَيْنُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل

لِلتَّخْفِيْفِ: لام حرف جار۔ تَخْفِيْفِ مصدر باب تفعیل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اُسْكِنَتِ کے۔ اُسْكِنَتِ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف اول۔

فَ: حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ صَارَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم یعنی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ از افعال ناقصہ

اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے صَارَ فعل ناقص کا۔

نِعْمَ: مراد لفظ منصوب محلاً خبر ہے صَارَ فعل ناقص کی۔ صَارَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا۔ كُسِرَتْ کا كُسِرَتْ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ مستانفہ

وَ هُوَ فِعْلُ مَدْحٍ

ترجمہ: اور یہ فعل مدح ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء۔

فِعْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔ مضاف مَدْحٍ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ

وَ فَاعِلُهٗ قَدْ يَكُوْنُ اِسْمَ جِنْسٍ مُعَرَّفًا بِاللَّامِ

ترجمہ: (اور اس کا فاعل کبھی اسم جنس معرّف باللاّم ہوتا ہے)

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فَاعِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هٗ: ضمیر واحد مذکر مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء

www.waseemziyai.com

قَدْ: حرف تقلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

اِسْمَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

جِنْسٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً موصوف۔

مُعَرَّفاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَلْلَامِ: الف لام برائے تعریف

لَامٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُعَرَّفاً۔

مُعَرَّفاً اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ

ترجمہ: جیسے زید اچھا مرد ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

نِعْمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ یَحْسِبُ۔ فَعِلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ مرفوع محلاً فعل مدح۔

اَلرَّجُلُ: الف لام برائے تعریف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر مقدم۔

www.waseemziyai.com

زَيْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء خبر مقدم کا۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ ہوکر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔مِثَالُه' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

فَالرَّجُلُ ، مَرْفُوْعٌ بِاَنَّه' فَاعِلُ نِعْمَ

ترجمہ:(پس اَلرَّجُلُ مرفوع ہے اس وجہ سے کہ وہ نِعْمَ کا فاعل ہے)

ترکیب:

فَ:تفصیلیہ۔مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

اَلرَّجُلُ:الف لام برائے تعریف۔رَجُلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

مَرْفُوْعٌ:صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (اسم مفعول)

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

اَنَّ:حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

ہ':ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

فَاعِلُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً مضاف

نِعْمَ :مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ زَيْدٌ مَخْصُوْصٌ بِالْمَدْحِ ، مَرْفُوْعٌ بِاَنَّه' مُبْتَدَاءٌ

ترجمہ:اور زید مخصوص بالمدح ہے۔مرفوع ہے اس وجہ سے کہ وہ مبتداء ہے

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

مَخْصُوْصٌ: صیغہ اسم مفعول مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَلْمَدْحِ: الف لام برائے تعریف۔ مَدْحِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر اول۔

مَرْفُوْعٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو) مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا

مُبْتَدَاءٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں ضمیر هُوَ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر خبر اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَرْفُوْعٌ کے۔ اسم مفعول مَرْفُوْعٌ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ثانی۔ مبتداء اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ نِعْمَ الرَّجُلُ خَبَرُهٗ، مُقَدَّمٌ عَلَيْهِ ۔ اَوْ مَرْفُوْعٌ بِاَنَّهٗ

خَبَرُ مُبْتَدَاءٍ مَحْذُوْفٍ وَهُوَ الضَّمِيْرُ

ترجمہ: اور نِعْمَ الرَّجُلُ اس کی خبر مقدم ہے یا مرفوع ہے کیونکہ وہ مبتداء محذوف کی خبر ہے اور وہ ضمیر ہے۔

تشریح: مبتداء محذوف کی خبر ہونا بہت سے نحویوں کا پسندیدہ مذہب ہے۔ علامہ ابن حاجب کی رائے بھی یہی ہے۔ اول یعنی زید کا رفع مبتداء کی بنا پر ہے اور نِعْمَ الرَّجُلُ اس کی خبر ہے جو مقدم ہے۔ علامہ ابن عصفور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی رائے میں ایک تیسری صورت بھی بن سکتی ہے کہ زید کو مبتدا مانیں اور زید کی خبر محذوف قرار دے دیں یعنی زید ممدوح۔ چوتھی صورت یہ بھی ہے کہ زید رجل کا عطف بیان ہے یہ اختلاف رائے مخصوص بالمدح کے آخر میں آنے کی صورت میں واقع ہوا ہے لیکن اگر مقدم ہو

www.waseemziyai.com

تو پہلی صورت ہی متعین ہے۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نُعْمَ الرَّجُلُ: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء

خَبَرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً موصوف۔ مُقَدَّمٌ اسم مفعول مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَرْفُوْعٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لفظاً اسم مفعول

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِ : حرفِ جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ

اَنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے ان مشبہ بالفعل کا۔

خَبَرُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

مُبْتَدَاءٍ : اسم مفعول، اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

مَحْذُوْفٍ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً معطوف

www.waseemziyai.com

علیہ۔

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

هُوَ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً مبتداء

الضَّمِیْرُ :الف لام برائے تعریف۔ضَمِیْرٌ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ امیہ خبریہ ہوکر مجرور محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے خَبَرُ مضاف کا۔خَبَرُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً خبر ہے زَیْدٌ مبتدا محذوف کی۔زَیْدٌ مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

تَقْدِیْرُہٗ نِعْمَ الرَّجُلُ هُوَ زَیْدٌ

ترجمہ:اس کی اصل نِعْمَ الرَّجُلُ هُوَ زَیْدٌ ہے۔

ترکیب:

تَقْدِیْرُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

نِعْمَ :اصل میں نَعِمَ تھا۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ از افعال مدح۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

اَلرَّجُلُ :الف لام برائے تعریف۔رَجُلٌ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ہے فعل مدح کا۔فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مرفوع محلاً خبر اول۔

هُوَ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء۔

زَیْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ثانی ہے مبتدا کی۔مبتداء اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دوسرا احتمال۔

تَقْدِیْرُہٗ نِعْمَ الرَّجُلُ هُوَ زَیْدٌ

تَقْدِیْرُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

ہ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل۔ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

نِعْمَ: اصل میں نَعِمَ تھا۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل مدح۔

الرَّجُلُ: الف لام برائے تعریف۔ رَجُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبدل منہ۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتدا۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً بدل ہے مبدل منہ کا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَیَکُوْنُ عَلَی التَّقْدِیْرِ الْاَوَّلِ جُمْلَۃً وَاحِدَۃً وَعَلَی التَّقْدِیْرِ الثَّانِیْ جُمْلَتَیْنِ

ترجمہ: پس پہلی صورت میں ایک ہی جملہ ہوگا اور دوسری صورت میں دو جملے ہوں گے۔

تشریح: پہلی صورت میں یعنی جبکہ زید کا رفع مبتداء مؤخر ہونے کی وجہ سے ہو ایک جملہ ہوگا یعنی جملہ اسمیہ انشائیہ اور دوسری صورت میں یعنی جب کہ زید مبتداء محذوف کی خبر ہو۔ دو جملے ہوں گے پہلا جملہ فعلیہ انشائیہ اور دوسرا اسمیہ خبریہ۔

فَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم۔ ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ از افعال ناقصہ۔ فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ و نونات تاکید و نونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً یَکُوْنُ فعل ناقص کا اسم۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

التَّقْدِیْرِ: الف لام برائے تعریف۔ تَقْدِیْرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْاَوَّلِ: الف لام برائے تعریف۔ اَوَّلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کے۔

جُمْلَۃً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

وَاحِدَۃً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

اس میں هِـیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

التَّقْدِیْرِ: الف لام برائے تعریف۔ تَقْدِیْر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الثَّانِیْ: الف لام برائے تعریف۔ ثَانِیْ۔ اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ رفع وجہ تقدیراً منصوب بفتحہ لفظاً یہاں پر مجرور ہے تقدیراً صفت۔ یہاں پر مجرور ہے تقدیراً۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کے بواسطہ عطف۔

جُمْلَتَیْنِ: اسم تثنیہ معرب بحرفین رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ ''ی'' ساکن ماقبل مفتوح کے منصوب تقدیراً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ قَدْ یَکُوْنُ فَاعِلُهٗ اسْماً مُّضَافاً اِلَی الْمُعَرَّفِ بِاللَّامِ

نَحْوُ نِعْمَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَیْدٌ

ترجمہ: اور کبھی نِعْمَ کا فاعل کوئی ایسا اسم ہوگا جو معرّف باللام کی طرف مضاف ہو جیسے نِعْمَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَیْدٌ

تشریح: نِعْمَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَیْدٌ۔ میں صَاحِبُ الرَّجُلِ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر نِعْمَ کا فاعل ہے پھر یہ جملہ خبر مقدم ہے زَیْدٌ مخصوص بالمدح کی۔ جو کہ مبتداء مؤخر ہے یا بقول ابن حاجب مبتدا محذوف کی خبر واقع ہو رہا ہے۔ معرّف باللام یا مضاف اِلَی معرّف باللام ہونا کیوں ضروری ہے؟ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ابتداً ایک چیز کو اس کے ہم جنسوں میں ملا کر مبہم طریق سے پیش کرنے میں خواہ مخواہ سامع کو تجسس پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ کون سی چیز ہے جس کی مدح بدرجہ غایت یا قدح بدرجہ غایت کرنی چاہتا ہے۔ اس سے شوق میں ترقی ہو کر شدید انتظار پیدا ہو جاتا ہے اس کے بعد جب مخصوص بالمدح یعنی وہ خاص شخص جس کی مدح منظور ہوتی ہے ذکر کر دیا جاتا ہے۔ تو مشتاق سامع اس کی طرف دوڑتا ہے اور کھلے دل سے اس کو قبول کرتا ہے اسی طرح مخصوص بالذم کو سمجھئے یعنی خاص طور پر جس کی مذمت ہو۔

نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ میں کوئی خاص شخص مراد نہیں ہوتا بلکہ جنس مرد جو باعث معنی جنسی پر ہر مرد کا متحمل ہے وہ زید بھی ہو سکتا ہے اور عمرو۔ خالد بھی گویا متکلم اس کلام کے ذریعے یہ دکھانا چاہتا ہے کہ جنس رجل میں جو جنسی خوبیاں اور کمالات ہو سکتے ہیں وہ زید میں منحصر ہیں۔ لیکن ابتداً یوں کہنے میں کہ نِعْمَ زَیْدٌ۔ زید اچھا آدمی ہے یہ مقصود ہرگز پورا نہیں ہو سکتا وہ تو معمولی سی بات ہو

www.waseemziyai.com

گی۔اس میں کلام کا زور اور قوت نہیں بہر حال معرّف باللام جنس ہونے کا یہ فائدہ ہے کہ جنس میں حکم نفس ماہیت اور حقیقت شیء پر ہوتا ہے افراد سے بحث نہیں ہوتی مثلاً نِعْمَ الرَّجُلُ جنس رجل کی مدح ہے خواہ کسی بھی فرد میں موجود ہو اور نِعْمَ زَیْدٌ میں براہ راست زید پر حکم ہے۔

ترکیب: وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَدْ: حرف تقلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم سکون لام کلمہ کے ساتھ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

فَاعِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہٖ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

اسْماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

مُضَافاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْمُعَرَّفِ: الف لام برائے تعریف۔ مُعَرَّفِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اللَّامِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ نِعْمَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَیْدٌ

ترجمہ: جیسے اچھا ہے آقا مرد کا زید۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

نِعْمَ (نَعِمَ): صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (مرفوع محلاً فعل مدح)

صَاحِبُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (اسم فاعل)

هُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً مضاف۔

الرَّجُلِ: الف لام برائے تعریف۔ رَجُلِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالمدح۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نحو مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مثالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ قَدْ یَکُوْنُ ضَمِیْراً مُسْتَتِرًا مُمَیَّزًا بِنَکِرَةٍ مَّنْصُوْبَةٍ ۔ (مِثْلُ نِعْمَ رَجُلاً زَیْدٌ)

وَالضَّمِیْرُ الْمُسْتَتِرُ عَائِدٌ اِلٰی مَعْهُوْدٍ ذِهْنِیٍّ

ترجمہ: کبھی نِعْمَ کا فاعل ضمیر مستتر ہوتی ہے جس کا ابہام رفع کرنے کی خاطر نکرہ منصوبہ بطور تمیز لایا جاتا ہے جیسے نِعْمَ رَجُلاً زَیْدٌ اور ضمیر مستتر معہود ذہنی کی طرف راجع ہوتی ہے۔

تشریح: اوپر فاعل کے مظہر ہونے کا بیان تھا اب یہاں سے دوسری شق کا بیان کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ کبھی نِعْمَ کا فاعل ضمیر مستتر ہوتی ہے جس کا ابہام رفع کرنے کی خاطر نکرہ منصوبہ بطور تمیز لایا جاتا ہے جیسے نِعْمَ رَجُلاً زَیْدٌ۔ نِعْمَ میں ضمیر ہے جو معہود ذہنی کی طرف راجع ہے یعنی هُوَ ضمیر مستتر نِعْمَ کا فاعل ہے اور اس کا مرجع ذہنی طور پر معلوم ہے اگرچہ لفظوں میں ابھی مذکور نہیں ہوا۔ بعد میں آئے گا یعنی زید مثلاً کہ ابتدا میں غیر معین تھا مگر مخصوص بالمدح کے ذکر کے بعد متعین ہو گیا۔ گویا یوں سمجھو کہ اصل میں نِعْمَ الرَّجُلُ رَجُلاً زَیْدٌ تھا۔ رَجُلاً تمیز کی دلالت پر الرَّجُلُ کو حذف کر دیا۔ اس کی جگہ نِعْمَ میں ضمیر مان لی جو جنس رجل کی طرف راجع ہے۔ اس طریق کار کا منشاء وہی ہے یعنی مدح میں مبالغہ پیدا کرنا اور مقام مدح ممدوح کی غایت تعظیم اور مبالغہ فی البیان کو متقاضی ہوتا ہی ہے اور یہی حکم مقام مذمت کا بھی ہے کہ وہاں بھی مذموم کی مذمت کو حد درجہ پر دکھایا جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ ایسے مقامات پر ابتداً ابہام کا طریق مخاطب کی غیر معمولی تشویش کا باعث ہو کر اس کو اس کی طلب پر پورے

www.waseemziyai.com

طور پر آمادہ بنا دیتا ہے پھر اس قوت طلب اور غلبہ شوق کا اثر یہ ہوتا ہے کہ جوں ہی مطلوب کی آواز کان میں پڑتی ہے فوراً اسے اپنا لیتا ہے اور یہ سابقہ اُمادگی اور بڑھتا ہوا شوق اس کے سمجھنے اور قبول کرنے میں بے حد معین ثابت ہوتا ہو۔ الحاصل ایک طرف تو نِعْمَ رَجُلاً زَیْدٌ مختصر ہے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ اور نِعْمَ الرَّجُلُ رَجُلاً زَیْدٌ سے۔ دوسری طرف اس طرز بیان سے مدح میں قوت حاصل ہوتی ہے جو سادہ بیان نہیں ہوسکتی۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَدْ: حرف تقلیل

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جر بسکون لام کلمہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ (فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

ھُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

ضَمِیْراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

مُسْتَتِراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً (اسم فاعل)

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

نَکِرَۃٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

مَنْصُوْبَۃٍ: صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم فاعل مُسْتَتِراً کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ثانی ہے موصوف ضَمِیْراً کی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الضَّمِیْرُ: الف لام برائے تعریف۔ ضَمِیْرُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

الْمُسْتَتِرُ: الف لام برائے تعریف۔ مُسْتَتِرُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً (اسم فاعل)

www.waseemziyai.com

هُوَ :اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

عَائِدٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

اس میں هُوَ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اِلٰی:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَعْهُوْدٍ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

هُوَ:ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مجرور لفظاً موصوف۔

ذِهْنِيٍّ :اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم فاعل کے۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مِثْلُ نِعْمَ رَجُلاً زَيْدٌ

ترجمہ:(جیسے بہتر ہے از روئے مرد کے زید)

ترکیب:

مِثْلُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

نِعْمَ:اصل میں نَعِمَ ہے۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعِلُ (حَسِبَ يَحْسِبُ) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ مرفوع محلاً فعل مدح۔

اس میں هُوَ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً مُمَيَّزْ۔

رَجُلاً:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔مُمَيَّزْ اپنی تمیز سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے فعل مدح کا۔فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ ہوکر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُه' کی۔مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ قَدْ يُحْذَفُ الْمَخْصُوْصُ ۔ اِذَا دَلَّ عَلَيْهِ قَرِيْنَةٌ ۔ وَالْقَرِيْنَةُ سِيَاقُ الْاٰيَةِ

ترجمہ:اور کبھی مخصوص کو حذف کر دیا جاتا ہے۔جب مخصوص پر کوئی قرینہ دلیل ہو۔مثال نِعْمَ الْعَبْدُ ۔یعنی نِعْمَ

www.waseemziyai.com

الْعَبْدُ اَیُّوْبُ ۔ایوب (علیہ السلام) کیا ہی اچھے بندے ہیں قرینہ آیت کا بسلسلۂ قصہ ایوب علیہ السلام واقع ہونا ہے۔

تشریح: کبھی دلالت قرینہ کی بنا پر مخصوص بالمدح کو حذف بھی کر دیا جاتا ہے۔

قرآن عزیز میں نِعْمَ الْعَبْدُ بلا ذکر مخصوص وارد ہوا ہے اصل میں نِعْمَ الْعَبْدُ اَیُّوْبُ تھا۔اوپر سے ایوب علیہ السلام کا ذکر چلا آ رہا ہے انہی کی منقبت میں یہ جملہ ارشاد ہوا ہے اس قرینہ کی موجودگی میں ذکر ایوب علیہ السلام کی خاص ضرورت نہ رہی۔

ترکیب:

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَدْ:حرف تحقیق برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یُحْذَفُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

الْمَخْصُوْصُ :الف لام برائے تعریف۔

مَخْصُوْصُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ :اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً نائب فاعل۔

اِذَا:ظرف زماں مبنی علی السکون منصوب محلاً مضاف

دَلَّ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاف ثلاثی از باب تفعیل ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلٰی:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہِ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔

قَرِیْنَۃٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے اِذَا مضاف کا۔اِذَا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ ہے یُحْذَفُ فعل کا۔یُحْذَفُ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْقَرِیْنَۃُ:الف لام برائے تعریف۔قَرِیْنَۃُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

www.waseemziyai.com

سِیَاقُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْاٰیَۃِ: الف لام برائے تعریف۔ اٰیَۃِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مِثْلُ نِعْمَ الْعَبْدُ اَیْ نِعْمَ الْعَبْدُ اَیُّوْبُ

ترجمہ: جیسے نِعْمَ الْعَبْدُ ایوب علیہ السلام۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

نِعْمَ: اصل میں نَعِمَ تھا۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ مرفوع محلاً فعل مدح)

الْعَبْدُ: الف لام برائے تعریف۔ عَبْدُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مُفَسَّرْ۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

نِعْمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل مدح۔

الْعَبْدُ: الف لام برائے تعریف۔ عَبْدُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل

اَیُّوْبُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالمدح ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر ہے مفسر کی۔ مُفَسَّرْ اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَ شَرْطُ الْمَخْصُوْصِ ۔ اَنْ یَکُوْنُ مُطَابِقاً لِلْفَاعِلِ فِی الْاِفْرَادِ ۔ وَالتَّثْنِیَّۃِ ، وَالْجَمْعِ وَالتَّذْکِیْرِ ، وَالتَّانِیْثِ

ترجمہ: اور مخصوص بالمدح کی شرط یہ ہے کہ وہ فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔ مفرد، تثنیہ اور جمع اور مذکر اور مؤنث ہونے میں۔

تشریح: مخصوص بالمدح میں فاعل کی مطابقت کی شرط کی وجہ یہ ہے کہ مخصوص بالمدح تفسیر کا کام دیتا ہے اور مفسر اور تفسیر میں

www.waseemziyai.com

مطابقت ضروری ہوتی ہے۔مفرد میں مطابقت کبھی حقیقتاً ہوتی ہے۔جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ اور کبھی تَاوِیْلاً ہوتی ہے جیسے نِعْمَ الْاِنْسَانُ زَیْدٌ اور معرفہ میں مطابقت کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح فاعل خاص ہو اسی طرح مخصوص بالمدح بھی خاص ہو اسی وجہ سے نِعْمَ الْاِنْسَانُ رَجُلٌ جائز نہیں ہے چونکہ مخصوص بالمدح میں فاعل کے ساتھ مطابقت ضروری ہے اسی لئے بِئْسَ مِثْلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا میں تاویل کرتے ہیں کہ القوم کی صفت الذین کذبوا ہے۔اور اس آیت میں مخصوص بالذم محذوف ہے تو اصل یہ مانتے ہیں مِثْلُ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا هٰؤُلَاءِ کو محذوف مانتے ہیں۔علامہ رضیؒ برعایت حال مخصوص فعل کی تذکیر و تانیث جائز قرار دیتے ہیں خواہ فاعل مذکر ہو یا مؤنث۔اس کے مخصوص بننے کے لئے یہ کافی ہے کہ اس پر فاعل کا اطلاق صحیح ہو اور بس۔چنانچہ نعمت الانسان هند اور سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا ثابت ہیں۔پہلی مثال میں فاعل مذکر ہے مگر مخصوص مؤنث تھا لہٰذا فعل مؤنث لیا گیا اور دوسری مثال قرآن کریم کی آیت ہے اس میں تمیز اور مذکر یعنی مُسْتَقَرًّا مگر مخصوص مؤنث تھا یعنی ضمیر مستتر جو کہ هِیَ ہے اور جہنم کی طرف راجع ہے اور جہنم مؤنث سماعی ہے اس کی رعایت سے فعل مؤنث لایا گیا۔

ترکیب:

وَ: استینافیہ یا عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

شَرْطُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْمَخْصُوْصِ: الف لام برائے موصولہ بمعنی الذی

مَخْصُوْصِ۔اسم مفعول۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ مجرور بالکسر لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَنْ: حرف ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ از افعال ناقصہ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے۔مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اس میں هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً یَکُوْنُ کا اسم۔

مُطَابِقاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْفَاعِلِ: الف لام موصولہ۔فَاعِلِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً (اسم فاعل)

www.waseemziyai.com

هُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُطَابِقاً اسم فاعل کے۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْاِفْرَادِ: الف لام برائے تعریف۔ اِفْرَادِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلتَّثْنِیَّۃِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف اول

وَاؤ: وَ۔ عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْجَمْعِ: الف لام برائے تعریف۔ جَمْعِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثانی۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلتَّذْکِیْرِ: الف لام برائے تعریف۔ تَذْکِیْرِ۔ مصدر۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثالث۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلتَّانِیْثِ: الف لام برائے تعریف۔ تَانِیْثِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف رابع۔ معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفوں سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُطَابِقاً اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں مُتعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ ۔ وَنِعْمَ الرَّجُلَانِ الزَّیْدَانِ ۔ وَنِعْمَ الرِّجَالُ الزَّیْدُوْنَ ۔ وَ نِعْمَتِ الْمَرْأَۃُ ھِنْدٌ و نِعْمَتِ الْمَرْءَ تَانِ الْھِنْدَانِ وَنِعْمَتِ النِّسَاءُ الْھِنْدَاتُ

ترجمہ: جیسے اچھا مرد ہے زید اور اچھے ہیں دو مرد زید اور اچھے ہیں بہت سے مرد زید۔ اور اچھی ہے ایک عورت ھندہ اور اچھی ہیں دو عورتیں ھندہ اور اچھی ہیں بہت سی ھندہ عورتیں۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

نِعْمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال مدح

www.waseemziyai.com

الرَّجُلُ: الف لام برائے تعریف۔ رَجُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالمدح ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص ص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نِعْمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً از افعال مدح

الرَّجُلَانِ: الف لام برائے تعریف۔ رَجُلَانِ۔ اسم تثنیہ رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب و جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مرفوع لفظاً فاعل

الزَّیْدَانِ: الف لام برائے تعریف۔ زَیْدَانِ۔ اسم تثنیہ رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب و جر 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح۔ فعل بالمدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نِعْمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً از افعال مدح

الرِّجَالُ: الف لام برائے تعریف۔ رِجَالُ۔ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل

االزَّیْدُوْنَ: الف لام برائے تعریف۔ زَیْدُوْنَ۔ جمع مذکر سالم رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ما قبل مکسور کے مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح۔ فعل اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر پھر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نِعْمَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مدح مبنی علی الفتحہ ت ساکن علامت تانیث کسرہ بسبب التقاء الساکنین کے مرفوع محلاً فعل از افعال مدح۔

الْمَرْأَۃُ: الف لام برائے تعریف۔ مَرْأَۃُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

ھِنْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالمدح ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نِعْمَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ ت ساکن علامت تانیث ہے۔ السکون کسرہ بسبب التقائے ساکنین کے مرفوع محلاً فعل از افعال مدح۔

الْمَرْءَۃُ: الف لام برائے تعریف۔ مَرْأَتَانِ۔ اسم تثنیہ مؤنث مرفوع باالف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب و جر ساتھ 'ی' ساکن ما

www.waseemziyai.com

قبل مفتوح کے مرفوع لفظاً فاعل۔

الْهِنْدَانِ: الف لام برائے تعریف۔ هِنْدَان۔ صیغہ تثنیہ مؤنث رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب وجر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ علی الفتحہ ت ساکن علامت تانیث۔

نِعْمَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ ت ساکن علامت تانیث کسرہ بسبب التقائے ساکنین کے مرفوع محلاً فعل از افعال مدح۔ اس میں نِعْمَ فِعْلَ مبنی علی الفتحہ۔

النِّسَاءُ: الف لام برائے تعریف۔ نِسَاءُ۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

الْهِنْدَاتُ: الف لام برائے تعریف۔ هِنْدَاتُ۔ صیغہ جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب اور جر ساتھ کسرہ لفظی کے مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُهُ کی۔ مِثَالُهُ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَالثَّانِیْ بِئْسَ، وَهُوَ فِعْلُ ذَمٍّ اَصْلُهُ بَئِسَ، مِنْ بَابِ عَلِمَ

ترجمہ: اور دوسرا فعل بِئْسَ ہے اور وہ فعل ذم ہے۔ اس کی اصل بَئِسَ ہے از باب عَلِمَ یَعْلَمُ ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الثَّانِیْ: الف لام برائے تعریف۔ ثَانِیْ۔ اسم منقوص رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے۔ مرفوع تقدیراً صفت ہے الفعل موصوف محذوف کی۔

اَلْفِعْلُ: موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

بِئْسَ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مرفوع محلاً مبتدا

فِعْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

ذَمٍّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً موصوف

اَصْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

بِئْسَ: مراد لفظ مرفوع محلاً ذوالحال

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

بابِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

عَلِمَ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً خبر ہے ھُوَ مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَكُسِرَتِ الْفَاءُ لِتَبْعِيَّةِ الْعَيْنِ ۔ ثُمَّ اُسْكِنَتِ الْعَيْنُ تَخْفِيْفاً

ترجمہ: پس کلمہ کو عین کلمہ کی مطابقت کی وجہ سے کسرہ دیا گیا۔ پھر عین کلمہ کو تخفیفاً ساکن کر دیا

ترکیب:

فَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

کُسِرَتِ: صیغہ واحد مؤنث فعل ماضی مثبت مجہول مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْفَاءُ: الف لام برائے تعریف۔ فَاءُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

تَبْعِیَّۃِ: مصدر متعدی۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْعَیْنِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ منصوب معنًی مفعول بِہٖ مصدر مضاف کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ

www.waseemziyai.com

جارظرف لغو متعلق فعل کے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ

ثُمَّ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اُسْکِنَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مبنی علی الفتحہ ت علامت تانیث از مبنیات اصلیہ

الْعَیْنُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل۔

تَخْفِیفاً: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول لَہٗ ہے فعل کا۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول لَہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَصَارَتْ بِئْسَ

ترجمہ: (پھر بِئْسَ ہوگیا)

ترکیب:

فَصِیْحَیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

صَارَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ (طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مستتر مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً اسم ہے صَارَتْ فعل ناقص کا۔

بِئْسَ: مراد لفظ منصوب محلاً خبر ہے صَارَتْ فعل ناقص کی۔ صَارَتْ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہے شرط محذوف اِذَا کُسِرَتِ الْفَاءُ ثُمَّ اُسْکِنَتِ الْعَیْنُ کی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَ فَاعِلُہٗ اَیْضاً اَحَدُ الْاُمُوْرِ الثَّلٰثَۃِ الْمَذْکُوْرَۃِ فِیْ نِعْمَ

ترجمہ: اور فاعل اس کا بھی انہیں تین میں سے کوئی ایک ہوتا ہے جو نِعْمَ میں ذکر کئے گئے ہیں۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فَاعِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَحَدُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْاُمُوْرِ: الف لام برائے تعریف۔ اُمُوْرِ۔ اسم اُمور جمع ہے اَمر کا جمع منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الثَّلٰثَۃِ: الف لام برائے تعریف۔ ثَلٰثَۃِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت اول۔

www.waseemziyai.com

الْمَذْکُوْرَۃِ :الف لام برائے اسم موصول بمعنی اَلَّتِیْ اسم موصول۔مَذْکُوْرَۃِ۔صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

ھِیَ :اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے 'موصول' اس کا نائب فاعل۔

فِیْ :حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

نِعْمَ :مراد لفظ مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول کے۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ۔اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ثانی

اُمُوْرِ :موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ۔اَحَدُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

اَیْضاً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظاً مفعول مطلق ہے آضَ فعل محذوف کا۔آضَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل

ھُوَ :ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَ حُکْمُ الْمَخْصُوْصِ بِالذَّمِ کَحُکْمِ الْمَخْصُوْصِ بِالْمَدْحِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْکَامِ الْمَذْکُوْرَۃِ

ترجمہ:اور مخصوص بالذَّمِ کا حکم مخصوص بالمدح جیسا ہے مخصوص بالمدح میں ذکر کئے گئے تمام احکام میں

ترکیب:

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حُکْمُ:مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْمَخْصُوْصِ:الف لام بمعنی الذی اسم موصول۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ:اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الذَّمِّ:الف لام برائے تعریف۔ذَمٌّ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے

www.waseemziyai.com

مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

كَافْ۔كَ:حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حُكْمِ:مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْمَخْصُوْصِ:الف لام موصولہ بمعنی اَلَّذِیْ۔مخصوص اسم مفعول۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْـمَـدْحِ:الف لام برائے تعریف۔مَـدْحِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ۔

فِیْ:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

جَمِيْعِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْاَحْكَامِ:الف لام برائے تعریف۔اَحْكَامِ۔صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْمَذْكُوْرَةِ:الف لام موصولہ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث۔

هِيَ:ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے حُكْمِ مصدر کے۔حُكْمِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتٌ کے۔ثَابِتٌ اسم فاعل

هُـوَ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مِثْلُ بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ ۔ وَبِئْسَ صَاحِبُ الرَجُلِ زَيْدٌ ۔ وَبِئْسَ رَجُلاً زَيْدٌ ۔ وَبِئْسَ الرَّجُلَانِ الزَّيْدَانِ ۔ وَبِئْسَ الرِّجَالُ الزَّيْدُوْنَ ۔ وَبِئْسَتِ الْمَرْأَةُ هِنْدٌ ۔ وَبِئْسَتِ الْمَرْأَتَانِ الْهِنْدَانِ ۔ وَبِئْسَتِ النِّسَاءُ الْهِنْدَاتُ

ترجمہ:جیسے زید برا مرد ہے۔اور (زید کتنا برا مرد ہے) اور دو زید برے مرد ہیں اور دو سے زیادہ زید برے مرد

www.waseemziyai.com

ہیں۔اور (ھندہ بری عورت ہے) اور (دوھندہ بری عورتیں ہیں) اور دو سے زیادہ ھندہ بری عورتیں ہیں۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

بِئْسَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتح مرفوع محلاً فعل از افعال ذم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعِلُ

الرَّجُلُ: الف لام برائے تعریف۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالذَّمْ ہے فعل ذم کا۔فعل ذم اپنے فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِئْسَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال ذم

صَاحِبُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الرِّجْلِ: الف لام برائے تعریف۔رَجُلُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبدل منہ۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالذم اور بدل ہے مبدل منہ کا۔مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل ذم کا۔فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِئْسَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً از افعال ذم۔

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مستتر مرفوع محلاً مُمَیَّزْ۔

رَجُلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز ہے ممیّز کی۔ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع محلاً فاعل۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالذم ہے فعل ذم کا۔فعل ذم اپنے فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِئْسَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً

www.waseemziyai.com

فعل از افعال ناقصہ

الـرَّجُلَانِ :الف لام برائے تعریف۔رَجُلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر رفع باالف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب وجر ساتھ 'ی' ساکن ما قبل مفتوح کے مرفوع باالف ساکن ماقبل مفتوح فاعل ہے فعل ذم کا۔فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مرفوع محلاً خبر مقدم۔

الـزَّیْدَانِ :الف لام برائے تعریف۔زَیْدَانِ مخصوص بالذم صیغہ تثنیہ مذکر رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح نصب وجر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مرفوع باالف مبتداء موخر خبر مقدم کا۔مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف۔

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِئْسَ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال ذم

الـرِّجَالُ :الف لام برائے تعریف۔رِجَالُ۔صیغہ جمع مذکر مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبدل منہ۔

الـزَّیْدُوْنَ :الف لام برائے تعریف۔زَیْدُوْنَ۔مخصوص بالذم صیغہ جمع مذکر سالم رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم۔نصب وجر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مکسور مرفوع لفظاً بدل ہے مبدل منہ کا۔مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل ذم کا۔فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر معطوف علیہ۔

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِئْسَتِ:صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے کسرہ بسبب التقائے ساکنین کے۔مرفوع محلاً فعل از افعال ذم۔

الْمَرْأَۃُ:الف لام برائے تعریف۔مَرْأَۃُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

ھِنْدٌ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالذم ہے فعل ذم کا۔فعل ذم اپنے فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِئْسَتِ :صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ یہاں مبنی علی السکون ہے کسرہ بسبب التقائے ساکنین کے مرفوع محلاً فعل از افعال ذم۔

الْمَرْأَتَانِ :الف لام برائے تعریف۔مَرْأَتَانِ۔صیغہ تثنیہ مؤنث رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح نصب وجر ساتھ 'ی' ساکن ما

www.waseemziyai.com

قبل مفتوح کے مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل ذم کا۔ فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مرفوع محلاً خبر مقدم۔

الْهِنْدَانِ: مخصوص بالذم۔ الف لام برائے تعریف۔ صیغہ تثنیہ مؤنث مرفوع باالف ونون مکسورہ مبتداء مؤخر خبر مقدم کا۔ مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ ہوکر معطوف وَ حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِئْسَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ یہاں مبنی علی السکون اور کسرہ بسبب التقائے ساکنین کے مرفوع محلاً فعل از افعال ذم۔

اَلنِّسَاءُ: الف لام برائے تعریف۔ نِسَاءُ۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

الْهِنْدَاتُ: الف لام برائے تعریف۔ هِنْدَاتُ صیغہ جمع مؤنث سالم رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب وجر ساتھ کسرہ لفظی کے مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالذم ہے فعل ذم کا۔ فعل ذم اپنے فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالِه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّالِثُ سَآءَ ۔ وَهُوَ مُرَادِفٌ لِبِئْسَ وَمُوَافِقٌ لَّهُ فِی جَمِیْعِ وُجُوْهِ الْاِسْتِعْمَالِ

ترجمہ: اور تیسرا فعل (افعال مدح وذم کا) سَآءَ ہے۔ جو بِئْسَ کا مرادف ہم معنی ہے اور استعمال کے تمام طریقوں میں اس کے موافق ہوتا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الثَّالِثُ: الف لام برائے تعریف۔ ثَالِثُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے الْفِعْلُ موصوف محذوف کی۔ الْفِعْلُ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

سَآءَ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء۔

مُرَادِفٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

بِئْسَ :مرادلفظ مجرورمحلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جارظرف لغومتعلق ہے اسم فاعل کے۔اسم فاعل اپنے فاعل اورمتعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً معطوف علیہ

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

مُوَافِقٌ:صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل

لَـــهٗ :لَ حرف جار مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ ۂ۔ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرورمحلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغومتعلق مُوَافِقٌ

فِيْ:حرف جار مبنی علی السکون ازمبنیات اصلیہ

جَمِيْعِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

وُجُوْهِ:صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مضاف ثانی

الْاِسْتِعْمَالِ :مصدر باب استفعال۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا جَمِيْعِ مضاف کا۔جَمِيْعِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جارظرف لغومتعلق مُوَافِقٌ کے۔مُوَافِقٌ اسم فاعل اپنے فاعل اورتینوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَالرَّابِعُ حَبَّ، بِفَتْحِ الْفَاءِ، اَوْ ضَمِّهَا

ترجمہ:اور چوتھا فعل حَبَّ ہے فَا کلمہ کے فتح یا ضمہ کے ساتھ ہو

ترکیب:

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

الـــرَّابِعُ:الف لام برائے تعریف۔رَابِعُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے الفعل محذوف کی۔

الْفِعْلُ:موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

حَبَّ:مرادلفظ مرفوع محلاً ذوالحال

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر ازمبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

فَتْحِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْفَاءِ: الف لام برائے تعریف فَاءِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً معطوف علیہ

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ضَمِّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هَـــا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً اسم فاعل مقدر کا۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَصْلُه، حَبُبَ ، بِضَمِّ الْعَيْنِ

ترجمہ: اس کی اصل عین کلمے کے ضَمَّ کے ساتھ حَبُبَ ہے۔

ترکیب:

اَصْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ، مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

حَبُبَ: مراد لفظ مرفوع محلاً ذوالحال

بَا: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

ضَمِّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْعَيْنِ: الف لام برائے تعریف۔ عَيْنِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً اسم فاعل مقدر کا۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے ذوالحال۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاُسْكِنَتِ الْبَاءُ الْاُوْلٰى و اُدْغِمَتْ فِى الثَّانِيَةِ عَلَى اللُّغَةِ الْاُوْلٰى

اَوْ نُقِلَتْ ضَمَّتُهَا اِلَى الْحَاءِ وَاُدْغِمَتِ الْبَاءُ فِى الْبَاءِ عَلَى اللُّغَةِ الثَّانِيَةِ

ترجمہ: لہٰذا پہلی بَاء کو ساکن کر دیا گیا اور ثانی میں ادغام کر دیا پہلی لغت کے مطابق یا منتقل کر دیا گیا ہے بَاء کے ضمہ کو حَاء کی طرف اور بَاء کو بَاء میں ادغام کر دیا گیا۔ دوسری لغت کے مطابق

ترکیب:

فَا: تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اُسْكِنَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید صحیح از باب افعال۔ نحو کے لحاظ سے فعل ماضی مبنی علی الفتحہ۔ اس مقام پر التقاء ساکنین کی وجہ سے کسرہ تاء کے نیچے دیا گیا۔

الْبَاءُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلْاُوْلٰى: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اُدْغِمَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائبہ فعل ماضی مجہول مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ۔ صحیح از باب اِفعال۔

هِيَ: ضمیر واحدہ مونثہ غائبہ مبنی علی الفتحہ مستقر مرفوع محلاً راجع بسوئے الباء نائب فاعل۔

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَللُّغَةِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْاُوْلٰى: الف لام برائے تعریف۔ اُوْلٰى اسم مقصورہ معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور بِ جار مجرور بواسطہ جار ظرف لغو اُدْغِمَتْ فعل مجہول کے۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔

اَوْ: غرفِ عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ۔

نُقِلَتْ: صیغہ واحد مؤنثہ غائبہ فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ض)

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مجہول مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ضَمَّةُ : اسم مفرد منصرف صحیح محرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا: ضمیر واحد مؤنثہ غائبہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل۔

اِلٰی: حرفِ جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ۔

اَلْحَاءِ: الف لام برائے تعریف۔ حاء اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق نُقِلَتْ فعل مجہول کے۔ فعل مجہول نُقِلَتْ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی۔

وَ: حرفِ عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اُدْغِمَتِ: صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ فعل ماضی مثبت مجہول۔

ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال

فعل ماضی مثبت مجہول مبنی علی الفتحہ کسر بسبب التقائے ساکنین کے مرفوع محلاً فعل۔

اَلْبَاءُ: الف لام برائے تعریف۔ بَاءُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْبَـاءِ: الف لام برائے تعریف۔ باء اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرورِ جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اللُّغَةِ: الف لام برائے تعریف۔ لُغَةِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الثَّانِیَةِ: الف لام برائے تعریف۔ ثَانِیَةِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ خبریہ تفصیلیہ۔

www.waseemziyai.com

وَلِهٰذَا يُقَالُ فِيْ تَقْرِيْرِ الْاَفْعَالِ حَبَّذَا

ترجمہ: اور اسی وجہ سے افعال کے شمار کرنے میں حَبَّذَا کہا جاتا ہے۔

تشریح: نحات جب کبھی افعال مدح وذم کو شمار کرتے ہیں تو صرف حَبَّ کے ذکر پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ پورے حَبَّذَا کو بیان کرتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوا کہ ذا انشاء کے لئے مستعمل حَبَّ سے کبھی جدا نہیں ہوتا۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لِ: لام۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

هٰذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً مجرور بجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل مؤخر کے۔

يُقَالُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

تَقْرِيْرِ: مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْاَفْعَالِ: الف لام برائے تعریف۔ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنی مفعول بِہٖ ہے مصدر مضاف کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنی مفعول بِہٖ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور بجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔

حَبَّذَ: مراد لفظ مرفوع محلاً نائب فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ هُوَ مُرَادِفٌ لِنِعْمَ ۔ وَفَاعِلُه، ذَا

ترجمہ: اور یہ نِعْمَ کے ہم معنی ہوتا ہے اور فاعل اس کا ذَا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء

مُرَادِفٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

نِعْمَ: مراد لفظ مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فَاعِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

ذَا: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَالْمَخْصُوْصُ بِالْمَدْحِ مَذْكُوْرٌ بَعْدَهٗ

ترجمہ: اور مخصوص بالمدح اس کے بعد ذکر کیا گیا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْمَخْصُوْصُ: الف لام موصولہ بمعنی اَلَّذِیْ

مَخْصُوْصُ۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے الف لام

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَدْحِ: الف لام برائے تعریف۔ مَدْحِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق المخصوص اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ موصول۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مبتداء

مَذْكُوْرٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بَعْدَ: ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ اسم مفعول اپنے

www.waseemziyai.com

نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِعْرَابُهٗ كَاِعْرَابِ مَخْصُوْصِ نِعْمَ فِي الْوَجْهَيْنِ الْمَذْكُوْرَيْنِ لٰكِنَّهٗ لَا يُطَابِقُ فَاعِلَهٗ فِي الْوُجُوْهِ الْمَذْكُوْرَةِ

ترجمہ: اور اس کا اعراب نِعْمَ کے مخصوص بالمدح جیسا ہے دونوں مذکورہ صورتوں میں لیکن مذکورہ وجوہ میں وہ اس کے فاعل کے مطابق نہیں ہوتا (بلکہ مفرد، تثنیہ، جمع میں ذَا ہی رہے گا)

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِعْرَابُ: باب افعال مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

كَ: حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِعْرَابِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

مَخْصُوْصِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

هُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

نِعْمَ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً پھر مضاف الیہ ہے اِعْرَابِ مضاف کا۔

اِعْرَابِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثہ مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْوَجْهَيْنِ: الف لام برائے تعریف وَجْهَيْنِ۔ صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ یٰ ساکن ماقبل مفتوح کے مجرور لفظاً موصوف۔

الْمَذْكُوْرَيْنِ: الف لام برائے تعریف۔ مَذْكُوْرَيْنِ۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار

www.waseemziyai.com

ظرف لغو متعلق ثَابِتٌ اسم فاعل کے۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مستدرک منہ ہوا۔

لٰکِنَّ: استدراکیہ۔ حرف از حروف مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے لٰکِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

لَا یُطَابِقُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

فَاعِلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْوُجُوْہِ: الف لام برائے تعریف۔ وُجُوْہِ صیغہ جمع مکسر معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْمَذْکُوْرَۃِ: الف لام موصولہ۔ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول۔

مَذْکُوْرَۃِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی اَلْوُجُوْہِ موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَا یُطَابِقُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر ہوئی لٰکِنَّ مشبہ بالفعل کی لٰکِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر استدراک ہے مستدرک منہ کا۔ مُسْتَدْرَك منہ اپنے استدراک سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ استدراکیہ ہوا۔

مِثْلُ حَبَّذَا زَیْدٌ، و حَبَّذَ الزَّیْدَانِ وَحَبَّذَا الزَّیْدُوْنَ

وَ حَبَّذَا ھِنْدٌ و حَبَّذَا الْھِنْدَانِ و حَبَّذَالْھِنْدَاتُ

ترجمہ: جیسے اچھا ہے زید اور اچھے ہیں دو زید اور اچھے ہیں سب زید اور اچھی ہے ہندہ اور اچھی ہیں دو ھِنْدَہ اور اچھی ہیں سب ھندہ۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

حَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب تفعیل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال مدح۔

ذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مخصوص بالمدح ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَبَّذَا: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل از افعال مدح

الزَّیْدَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر مرفوع بالف ونون مکسورہ مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب تفعیل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال مدح۔

ذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مرفوع محلاً خبر مقدم۔

الزَّیْدُوْنَ: الف لام برائے تعریف مخصوص بالمدح صیغہ جمع مذکر سالم رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مکسور مرفوع لفظاً مبتداء ہے خبر مقدم کا۔ مبتداء اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی۔ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال مدح

ذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مرفوع محلاً مبدل منہ۔

ھِنْدٌ: مَخْصُوْصٌ بِالْمَدْحِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بدل ہے مبدل منہ کا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ اسمیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال مدح۔

ذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

الْهِنْدَانِ: الف لام برائے تعریف۔ هِنْدَانِ۔ صیغہ تثنیہ مؤنث معرب بحرفین رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح نصب وجر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَبَّذَا: حَبَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل از افعال مدح

الْهِنْدَاتُ: مخصوص بالمدح معرّف باللام جمع مؤنث سالم رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب اور جر ساتھ کسرہ لفظی کے مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَ يَجُوْزُ أَنْ يَّكُوْنَ قَبْلَهٗ ۔ اَوْ بَعْدَهٗ اسْمٌ مُّوَافِقٌ لَهٗ مَنْصُوْباً عَلَى التَّمْيِيْزِ اَوْ عَلَى الْحَالِ ۔ مِثْلُ حَبَّذَا رَجُلاً زَيْدٌ، وَحَبَّذَا رَاكِباً زَيْدٌ وَ حَبَّذَا زَيْدٌ رَجُلاً، وَحَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِباً

ترجمہ: یہ بھی جائز ہے کہ مخصوص سے قبل یا بعد کوئی دوسرا اسم واقع ہو جو افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں مخصوص کے ساتھ موافق ہو اور اعراباً منصوب ہو خواہ تمیز کی بنا پر۔ خواہ حال ہونے کی بنا پر۔ جیسے حَبَّذَا رَجُلاً زَيْدٌ

تشریح: ذَا مفرد، تثنیہ اور جمع اور مذکر اور مؤنث میں ہر صورت میں ''ذَا'' ہی رہے گا۔ اس میں تغیر نہ ہوگا اور حَبَّذَا۔ حَبَّذَانِ اور حَبَّذُوْنَ وغیرہ نہ کہیں گے۔ حَبَّذَا کے معنی حَبَّ الشَّیْءِ کے ہیں۔ اور دوسرے نحوی جیسے علامہ مبرد اور علامہ ابن سراج کہتے ہیں کہ حَبَّ اگرچہ فعل ہے۔ مگر ذَا کے ساتھ مرکب ہونے کے بعد اس کی فعلیت زائل ہوگئی ہے۔ لہٰذا حَبَّذَا مبتداء اور مخصوص بالمدح اس کی خبر ہوگی۔ حَبَّذَا زَيْدٌ کے معنی زَيْد اچھا ہے۔ اور بعض نحویوں کے نزدیک ''ذَا'' جو کہ اصل میں اسم ہے جب یہ حَبَّ کے ساتھ مرکب ہو گیا تو اس کی اہمیت زائل ہوگئی اور جب ذا حَبَّ کا جزو بن گیا تو حَبَّذَا پورا فعل ہے۔ اور مخصوص بالمدح اس کا فاعل ہے اور اس کے اعراب کے بارے میں افضل یہ ہے کہ نِعْمَ کے مخصوص کی طرح اس کا بھی اعراب آئے۔ یعنی یا تو یہ مبتداء ہو یا خبر ہو فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے مخصوص میں نواسخ کوئی عمل نہیں کرتے اور عامل حَبَّذَا پر مقدم بھی نہیں ہوتے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ حَبَّذَا کے بعد جو اسم مذکور ہوتا ہے وہ دراصل ''ذَا'' کا بیان ہوتا ہے۔

افادہ مزید۔

www.waseemziyai.com

شارح علیہ الرحمۃ نے اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ بلکہ تمیز اور حال دونوں کے دروازے کھلے رکھے ہیں۔ مسئلہ مختلف فیہ ہے۔ بعض کے نزدیک جامد ہو یا مشتق ہو۔ ہر حال میں تمیز ہوگا اور ''علامہ ابوعلی فارسی'' اور ''علامہ اخفش'' رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک علی الاطلاق وہ اسم حال ہوگا اور بعض کے نزدیک جامد ہو تو حال ورنہ تمیز اور ''علامہ رضیؒ'' اور دیگر محققین نے حال اور تمیز ہونے کا مدار مقصد متکلم پر رکھا ہے۔ مقصد مفید ہو تو اسم مذکور حال ہوگا اور مشتق ہوگا۔ مثلاً حَبَّذَا هِنْدٌ مواصلة ای فی حال مواصِلَتِها کیونکہ یہاں مخصوص بالمدح یعنی ہند کی زیارت مدح کو بحالت مواصلت وملاقات مخصوص رکھنا مقصود ہے کہ ہندہ مواصلت میں بے حد اچھی ہے اور اگر مُقَیَّدْ نہ ہو تو پھر وہ اسم جامد ہو یا مشتق تمیز ہوگا حال نہیں ہوسکتا مثلاً حَبَّذَا زَیْدٌ رَاکِباً یا حَبَّذَا رَجُلاً زَیْدٌ۔ زید بہت اچھا سوار ہے یا از روئے رجل ہونے کے بہت اچھا مرد ہے گویا یہاں مبالغہ فی المدح معنی جنسی کے لحاظ سے یعنی زید بہت اچھا مرد ہے یا بہت اچھا سوار ہے۔

ترکیب:

وَ یَجُوْزُ اَنْ یَّکُوْنَ قَبْلَه، اَوْ بَعْدَه، اِسمٌ مُّوَافِقٌ لَه، مَنْصُوْباً عَلَی التَّمِیْزِ اَوْ عَلَی الْحَالِ

ترجمہ: اور یہ جائز ہے کہ مخصوص بالمدح سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اسم ہو جو فاعل کے موافق ہو۔ مفرد تثنیہ اور جمع وغیرہ میں اور وہ اسم تمیز ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا یا حال ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَجُوْزُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف وادی صرف کے لحاظ۔ نحو کے لحاظ سے معلوم صحیح۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات تاکید ونونات اناث معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام مرفوع لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْ: مصدریہ۔ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ، رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم بسکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔ (فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

قَبْلَ: ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ

اَوْ: حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

بَعْدَہٗ: بَعْدَ ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف

www.waseemziyai.com

علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب محلاً مفعول فیہ۔

اِسْمٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

مَوَافِقٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

لَ: حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے

یَکُوْنَ فعل ناقص کا۔

مَنْصُوْباً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلتَّمِیْزِ: الف لام برائے تعریف۔ تمیز مصدر۔ معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف علیہ

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْحَالِ: الف لام برائے تعریف۔ حَالِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنَ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ حَبَّذَا رَجُلاً زَیْدٌ ۔ وَحَبَّذَا رَاکِباً زَیْدٌ ۔ وَحَبَّذَا زَیْدٌ رَجُلاً و حَبَّذَا زَیْدٌ رَاکِباً

ترجمہ: جیسے اچھا ہے مرد ہونے کے اعتبار سے زید اور اچھا ہے سوار ہونے کے اعتبار سے زید اور اچھا ہے زید مرد ہونے کے اعتبار سے اور اچھا ہے زید سوار ہونے کے اعتبار سے۔

ترکیب:

www.waseemziyai.com

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

حَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال مدح۔

ذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر مقدم۔

رَجُلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز مقدم

زَیْدٌ: مخصوص بالمدح۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُمَیَّزْ ہے۔ تمیز مقدم کا۔ ممیّز اپنی تمیز مقدم سے مل کر مرفوع لفظاً مبتدا مؤخر ہے خبر مقدم کا۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی۔ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال مدح

ذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مرفوع محلاً ذوالحال۔

رَاکِباً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر مقدم۔

زَیْدٌ: مخصوص بالمدح۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا ہے خبر مقدم کا۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً از افعال مدح۔

ذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل ہے فعل مدح کا۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر مقدم۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ممیّز۔

رَجُلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز۔ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء خبر مقدم کا۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔

www.waseemziyai.com

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

حَبَّذَا:حَبَّ فعل ذافاعل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل ازافعال مدح۔

زَیْدٌ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال

رَاکِبـــاً :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً حال۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر مخصوص بالمدح مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل مدح کا۔فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔مِثَالُہ' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اعْلَمْ! اَنَّہ' لَا یَجُوْزُ التَّصَرُّفُ فِیْ ھٰذِہِ الْاَفْعَالِ، غَیْرَ اِلْحَاقِ التَّآءِ فِیْھَا وَلِھٰذَا سُمِّیَتْ ھٰذِہِ الْاَفْعَالُ غَیْرَ مُتَصَرِّفَۃٍ

ترجمہ: جانئے کہ ان افعال میں بجز اس کے کہ ان کے آخر میں تائے ساکنہ کا الحاق ہو۔اور کوئی تصرف جائز نہیں۔ اور حَبَّذَا مرکب میں تو تاء کا الحاق بھی نہیں ہوسکتا۔اسی لئے یہ افعال غیر متصرفہ کہلاتے ہیں۔یعنی ان افعال سے مضارع۔امر۔اسم فاعل وغیرہ بلکہ خود ماضی کے دوسرے صیغے بھی نہیں آتے اسی لئے تو افعال غیر متصرفہ کہلاتے ہیں۔

ترکیب:

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

اِعْلَمْ :صیغہ واحد مذکر حاضر۔فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَـعِلَ یَفْعَلُ۔فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل

اَنْتَ:اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اَنَّ:حرف ازحروف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

ہ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

لَا یَجُوْزُ :صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع منفی معلوم۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم بسکون لام کلمہ کے۔مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

التَصَرُّفُ :الف لام برائے تعریف۔تَصَرُّفُ۔مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر

www.waseemziyai.com

مضاف۔

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً موصوف۔

الْاَفْعَالِ: الف لام برائے تعریف۔ اَفْعَالِ۔ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر کے۔ مصدر اپنے متعلق سے مل کر مرفوع لفظاً مستثنیٰ منہ ہوا۔

غَيْرَ: بمعنی (اِلَّا حرف استثناء) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

اِلْحَاقِ مصدر باب افعال ہوے ایک کلمہ ہے الف لام الگ نہیں۔ مجرد لَحِقَ يَلْحَقُ لُحُوْقًا

الْحَاقِ: مصدر۔ باب افعال لِحَقَ يَلْحَقُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

التَّاءِ: الف لام برائے تعریف۔ تَاءِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر مضاف کے۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے غَيْرَ مضاف کا۔ غَيْرَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مستثنیٰ ہے مستثنیٰ منہ کا۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے لَا يَجُوْزُ فعل کا۔ لَا يَجُوْزُ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر منصوب محلاً مفعول بِهٖ ہے فعل کا۔ فعل اِعْلَمْ اپنے فاعل اور مفعول بِهٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَ لِهٰذَا سُمِّيَتْ هٰذِهِ الْاَفْعَالُ غَيْرَ مُتَصَرَّفَةٍ

ترجمہ: اور اسی وجہ سے ان افعال کا نام غیر متصرفہ رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

هٰذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل مؤخر کے۔

سُمِّيَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل

www.waseemziyai.com

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی الکسر مرفوع محلاً موصوف

اَلْاَفْعَالُ: الف لام برائے تعریف۔ اَفْعَالُ۔ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ۔ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً نائب فاعل۔

غَيْرَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

مُتَصَرِّفَةٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور۔ بِالْكَسْرِ لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تم النوع الثانی عَشَرَ بحمدِ اللّٰهِ تَعَالٰی

www.waseemziyai.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ عَشَرَ

اَفْعَالُ الْقُلُوْبِ

ترجمہ: عوامل سماعیہ کی تیرہویں قسم افعال قلوب ہے۔

تشریح: افعال قلوب علیحدہ بیان کرنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ چونکہ ان میں بعض خصوصیات ایسی ہیں دو دوسرے افعال میں نہیں پائی جاتیں۔

جیسے ان کے ایک مفعول پر اکتفا جائز نہیں ہے۔

افعال قلوب: چونکہ ان افعال کا تعلق محض قلب سے ہی ہے اسی لئے ان کو افعال قلوب کہتے ہیں۔ دوسرے افعال کا تعلق بھی اگرچہ قلوب سے ہوتا ہے مگر ان کا صدور جوارح سے ہوتا ہے۔ افعال جوارح وہ افعال کہلاتے ہیں جن کا صدور اور ادراک یَدْرِجل ۔سَمع اور بُصر اور ذائقہ سے ہو۔ ان افعال کا دوسرا نام شک ویقین بھی ہے کیونکہ ان میں سے بعض شک کے معنی دیتے ہیں اور بعض یقین کے۔ یہ افعال مبتدا، خبر پر داخل ہوتے ہیں اور ان دونوں کو معاً منصوب کر دیتے ہیں اس طرح پر کہ وہ دونوں اسم ان افعال کے لئے بمنزلہ دو مفعول کے ہوتے ہیں یہ افعال قلوب سات ہیں۔

تین برائے شک اور تین برائے یقین اور ایک دونوں میں مشترک۔ گو حقیقی مفعول تو وہ مصدر ہوتا ہے جو خبر سے نکل کر مبتدا کی طرف مضاف ہو رہا ہو۔

جملہ اسمیہ پر ان افعال کے داخل کرنے کا مقصد مخاطب کو یہ بتانا ہوتا ہے کہ اس جملہ کی خبر کے متعلق متکلم کیا خیال رکھتا ہے۔ یقین کا یا شک کا۔

ترکیب: اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ عَشَرَ اَفْعَالُ الْقُلُوْبِ

اَلنَّوْعُ: الف لام برائے تعریف۔ النوع اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

اَلثَّالِثُ عَشَرَ: مرکب بنائی دونوں جز مبنی علی الفتح مرفوع محلاً صفت ہے۔ موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

اَفْعَالُ: صیغہ جمع مکسر عنصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْقُلُوْبِ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

قُلُوْبِ: جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِنَّمَا سُمِّیَتْ بِهَا لِاَنَّ صُدُوْرَهَا مِنَ الْقَلْبِ وَلَا دَخَلَ فِیْهِ بِلْجَوَارِحِ

ترجمہ: اور بیشک یہ افعال قلوب کے ساتھ نام دیئے گئے اس لئے کہ ان کا صدور قلب سے ہوتا ہے اور ان میں جوارح (اعضاء) کے عمل کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔

ترکیب:

وَ : حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنَّ + مَا: کلمہ حصر۔ مرکب اِنَّ اور مَا کافہ سے عَنِ العمل لا محلّه لها مِنَ الاعرابِ

سُمِّیَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل

هِیَ: اس میں هِـــــی ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً ۔ نائب فاعل۔ راجع بسوئے افعال قلوب۔

بِ: حرف جار مبنی علی مکسر از مبنیات اصلیہ

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے افعال قلوب مجرور جار۔

سُمِّیَتْ: مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل کے

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو) مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

صُدُوْرَ: مصدر لازمی۔ اسم مفرد (منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اَنَّ مُشَبَّه بالفعل کا۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْقَلْبِ: الف لام برائے تعریف

قَلْبِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

مجرور جار۔

www.waseemziyai.com

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق

ثَابِتٌ مقدر کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مرفوع محلاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اَنَّ مشتبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: صرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا: نفی جنس کا ہے طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

دَخْلَ: مصدر۔ اسم نکرہ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم ہے لا نفی جنس کا ہے۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ مجرور متصل مجرور محلاً

مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق کائن محذوف کے۔

کَائِنُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ اَلْجَوَارِحِ الف لام برائے تعریف

جَوَارِحِ: اسم غیر منصرف قائم مقام دو سبب اس جگہ الف لام کے داخل ہونے کی وجہ سے منصرف ہے۔

جَوَارِحِ: جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم فاعل کے۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے لا نفی جنس کی۔

لا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مجرور جار

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَ تُسَمّٰی اَفْعَالَ الشَّكِّ وَالْيَقِيْنِ اَيْضًا لِاَنَّ بَعْضَهَا لِشَّكِّ وَبَعْضَهَا لِلْيَقِيْنِ

ترجمہ: اوران افعال کا دوسرا نام افعال شک اور یقین بھی ہے۔ کیونکہ ان میں سے بعض شک کا معنی دیتے ہیں اور بعض یقین کے لئے آتے ہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تُسَمّٰی: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت مجہول معتل الفی مجرد از ضمائر بارزہ

معرب رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتحہ کے جزم ساتھ حذف لام کلمہ کے مرفوع تقدیراً فعل

اس میں ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ۔ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار۔

مرفوع محلاً نائب فاعل

اَفْعَالَ: جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

الشَّكِّ: الف لام برائے تعریف

شَكِّ اسم مفرد منصرف صحیح معرب

بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور با مکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْيَقِيْنِ: الف لام برائے تعریف

يَقِيْنِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور با مکسر لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملک کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ۔

لِ: حرف جار مبنی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کی)

بَعْضَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

لِ: حرف جارہ مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

الشَّكِّ: الف لام برائے تعریف

شَكِّ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر ہے اَنَّ مشبہہ بالفعل کی۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَعْضَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اَنَّ مشبہہ بالفعل کا بواسطہ عطف۔

لِ: حرف جار مبنی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْيَقِيْنِ: الف لام برائے تعریف

يَقِيْنِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر ہے۔اَنَّ مشبہہ بالفعل کی بواسطہ عطف۔

اَنَّ مشبہہ بالفعل اپنے دونوں اسموں اور دونوں خبروں سے مل کر من جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَيْضًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق ہے آضَ فعل محذوف کا فعل ماضی معلوم صیغہ واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل۔

اس میں هُوَ: ضمیر مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ هِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ ۔ وَتَنْصِبُهُمَا مَعاً بِاَنْ يَّكُوْنَا مَفْعُوْلَيْنِ لَهَا ۔

ترجمہ:اور یہ افعال مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں اور یہ (مبتدا اور خبر) دونوں کو ساتھ ساتھ نصب دیتے ہیں۔

بایں معنی کہ یہ دونوں اس کے مفعول ہوتے ہیں۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هِيَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل کی مرفوع محلاً مبتداء

تَدْخُلُ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و

www.waseemziyai.com

نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ: اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً مبنی علی الفتحہ راجع بسوئے مبتداء فاعل۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمُبْتَدَاءِ: الف لام برائے تعریف

مبتداء۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْخَبَرِ: الف لام برائے تعریف

خَبَـــرِ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور با مکسر لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل (تَدْخُلُ) کے۔

فعل تَدْخُلُ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تَنْصِبُ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ وَنونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے۔ نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هِیَ: اس میں هِـــیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتداء فاعل۔

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث، تثنیہ مذکر/مؤنث غائب (دونوں) ہو سکتے ہیں۔ مؤنث غائب مبنی علی السکون منصوب متصل کی منصوب محلاً مفعول بہ

مَعاً: اسم ظرف معرب مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مفعول فیہ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنْ: حرف مصدر یہ [illegible] اصلیہ

www.waseemziyai.com

یَکُوْنَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب رفع ساتھ اثبات نون کے نصب اور جزم ساتھ حذف نون کے منصوب لفظاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے۔ اسم مرفوع اور خبر منصوب کو ساتھ ضمیر بارز (الف) علامت تثنیہ مرفوع متصل کے مرفوع محلاً اسم ہے فعل ناقص کا۔

مَفْعُوْلَیْنِ: اسم تثنیہ رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے۔ منصوب لفظاً۔ اسم مفعول۔

ھُمَا: صیغہ تثنیہ مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

لَھَا: لَ۔ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ ھَا۔ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے فعل ناقص کی۔ یَکُوْنَا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تاویل مصدر ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھِیَ سَبْعَۃٌ ۔ ثَلٰثَۃٌ مِنْھَا لِلشَّکِّ وَثَلٰثَۃٌ مِّنْھَا لِلْیَقِیْنِ وَوَاحِدٌ مِّنْھَا مُشْتَرَکٌ بَیْنَھُمَا

ترجمہ: اور یہ افعال قلوب سات (۷) ہیں۔ تین برائے شک اور تین برائے افادۂ یقین کے لئے اور ایک ان دونوں میں مشترک ہے۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل کی مرفوع محلاً مبتداء

سَبْعَۃٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبدل منہ

ثَلٰثَۃٌ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

www.waseemziyai.com

مِنْ: حرف جارہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هِیَ: اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت' موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

لِ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

لِشَكٍّ: الف لام برائے تعریف

شَكٍّ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور با مکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هِیَ: اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتداء۔

اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ثَلٰثَةٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مرفوع لفظاً موصوف

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ

ثَابِتَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل۔ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هِیَ: اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً

اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع محلاً صفت ہے موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

لام: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْيَقِيْنِ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

يَقِيْنٍ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ

ثَابِتَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ثانی۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

وَاحِدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً موصوف۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةٌ کے۔

ثَابِتَةٌ: صیغہ واحد مؤنث غائب اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

مُشْتَرَكٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بَيْنَ: ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ ہے اسم مفعول کا

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر پھر معطوف ہوا معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مرفوع محلاً بدل ہے مبدل منہ کا۔

مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء هِيَ کی۔ هِيَ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

اَمَّا الثَّلٰثَةُ الْاَوَّلُ فَحَسِبْتُ ۔ وَظَنَنْتُ ۔ وَخِلْتُ

اَلْاَوَّلُ جمع اَوَّلٌ کی ہے۔

ترجمہ: بحرحال پہلے تین افعال قلوب حَسِبْتُ اور ظَنَنْتُ اور خِلْتُ ہیں۔

ترکیب:

اَمَّا: حرف تفصیل متضمن ہے معنیٰ شرط کو

الثَّلٰثَةُ: الف لام برائے تعریف

ثَلٰثَةُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

اَلْاَوَّلُ: الف لام برائے تعریف

جمع مکسر اَلْاَوَّلُ: منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

فَا: جزائیہ متضمن ہے معنیٰ شرط کو۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

حَسِبْتُ: مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ظَنَنْتُ: مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

خِلْتُ: مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی متضمن ہے معنی جزا کو۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ حَسِبْتُ زَيْدًا فَاضِلًا ۔ وَظَنَنْتُ بَكْرًا نَائِماً ۔ وَخِلْتُ خَالِدًا قَائِمًا

ترجمہ: جیسے میں نے زید کو فاضل گمان کیا۔ اور میں نے بکر کو سونے والا سمجھا۔ اور میں نے خالد کو قائم خیال کیا۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

حَسِبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعِلُ

فعل ماضی از افعال قلوب مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

تُ: ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز اس کا فاعل۔

زَیْدًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ

فَاضِلاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم مفعول بِہٖ اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بِہٖ ثانی۔

حَسِبْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اوّل وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ظَنَنْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم از افعال قلوب ظَنَّ یَظُنُّ ظَنًّا از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ، فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

تُ: اس میں تُ ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضمہ مرفوع متصل بارز راجع بسوئے مفعول بِہٖ اول اس کا فاعل۔

بَکْرًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اول

نَائِماً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے مفعول بِہٖ اول اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بِہٖ ثانی، ظَنَنْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

خِلْتُ: اجوف یائی صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف از افعال قلوب از خَالَ یَخَالُ خِیْلُوْلَۃً جیسے خَافَ یَخَافُ از باب سَمِعَ یَسْمَعُ فَعِلَ یَفْعَلُ اصل میں خَیِلْتُ تھا کسرہ 'ی' پر ثقیل تھا ماقبل کا فتحہ ہٹا کر کسرہ خا پر رکھ دیا اور یا کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا۔

فعل ماضی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز اس کا فاعل۔

خَالِدًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اَوّل

قَائِمًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے مفعول بِہٖ اول
اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بِہٖ ثانی
خِلْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

وَ ظَنَنْتُ اِذَا كَانَ مِنَ الظِّنَّةِ بِمَعْنَى التُّهْمَةِ لَمْ يَقْتَضِ الْمَفْعُوْلَ الثَّانِيْ

ترجمہ: اور ظَنَنْتُ جب ظِنَّةٍ مصدر سے مشتق ہو یعنی تہمت کے معنی میں ہو تو یہ دوسرے مفعول کا تقاضا نہیں کرتا اور وہ افعال قلوب میں سے نہیں ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ظَنَنْتُ: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء

اِذَا: حرف شرطیہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ
فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ (طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الظِّنَّةِ: الف لام برائے تعریف
ظِنَّةٍ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ذُو الْحال

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰى: اسم مقصور رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتح کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے مجرور تقدیراً مضاف۔ (معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً)

التُّهْمَةِ: الف لام برائے تعریف

تُهْمَتِ: اسم مصدر۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔
مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً

ثَابِتَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

www.waseemziyai.com

هِیَ: اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول مقدر مُشْتَقًّا کے

مُشْتَقًّا: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے کَانَ کا اسم اس کا نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر۔

فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔

لَمْ یَقْتَضِ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم نفی جحد بلم معلوم و رفعل مستقبل معروف معتل یائی مجرد از ضمائر بازرہ رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتحہ کے جزم ساتھ حذف لام کلمہ کے مجزوم بحذف لام فعل۔

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

الْمَفْعُوْلَ: الف لام برائے تعریف

مَفْعُوْلَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً موصوف۔

الثَّانِیْ: الف لام برائے تعریف

ثَانِیْ۔ اسم منقوص رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔

جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ ظَنَنْتُ زَیْدًا ۔ اَیْ اِتَّهَمْتُهٗ

ترجمہ: (جیسے ظَنَنْتُ زَیْداً یعنی میں نے زید کو تہمت لگائی)

ترکیب: مِثْلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

ظَنَنْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ (ن)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تُ: ضمیر بارز واحد متکلم مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل

زَیْدًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّرْ ہوا۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِتَّهَمْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ مرفوع محلاً فاعل

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل کی منصوب محلاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے مُفَسَّرْ کی۔

مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الثَّانِيَةُ ۔ فَعَلِمْتُ، وَرَأَيْتُ، وَوَجَدْتُ

ترجمہ: اور دوسرے تین افعال قلوب عَلِمْتُ اور رَأَیْتُ اور وَجَدْتُ ہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَمَّا: حرف شرط

اَلثَّلٰثَةُ: الف لام برائے تعریف

ثَلٰثَةٌ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَلثَّانِيَةُ: الف لام برائے تعریف

ثَانِيَةُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت

موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء متضمن ہے معنی شرط کو۔

فَ: جزائیہ مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

عَلِمْتُ: مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف علیہ

www.waseemziyai.com

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

رَأَیْتُ: مرادلفظ مرفوع لفظاً محلاً معطوف

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

وَجَدْتُ: مرادلفظ مرفوع محلاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی متضمن ہے معنی جزا کو۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ عَلِمْتُ زَیْداً أَمِیْنًا

وَ رَأَیْتُ عَمْرواً فَاضِلاً

وَجَدْتُ الْبَیْتَ رَهِیْنًا

ترجمہ: جیسے میں نے زید کو امانت دار یقین کیا۔ اور میں نے عمرو کو فاضل یقین کرلیا اور میں نے مکان کو گروی یقین کیا۔

تشریح: رأیت کے معنی افعال قلوب میں رَأَیْتُ قلبی کے ہوں گے یعنی دل کا دیکھنا۔ پھر جس طرح آنکھوں کا دیکھنا مفید یقین ہوتا ہے اسی طرح جب دل کسی شئی کو دیکھ لے تو وہ بھی یقینی ہو جاتی ہے

وَجَدْتُ (پانا) یعنی دل کا کسی چیز پر مطمئن ہو جانا۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَلِمْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب عَلِمَ یَعْلَمُ (فَعِلَ یَفْعَلُ)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تُ: ضمیر واحد متکلم ساتھ ضمیر بارز

مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل

زَیْداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ اول۔

اَمِیْناً: صیغہ صفت مشبہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت مشبہ

هُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے صفت مشبہ کا۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ ثانی ہے فعل کا

فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

www.waseemziyai.com

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

رَأَیْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی

مثبت معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ واحد متکلم ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

عَمْرواً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اول

فَاضِلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب

مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفغول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

وَجَدْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ساتھ ضمیر بارز (تُ) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

الْبَیْتَ: الف لام برائے تعریف

بَیْتَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اوّل

رَهِیْنًا: صیغہ صفت مشبہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت مشبّہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے صفت مشبہ کا۔

صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ثانی ہے فعل کا

فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف علیہ ہے مِثْلُ مضاف الیہ کا۔

مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ عَلِمْتُ ۔ قَدْ یَجِیْئُ بِمَعْنٰی عَرَفْتُ

ترجمہ: اور عَلِمْتُ کبھی عَرَفْتُ کے معنی (پہچاننے) کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا میں زید کو پہچان

www.waseemziyai.com

گیا۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلِمْتُ: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء

قَدْ: برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَجِیْئُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم۔ اجوف یائی اور مہموز للاّم از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصور رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتحہ کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے مجرور تقدیراً مضاف (معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً)

عَرَفْتُ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ عَلِمْتُ زَیْداً ۔ اَیْ عَرَفْتُہٗ

ترجمہ: (جیسے عَلِمْتُ زَیْداً میں نے زید کو پہچان لیا)

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَلِمْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

اصل اعراب واحد مذکر غائب کا اعتبار ہوتا ہے لہٰذا مبنی علی الفتحہ ہے اصل ماضی کے لحاظ سے۔

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر واحد متکلم بارز مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

زَیْداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّر ہوا۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

عَرَفْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل ماضی مبنی علی السکون بسبب تُ ضمیر واحد متکلم بارز مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل کی منصوب محلاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے مفسر کی۔ مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَرَأَیْتُ ۔ قَدْ یَکُوْنُ بِمَعْنٰی اَبْصَرْتُ

ترجمہ: اور رَأَیْتُ کبھی اَبْصَرْتُ (آنکھوں سے دیکھنے) کے معنی میں بھی آتا ہے۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

رَأَیْتُ: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء۔

قَدْ: حرف تحقیق برائے تقلیل۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ از افعال ناقصہ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

(فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

www.waseemziyai.com

اَبْصَرْتُ: یہاں پر فعل ماضی ہے الف لام نہیں ہے بلکہ اَبْصَرْتُ باب افعال کا ہمزہ ہے۔

اَبْصَرْتُ۔ مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق مُسْتَعْمَلاً کے۔

مُسْتَعْمَلاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب اِسْتِفْعَال۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر۔

یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتدا کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَقَوْلِہٖ تَعَالٰی فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی

ترجمہ: جیسے قول ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پس غور کر اس چیز پر کہ جس کو تو دیکھتا ہے۔

ترکیب:

کاف: كَ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَوْلِ: مصدر متعدی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل ذوالحال

تَعَالٰی: صیغہ واحد مذکر غائب معتل الفی

فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص وادی باب تفاعل۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع متصل راجع بسوئے ذوالحال اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال بتاویل مفرد۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مصدر کا مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل سے مل کر قول ہوا۔

فَ: حرف فصیحیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اُنْظُرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم.....از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَنْتَ: اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار اس کا فاعل

مَا: حرف استفہامیہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

ذَا: بمعنی اَلَّذِیْ اسم موصول

تَرٰی: صیغہ واحد مذکر مخاطب معتل الفی فعل مضارع معلوم مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرفین رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتحہ کے جزم ساتھ حذف لام کلمہ کے مرفوع تقدیراً (فعل)

اَنْتَ: اس میں ضمیر اَنْتَ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہے موصول کا۔

موصول اپنے صِلہ سے مل کر منصوب محلاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہے شرط محذوف اِذَا کَانَ کَذَا کی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بِہٖ ہے۔

قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بِہٖ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ مقدر کے

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے۔ مبتدائے محذوف مثالہ' اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُهٗ' کی۔

مِثَالُهٗ: مبتداء محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

وَوَجَدْتُّ ۔ قَدْ یَکُوْنُ بِمَعْنٰی أَصَبْتُ

ترجمہ: اور وَجَدْتُّ کبھی أَصَبْتُ (پالینے) کے معنی میں آتا ہے۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

وَجَدْتُّ: مراد لفظہ مرفوع محلاً مبتداء

قَدْ: حرف تحقیق برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔

www.waseemziyai.com

مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔(فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو)

هُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

أَصَبْتُ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے مُسْتَعْمَلاً مقدر کا

مُسْتَعْمَلاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب استفعال

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص یَکُوْنُ کی خبر

یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ وَجَدْتُّ الضَّالَّةَ اَیْ اَصَبْتُهَا

ترجمہ جیسے وَجَدْتُّ الضَّالَّةَ یعنی میں نے گمشدہ چیز پالی ہے۔

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

وَجَدْتُّ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی وَجَدَ یَجِدُ سے وَجَدْتُّ میں دال کو تاء اور تاء متکلم میں ادغام کیا۔

از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے۔تُ ضمیر بارز واحد متکلم کی وجہ سے مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

الضَّالَّةَ: الف لام برائے تعریف

ضَالَّةَ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ہوا۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَصَبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر واحد متکلم بارز مرفوع متصل مرفوع محلاً اس کے فاعل کی وجہ سے۔

ھَا: ضمیر واحد مؤنث مبنی علی السکون منصوب متصل کی منصوب محلاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے مفسر کی۔ مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّ کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْ ھٰذِہِ الْمَعَانِیْ لَا یَقْتَضِیْ اِلَّا مُتَعَلِّقًا وَاحِدًا

ترجمہ: پس ان معانی میں سے ہر ایک صرف ایک ہی متعلق (مفعول) کا تقاضا کرتا ہے۔

ترکیب:

فَ: حرف تعلیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

کُلَّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

وَاحِدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً موصوف۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ھٰذِہِ: اسم اشارہ مبنی علی الکسر مجرور محلاً موصوف

الْمَعَانِیْ: الف لام برائے تعریف

مَعَانِیْ۔ اسم منقوص جمع مکسر معرب رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے مجرور تقدیراً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتَۃٌ مقدر کے۔

ثَابِتَۃٌ: صیغہ واحدہ مؤنثہ اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحدہ مؤنثہ غائبہ مبنی علی الفتحہ' غائبہ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہے موصوف کی۔

www.waseemziyai.com

موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

لَا یَقْتَضِیْ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم معتل یائی۔ مجرد از ضمائر بارزہ۔ معرب رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ۔

تقدیر فتح کے جزم ساتھ حذف لام کلمہ کے مرفوع تقدیراً فعل

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اِلَّا: حرف اِسْتِثْنَاء

مُتَعَلِّقاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مُسْتَثْنٰی مُفَرَّغٌ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

فَلَا یَتَعَدّٰی اِلَّا اِلٰی مَفْعُوْلٍ وَّاحِدٍ

ترجمہ: (پس ایک مفعول کی طرف متعدی ہوتے ہیں)

ترکیب:

فَ: حرف فصیحیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا یَتَعَدّٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم فعل مضارع معتل الفی ثلاثی مزید فیہ ناقص وادی از باب تَفَعُّلٌ فعل مضارع معتل الفی مجرور از ضمائر بارزہ رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتح کے جزم ساتھ حذف لام کلمہ کے مرفوع تقدیراً (فعل)

ھُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع متصل مرفوع تقدیراً فاعل۔

اِلَّا: حرف اِسْتِثْنَاء

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَفْعُوْلٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول

www.waseemziyai.com

کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مجرور لفظاً موصوف

وَاحِدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُـــوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار مُسْتَثْنَائے مُفَرَّغ ہوکر ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہے شرط محذوف اِذَا كَانَ كَذَالِكَ ۔کی جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَالْوَاحِدُ الْمُشْتَرَكُ بَيْنَهُمَا ۔ هُوَ زَعَمْتُ

ترجمہ: (اور یہ افعال قلوب میں سے) ایک جو شک اور یقین کے درمیان مشترک ہے وہ زَعَمْتُ ہے۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْوَاحِدُ: الف لام برائے تعریف

وَاحِدُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُـــوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً موصوف۔

الْمُشْتَرَكُ: الف لام برائے تعریف

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب

مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بَيْنَ: ظرف مکاں مبنی علی الفتحہ منصوب لفظاً مضاف

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف لغو مُشْتَرَكَ کا منصوب محلاً مفعول فیہ ہے اسم مفعول کا (اَلْمُشْتَرَكُ)۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہوکر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

www.waseemziyai.com

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ ضمیر فصل۔

زَعَمْتُ: مراد لفظ مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ زَعَمْتُ اللّٰهَ غَفُوْراً

ترجمہ: جیسے میں نے اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا یقین کیا

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَعَمْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر واحد متکلم بارز کی وجہ سے ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

اَللّٰهَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ اول۔

غَفُوْراً: صیغہ مبالغہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَهُوَ لِلْيَقِيْنِ

ترجمہ: (پس یہ زعم بمعنی یقین کے ہے)

ترکیب:

فَ: حرف تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل کی مرفوع محلاً مبتداء

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْيَقِيْنِ: الف لام برائے تعریف

يَقِيْنِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور بجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُـــوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

وَزَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُوْرًا

ترجمہ:(اور میں نے شیطان کو شکر گزار گمان کیا)

ترکیب:

وَ عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیاتِ اصلیہ

زَعَمْتُ : صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فعل از افعال قلوب۔

تُ :اس میں تُ ضمیر واحد متکلم یا رز مرفوع متصل مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

اَلشَّيْطٰنَ : الف لام برائے تعریف۔ شَيْطَانَ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اَوَّل۔

شَكُوْرًا :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ منصوبہ بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ ثانی۔

فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَهُوَ لِلشَّكِّ

ترجمہ:-(پس یہ زعم بمعنی شک ہے یعنی گمان)

ترکیب:

فَ حرف تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء۔

لِلشَّكِّ لِ- حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیاتِ اصلیہ

الف لام برائے تعریف: شَكِّ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

مجرور جار- مجرور بواسطہ ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَفِیْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ ۔ لَا یَجُوْزُ الْاِقْتِصَارُ عَلٰی اَحَدِ الْمَفْعُوْلَیْنِ ۔ لِاَنَّهُمَا کَاسْمٍ وَاحِدٍ ۔ لِاَنَّ مَضْمُوْنَهُمَا مَعًا مَفْعُوْلٌ بِهٖ فِی الْحَقِیْقَةِ

ترجمہ: ان افعال میں دونوں مفاعیل میں سے کسی ایک پر اقتصار کرنا جائز نہیں ہے کہ وہ ایک اسم کی طرح ہیں کیونکہ ان دونوں کا مضمون حقیقتاً ایک ساتھ مفعول بہ ہے۔

تشریح: اقتصار کے معنی ہیں کسی چیز کو بغیر قرینہ حذف کر دینا اور قرینے کے ساتھ حذف ہو سکتے ہیں۔ بغیر قرینہ کے حذف جائز نہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی السکون مجرور محلاً موصوف

الْاَفْعَالِ: الف لام برائے تعریف۔ افعال جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے لَا یَجُوْزُ فعل مؤخر کے۔

لَا یَجُوْزُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرور از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب مجرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

الْاِقْتِصَارُ: الف لام برائے تعریف

اِقْتِصَارُ۔ مصدر بلب افتعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَحَدِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْمَفْعُوْلَیْنِ: الف لام موصولہ۔ صیغہ تثنیہ

معرب رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب و جز ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

www.waseemziyai.com

هُمَا :اس میں ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مصدر کے۔مصدر اپنے متعلق سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔

لام: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مفتوح کو)

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے۔اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کا۔

كَ: حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اسْمٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بامکسر لفظاً موصوف

وَاحِدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بامکسر لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتٌ مقدر کے

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

اسم مفرد منصرف۔صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

لام: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف از حروف مشبہ بالفعل۔مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ طلب کرتا ہے اسم منصوب کو اور خبر مرفوع کو

مَضْمُوْنَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

مَعًا: اسم ظرف مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مفعول فیہ ہے اسم مفعول کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مضاف

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کا

www.waseemziyai.com

مَفْعُوْلٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

هٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً موصوف۔

فِی: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ۔

الْحَقِیْقَةِ: الف لام برائے تعریف

حَقِیْقَةِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور با مکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر مرفوع محلاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے۔ اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر۔

بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ثَابِتٌ اسم فاعل کے۔

ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَا یَجُوْزُ فعل کے۔

لَا یَجُوْزُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ هُوَ مَصْدَرُ الْمَفْعُوْلِ الثَّانِی الْمُضَافُ اِلَی الْمَفْعُوْلِ الْاَوَّلِ

ترجمہ: اور وہ یعنی مضمون اس کا مفعول ثانی کا مصدر ہے جو مفعول اول کی طرف مضاف ہو رہا ہے

تشریح: وَهُوَ مَصْدَرُ الثَّانِیْ میں ضمیر کا مرجع لفظ مضمون ہے اور مفعول ثانی کے مصدر میں تعمیم ہے۔ خواہ مصدر اصلی ہو یا جعلی۔ جو کلمہ کے آخر میں یاء اور تاء کے اضافہ سے بنالیا جاتا ہے۔ جیسے زَیْدیت۔ پس یہ شبہ نہ ہوگا کہ جس صورت میں مفعول ثانی جامد ہو جیسے علمته زَیْداً کے معنی عَلِمْتُ زَیْدِیَّتَهٗ کے ہیں۔

(میں نے اس کی زیدیت کو جانا) یعنی مجھے اس کے زید ہونے کا یقین ہو گیا۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل کی مرفوع محلاً مبتداء۔

مَصْدَرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْمَفْعُوْلِ: الف لام برائے تعریف

مَفْعُوْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

اس میں هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف

الثَّانِی: الف لام برائے تعریف۔ ثَانِیْ اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیریہ نصب بفتحہ لفظاً مجرور تقدیراً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً موصوف

الْمُضَافُ: الف لام برائے تعریف

مُضَافُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

اِلَی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَفْعُوْلِ: الف لام برائے تعریف

مَفْعُوْلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

الْاَوَّلِ: الف لام برائے تعریف

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مضاف اسم مفعول کے۔ مضاف اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِذْ مَعْنٰی عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلاً ۔ عَلِمْتُ فَضْلَ زَیْدٍ

ترجمہ: اس لئے عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلاً کے معنی عَلِمْتُ فَضْلَ زَیْدٍ کے ہیں۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

اِذْ: حرف تعلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی :اسم مقصور رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتحہ کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے (معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ) مرفوع تقدیراً مضاف

عَلِمْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے تُ ضمیر واحد متکلم بارز کی وجہ سے

تُ: مرفوع متصل مرفوع محلاً اس کا فاعل

زَیْداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول اول

فَاضِلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُـــوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ثانی ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مَعْنٰی مضاف کا۔ مَعْنٰی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع تقدیراً مبتداء۔

عَلِمْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

تُ: ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل

فَضْلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

زَیْدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَلَوْ حُذِفَ أَحَدُ هُمَا . كَانَ كَحَذْفِ بَعْضِ أَجْزَاءِ الْكَلِمَةِ الْوَاحِدَةِ

ترجمہ: پس دو مفعولوں میں سے ایک کو حذف کر دیا جائے تو ایسا ہی ہوگا جیسے ایک کلمہ کے بعض اجزاء کو حذف کر دیا جائے۔

تشریح: حذف اجزاء کلمہ ترخیم منادیٰ کے علاوہ کلمہ کے بعض اجزاء کو ذکر کر کے بعض اجزاء کو حذف کر دینا جائز نہیں۔

ترکیب: فَ: حرف برائے تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

لَوْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ فَعَلَ یَفْعِلُ

حُذِفَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب۔فَعَلَ یَفْعِلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از مبنیات اصلیہ

اَحَدُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے فعل مجہول کا۔فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل

ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔

كَ: حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَذْفِ: مصدر متعدی معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور لفظاً مضاف

بَعْضِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنی مفعول بہٖ

اجزاءِ: جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

الْكَلِمَةِ: الف لام برائے تعریف

كَلِمَةِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْوَاحِدَةِ: الف لام برائے تعریف

صیغہ واحد مؤنثہ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

هِيَ: اس میں ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل (واجب الاستتار) مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے اجزاء مضاف کا۔اجزاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے بَعْضِ مضاف کا۔

بَعْضِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے حَذْفِ مصدر مضاف کا۔حَذْفِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنیً مفعول بہٖ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق

www.waseemziyai.com

سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہے۔

کَانَ: فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَ اِذَا تَوَسَّطَتْ هٰذِهِ الْاَفْعَالُ بَيْنَ مَفْعُوْلَيْهَا اَوْتَأَخَّرَتْ عَنْهُمَا جَازَ اِبْطَالُ عَمَلِهَا

ترجمہ: اور جب یہ افعال قلوب اپنے دونوں مفعولوں کے وسط میں واقع ہوں یا مؤخر ہوں تو ان افعال کے عمل کو باطل کر دینا جائز ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِذَا: ظرف زماں مبنی علی السکون متضمن ہے معنی شرط کو۔

تَوَسَّطَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال وادی از باب تَفَعُّلْ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ ت علامت تانیث السکون مرفوع محلاً فعل

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی الکسر مرفوع محلاً موصوف۔

اَلْاَفْعَالُ: الف لام برائے تعریف جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع محلاً فاعل۔

بَيْنَ ظرف معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتح لفظا مضاف

مَفْعُوْلَيْ: اسم تثنیہ معرب بحرفین رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مجرور لفظاً اسم مفعول

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب راجع بسوئے هذه الافعال مبنی بر سکون مجرور محلا مضاف الیہ اسم مفعول اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ بَيْنَ کا۔

بَيْنَ مضاف کا۔ بَيْنَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مؤخر فعل تَوَسَّطَتْ کا۔ تَوَسَّطَتْ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم و مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تَأَخَّرَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔ فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا از باب تَفَعُّلْ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ تْ علامت تانیث مبنی السکون

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

عَنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر شرط۔

جَازَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِبْطَالُ: مصدر باب افعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَمَلِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے اِبْطَالُ مضاف کا۔ اِبْطَالُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہے شرط کی۔ جزاء اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ زَيْدٌ ظَنَنْتُ قَائِمٌ

وَزَيْداً ظَنَنْتُ قَائِمًا

وَ زَيْدٌ قَائِمٌ ظَنَنْتُ

وَ زَيْداً قَائِمًا ظَنَنْتُ

ترجمہ: جیسے زَيْدٌ ظَنَنْتُ قَائِمٌ میں ظَنَنْتُ کا عمل باطل ہے اور زَيْداً ظَنَنْتُ قَائِمًا میں اور زَيْدٌ قَائِمٌ ظَنَنْتُ میں مفعول کو مقدم لایا گیا ہے اور ظَنَنْتُ کا عمل باطل کر دیا گیا ہے۔ اور زَيْداً قَائِمًا ظَنَنْتُ تقدیم مفعول کے ساتھ عمل کو باقی رکھنے کی مثال ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَيْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

قَائِمٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

www.waseemziyai.com

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظاً معنی مفعول بِہٖ ہے۔ظَنَنْتُ فعل مؤخر کا۔

ظَنَنْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔

ظَنَنْتُ: فعل ماضی از افعال قلوب ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اوّل

ظَنَنْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ظَنَنْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم فعل از افعال قلوب ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل

قَائِمًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُـــوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِـہٖ ثانی ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بِـہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

قَائِمٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُـوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لفظاً اور مفعول بِہٖ ہے مَعْنیً فعل مؤخر کا۔

ظَنَنْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں پر مبنی علی السکون ہے (تُ) ضمیر واحد متکلم بارز کی وجہ سے ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اول

قَائِمًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

www.waseemziyai.com

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ واجب لاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ ثانی

ظَنَنْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فعل ماضی معلوم واحد متکلم فعل از افعال قلوب ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

فَاعِمَا لُهَا وَاِبْطَالُهَا حِيْنَئِذٍ مُتَسَاوِيَانِ

ترجمہ: پس ان کو عمل دینا اور ان کے عمل کو باطل کر دینا اس وقت دونوں برابر ہیں۔

ترکیب:

فَ: حرف فصیحیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِعْمَالُ: مصدر باب افعال (اعمال مصدر باب افعال مفرد منفرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف الیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِبْطَالُ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

حِيْنَئِذٍ: حِيْنَ ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

اِذْ: مبنی بر سکون مجرور محلاً مضاف الیہ ہے حِيْنَ مضاف کا۔

(نوٹ) اِذٍ پر جو تنوین مکسور دی گئی ہے اس تنوین کو تنوین عوض کہتے ہیں۔ یہ تنوین جملہ محذوفہ کے عوض میں آئی ہے۔ اصل میں عبارت یوں تھی۔

www.waseemziyai.com

اِذَا کَانَ کَذَا باقی جملہ حذف کر کے اِذْ پر تنوین (دے دی گئی ہے)

حِیْنَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب بفتح لفظاً مفعول فیہ مقدم مُتَسَاوِیَانِ اسم فاعل مؤخر کا۔

مُتَسَاوِیَانِ: اسم تثنیہ رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ''یَاء'' ساکن ماقبل مفتوح کے مرفوع لفظاً اسم فاعل۔

ھُمَا: ضمیر تثنیہ مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ قَالَ بَعْضُھُمْ اِنَّ اِعْمَالَھَا اَوْلٰی عَلٰی تَقْدِیْرِ التَّوَسُّطِ

وَاِبْطَالَھَا اَوْلٰی عَلٰی تَقْدِیْرِ التَّاَخُّرِ

ترجمہ: اور بعض نحویوں نے کہا ہے کہ توسط فعل کی صورت میں ان کو عمل دینا اولیٰ ہے اور تاخر فعل کی صورت میں ابطال انسب ہے۔

تشریح: بعض نحویوں نے اس طرح محاکمہ کیا ہے کہ توسط فعل کی صورت میں اعمال اولیٰ اور تأخر فعل کی صورت میں ابطال انسب ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ تاخر میں فعل کا ضعف کھلا ہوا ہے۔ اور توسط میں اگرچہ ایک اسم سے تَأَخّر ہے۔ مگر اول تو فعل قوی ہے علاوہ بریں دوسرا اسم بباعث تاخر اس کے زیر اثر آ ہی چکا ہے لہذا کچھ فعل کی اپنی قوت زائدہ اور کچھ بعد والے اسم کے زیر اثر آنے سے اس کی قوت میں اضافہ ہوا۔ یہ دونوں طاقتیں مل کر اسم سابق کے دباؤ میں لانے کے لئے کافی ہو گئیں تو اعمال مناسب ہوا۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بَعْضُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ھُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔

(نوٹ) قول تقاضا کرتا ہے مقولہ مفعول بہ کا

اِنَّ: حرف از حروف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

اِعْمَالَ: مصدر باب افعال منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

أُوْلٰى: اسم مقصور رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتح کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے (معرب بحرکات ثلاثہ تقدیرہ) مرفوع تقدیراً اسم تفضیل۔

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مستتر مرفوع محلاً فاعل

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

تَقْدِيْرِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

التَّوَسُّطِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم تفضیل کے۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع تقدیراً خبر ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِبْطَالَ: مصدر۔ باب افعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا بواسطہ عطف۔

اَوْلٰى: اسم مقصورہ منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً اسم تفضیل۔

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر مرفوع محلاً فاعل

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

تَقْدِيْرِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

التَّاَخُّرِ: الف لام برائے تعریف۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم تفضیل کے۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع تقدیراً خبر ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کی بواسطہ عطف اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے دونوں اسموں اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر منصوب محلاً مفعول بِہٖ ہے قول کا۔ قول اپنے مقولہ مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَ اِذَا زِیْدَتِ الْھَمْزَۃُ فِیْ اَوَّلِ عَلِمْتُ ۔ وَرَأَیْتُ صَارَا مُتَعَدِّیَیْنِ اِلٰی ثَلٰثَۃِ مَفَاعِیْلَ

ترجمہ: اور جس وقت عَلِمْتُ اور رَأَیْتُ کے اول میں ہمزہ بڑھایا جائے تو اس صورت میں یہ دونوں تین مفعولوں کی طرف متعدی ہو جائیں گے۔

تشریح: ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے متعدی بسہ مفعول ہونا ان ہی افعال میں ہے۔ دوسرے افعال میں زیادتی ہمزہ کے ساتھ تین مفعول نہیں بنائے جا سکتے۔

علامہ اخفش رحمۃ اللہ علیہ کی رائے کے مطابق یہ قاعدہ قیاسی ہے سماعی نہیں ہے کیونکہ اس کو ہر فعل میں جاری کیا جا سکتا ہے۔

اور جمہور نحاۃ کے نزدیک یہ قاعدہ سماعی ہے اس کو ہر فعل میں جاری نہیں کیا جا سکتا۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِذَا: ظرف زماں متضمن ہے معنی شرط کو مبنی علی السکون

زِیْدَتِ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ۔ ت علامت تانیث مبنی السکون از مبنیات اصلیہ

الْھَمْزَۃُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَوَّلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

عَلِمْتُ: مراد لفظ مجرور محلاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

رَأَیْتُ: مراد لفظ مجرور محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے۔ مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔

صَارَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از افعال ناقصہ از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں پر الف تثنیہ فاعل ہے ناقص میں اسم ہے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو ساتھ ضمیر بارز الف مرفوع متصل کے مرفوع محلاً اسم ہے فعل ناقص کا۔

www.waseemziyai.com

مُتَعَدِّیَیْنِ :اسم تثنیہ معرب رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے منصوب لفظاً اسم فاعل۔

ھُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مستتر (واجب الاستتار) مرفوع محلاً فاعل۔

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ثَلاثَۃِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور با مکسر لفظاً اسم عدد مبہم مُمَیَّزْ

(نوٹ) مضاف۔طلب کرتا ہے تمیز مجموع مجرور کو

مَفَاعِیْلَ :غیر منصرف جمع منتہی الجموع قائم مقام دوسببوں کے۔رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب اور جر ساتھ فتحہ لفظی کے مجرور حکماً مضاف الیہ تمیز ہے مُمَیَّزْ مضاف کی۔مُمَیَّزْ مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم فاعل کے۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے صَارَ فعل ناقص کی۔فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہے شرط کی۔شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نَحْوُ اَعْلَمْتُ زَیْداً عَمْراً فَاضِلاً

وَ أَرَیْتُ عَمْراً خَالِداً عَالِماً

ترجمہ: جیسے خبر دی میں نے زید کو عمرو فاضل ہے اور بتایا میں نے عمرو کو خالد عالم ہے

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَعْلَمْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید مزید فیہ صحیح از باب افعال

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں مبنی علی السکون ہے (تُ) ضمیر واحد متکلم بارز مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل کی وجہ سے۔

زَیْداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اول

عَمْراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ ثانی۔

فَاضِلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ثالث ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَرَأَیْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم مزید فیہ مہموز العین اور ناقص یائی از باب افعال

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ مگر یہاں ساتھ ضمیر بارز (تُ) واحد متکلم مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل۔ مبنی علی الفتح ہی کہنا چاہئے کیونکہ اصل اعتبار واحد مذکر غائب کے صیغہ کا ہوتا ہے۔

عَمْرواً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اول۔

خَالِداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ ثانی۔

عَالِماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ثالث ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَزِيْد فِيْهِمَا بِسَبَبِ الْهَمْزَةِ ۔ مَفْعُوْلٌ آخَرُ ۔ لِأَنَّ الْهَمْزَةَ ۔ لِلتَّصْيِيْرِ

ترجمہ: ان دونوں (فعلوں) میں ہمزہ کے بڑھانے کی وجہ سے ایک تیسرا مفعول بڑھ گیا اس لئے یہ ہمزہ (باب افعال) کا تصییر کے لئے ہے۔

تشریح: اسم لازم پر حرف جار داخل ہونے سے جس طرح وہ متعدی ہو جاتا ہے اسی طرح ہمزہ فعل لازم پر جب داخل ہوتا ہے تو وہ اس کو متعدی بنا دیتا ہے کیونکہ تصییر کے معنی فعل کو صاحب ماخذ کرنے کے ہیں جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ میں جب ہمزہ داخل ہوا۔ اَذْهَبَ زَيْداً کے معنی ہو جائیں گے۔

ترکیب:

فَ: حرف تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَيْدٌ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

فِي: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هِمَا: ضمیر تثنیہ مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔

www.waseemziyai.com

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

سَبَبِ: مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْهَمْزَةِ: الف لام برائے تعریف۔هَمْزَةِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔

مَفْعُوْلٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُـوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً موصوف۔

آخَرُ: غیر منصرف بسبب وصفیت اور وزن فعل کے۔رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب اور جر ساتھ فتحہ لفظی کے مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

أَنَّ: حرف از حروف مشبہ بالفعل (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

الْهَمْزَةَ: الف لام برائے تعریف

هَمْزَةَ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

التَّصْيِيْرِ: الف لام برائے تعریف

تَصْيِيْرِ۔مصدر۔باب تفعیل۔اسم مفرد منصرف صحیح۔معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے مَوْضُوْعَةٌ مقدر اسم مفعول کے۔

مَوْضُوْعَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول

صیغہ واحدہ مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع محلاً نائب فاعل

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔فعل اپنے نائب فاعل اور تینوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

فَمَعْنَى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ ۔ حَمَلْتُ زَيْداً عَلٰى اَنْ يَّعْلَمَ عَمْراً فَاضِلاً

ترجمہ: چنانچہ مثال اول کے معنی ہیں میں نے زید کو ابھارا کہ وہ جان لے کہ عمرو فاضل ہے۔

ترکیب:

فَ: حرف تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصورہ معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف

الْمِثَالِ: الف لام برائے تعریف

مِثَالِ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع تقدیراً مبتداء

حَمَلْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ۔ ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل

زَيْداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَنْ: حرف ناصبہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

يَّعْلَمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے فعل از افعال قلوب (طلب کرتا ہے دو مفعولوں کو)

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر (جائز الاستتار) مرفوع محلاً فاعل

عَمْراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ اول

فَاضِلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر (واجب الاستتار) مرفوع محلاً فاعل

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ ثانی ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل

www.waseemziyai.com

کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ مَعْنَی الْمِثَالِ الثَّانِیْ ۔ حَمَلْتُ عَمْرواً عَلٰی اَنْ یَّعْلَمَ خَالِداً عَالِماً

ترجمہ: دوسری مثال کے معنی ہیں میں نے عمرو کو اس پر ابھارا کہ وہ جان لے کہ خالد عالم ہے

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصورہ معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف

الْمِثَالِ: الف لام برائے تعریف

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الثَّانِیْ: الف لام برائے تعریف۔ اسم منقوص رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے مجرور تقدیراً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع تقدیراً مبتداء

حَمَلْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

فعل ماضی معلوم واحد متکلم ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل

عَمْرواً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَنْ: حرف ناصبہ در فعل مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَعْلَمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ وَ نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔ فعل از افعال قلوب طلب کرتا ہے دو مفعولوں کو

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

خَالِداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ اول

عَالِماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر (واجب الاستتار) مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ثانی۔ فعل قلب اپنے فاعل اور دونوں مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ ذٰلِكَ مَخْصُوْصٌ بِهٰذَيْنِ الْفِعْلَيْنِ دُوْنَ اَخَوَاتِهِمَا

ترجمہ: اور یہ ہمزہ کی زیادتی ان ہی دو فعلوں کے ساتھ مخصوص ہے۔ ان کے اخوات (دیگر افعال قلوب) میں یہ زیادتی جائز نہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ذٰلِكَ: اسم اشارہ مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً اسم ہے الھمزۃ مشارٌ الیہ محذوف کا۔

الْهَمْزَةُ: مشارٌ الیہ محذوف اپنے اشارہ سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء

مَخْصُوْصٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

هٰذَيْنِ: اسم اشارہ تثنیہ رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

(نوٹ): (اسم اشارہ اور اسم موصول کا تثنیہ معرب ہوتا ہے) جیسے هٰذَانِ۔ هٰذَيْنِ۔ الذَانِ۔ الذَيْنِ۔ ذٰلِكَ۔ ذَيْنِكَ

الْفِعْلَيْنِ: الف لام برائے تعریف

فِعْلَيْنِ۔ اسم تثنیہ رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔

دُوْنَ: ظرف زماں۔ مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

اَخَوَاتِ: جمع مؤنث سالم معرب رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب اور جر ساتھ کسرہ لفظی کے مجرور لفظاً مضاف

هِمَا: ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے دُوْنَ مضاف کا۔

www.waseemziyai.com

دُوْنَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ هٰذَا مَسْمُوْعٌ مِّنَ الْعَرَبِ

ترجمہ: (اور یہ ہمزہ کا دخول عرب سے سنا گیا ہے)

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هٰذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً اسم اشارہ ہے دخول الھمزۃ مشارٌ الیہ محذوف کا

دخول الهمزه: مشارٌ الیہ محذوف اپنے اشارہ سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

مَسْمُوْعٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ اسم مفعول

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْعَرَبِ: الف لام برائے تعریف

عَرَبِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

خِلَافاً لِلْاَخْفَشِ

ترجمہ: اس میں علامہ اخفش کا اختلاف ہے۔

خِلَافًا: مصدر۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَخْفَشِ: الف لام برائے تعریف

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور یا لکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً مفعول مطلق ہے خَالَفَ فعل محذوف کا۔

خَالَفَ: خَالَفَ۔ صیغہ واحد مذکر فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل

هُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور

www.waseemziyai.com

مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دوسرا احتمال

خِلَافًا: مصدر۔ بمعنی مُخَالِفاً اسم فاعل

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الف لام برائے تعریف

اَخْفَشِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مصدر کے مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر حال۔ یہاں اَقُوْلُ ھٰذَا مقدر۔

اَقُوْلُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

اَنَا: اس میں اَنَا ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مرفوع متصل مستتر ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل

ھٰذَا: اسم اشارہ مقولہ۔

اَقُوْلُ فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّہٗ اَجَازَ زِیَادَۃَ الْھَمْزَۃِ فِیْ جَمِیْعِ ھٰذِہِ الْاَفْعَالِ قِیَاساً عَلٰی اَعْلَمْتُ وَأَرَیْتُ

ترجمہ: کیونکہ علامہ اخفش رحمۃ اللہ علیہ نے ہمزہ کی زیادتی کو ان تمام افعال قلوب میں جائز مانا ہے اَعْلَمْتُ اور أَرَیْتُ پر قیاس کرتے ہوئے۔

ترکیب:

فَ: حرف تعلیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنَّ: حرف از حروف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

ہٗ: ضمیر واحد مرکز غائب مبنی علی السکون منصوب متصل کی منصوب محلاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

اَجَازَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مستتر مرفوع محلاً فاعل۔

زِیَادَۃَ: مصدر متعدی۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

الْھَمْزَۃِ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

هَمْزَةِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

جَمِیْعِ: مصدر۔معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هٰذِهِ: اسم اشارہ۔مبنی علی الکسر مجرور محلاً موصوف

الْاَفْعَالِ: الف لام برائے تعریف

اَفْعَالِ۔جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق زِیَادَةَ مصدر کے۔زِیَادَةَ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ۔

قِیَاسًا: مصدر۔معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً مصدر۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَعْلَمْتُ: مراد لفظ مجرور محلاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَرَیْتُ: مراد لفظ مجرور محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق قِیَاساً مصدر کے۔قِیَاساً مصدر اپنے متعلق سے مل کر منصوب لفظاً مفعول لَہٗ ہے اَجَازَ فعل کا اَجَازَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اور مفعول لَہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً ہو کر خبر ہے اِنَّ مشبہہ بالفعل کی۔اِنَّ مشبہہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ اَظْنَنْتُ وَاَحْسَبْتُ

وَ اَخلْتُ ۔ وَاُوْ جَدْتُّ

و اَزْعَمْتُ، زَیْداً عَمْرواً فَاضِلاً

ترجمہ: جیسے گمان کیا میں نے اور معلوم کیا میں نے اور خیال دلایا میں نے اور بتلایا میں نے اور گمان کرایا میں نے زید کو عمرو کا فاضل ہونا۔

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

اَظْنَنْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ساتھ۔ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔
اَظْنَنْتُ فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
اَحْسَبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
اَخَلْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
اَوْ جَدْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ساتھ (تُ) ضمیر بارز مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثالث۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
اَزْعَمْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔
زَیْداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اول
عَمْرواً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ ثانی۔
فَاضِلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔
اس میں ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ثالث ہے فعل قلب کا۔ فعل قلب اپنے فاعل اور تینوں مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف رابع ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتداء محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

وَ أَبْنَأَ، وَنَبَّأَ وَاَخْبَرَ، و خَبَّرَ اَیضاً تَتَعَدّٰی اِلٰی ثَلٰثَةِ مَفَاعِیْلَ

ترجمہ: أَبْنَأَ وَنَبَّأَ وَاَخْبَرَ وَخَبَّرَ

www.waseemziyai.com

یہ چاروں افعال بھی متعدی بسہ مفعول بہ ہوتے ہیں۔

تشریح: سوال یہ ہے کہ أَنبَأَ وَ نَبَّأَ وَاَخبَرَ وَخَبَّرَ کو فعل ''اَعلَمتُ'' میں شمار کیا گیا ہے یا نہیں اور شمار کرنے کی صورت میں اس کی توجیہہ اور شرائط کیا ہیں۔

تو علامہ سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ لوگوں نے ان چاروں کو اَعلَمتُ کے ساتھ ملحق مان لیا ہے۔

اور علامہ مالک رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ملحق ہونے کا انکار کیا ہے کیونکہ أَنبَأَ وغیرہ اَعلَمَ کے قائم مقام جاری نہیں ہو سکتے۔ مگر ایسی جگہ جہاں حرف جار کے حذف کا احتمال ہو۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

أَنبَأَ: مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نَبَّأَ: مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف اول

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَخبَرَ: مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف ثانی

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

خَبَّرَ: مراد لفظ مرفوع محلاً معطوف ثالث معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفات سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

تَتَعَدّٰی: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم معتل الفی ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَعُّلْ۔

فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتحہ کے جزم ساتھ حذف لام کلمہ کے مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ثَلٰثَۃِ: ثَلٰثَۃِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم عدد مُبْھَمْ مَمیّز مضاف

مَفَاعِیلَ: غیر منصرف جمع منتہی الجموع قائم مقام دوسیوں کے۔ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے۔ نصب اور جر ساتھ فتح لفظی کے مجرور حکماً مضاف الیہ تمیز ہے ممیّز مضاف کی۔ ممیّز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

اَیْضًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق ہے۔ آضَ فعل محذوف کا۔

آضَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُــوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

اِعْلَمْ ! اَنَّہٗ لَا یَجُوْزُ حَذْفُ الْمَفْعُوْلِ الْاَوَّلِ مِنَ الْمَفَاعِیْلِ الثَّلٰثَۃِ لٰکِنْ یَّجُوْزُ حَذْفُ الْمَفْعُوْلَیْنِ الْاٰخِیْرَیْنِ مَعاً وَّلَا یَجُوْزُ حَذْفُ اَحَدِھِمَا بِدُوْنِ الْاٰخَرِ ۔ کَمَا مَرَّ

ترجمہ: جان لے تو کہ مفاعیل ثلاثہ میں سے مفعول اول کا حذف کسی حال میں جائز نہیں۔ البتہ مَفْعُوْلَیْنِ الْاٰخِیْرَیْنِ کا حذف معاً جائز ہے اور دونوں میں سے ایک کا حذف بغیر دوسرے کے جائز نہ ہوگا۔

تشریح: یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ مفاعیل ثلاثہ میں سے مفعول اول کا حذف کسی حال میں جائز نہیں۔ یہی جمہور..... کا مختار مذہب ہے۔

اگر چہ علامہ مبرّد رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ ابن کیسان رحمۃ اللہ علیہ اس کو جائز قرار دیتے ہیں اور علامہ ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ نے ''کافیہ'' میں اسی قول کو اختیار فرمایا ہے۔ اصل یہ ہے کہ باب اَعْلَمْتُ اور اَرَأَیْتُ میں مفعول اول ہی وہ مفعول ہے جو ہمزہ کے باعث زیادہ ہوا ہے اور بلحاظ معنی تصییر تینوں مفعولوں میں اس کی حیثیت ذات کی ہے اور مابعد کے دونوں مفعول صفت کا درجہ رکھتے ہیں۔ اور صفت ذات کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ لہٰذا مفعول اوّل کا حذف کسی حال درست نہ ہونا چاہئے کہ قیام وصف بدوں ذات محال ہے۔ رہا ذات اور وصف کا معاملہ تو اس کو اس طرح سمجھ لیں کہ ہمزہ کے باعث تصییر کے معنی پیدا ہونے کے بعد ایک وہ شئی ہونی چاہئے جسے صاحب ماخذ بنانا ہے اور جسے ماخذ لینے پر اٹھانا منظور ہے جیسے ایک وہ شئی بھی ضروری ہے جو اٹھوائی جائے اور دوسرے پر لادی جائے۔ سو یہ بات ظاہر ہے کہ اٹھانے والا مفعول اول کے سوا اور کون ہوسکتا ہے۔ اسی کو متکلم ابھارتا اور امادہ کرتا ہے کہ وہ اس علم کو اٹھائے غرض مفعول اول کا حذف تو ناجائز ہوا البتہ مفعولین آخرین کا حذف جائز ہے۔ وہ بھی اس طرح کہ دونوں حذف ہوں ورنہ ان دونوں میں سے کسی ایک کا حذف جائز نہ ہوگا۔

ترکیب:

اِعْلَمْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب عَلِمَ یَعْلَمُ (فَعِلَ یَفْعَلُ)

اَنْتَ: اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل (واجب الاستتار) مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل کی منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا

www.waseemziyai.com

لَا یَجُوْزُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین لفظیہ مرفوع بضمہ لفظی کے نصب بفتحہ لفظی کے جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل۔

حَذْفُ: مصدر۔ منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْمَفْعُوْلِ: الف لام برائے تعریف

مَفْعُوْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ اسم مفعول

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف

الْاَوَّلِ: الف لام برائے تعریف

اَوَّلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَفَاعِیْل: الف لام برائے تعریف

جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الثَّلٰثَةِ: الف لام برائے تعریف۔ ثَلٰثَةِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل لَا یَجُوْزُ کے۔ فعل لَا یَجُوْزُ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مستدرک منہ

لٰکِنْ: برائے استدراک مُخَفَّف ہے لٰکِنَّ مشبہ بالفعل کاملغٰی عَنِ العمل

یَجُوْزُ: یَجُوْزُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع بضمہ لفظاً نصب بضمہ فتح جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب وجازم سے۔

حَذْفُ: مصدر متعدی۔ منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْمَفْعُوْلَیْن: الف لام برائے تعریف

مَفْعُوْلَیْنِ۔ اسم تثنیہ رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح۔ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

www.waseemziyai.com

هُمَا :اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مستتر مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف

الْاَخِیْرَیْنِ:الف لام برائے تعریف

اسم تثنیہ رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح کے مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنی مفعول بِـــہٖ ہے مصدر مضاف کا۔مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔

مَـــعًـــا:ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مفعول فیہ ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

وَ:حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا یَجُوْزُ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

حَذْفُ:مصدر متعدی۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَحَدِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

هِـمَـا:ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِـہٖ ہے مصدر مضاف کا۔مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل

بِ:حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

دُوْنِ:ظرف زماں مبنی علی الکسر مجرور محلاً مضاف

الْاَخِـــرِ :الف لام برائے تعریف۔آخِـــرِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے لَایَجُوْزُ فعل کے۔

كَاَفْ :كَ۔حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَا:اسم موصول

مَرَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ فعل از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہوا اسم موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے لَا یَجُوْزُ فعل کے۔

لَا یَجُوْزُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر استدراک ہے مستدرک منہ کا۔ مستدرک منہ اپنے مُسْتَدْرَكٌ سے مل کر جملہ استدراکیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے اَنَّ مشبہہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر منصوب محلاً مفعول بِہٖ ہے اِعْلَمْ فعل کا۔ اِعْلَمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

تَمَّ النَّوْعُ الثَّالِثُ عَشَرَ وَعَوَایلَ سَمَاعِیّه بِحَمْدِ اللّٰهِ تعالٰی

www.waseemziyai.com

أَمَّا الْقِيَاسِيَّةُ ، فَسَبْعَةُ عَوَامِلَ

ترجمہ: بہرحال عوامل قیاسی تو وہ سات ہیں

تشریح: عوامل قیاسیہ وہ عوامل ہیں کہ کثرت تعداد کی وجہ سے سوائے مفہوم کلی کے ان کی یقین نہ ہو سکے جیسے نَصَرَ۔ ضَرَبَ وغیرہ ان کی تعین مفہوم کلی سے ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جو معنی مستقل پر دلالت کرتا ہو اور تینوں زمانوں میں سے کوئی بھی زمانہ اس سے مفہوم ہوتا ہو۔

ترکیب:

اَمَّا: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْقِيَاسِيَّةُ: الف لام برائے تعریف

قِيَاسِيَّةُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء متضمن ہے معنی شرط کو

فَ: جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

سَبْعَةُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم عدد مبہم ممیّز مضاف۔ طلب کرتا ہے تمیز مجموع مجرور کو۔

عَوَامِلَ: غیر منصرف جمع منتہی الجموع قائم مقام دو سببوں کے رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب اور جر ساتھ فتحہ لفظی کے مجرور مَلماً مضاف الیہ تمیز

(نوٹ) (غیر منصرف پر کسرہ لفظوں میں نہیں آتا اس کا کسرہ فتحہ کے ساتھ آتا ہے) (مضاف الیہ تمیز ہے)۔ ممیّز مضاف کی۔ ممیّز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی متضمن ہے معنی جزا کو۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

یہ جملہ اسمیہ خبریہ لفظوں میں اور شرطیہ معنوں میں

اَلْاَوَّلُ مِنْهَا الْفِعْلُ مُطْلَقًا

ترجمہ: ان عوامل قیاسیہ میں پہلا عامل فعل ہے مُطْلَقًا

تشریح: یعنی خواہ وہ فعل لازم ہو یا متعدی۔ ماضی ہو یا مضارع امر ہو یا نہی۔ ہر فعل اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے جیسے قَامَ زَيْدٌ (یہ فعل لازم کی مثال ہے) اور ضَرَبَ زَيْدٌ (یہ فعل متعدی کی مثال ہے) اور اگر فعل متعدی ہو تو مفعول بِہٖ کو نصب بھی دیتا ہے

www.waseemziyai.com

جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

اَلْاَوَّلُ: الف لام برائے تعریف۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے موصوف محذوف اَلْعَامِلُ۔ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف محذوف کی۔ موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال۔

مِنَ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ھَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے اَلْقِیَاسِیَّۃُ مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل کی مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے ذوالحال اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

اَلْفِعْلُ: الف لام برائے تعریف

فِعْلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال۔

مُطْلَقاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر منصوب لفظاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَوَاءٌ كَانَ لَازِمًا أَوْ مُتَعَدِّيًا

مَاضِيًا كَانَ مُضَارِعًا، اَمْرًا كَانَ أَوْ نَهْيًا

ترجمہ: خواہ وہ فعل لازم ہو یا متعدی یا ماضی ہو یا مضارع۔ امر ہو یا نہی ہو۔

ترکیب:

سَوَاءٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر مقدم

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے کَانَ فعل ناقص کا۔

لَازِماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مُتَعَدِّیًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً بتاویل مفرد ہو کر مبتداء اول ہے سَوَاءٌ خبر مقدم کا۔

مَاضِیاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اسم مفرد منصرف صحیح) معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ

اَوْ: حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مُضَارِعاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب لفظاً خبر مقدم ہے کَانَ فِعل ناقص مؤخر کی۔

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً کَانَ فعل ناقص کا اسم۔

کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً مبتداء ثانی ہے سواءٌ خبر مقدم کا۔

اَمْراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً معطوف علیہ

اَوْ: حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع محلاً مستتر اس کا اسم

نَھْیًا: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب لفظاً خبر مقدم ہے کَانَ فعل ناقص مؤخر کی۔

کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً مبتدا ثالث ہے سواءٌ خبر مقدم کا۔ تینوں مبتداء اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کُلُّ فِعْلٍ یَّرْفَعُ الْفَاعِلَ

ترجمہ: (ہر فعل فاعل کو رفع دیتا ہے)

تشریح: اس سے وہ فعل مستثنیٰ ہے جو زائد ہو جیسے اِنّ اَفْضَلُھُمْ کَانَ زَیْدًا۔ میں کَانَ زائدہ ہے اور عامل نہیں اور وہ فعل بھی کہ جس کے بعد ما کافہ ہو کہ یہ بھی عمل نہیں کرتا جیسے طَالَمَا۔ یا قَلَّمَا

ترکیب:

کُلُّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

فِعْلٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء

یَرْفَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ وَ نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل۔ مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

الْفَاعِلَ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر کُلُّ فِعْلٍ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ

نَحْوُ قَامَ زَیْدٌ ۔ وَضَرَبَ زَیْدٌ

ترجمہ: (جیسے زید کھڑا ہوا اور زید نے مارا)

ترکیب نمبر 1:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

قَامَ زَیْدٌ: معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ضَرَبَ زَیْدٌ: معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد لفظ مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مثالُہ' کی۔

مِثَالُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہ': ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے مفہوم ''ہر فعل کا فاعل کو رفع دینا'' مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

قَامَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

ضَرَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ نَحْوُ کا۔

نَحْوُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔

مِثَالُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہ': ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ

وَ اَمَّا اِذَا کَانَ مُتَعَدِّیاً فَیَنْصِبُ الْمَفْعُوْلَ بِہٖ اَیْضاً

ترجمہ: اور بہر حال جب کہ وہ متعدی ہو تو مفعول کو بھی نصب دیتا ہے۔

تشریح: مفعول بِہٖ کی تخصیص اس لئے کہ اس کے ماسوا مفاعیل لازم اور متعدی دونوں کو عام ہیں۔ پھر مفعول بِہٖ بلا واسطہ حرف

www.waseemziyai.com

جر متعدی کے ساتھ مخصوص نہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ یا استینا فیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَمَّا: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِذَا: ظرف زماں۔ مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول فیہ مقدم کَانَ کا۔

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً اس کا اسم۔

مُتَعَدِّیاً: اسم فاعل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

ھُوَ: اس میں ضمیر پوشیدہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر کَانَ کی خبر کَانَ اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ شرط۔

فَیَنْصِبُ: فَ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ یَنْصِبُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً یَنْصِبُ فعل کا فاعل۔

الْمَفْعُوْلَ بِہٖ: الف لام موصولہ بمعنی اَلَّذِیْ

مَفْعُوْلَ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے مفعول

بِہٖ: بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور بجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مفعول، المفعول بہ اپنے نائب فاعل معنًی ظرف لغو لفظاً جو معنًی نائب فاعل ہے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا اَلْ بمعنی الذی کے کیونکہ اسم فاعل اور اسم فعول پر جو اَلْ آتا ہے وہ بمعنی الذی ہوتا ہے اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ۔ اسم موصولہ اپنے صلہ سے مل کر مفعول بِہٖ۔

یَنْصِبُ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ مقدم اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ' شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ

www.waseemziyai.com

شرطیہ مستانفہ

اَیْضاً: مصدر اضَ سے۔

اضَ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق آضَ کا۔ آضَ صیغہ واحد مذکر۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ہفت اقسام سے مہموز الفا اور اجوف یائی

ھُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ

مِثْلُ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرواً

عُمر اور عمر میں فرق ہے کہ عَمَرو کے بعد واو لکھی جاتی ہے جبکہ عُمَر میں نہیں لکھی جاتی

ترجمہ: (جیسے زید نے عمرو کو مارا)

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ضَرَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل

عَمْرواً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی

مِثَالُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

وَلَا یَجُوْزُ تَقْدِیْمُ الْفَاعِلِ عَلَی الْفِعْلِ بِخِلَافِ الْمَفْعُوْلِ

ترجمہ: اور فاعل کو فعل پر مقدم کرنا جائز نہیں برخلاف مفعول کے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف یا استیناف۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا یَجُوْزُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

www.waseemziyai.com

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

تَقْدِیْمُ: مصدر باب تفعیل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر مضاف

الْفَاعِلِ: الف لام بمعنی الذی اسم موصول

فَاعِلِ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صِلہ موصول کا۔ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل لَا یَجُوْزُ کا۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف

فِعْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم فاعل کے۔

تَقْدِیْمُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر ذوالحال۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

خِلَافِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

الْمَفْعُوْلِ: الف لام بمعنی الذی اسم موصول۔ مفعول۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صِلہ ہے موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع متصل مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر لَا یَجُوْزُ فعل کا فاعل۔

لَا یَجُوْزُ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فَاِنَّ تَقْدِیْمَهٗ عَلَیْهِ جَائِزٌ

ترجمہ: کیونکہ اسے (مفعول کو) فعل پر مقدم کرنا جائز ہے۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

فَ تعلیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل از مبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

تَقْدِیْمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مصدر مضاف از باب تفعیل

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَقْدِیْمَ کے۔ تَقْدِیْمَ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کا اسم۔

جَائِزٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اِنَّ مشبہ بالفعل کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیلیہ۔

وَلَا یَجُوْزُ حَذْفُ الْفَاعِلِ ۔ بِخِلَافِ الْمَفْعُوْلِ

فَاِنَّ حَذْفَہٗ جَائِزٌ ۔ نَحْوُ ضَرَبَ زَیْدٌ

ترجمہ: اور فاعل کا حذف جائز نہیں۔ برخلاف مفعول کے کہ اس کا حذف جائز ہے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ

ترکیب:

وَ: حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا یَجُوْزُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ۔ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

حَذْفُ: مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر مضاف

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلِ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ منصوب معنًی بنا بر مفعولیت۔ حَذْفُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔

www.waseemziyai.com

بِخِلَافِ: ب۔حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ۔

خِلَافِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

الْمَفْعُوْلِ: الف لام برائے تعریف یا موصولہ بمعنی الذی

مَفْعُوْلِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مرفوع محلاً واجب الاستتار اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ۔موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اِنَّ کا فاعل۔راجع بسوئے ''ذوالحال''

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل لَا یَجُوْزُ فعل کا۔

لَا یَجُوْزُ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فَاِنَّ حَذْفَهٗ جَائِزٌ ۔ نَحْوُ ضَرَبَ زَیْدٌ

ترجمہ: کیونکہ اس کا حذف جائز ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ

ترکیب:

فَ: حرف تعلیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنَّ: حرف از حروف مشبہہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

حَذْفَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مصدر مضاف

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے ''المفعول'' مضاف الیہ۔

مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِنَّ کا اسم۔

جَائِزٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے ''ان کا اسم'' اس کا فاعل۔اسم

www.waseemziyai.com

فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

نَحْوُ ضَرَبَ زَیْدٌ

ترجمہ: جیسے (مارا زید نے)

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ضَرَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

وَالثَّانِی الْمَصْدَرُ

ترجمہ: (اور دوسرا (عامل قیاسی) مصدر ہے)

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الف لام برائے تعریف

ثَانِیْ: اسم منقوص جیسے (القاضی) معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مبتداء

الْمَصْدَرُ: الف لام برائے تعریف

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ ھُوَ اسْمُ حَدَثٍ نِ اشْتُقَّ مِنْہُ الْفِعْلُ

ترجمہ: اور یہ (مصدر) دوسروں کے ساتھ قائم ہونے والے ایسے معنی کا نام ہے کہ جس سے فعل مشتق کیا گیا ہو۔

تشریح: حَدَثٍ سے مراد وہ معنی ہیں جو بطور تجدد غیر کے ساتھ قائم ہیں۔ خواہ غیر سے ان کا صدور ہو جیسے ضَرَبَ یا صدور نہ ہو جیسے طال وغیرہ اشتقاق دو یا زیادہ الفاظ کا تمام حروف اصلیہ میں مشترک ہونا ہے۔

ترکیب:

www.waseemziyai.com

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل راجع بسوئے ''المصدر'' مبتداء

اِسْمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

حَـــــدْثِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف

نِ اشْتُقَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اشتُقَّ کے۔

الْفِعْلُ: الف لام برائے تعریف

فِعْلُ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِنَّمَا سُمِّیَ مَصْدَراً لِصُدُوْرِ الْفِعْلِ عَنْهُ

ترجمہ: اور محض اس کا نام مصدر۔ اس سے فعل کے صادر ہونے پر رکھا گیا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو

مَا: کَافّہ۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

سُمِّیَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ ناقص وادی۔ اصل میں سِمْوٌ تھا واؤ 'ی' سے بدلی فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً نائب فاعل۔

مَصْدَراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ

www.waseemziyai.com

لِ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

صُدُوْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مصدر مجرور بالکسر لفظاً مضاف (مصدر مضاف)

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف

فِعْل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ

عَنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق صُدُوْرِ کے۔ صدور (مصدر مضاف) اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق سُمِّیَ کے۔ سُمِّیَ ماضی مجہول (فعل) اپنے نائب فاعل اور مفعول بِہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ

فَیَکُوْنُ مَحَلًّا لَہٗ

ترجمہ: پس یہ اس کے لئے محل (یعنی صادر ہونے کا مقام) ہوگا۔

ترکیب:

فَ: فصیحیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ از افعال ناقصہ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً یَکُوْنُ کا اسم۔

مَحَلًّا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً یَکُوْنُ فعل ناقص کی خبر

لَہٗ: لَ۔ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل ناقص یَکُوْنُ کے۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط محذوف (اِذَا صَدَرَ الْفِعْلُ عَنْہُ) شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

قَالَ الْبَصْرِیُّوْنَ ۔ اِنَّ الْمَصْدَرَ اَصْلٌ ۔ وَالْفِعْلَ فَرْعٌ

لِاسْتِقْلَالِہٖ بِنَفْسِہٖ وَعَدَمِ اِحْتِیَاجِہٖ اِلَی الْفِعْلِ بِخِلَافِ الْفِعْلِ

ترجمہ: بصری اس کے قائل ہیں کہ مصدر اصل ہے اور فعل فرع ہے مصدر کے مستقل بنفسہ ہونے اور فعل کی

www.waseemziyai.com

جانب محتاج نہ ہونے کی بنا پر برخلاف فعل کے۔قَالَ الْبِصْرِیُّوْنَ ۔اِنَّ الْمَصْدَرَ أَصْلٌ ۔وَالْفِعْلَ فَرْعٌ ۔ لِاسْتِقْلَالِہٖ بِنَفْسِہٖ وَعَدَمِ اِحْتِیَاجِہٖ اِلَی الْفِعْلِ بِخِلَافِ الْفِعْلِ ۔فَاِنَّہٗ غَیْرُ مُسْتَقِلٍ بِنَفْسِہٖ مُحْتَاجٌ اِلَی الْاِسْمِ ۔

ترجمہ: بصریون کا قول ہے کہ مصدر اصل ہے اور فعل فروع کیونکہ مصدر مستقل بنفسہ ہے اور (افادۂ معنی میں) فعل کا محتاج نہیں ہے برخلاف فعل کے کہ وہ (افادۂ معنی میں) خود مستقل نہیں بلکہ اسم کا محتاج رہتا ہے۔

بِصْرِیُّ (بکسر باء) منسوب الی البصرہ یعنی نحاۃ بصرہ کا یہ قول ہے نحاۃ بصرہ میں خلیل بن احمد-سیبویہ۔اخفش اور یونس رحمہ اللہ ہیں غرض بصریین کا یہ قول ہے کہ مصدر اصل ہے اور فعل فرع کیونکہ مصدر مستقل بنفسہٖ ہے اور افادہ معنی میں فعل کا محتاج نہیں۔ برخلاف فعل کے کہ وہ افادہ معنی میں خود مستقل نہیں بلکہ اسم کا محتاج رہتا ہے اور ظاہر ہے کہ لائقِ اصالت وہ شیء ہوسکتی ہے کہ جو اپنے معنی خود ادا کرتی ہو نہ وہ کہ جو اپنے معنی کو غیر کی مدد سے پورا کرے۔

اس موضوع پر تفصیلی بحث تو دوسری کتب میں مسطور ہے وہاں دیکھ لی جائے۔مصنفؒ نے بصریین اور کوفیین کی جانب سے ایک ایک دلیل پیش فرما کر بصریین کے حق میں اپنا فیصلہ دیا ہے۔ہم بھی یہاں سرسری طور پر فریقین کے مذکورہ دلائل کی تشریح پر اکتفا کریں گے۔ یہاں نہ بسط کا موقع ہے اور نہ اس کی حاجت۔ بصریین کی دلیل کا خلاصہ یہ ہوا کہ بلحاظ افادۂ معنی مصدر کو تو فعل کی کوئی حاجت نہیں ہوتی۔القتل کے معنی کشتن بہرحال سمجھے جاتے ہیں۔اس کی تمامیت کے لئے نہ فعل ماضی کا ذکر لازم ہے نہ مضارع پر توقف ہے۔لیکن فعل کی یہ شان نہیں وہاں جب تک اس کے ساتھ اسم یعنی فاعل کا ذکر نہ ہو وہ کلام غیر مفید رہتا ہے کیونکہ اس کے مفہوم میں تو نسبت الی فاعل کا ماخوذ ہے یعنی اس حدث کا کسی فاعل سے تعلق ہو۔ضرب میں تین چیزیں ہیں۔(۱) ایک تو وہی معنی مصدری یعنی حدث قائم بالغیر (۲) دوسری چیز اس حدث کا کسی فاعل کے ساتھ قیام مثلاً زید۔ اور (۳) تیسیر چیز زمانہ پس فعل کو تو ذکر فاعل سے چارہ نہیں اور ظاہر ہے کہ فاعل اسم ہے تو فعل اسم کا محتاج ہوا۔اور مصدر جو کہ اسم ہے افادیت میں فعل سے مستثنیٰ ٹھہرا۔تم ہی فیصلہ کرو کہ محتاج کو اصل قرار دیں یا محتاج الیہ کو۔ یہ بصریین کی دلیل ہوئی۔

ترکیب:

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ الف سے بدل گئی قَالَ بن گیا۔

بِصْرِیُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم منسوب معرب بحرفین رفع بواؤ ماقبل مضموم نصب اور جر ی ماقبل مکسور یہاں مرفوع ہے فاعل ہونے کی وجہ سے۔

ھُمْ: اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مستتر جس میں (ھُمْ) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی علی السکون راجع بسوئے موصوف مقدر النحاۃ۔ (م) علامت جمع مذکر مبنی علی السکون اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر

www.waseemziyai.com

صفت.....موصوف مقدر (الخاۃ) اپنی صفت سے مل کر فاعل۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

اَلْمَصمدَرَ: الف لام برائے تعریف

مَصْدَرَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلْفِعْلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

اَصْلٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فَرْعٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جبر اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔

لِ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

استقلالِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف۔ مصدر باب استفعال

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً ذوالحال۔ راجع بسوئے اَلْمَصْدَرَ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

خِلَافِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

اَلْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف

فِعْلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنًی بنا بر مفعولیت۔ خِلَافِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ مجرور باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار۔ محل بعید بنا بر فاعلیت مبنی علی الکسر راجع بسوئے اَلْمَصْدَرَ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

نَفْسِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے الْمَصْدَرَ۔ نَفْسِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق استقلال مصدر کے۔ استقلال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَدَمِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

اِحْتِیَاجِ: احتیاج مصدر باب افتعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ

مَصدر بابِ افتعال: مرفوع معنًی بنابر فاعلیت مضاف (مضاف الیہ مضاف)

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے الْمَصْدَرَ۔ (مجرور باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار محل بعید بر بنائے فاعلیت مبنی علی الکسر)

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف

فِعْلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق احتیاج کے۔

اِحْتِیَاجِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر عدم مضاف کا مضاف الیہ۔ عدم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر نسبت سے متعلق ہوا جو اِنَّ کے اسم اور خبر اول کے درمیان ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر اور متعلق نسبت سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مقولہ ہوا قَالَ فعل کا۔ قَالَ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّہٗ غَیْرُ مُسْتَقِلٍّ بِنَفْسِہٖ وَمُحْتَاجٌ اِلَی الْاِسْمِ

ترجمہ: کیونکہ وہ بنفسہٖ غیر مستقل ہے اور اسم کی طرف محتاج ہے۔

تشریح: محتاج الی الاسم غیر مستقل بنفسہٖ کے عطف تفسیری ہے۔

ترکیب:

فَ: حرف تعلیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

www.waseemziyai.com

ہ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم منصوب متصل اِنَّ کا اسم منصوب محلاً راجع بسوئے الفعل

غَیْرُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف مُسْتَقِلٍّ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ

مُسْتَقِلٍّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔ مضاعف ثلاثی

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے (لَفْظٍ) موصوف مقدر کے۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

نَفْسِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے موصوف مقدر

نَفْسِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُسْتَقِلٍّ کے۔ مُسْتَقِلٍّ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت۔ موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ غَیْرُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مُحْتَاجٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افتعال

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے اسم اِنَّ۔

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْاِسْمِ: الف لام برائے تعریف

اِسْمٍ۔ اس مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُحْتَاجٌ اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر اِنَّ کی۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

وَ قَالَ الْکُوْفِیُّوْنَ ۔ اِنَّ الْفِعْلَ اَصْلٌ ۔ وَالْمَصْدَرُ فَرْعٌ لِاِعْلَالِ الْمَصْدَرِ ۔ بِاِعْلَالِہٖ وَصِحَّتِہٖ بِصِحَّتِہٖ

ترجمہ: اور کوفی اس کے قائل ہیں کہ فعل اصل ہے اور مصدر فرع ہے کیونکہ مصدر میں تعلیل جاری ہونا فعل میں تعلیل جاری ہونے کے سبب سے ہے اور مصدر کا تعلیل سے محفوظ ہونا۔ فعل کے تعلیل سے محفوظ ہونے کے سبب ہے۔

www.waseemziyai.com

وَ قَالَ الْكُوْفِيُّوْنَ ۔ اِنَّ الْفِعْلَ اَصْلٌ ۔ وَالْمَصْدَرُ فَرْعٌ ۔ لِاِعْلَالِ الْمَصْدَرِ ۔ بِاِعْلَالِهٖ وَصِحَّتِهٖ بِصِحَّتِهٖ نَحْوِ قَامَ قِيَامًا۔ وَقَاوَمَ قِوَامًا۔ اُعِلَّ قِيَامًا ۔ بِقَلْبِ الْوَاوِ فِيْهِ يَاءً ، لِقَلْبِ اتْوَاوِ اَلِفًا فِيْ قَامَ وَصَحَّ قِوَامًا ، لِصِحَّةِ قَاوَمَ ۔

ترجمہ: اور کوفیین کا یہ قول ہے کہ فعل اصل ہے۔ اور مصدر فرع۔ بوجہ معلول ہونے مصدر کے فعل کے معلول ہونے کے باعث۔ اور بوجہ صحیح رہنے مصدر کے فعل کی صحت کے باعث۔ (صحت اعلال کا مقابل ہے بِاِعْلَالِهٖ اور بِصِحَّتِهٖ کی باسببیہ ہے) جیسے قَامَ قِيَامًا اور قَاوَمَ قِوَامًا تعلیل کی گئی قِيَامًا میں اس کے واو کو یاء سے بدل کر۔ اس وجہ سے کہ وہ فعل میں واؤ الف سے بدلا ہے۔ اور صحیح رکھا گیا قِوَامًا کو قَاوَمَ فعل کی صحت کی بنا پر۔

وضاحت: کوفیین یعنی مُبَرِّدْ - فَرَّا - کِسَائِي ، ثعلب رحمۃ اللہ علیہم وغیرہ کا یہ قول ہے کہ فعل اصل ہے اور مصدر فروع۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ معاملہ ہے اشتقاق یعنی مصدر فعل سے مشتق ہے یا فعل مصدر سے اور اشتقاق امور لفظیہ میں سے ہے۔ اس کا معنی سے تعلق کم ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ بیشتر مصادر کی صحت اور معلولیت کا انحصار فعل پر رکھا گیا ہے کہ فعل میں تعلیل ہوئی تو مصدر میں بھی ہوئی۔ اور فعل میں نہیں ہوئی تو مصدر میں بھی نہیں ہوئی۔ قِيَامًا مصدر میں تعلیل ہوئی۔ یعنی قِوَامًا کے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا گیا۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس کی ماضی قَامَ میں تعلیل ہوئی۔ یعنی قِوَمَ سے قَامَ بنایا۔

واؤ: الف سے بدلا۔ اور قَادَمَ کے مصدر قِوَامًا میں تعلیل نہیں ہوئی۔ کیونکہ خود قَاوَمَ میں تعلیل نہیں ہوئی۔ حالانکہ قَامَ فعل کا مصدر قیام اور قَاوَمَ مفاعلت مصدر قوام دونوں ایک ہیں کہ یہ قیام بھی اصل میں قِوَامًا بالواؤ تھا اور موجب تعلیل بھی موجود ہے۔ کہ کسرہ ماقبل واؤ۔ اس کے یاء سے تبدیل کا متقاضی ہے پھر یہاں تعلیل ہوا اور وہاں نہ ہوا اس فرق کی وجہ اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ قَاوَمَ فعل کی تصحیح کے باعث قِوَامًا مصدر میں تصحیح کا عمل رہا۔ اور قَامَ فعل کے اعلال کے باعث اس کے مصدر قِيَامًا میں تعلیل کا عمل ہوا۔ پس معلوم ہوا کہ اصالت کی قابلیت فعل میں ہے۔ جس کی تصحیح اور اعلال کا اثر مصدر پر پڑتا ہے نہ کہ مصدر میں کہ مصدر کی تصحیح اور تعلیل کا کوئی اثر فعل پر نہیں۔

اِخْشِيْشَانٌ ، مصدر میں تعلیل ہوئی۔ اِخْشِوْشَانٌ سے اِخْشِيْشَانٌ بنا۔ مگر فعل وہی اِخْشَوْشَنَ رہا۔ رَمْيٌ مصدر میں تصحیح ہے مگر فعل رَمٰی میں اعلال ہو رہا ہے۔ اور یہ امر مسلمہ فریقین ہے کہ باب اعلال میں اصل فعل ہے نہ کہ مصدر، تو باب تصحیح بھی فعل ہی اصل ہونا چاہئے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْکُوْفِیُّوْنَ: الف لام برائے تعریف

اسم منسوب صیغہ جمع مذکر سالم معرب بحرفین رفع بواؤ ماقبل مضموم نصب اور جرّ ی ماقبل مکسور مرفوع بواؤ ماقبل مضموم فاعل

ھُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی الضمہ اس میں مستتر جس میں ھَا ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے موصوف مقدر النحاۃ۔ م علامت جمع مذکر مبنی علی السکون۔ اسم منسوب (فاعل) اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت۔

(النحاۃ) موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر فاعل

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْفِعْلَ: الف لام برائے تعریف

فِعْلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْمَصْدَرَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

اَصْلٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فَرْعٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر اِنَّ کی۔

لِاِعْلَالِ: لِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ۔

اِعْلَالِ۔ مصدر باب افعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف۔

الْمَصْدَرِ: الف لام برائے تعریف۔

مَصْدَرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ (منصوب معنًی بنا بر مفعولیت)

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اِعْلَالِ: مصدر باب افعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے الفعل۔ اِعْلَالِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِعْلَالِ مصدر۔

اِعْلَالِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ۔

www.waseemziyai.com

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

صِحَّتِ: مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔

(مجرور باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار محل بعید بنا بر فاعلیت مبنی علی الکسر راجع بسوئے الفعل)

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

صِحَّةِ: مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق صِحَّةِ وَصِحَّتِهٖ بِصِحَّتِهٖ

صحت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف۔

(معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نسبت جو (اِنَّ) کے ہر دو اسم وخبر کے درمیان ہے۔)

اِنَّ اپنے اسم وخبر اور متعلق نسبت سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مراد لفظ ہو کر مقولہ۔ قَالَ فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نَحْوُ قَامَ قِيَاماً ۔ وَقَاوَمَ قِوَاماً

ترجمہ: جیسے قَامَ قِيَاماً اور قَاوَمَ قِوَاماً

ترکیب نمبر 1:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

قَامَ قِيَاماً: (اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً) مراد لفظ معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَاوَمَ قِوَاماً: (اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً) مراد لفظ معطوف

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مِثَالُہٗ مبتدا مقدر کی۔

مِثَالُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون۔ مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ (راجع بسوئے مفہوم مصدر کا اعلال صحت فعل پر

www.waseemziyai.com

موقوف ہونا) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2:

قَامَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

قِیَاماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق۔ قَامَ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَاوَمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل (راجع بسوئے مُعْهُوْد غائب)

قِوَاماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق قَاوَمَ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُعِلَّ قِیَاماً، بِقَلْبِ الْوَاوِ فِیْهِ یَاءً لِقَلْبِ الْوَاوِ اَلِفاً فِی قَامَ

ترجمہ: قَامَ میں الف کو یاء سے تبدیل کرنے کے سبب، قِیَامَا میں واؤ کو یاء سے بدل کر تعلیل کی گئی ہے۔

ترکیب:

اُعِلَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قِیَاماً: ساتھ اعراب حکائت کے۔

اعراب حکائت وہ ہوتا ہے جو اصل میں اعراب ہوتا ہے اسی اعراب کو ذکر کر کے بیان کر دیتے ہیں۔ اگر چہ دوسرے مقام پر تقدیری اعراب اور ہو۔ اس مقام پر نائب فاعل ہے اور نائب فاعل مرفوع ہوتا ہے اب لفظوں میں منصوب ہے جب کہ تقدیری طور پر مرفوع ہے۔ اُعِلَّ کا نائب فاعل ہے۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

قَلْبِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف (مصدر مضاف)

الْوَاوِ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

وَاوِ۔اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً منصوب معنًی بنا بر مفعولیت مضاف الیہ و مفعول بہٖ اول (مصدر کا)

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار (راجع بسوئے قِیَاماً)

مجرور بواسطہ جاز ظرف لغو اول متعلق قلب مصدر کے۔

یَاءً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ ثانی قلب مصدر کا۔قلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر مجرور جار

لِ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

قَلْبِ: مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

الْوَاوِ: الف لام برائے تعریف

وَاوِ: اسم مفرد منصرف جاری مجرای صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ قَلْبِ کا۔

اَلِفاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ قَلْبِ کا۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

قَامَ: مراد لفظ مجرور محلاً مجرور جار

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق قَلْبِ کے قَلْبِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق قَلْبِ کے۔قلب مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بِہٖ اور دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اُعِلَّ کے۔اُعِلَ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ صَحَّ قِوَاماً ۔لِصِحَّۃِ قَاوَمَ

ترجمہ: اور قَاوَمَ کے تعلیل سے محفوظ ہونے کے سبب قِوَاماً (بھی) تعلیل سے محفوظ ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

صَحَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قِوَاماً: ساتھ اعراب حکائت کے منصوب بفتحہ لفظاً اور مرفوع تقدیراً فاعل صَحَّ کا۔

لِ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

صِحَّةِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

قَاوَمَ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ

مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق صَحَّ فعل کے۔ صَحَّ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَلَا شَكَّ اَنَّ دَلِيْلَ الْبِصْرِيِّيْنَ يَدُلُّ عَلٰى اِصَالَةِ الْمَصْدَرِ مُطْلَقاً وَّ دَلِيْلَ الْكُوْفِيِّيْنَ يَدُلُّ عَلٰى اِصَالَةِ الْفِعْلِ فِى الْاِعْلَالِ

ترجمہ: اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بصریوں کی دلیل مصدر کے متعلق اصل ہونے پر دلالت کرتی ہے اور کوفیوں کی دلیل فعل کے اعلال میں اصل ہونے پر دال ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا نفی جنس مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

شَكَّ: نکرہ مفردہ مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً اِسم لَا

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

دَلِيْلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

الْبِصْرِيِّيْنَ: الف لام برائے تعریف اسم منسوب جمع مذکر سالم معرب بحرفین رفع بواؤ ماقبل مضموم نصب اور جر ی ماقبل مکسور۔ مجرور بیا ماقبل مکسور مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اَنَّ کا اسم

يَدُلُّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع بضمہ لفظاً نصب بفتحہ لفظاً جزم بسکون لام کلمہ۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِصَالَتِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْمَصْدَرِ: الف لام برائے تعریف

مَصْدَرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ

www.waseemziyai.com

مُطْلَقاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ اِصَالَتِ کا۔

(اِصَالَتِ مَصْدَرِ) مضاف اپنے الیہ مضاف اور مفعول بِہٖ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یَدُلُّ کے یَدُلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً اَنَّ کی خبر۔

اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملک کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

دَلِیْلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

الْکُوْفِیِّیْنَ: الف لام برائے تعریف۔ کُوْفِیِّیْنَ۔ اسم منسوب جمع مذکر سالم معرب بحرفین رفع بواؤ ماقبل مضموم۔ نصب وجر ی ماقبل مکسور مجرور بیا ماقبل مکسور

ھُمْ: اس میں ھُمْ ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف محذوف النحاۃ اس کا نائب فاعل۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اَنَّ کا اسم۔

یَدُلُ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل جائز الاستتار راجع بسوئے دلیل الکوفیین اس کا فاعل۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِصَالَۃِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف (مصدر مضاف)

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف

فِعْل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اِصَالَۃِ کا مضاف الیہ

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْاِعْلَالِ: الف لام برائے تعریف

اِعْلَالِ۔ مصدر باب افعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف تغو متعلق اِصَالَۃِ کا اِصَالَۃِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یَدُلُ کے یَدُلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اَنَّ کی خبر۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر

www.waseemziyai.com

لائے نفی جنس کی خبر۔لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

فَلَا تَلْزَمُ مِنْهُ اِصَالَتُه' مُطْلَقاً

ترجمہ: چنانچہ اس سے فعل کا مطلقاً اصل ہونا لازم نہیں آتا۔

ترکیب:

فَ: فصیحیہ ۔مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَلْزَمَ لا تَلْزَمُ لَزِمَ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مجرور متصل راجع بسوئے دلیل الکوفیین مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَا تَلْزَمُ کے۔

اِصَالَةِ: مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر اِقتضاءً مضاف (مصدر مضاف)

ه: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل راجع بسوئے الفعل مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔

مُطْلَقاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ''ذوالحال''اس کا نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر لَا تَلْزِمُ فعل کا فاعل۔

لَا تَلْزِم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوفہ ہو کر شرط محذوف ''اِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ'' کی جزا کے بعد شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

اِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ

ترکیب:

اِذَا : ظرفِ زماں متضمن معنی شرط مبنی علی السکون معنًی مفعول فیہ شرطیہ۔کان فعل از افعال ناقصہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

الْاَمْرُ : الف لام برائے تعریف۔امر اسم مفرد (منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم کان کا۔

كَذٰلِكَ : ک حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ذٰلِكَ : اسم اشارہ مبنی علی الفتحہ مجرور محلاً مجرورِ جار

www.waseemziyai.com

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتًا.....

ثَابِتًا : ثَابِتًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ .

هُوَ : اس میں هو ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر کان کان اپنے اسم وخبر سے مل کر شرط۔

شرط اپنی جزا سے ملک کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

وَ لَوْ كَانَ هٰذَا الْقَدْرُ يَقْتَضِى الْاِصَالَةَ يَلْزَمُ اَنْ يَّكُوْنَ يَعِدُ بِالْيَاءِ وَاُكْرِمُ متكلّماً بِالْهَمْزَةِ، اَصْلاً وَبَاقِى اَمْثِلَةِ فَرْعاً وَلَا قَائِلَ بِهٖ اَحَدٌ

ترجمہ: اور اگر اتنی ہی مقدار فعل کے اصل ہونے کا تقاضا کرے تو لازم آئے گا کہ یَعِدُ یاء کے ساتھ اور اُکْرِمُ صیغہ واحد متکلم ہمزہ کے ساتھ اصل ہو جائے اور باقی امثلہ فرع۔ حالانکہ اس کا کوئی بھی قائل نہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَوْ: حرف شرط غیر عامل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

كَانَ: فعل ناقص۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هٰذَا: اسم اشارہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً موصوف یا مبدل منہ یا معطوف علیہ

الْقَدْرُ: الف لام برائے تعریف۔ قَدْرُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت یا بدل یا عطف بیان۔ موصوف اپنی صفت یا مبدل منہ اپنے بدل یا معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر اسم كَانَ کا۔

يَقْتَضِى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفرع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم كَانَ ۔ اس کا فاعل

الْاِصَالَةَ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔

يَقْتَضِى فعل اپنے فاعل اور مفعول بِهٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب تقدیراً كَانَ کی خبر۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

www.waseemziyai.com

یَلْزَمُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْ ناصبہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنَ: فعل ناقص۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

یَعِدُ: مرادلفظ مرفوع محلاً ذوالحال

بِالْیَاءِ: بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

یَاءِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظا مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ (راجع بسوئے ذوالحال)

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اُکْرِمُ: مرادلفظ مرفوع محلاً ذوالحال

مُتَکَلِّماً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعُّلْ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْهَمْزَةِ: الف لام برائے تعریف۔

هَمْزَةِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل

www.waseemziyai.com

اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔
اُکْرِمُ ذوالحال اپنے حال اور متعلق سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر یَکُوْنَ کا اسم۔
اَصْلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر یَکُوْنَ کی۔
یَکُوْنَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد مرفوع محلاً یَلْزَمُ کا فاعل۔
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجزوم محلاً جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مستانفہ۔

وَ: حرف استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
بَاقِیْ: اسم منقوص معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مرفوع تقدیراً مضاف بحرکتیں تقدیریہ رفع وجر تقدیراً ونصب لفظاً
اَلْاَمْثَلَۃِ: الف لام برائے تعریف
اَمْثَلَۃِ۔ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یَکُوْنَ کا اسم۔
فَرْعاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف ہو کر یَکُوْنَ کی خبر۔ یَکُوْنَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً یَلْزَمُ کا فاعل۔
یَلْزَمُ جزا اپنی شرط سے مل کر جملہ شرطیہ مستانفہ۔

وَ: استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
لَا: نفی جنس طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔
قَائِلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔
هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل
بِـهٖ: بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ ہٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً اسم ہے لَا نفی جنس کا۔
اَحَدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر ہے۔ لَا نفی جنس کی۔
لَا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ۔

اِعْلَمْ أَنَّ الْمَصْدَرَ يَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهٖ

ترجمہ: اور جان لیجئے کہ مصدر (غیر معرّف باللام) اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے۔
ترکیب: اِعْلَمْ: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (عَلِمَ یَعْلَمُ)

www.waseemziyai.com

فعل امر حاضر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مستتر (فاعل)

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ (طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو)

الْمَصْدَرَ: الف لام برائے تعریف

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اَنَّ کا اسم

يَعْمَلُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید۔ معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

عَمَلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

فِعْلِهٖ: فِعْلِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہو کر مضاف

هٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ فِعْلِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عَمَلَ مضاف کا۔

عَمَلَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر اَنَّ کی خبر۔

اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد منصوب محلاً مفعول بِہٖ فعل کا۔

اِعْلَمْ: فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فَاِنْ كَانَ فِعْلُهٗ لَازِماً فَيَرْفَعُ الْفَاعِلَ فَقَطْ ۔ مِثْلُ اَعْجَبَنِيْ قِيَامُ زَيْدٍ

ترجمہ: پس اگر اس کا (مصدر کا) فعل لازم ہو تو صرف فاعل کو رفع دے گا جیسے (مجھے زید کے کھڑے ہونے نے تعجب میں ڈال دیا)

ترکیب:

فَ: حرف تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

كَانَ: فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

فِعْلُهٗ: فِعْلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

ہ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً کَانَ کا اسم۔

لَازِماً:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ:اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً کَانَ کی خبر۔

کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فَیَرْفَعُ :فَ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ۔یَرْفَعُ ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ:اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل

الْفَاعِلَ:الف لام برائے تعریف۔فَاعِلَ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ۔

یَرْفَعُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مُفَصّلہ ہوا۔

فَ:فَصِیْحِیَّۃَ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَطْ:اسم فعل بمعنی ''اِنْتَہِ''

اِنْتَہِ :صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔فعل امر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔اَنْتَ میں اَنْ ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر سکون ت مفتوحہ علامت خطاب مذکر۔

قَطْ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔شرط اس کی محذوف ''اِذَا رَفَعْتَ بِہِ الْفَاعِلَ ''شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب نمبر 1

(مِثْلُ اَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ)

ترجمہ:جیسے مجھے زید کے کھڑے ہونے کے تعجب میں ڈال دیا)

www.waseemziyai.com

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ: مراد لفظ مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔

مِثَالُہ': مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2

اَعْجَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نِیْ۔نِ: نون وقایہ۔'ی' ضمیر واحد متکلم، منصوب محلاً مفعول بہٖ۔

قِیَامُ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَیْدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَاِنْ کَانَ مُتَعَدِّیاً فَیَرْفَعُ الْفَاعِلَ وَیَنْصِبُ الْمَفْعُوْلَ

نَحْوُ اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا

ترجمہ: اور اگر وہ فعل متعدی ہو تو فاعل کو رفع دے گا اور مفعول کو نصب دے گا جیسے مجھے زید کے عمرو کو مارنے نے تعجب میں ڈال دیا۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر مرفوع محلاً۔

راجع بسوئے "الفعل" کَانَ کا اسم

مُتَعَدِّیاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَعُّلْ۔

www.waseemziyai.com

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے کَانَ کا اسم اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کَانَ کی خبر۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط۔

فَ: جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَرْفَعُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ۔رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ''المصدر'' اس کا فاعل۔

الف لام: برائے تعریف

فَاعِلَ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَنْصِبُ :صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مرکز غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ''المصدر'' اس کا فاعل۔

الْمَفْعُوْلَ: الف لام برائے تعریف

مَفْعُوْلَ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزاء۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب نمبر 1

نَحْوُ :اسم مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْراً :مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ۔ مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

ہ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَعْجَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال

نِیْ: ن وقایہ کا۔ ی ضمیر واحد متکلم منصوب متصل مفعول بہٖ۔

ضَرْبُ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر مضاف۔

زَیْدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مصدر کا فاعل۔

عَمْراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر فاعل۔ اَعْجَبَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَزَیْدٌ فِی الْمَثَالَیْنِ مَجْرُوْرٌ لَفْظاً لِاِضَافَةِ الْمَصْدَرِ اِلَیْهِ وَمَرْفُوْعٌ مَعْنًی لِاَنَّه، فَاعِلٌ

ترجمہ: پس زید دونوں مثالوں میں، مصدر کے اس کی جانب مضاف ہونے کی بنا پر مجرور ہے اور معنًی مرفوع ہے کیونکہ وہ فاعل ہے۔

ترکیب:

فَ: حرف تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَثَالَیْنِ: الف لام برائے تعریف

مَثَالَیْنِ۔ صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع بالف ونصب وجر بیاء ماقبل مفتوح مجرور فی حرفِ جار بحرف جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً محذوف کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء۔

مَجْرُوْرٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ

www.waseemziyai.com

لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

هُـوَ :اس میں هُـوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتداء۔اس کا نائب فاعل۔

لَفْظاً:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

(اسم مفعول اور اس کے نائب فاعل کے درمیان نسبت کی تمیز یا حال یعنی اس میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا حال)

لِ:لام (لِ) حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اِضَافَةِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْمَصْدَرِ :الف لام برائے تعریف

مَصْدَرِ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ

اِلَی:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هِ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِضَافَةِ کے۔

اِضَافَةِ اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَجْرُوْرٌ کے اسم مفعول کے۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل، متعلق اور نسبت کی تمیز سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَرْفُوْعٌ :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتداء اس کا نائب فاعل۔

مَعْنًی :اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ منصوب تقدیراً۔اسم مفعول اور اس کے نائب فاعل کے درمیان نسبت کی تمیز یا ذوالحال۔(اس میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا ذوالحال)

لِاَنَّه‘:لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ:حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

هٗ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل راجع بسوئے زَیْدٌ اَنَّ کا اسم فاعلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فَاعِلٌ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علف الفتحہ مشابہ مبنی الاصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اَنَّ کی خبر۔اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَرْفُوْعٌ کے۔مَرْفُوْعٌ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق اور نسبت کی تمیز سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ هُوَ عَلٰی خَمْسَةِ اَنْوَاعٍ

ترجمہ:اور وہ مصدر متعدی پانچ قسم پر ہے۔

ترکیب:

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل راجع بسوئے المصدر متعدی مرفوع محلاً ''مبتداء''۔

عَلٰی:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

خَمْسَةِ:اسم عدد۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ممیّز مضاف

اَنْوَاعٍ:صیغہ جمع مکسر مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً تمیز مضاف الیہ۔ممیّز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے۔

ثَابِتٌ:صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ''مبتداء''اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَحَدُهَا اَنْ یَّکُوْنَ مُضَافاً اِلَی الْفَاعِلِ وَیُذْکَرَ الْمَفْعُوْلُ مَنْصُوْباً ۔ کَالْمِثَالِ الْمَذْکُوْرِ

ترجمہ:ایک ان میں سے یہ ہے کہ ہو وہ (مصدر) مضاف فاعل کی طرف اور ذکر کیا جائے مفعول منصوب جیسے مثال مذکور۔

ترکیب:

اَحَدُ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا:ضمہ واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے خَمْسَةِ اَنْوَاعٍ ۔ مضاف اپنے

www.waseemziyai.com

مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

اَنْ: حرف ناصبہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً اَنْ ناصبہ کی وجہ سے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے۔ اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فعل ناقص یَکُوْنَ کا اسم۔

مُصَنَّفاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے المبتداء اس کا نائب فاعل۔

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ۔

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف۔

فَاعِلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مضافاً اسم مفعول کے۔

مضافاً اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر یَکُوْنَ کی خبر۔

یَکُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یُذْکَرَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔

منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

الْمَفْعُوْلُ: الف لام برائے تعریف

مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال

مَنْصُوْباً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا نائب فاعل راجع بسوئے

www.waseemziyai.com

ذوالحال۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر فعل مجہول کا نائب فاعل۔فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

كَ:حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْمِثَالِ:الف لام برائے تعریف

مِثَالِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمَذْكُوْرِ:الف لام بمعنی اَلَّذِیْ اسم موصول۔

مَذْكُوْرِ:صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار راجع بسوئے اسم موصول اس کا نائب فاعل۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ۔

اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ مقدر کے۔

ثَابِتٌ:صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے مبتدائے محذوف ''هٰذَا'' اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

مبتدائے محذوف ''هٰذَا'' اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ ثَانِيْهَا، اَنْ يَّكُوْنَ مُضَافاً اِلَى الْفَاعِلِ ۔ وَلَمْ يُذْكَرِ الْمَفْعُوْلُ

ترجمہ:اور مصدر کی ان چھ اقسام میں سے دوسری قسم یہ ہے کہ وہ مصدر فاعل کی طرف مضاف ہو اور مفعول ذکر نہ کیا جائے۔

ترکیب:

وَ:حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ثَانِیْ:اسم منقوص معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ (القاضی) معرب بحرکتین تقدیراً ومنصوب بفتحہ لفظاً مرفوع تقدیراً مضاف

هَا:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

www.waseemziyai.com

مرفوع تقدیراً مبتداء

اَنْ :حرف ناصبہ مبنی علی السکون موصول حرفی

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔

منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے۔اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے المصدر متعدی

یَکُوْنَ فعل ناقص کا اسم۔

مُضَافاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً ذوالحال۔

وَ: حالیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَمْ یُذْکَرِ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلم مضارع مجہول۔

ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مجزوم تقدیراً۔

یہاں کسرہ ہے اور التقائے ساکنین کو دور کرنے کے لئے۔

الْمَفْعُوْلُ :اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل۔الف لام عوض مضاف الیہ۔اصل میں مفعولہ تھا۔

لَمْ یُذْکَرْ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی علی الفتحہ راجع بسوئے اسم یَکُوْنَ

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول کے۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر یَکُوْنَ فعل ناقص کی۔فعل ناقص یَکُوْنَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔

www.waseemziyai.com

موصول حرفی اپنے صِلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(نوٹ): تنبیہ۔ (لَمْ یُذْکَرَ الْمَفْعُوْلُ) کو اَنْ یَّکُوْنَ۔ الخ) پر عطف قرار دینا درست نہیں کیونکہ اس صورت میں یہ خبر مبتداء ہوگا۔ اور مبتداء کی خبر جب جملہ ہو تو اس میں ضمیر عائد لازم ہے جو یہاں پر موجود نہیں اور نہ اس کی تقدیر ہی درست۔ نظر براں عطف مذکور جائز نہیں۔

نَحْوُ عَجِبْتُ مِنْ ۔ ضَرْبِ زَیْدٍ

ترجمہ: جیسے تعجب کیا میں نے زید کو مارنے سے۔ (یہاں مفعول یعنی جس پر فعل ضرب واقع ہوا مذکور نہیں۔ (اصل میں اَعْجَبَتْ مِنْ اَنْ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرواً تھا)

ترکیب نمبر 1

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ زَیْدٍ: (مراد لفظ مضاف الیہ اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتداء محذوف مثالُہٗ کی۔

مِثَالُہٗ: مِثَالُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَجِبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ اور فَعِلَ یَفْعَلُ سے بھی آتا ہے۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

تُ ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ضَرْبِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ

لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ لفظوں میں اور مرفوع تقدیراً فاعل معنی میں۔

مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ لفظاً اور فاعل معنًی زَیْد کے ساتھ مل کر مجرور جار۔

www.waseemziyai.com

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق عَجِبْتُ فعل کے۔ فعلؑ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً مضاف الیہ۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔

مِثَالُه': مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَ ثَالِثُهَا، اَنْ يَّكُوْنَ مُضَافاً اِلَى الْمَفْعُوْلِ، خَالَ كَوْنِهٖ مَبْنِيّاً لِلْمَفْعُوْلِ الْقَائِمِ مَقَامَ الْفَاعِلِ ۔لِلْمَفْعُوْلِ

ترجمہ: اور ان میں سے تیسرا یہ ہے کہ وہ مفعول کی طرف اس حالت میں مضاف ہو کہ اسے فاعل کے قائم مقام مفعول کے لئے بنیاد بنایا گیا ہو۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ثَالِثُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے خَمَسَةِ اَنْوَاعٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء

اَنْ: ناصبہ موصول حرفی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

يَكُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل جائز الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے المصدر متعدی فعل ناقص يَكُوْنَ کا اسم۔

مُضَافًا: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں ضمیر هُوَ واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم يَكُوْنَ اس کا نائب فاعل۔

www.waseemziyai.com

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْمَفْعُوْلِ: مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار اسم مفعول مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول

حَالَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

کَوْنِ: مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے المصدر متعدی مضاف الیہ اور کَوْنَ مصدر کا اسم۔

مَبْنِیًّا: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم موصول۔

کَوْنَ: مصدر کا اسم اس کا نائب فاعل

لِلْمَفْعُوْلِ: لِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ۔ الف لام برائے تعریف

مَفْعُوْلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْقَائِمِ: الف لام برائے تعریف

قَائِمِ۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے اسم موصول۔

مَقَامَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ منصوب فتحہ لفظاً مضاف

اَلْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظا مضاف الیہ۔

مَقَامَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔

قَائِمِ۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مَبْنِیًّا۔

مَبْنِیًّا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو (متعلق) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔

کَوْنِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر حَالَ کا مضاف الیہ۔

حَالَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَصنَافاً اسم مفعول کا مفعول فیہ۔

مَصنَافاً اسم مفعول اپنے نائب فاعل، متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر یَکُوْنَ کی خبر۔

www.waseemziyai.com

یَکُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صِلہ۔ موصول حرفی اپنے صِلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نَحْوِ عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ زَیْدٍ

ترجمہ: (جیسے مجھے زید کے پیٹے جانے پر تعجب ہوا)

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

عَجِبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ اور فَعِلَ یَفْعَلُ۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تُ: ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضمہ مرفوع متصل بارز مرفوع محلاً فاعل

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ضَرْبِ: تشریح: تیسری صورت یہ ہے کہ مصدر مضاف اِلَی الْمَفْعُوْل ہو۔ اس حال میں کہ مصدر مبنی للمفعول ہو اور وہ مفعول قائم مقام فاعل کے واقع ہو جیسے: عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ زَیْدٍ یعنی عَجِبْتُ مِنْ اَنْ یَّضْرَبَ زَیْدٌ۔

مجھے زید کے پٹے جانے پر تعجب ہوا۔

مصدر مبنی للمفعول ہو یعنی مصدر مجہول ہو۔

مصدر کا معلوم یا مجہول ہونا اس کے معنی سے معلوم ہوگا۔

ضَرْب مصدر معلوم کا ترجمہ مارنا اور ضَرْب مصدر مجہول کا ترجمہ مارا جانا..... غرض، مصدر مفعول کی طرف مضاف ہو اور وہ مفعول قائم مقام فاعل کے واقع ہو یعنی مفعول مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کی حیثیت میں ہو۔

ضَرْبِ: مصدر مجہول مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

زَیْدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مرفوع معنًی نائب فاعل

ضَرْبِ مصدر ہے مصدر مجہول مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی نائب فاعل سے مل کر مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق عَجِبْتُ

عَجِبْتُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مُفَسَّر ہوا۔

اَیْ مِنْ اَنْ یُّضْرَبَ زَیْدٌ

ترجمہ: یعنی (میں) زید کو مارے جانے پر تعجب میں پڑا۔

www.waseemziyai.com

ترکیب:

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَنْ: حرف مصدر ناصبہ عاملہ در مضارع

یُضْرَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل ہے فعل مجہول کا

فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر تفسیر ہے مُفَسَّر کی۔

مُفَسَّر اپنی تفسیر سے مل کر ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مِثَالُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ رَابِعُهَا، اَنْ یَّکُوْنَ مُضَافاً اِلَی الْمَفْعُوْلِ، وَیُذْکَرَ الْفَاعِلُ مَرْفُوْعاً

ترجمہ: اور چوتھی صورت یہ ہے کہ مصدر مفعول کی طرف مضاف ہو اور فاعل کو مرفوع ذکر کیا جائے

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

رَابِعُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے ''خَمَسَۃ اَنْوَاعٍ'' مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَنْ: حرف ناصبہ موصول حرفی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

فعل ناقص طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے المصدر متعدی۔ اسم یَکُوْنَ فعل ناقص کا۔

مُضَافاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی باب افعال

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم یَکُوْنَ نائب فاعل۔

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَفْعُوْلِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُضَافاً اسم مفعول۔

مُضَافاً اسم مفعول اپنے نائب اور متعلق سے مل کر خبر یَکُوْنَ فعل ناقص کی۔

یَکُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یُذْکَرَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً

الْفَاعِلُ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال۔

مَرْفُوْعاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ذوالحال نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول یُذْکَرَ کا۔ یُذْکَرَ

www.waseemziyai.com

فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صِلہ ہوا موصول حرفی کا۔ موصول حرفی اپنے صِلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نَحْوُ عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللَّصِّ الْجَلَادُ

ترجمہ: جیسے (میں تعجب میں مبتلا ہوا چور کے پیٹے جانے سے جلاد کے ہاتھوں)

تشریح: چور مضروب ہے اور جلاد ضارب ہے اور ''ضرب'' مصدر مجہول ہے اس وجہ سے بعض نے فاعل کا تذکرہ جائز قرار نہیں دیا مگر ''علامہ سیبویہ جائز کہتے ہیں۔

ترکیب نمبر 1

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

(عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللَّصِّ الْجَلَادُ): مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2

عَجِبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ اور فَعِلَ یَفْعَلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تُ: ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع متصل بارز مرفوع محلاً فاعل

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ضَرْبِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف (مصدر مضاف)

اللَّصِّ: الف لام برائے تعریف۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنًی بنا بر مفعولیت

الْجَلَادُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

ضَرْبِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور فاعل سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق عَجِبْتُ۔

عَجِبْتُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ خَامِسُهَا ۔ اَنْ يَّكُوْنَ مُضَافاً اِلَى الْمَفْعُوْلِ ۔ وَيُحذَفَ الْفَاعِلُ

ترجمہ: پانچویں شکل یہ ہے کہ مصدر مضاف ہو مفعول کی طرف۔ اور فاعل محذوف ہو

www.waseemziyai.com

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

خَامِسُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے خَمْسَةِ اَنْوَاعٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔

اَنْ: ناصبہ موصول حرفی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید مغرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے۔ نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ مضارع کے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم یَکُوْنَ فعل ناقص کا۔

مُضَافاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے اسم یَکُوْنَ

اِلَی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَفْعُوْلِ: الف لام برائے تعریف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار طرف لغو متعلق مُضَافاً کے۔

مُضَافاً: اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر یَکُوْنَ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یُحْذَفَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب حَذِفَ یَحْذِفُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے بواسطہ حرف عطف۔

الْفَاعِلُ: الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

فَاعِلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے فعل کا۔فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ نے اپنے معطوف سے مل کر صِلہ ہوا موصول حرفی کا۔موصول حرفی اپنے صِلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً مبتداء۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى لَا يَسْأَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۔ اَیْ مِنْ دُعَائِهِ الْخَيْرَ

ترجمہ: جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان (انسان دعائے خیر سے تنگ دل،ملول یا مایوس نہیں ہوتا)

یہاں فاعل محذوف ہے اصل میں مِنْ دُعَائِهٖ تھا اور فاعل کو حذف کر کے مصدر کو اَلْخَيْرَ مفعول کی طرف مضاف کر دیا گیا ہے۔

ترکیب:

نَحْوُ:اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

قَوْلِهٖ:قول مصدر متعدی۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

هٖ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ لفظوں میں اور مرفوع محلاً بسبب فاعل ہونے قول کے ذوالحال۔

تَعَالٰى:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص وادی مُعْتَلُ الفی از باب تَفَاعُلٌ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ ازمبنیات اصلیہ

اب یہاں پر یَاء ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گئی اصل میں تھا تَعَالَیَ (تَعَالِیٌ مصدر) اصل کے لحاظ سے مبنی علی الفتحہ تھی الف سے بدلنے کی وجہ سے الف ساکن ہو گیا۔

هُوَ :اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار راجع بسوئے ذوالحال اس کا فاعل۔

تَعَالٰى فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصوب محلاً ہو کر حال هٖ ضمیر سے۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

www.waseemziyai.com

مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل سے مل کر قول ہوا۔

لَا يَسْأَمُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد مهموز العين از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ

رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع۔

بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَلْاِنْسَانُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

دُعَاءِ: مصدر متعدی مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

(دَعَا يَدْعُوْ سے ناقص واوی یہاں پر ہمزہ واو سے بدل کر آیا ہے)

اَلْخَيْرِ: الف لام برائے تعریف

خَيْرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ لفظوں میں۔ منصوب تقدیراً مفعول بِہٖ ہونے کی وجہ سے مصدر کا مفعول بِہٖ ہے اس کا فاعل محذوف ہے۔ وہ ہٖ ضمیر ہے۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بِہٖ سے مل کر مجرور جار۔ جار مجرور مل کر مفسر ہوا۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

دُعَاءِ: مصدر متعدی۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل

اَلْخَيْرَ: الف لام برائے تعریف۔

خَيْرَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ ہے مصدر کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر تفسیر ہے مفسر کی۔

مفسر اپنی تفسیر سے مل کر ظرف لغو متعلق لَا يَسْأَمُ فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر منصوب محلاً مقولہ مفعول بِہٖ ہے قول کا۔

قول اپنے مقولہ مفعول بِہٖ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔

نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔

مِثَالُه' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

اِعْلَمْ اَنَّ هٰذِهِ الصُّوَرَ جَارِيَةٌ فِي الْمَصْدَرِ الْفِعْلِ الْمُتَعَدِّيْ

ترجمہ: جانئے! کہ یہ (مذکورہ بالا پانچ) صورتیں صرف فعل متعدی کے مصدر میں جاری ہوں گی۔

ترکیب:

اِعْلَمْ: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س)

فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَنْتَ: اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی السکون واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل (اس میں ضمیر اصل میں اَنْ ہے۔

(تَ) علامت خطاب ہے اِتِّصَال کی وجہ سے بعض اسے مبنی علی الفتحہ لکھتے ہیں مرفوع محلاً فاعل ہے۔

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هٰذِهِ: اسم اشارہ مبنی علی الکسر منصوب محلاً موصوف

الصُّوَرَ: الف لام برائے تعریف۔ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت هٰذِهِ کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

جَارِيَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَصْدَرِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمُتَعَدِّيْ: الف لام برائے تعریف اسم منقوص۔

رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جر ساتھ تقدیر کسرہ کے مجرور تقدیراً صفت۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔

اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر منصوب محلاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔ اِعْلَمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَاَمَّا فِیْ مَصْدَرِ الْفِعْلِ اللَّازِمِ فَصُوْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ

ترجمہ: اور فعل لازم کے مصدر کے لئے تو ایک صورت متعین ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ یا استینافیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَمَّا: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ فعل شرط محذوف لَزُوْماً

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَصْدَرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

اللَّازِمِ: الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون

لَازِمِ: اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظا۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ یا ثَابِتٌ کے کوفیوں کے نزدیک ثَبَتَ اور بصریوں کے نزدیک ثَابِتٌ

ثَبَتَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر مقدم

فَ: جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

صُوْرَۃٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

وَاحِدَۃٌ: (صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل۔) اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

www.waseemziyai.com

مؤخر متضمن ہے معنی شرط کو۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَ هِیَ اَنْ یُّضَافَ اِلَی الْفَاعِلِ

ترجمہ: اور وہ اضافت اِلَی الْفَاعِل کی ہے۔ یعنی اسے فاعل کی جانب مضاف کیا جاتا ہے

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل کی مرفوع محلاً مبتداء

اَنْ: حرف مصدریہ ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یُّضَافَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا نائب فاعل۔

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف۔

فَاعِلِ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یُضَافَ فعل مجہول کے۔

یُضَافَ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ اَعْجَبَنِیْ قُعُوْدُ زَیْدٍ

ترجمہ: جیسے زید کے بیٹھنے نے مجھے تعجب میں ڈالا۔ قُعُوْدُ مصدر لازم ہے اور زید فاعل ہے

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَعْجَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

www.waseemziyai.com

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ 'نَ' وقایہ۔'ی' ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بِہٖ۔

قُعُوْدُ: مصدر لازمی۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَیْـــدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ اور مرفوع تقدیراً فاعل (مرفوع معنیً) مضاف ہے مصدر کا۔مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع معنًی فاعل سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ' کی۔مِثَالُہٗ' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ فَاعِلُ الْمَصْدَرِ لَا یَکُوْنُ مُسْتَتِرًا

ترجمہ: (اور مصدر کا فاعل مستتر نہیں ہوسکتا)

تشریح: مصدر کا فاعل مستتر نہیں ہوسکتا کیونکہ اس صورت میں فاعل تثنیہ اور جمع میں دو تثنیوں اور دو جمعوں کا اجتماع ہو جائے گا۔ ایک تو خود مصدر تثنیہ اور جمع ہوگا اور دوسرا وہ فاعل مستتر تثنیہ اور جمع ہوگا اور یہ جائز نہیں ہے لہٰذا مصدر مفرد میں بھی برعایت احوال مصدر (تثنیہ وجمع) فاعل کا مستتر ہونا ممنوع قرار پایا۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فَاعِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْمَصْدَرِ: مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء

لَا یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے، مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً لَا یَکُوْنُ کا اسم

مُسْتَتِرًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے لَا یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔لَا یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَلَا يَتَقَدَّمُ مَعْمُوْلُه‘ عَلَيْهِ

ترجمہ:(اور معمول مصدر، مصدر پر مقدم نہ ہوگا)

معمول مصدر کی عدم تقدیم کی وجہ

معمول مصدر۔ مصدر پر مقدم نہ ہوگا کیونکہ مصدر کا عمل مشابہت فعل مانا گیا ہے اور فعل کے ساتھ اس کی مشابہت لفظاً اور معنًی ہر لحاظ سے کمزور ہے۔ لفظاً تو ظاہر ہے کہ عموماً مصادر، افعال کے ہم وزن نہیں ہیں۔ اور معنًی یوں ظاہر ہے کہ فاعل کی طرح مصدر فعل کی قائم مقامی نہیں کرسکتا۔ مصدر میں زمانہ نہیں۔ فاعل میں حال اور استقبال کے معنی موجود ہیں۔ وہ فعل کی قائم مقامی کرسکتا ہے۔ لہٰذا مصدر کا عمل کمزور رہا اور کمزور عامل اپنے سے مقدم میں عمل نہیں کرسکتا۔ اس لئے معمول مصدر کی تقدیم مصدر پر جائز نہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا يَتَقَدَّمُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعُّلْ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

مَعْمُوْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل

عَلٰی حرفِ جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ۔

هِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مجرورِ جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَا يَتَقَدَّمُ فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تم العامل القیاسی الثانی بحمد اللّٰہِ تعالٰی

وَالثَّالِثُ اسْمُ الْفَاعِلِ

ترجمہ: اور تیسرا (عامل قیاسی) اسم فاعل ہے

تشریح: اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں لفظاً اور معنًی اپنے فعل کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود کہ یہ دونوں فعل جیسا عمل نہیں کرسکتے۔ دونوں اس ذات پر دلالت کرتے ہیں جو مصدر کے ساتھ متصف ہو اور وہ مصدر کے ساتھ قائم ہوتا ہے یا اس پر قائم ہوتا ہے و ہ ذات جس کا حال یہ ہو وہ فاعل اور مفعول کو کس طرح چاہے گا۔ اس لئے ان کے عمل کرنے کے لئے ان کو تقویت

www.waseemziyai.com

پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے کہ اسم فاعل اور اسم مفعول ایسے حروف کے بعد واقع ہوں جو فعل کے لئے مناسب ہیں جیسے صرف نفی یا استفہام یا مبتداء کے بعد واقع ہوں زَیْدٌ ضَارِبٌ یا باعتبار اصل کے مبتدا ہوں کَانَ زَیْدٌ ضَارِباً اور ان زَیْدٌ ذَاهَبٌ غُلَاماً وغیرہ۔

تنبیہ: اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم تفضیل اور صفت مشبہہ کے تمام صیغوں میں ضمائر مستتر ہیں۔ ان میں ''الف'' اور ''واؤ'' فقط علامت تثنیہ اور جمع ہیں۔ ضمیر فاعل نہیں ورنہ نصب اور جر کی حالت میں تبدیل نہ ہوتے جیسا کہ مضارع کے ضمائر نصب کی حالت میں تبدیل نہیں ہوتے۔

افادہ مزید: اسم فاعل جامد نہیں ہوسکتا وہ مشتق ہی ہوگا اور اس کا اشتقاق مصدر سے بواسطہ فعل ہوگا یعنی فعل مصدر سے براہ راست مشتق ہوتا ہے پھر اس فعل سے اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ مشتق ہوتے ہیں چنانچہ اسم فاعل اور اسم مفعول کے بنانے کے طریق پر نظر کرنے سے یہ امر بخوبی ظاہر ہوتا ہے اور اس اشتقاق سے ایسی ذات کا حاصل کرنا منظور ہوتا ہے جس کے ساتھ فعل کا بطور حدوث قیام ہوسکے۔ اس سے ایک طرف تو اسم مفعول نکل گیا کہ اس سے بھی فعل متعلق ہوتا ہے مگر یہ تعلق قیام فعل کا نہیں ہوتا بلکہ وقوع فعل کا ہوتا ہے۔ اسی طرح ظرف وغیرہ بھی نکل گئے کہ فعل کا تعلق مکان، زمان اور آلات وغیرہ سے اس نہج کا نہیں ہوتا جس نہج کا اسم فاعل سے ہوتا ہے اور بطور حدوث کی قید نے صفت مشبہہ اور اسم فاعل کے درمیان ایک امتیازی خط کھینچ دیا کہ صفت میں بطور ثبوت قیام ہوتا ہے اور اسم فاعل میں بطور حدوث یعنی اسم فاعل کا صیغہ یہ بتاتا ہے کہ فعل مذکور اس سے صادر ہو رہا ہے اور صفت کا صیغہ یہ بتاتا ہے کہ یہ وصف اس موصوف میں موجود ہے اور راسخ ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الثَّالِثُ: الف لام برائے تعریف

ثَالِثُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت ہے اَلْعَامِلُ الْقِیَاسِیُ موصوف محذوف کی۔

العامل القیاسی موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اِسْمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف۔

فَاعِلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے

www.waseemziyai.com

مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ هُوَ كُلُّ اسْمٍ نِ اشْتُقَّ مِنْ فِعْلٍ لِذَاتٍ مَنْ قَامَ بِهِ الْفِعْلُ ۔ (فِعْلُ)

ترجمہ: اور وہ ہر وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور ایسی ذات کے لئے مشتق ہو جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم الفاعل مبتداء

كُلُّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اِسْمٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

اِشْتُقَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا نائب فاعل۔ راجع بسوئے موصوف

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

فِعْلٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فعل اِشْتُقَّ

لِذَاتٍ: لِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

ذَاتٍ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

مَنْ: اسم موصول۔ مبنی علی السکون

قَامَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِهِ: بِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

ہٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق قَامَ کے

الْفِعْلُ: الف لام برائے تعریف۔

فِعْلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ

www.waseemziyai.com

فعلیہ خبریہ ہوکر صِلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔ ذَاتِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِشْتُقَّ فعل مجہول کے۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔

کُلُّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ هُوَ یَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهٖ کَالْمَصْدَرِ

ترجمہ: مصدر کی طرح اسم فاعل بھی اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے۔

تشریح: یعنی اسم فاعل کا عمل۔ اس فعل کے عمل کے مطابق ہوگا جس سے وہ اسم فاعل مشتق ہے اور ظاہر ہے کہ وہ فعل معروف ہی ہوسکتا ہے کیونکہ مجہول سے تو اسم فاعل مشتق نہیں ہوتا بلکہ اسم مفعول مشتق ہوتا ہے۔ پھر وہ اسم فاعل فعل لازم سے مشتق ہو تو صرف فاعل کو رفع دے گا اور اگر فعل متعدی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول بِہٖ کو نصب دے گا۔ زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ لازم کی مثال ہے۔ قَائِمٌ نے اَبُوْهُ کو رفع دیا۔ اَبُوْهُ میں واؤ رفع کی علامت ہے۔ اسمائے ستہ مکبرہ کا عراب بالحرف ہوتا ہے۔ رفع واؤ کے ساتھ اور نصب الف کے ساتھ جر یاء کے ساتھ۔ اَبٌ، اسماء ستہ مکبرہ ہے۔ ترجمہ اس طرح کریں گے زید قائم ہے اس کا باپ۔ اور زَیْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهٗ عَمْرًا ۔ متعدی کی مثال ہے۔ غُلَامُهٗ کا رفع اور عَمْرًا کا نصب دونوں ضَارِبٌ کے طفیل ہیں۔

ترجمہ: زید مارنے والا ہے اس کا غلام عمرو کو۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مرفوع محلاً مبتداء

یَعْمَلُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س)

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

عَمَلَ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

فِعْلِهٖ: فِعْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

www.waseemziyai.com

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے عَمَلَ مضاف کا۔

عَمَلَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول مطلق

كَ: کاف حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْمَصْدَرِ: الف لام برائے تعریف۔

مَصْدَرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتٌ مقدر کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل راجع بسوئے مبتدائے مقدر هُوَ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مبتدائے مقدر هُوَ راجع بسوئے عَمَلَ اسم الفاعل مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَإِنْ كَانَ مُشْتَقًّا مِنَ الْفِعْلِ اللَّازِمِ فَيَرْفَعُ الفَاعِلَ

ترجمہ: یعنی وہ اسم فاعل اگر فعل لازم سے مشتق ہے تو صرف فاعل کو رفع دے گا۔

ترکیب:

فَ: حرف تفصیل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔

مُشْتَقًّا: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے اسم كَانَ۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ۔ اس جگہ منصوب التقائے ساکنین دور کرنے کے لئے ہے۔

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف

فِعْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

www.waseemziyai.com

اَللَّازِمِ: الف لام برائے تعریف۔ لَازِمِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُشْتَقًّا

مُشْتَقًّا: اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر کَانَ فعل ناقص کی۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔

فَیَرْفَعُ: فَ۔ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَرْفَعُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

الْفَاعِلَ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلَ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوبہ بفتحہ لفظاً

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

فَقَطْ: فَ۔ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَطْ: اسم فعل بِمَعْنٰی اِنْتَہِ صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ فعل امر حاضر معلوم مبنی علی السکون اس وقت مبنی علی الکسر ہے آخر سے 'ی' گری ہوئی ہے اصل میں تھا اِنْتَہِیْ۔ آخر سے 'ی' گر گئی امر بننے کی وجہ سے اِنْتَہِ

اَنْتَ: اس میں اَنْتَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فاعل۔ اصل میں ضمیر اَنْ ہے تَ علامت خطاب مرفوع محلاً واجب الاستتار فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط محذوف ہے اور وہ ہے اِذَا رَفَعْتَ الْفَاعِلَ

اِذَا: ظرف متضمن معنی شرط مبنی علی السکون

رَفَعْتَ: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ فعل ماضی مبنی علی الفتح از مبنیات اصلیہ

تَ: اس میں تَ ضمیر علامت خطاب مبنی علی الفتحہ فاعل

www.waseemziyai.com

الْفَاعِلَ: الف لام برائے تعریف۔ فَاعِلَ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا

مِثْلُ زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ

ترجمہ: (جیسے زید قائم ہے اس کا باپ)

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَيْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

قَائِمٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

اَبُوْهُ: اَبُوْ۔ اسمائے ستہ مکبرہ رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے نصب ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے جر ساتھ ''یاء'' ''ی'' ساکن ماقبل مکسور کے مرفوع لفظاً مضاف

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔

مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِنْ كَانَ مُشْتَقًّا مِنَ الْفِعْلِ الْمُتَعَدِّىْ فَيَرْفَعُ الْفَاعِلَ وَيَنْصِبُ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ

ترجمہ: اور فعل متعدی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع دے گا اور مفعول بِہٖ کو نصب دے گا

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل ماضی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً کَانَ فعل ناقص کا اسم۔

مُشْتَقًّا: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

مِنَ: مِنْ حرف جار مبنی علی السکون اس وقت مبنی علی الفتحہ ہے التقائے ساکنین کو دور کرنے کے لئے

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف

فِعْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْمُتَعَدِّیْ: الف لام برائے تعریف

مُتَعَدِّیْ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُشْتَقًّا

مُشْتَقًّا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔

فَ: حرف جزا مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَرْفَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل

الْفَاعِلَ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلَ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل

www.waseemziyai.com

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے فعل کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَنْصِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

الْمَفْعُوْلَ: الف لام اَلْ بمعنی الَّذِیْ اسم موصول مبنی علی السکون

مَفْعُوْلَ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل باعتبار قریب مرفوع باعتبار محل بعید نائب فاعل۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو اور نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے ظرف لغو اور نائب فاعل سے مل کر صلہ۔ اسم موصول اپنی صلہ سے مل کر مفعول بہٖ یَنْصِبُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اَیْضاً: مصدر اَاْضَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق اَاْضَ کا۔

اَاْضَ: فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے اسم الفاعل اَاْضَ۔ اَاْضَ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ زَیْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُہٗ عَمْرًوا

ترجمہ: جیسے زید کا غلام عمرو کو مارنے والا ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

ضَارِبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

www.waseemziyai.com

غُلَامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل راجع بسوئے مبتداء مجرور محلاً مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل۔ عَمْرٌو اَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً مفعول بِہٖ ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔

مبتداء محذوف مِثَالُہٗ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَ شَرْطُ عَمَلِہٖ ۔ اَنْ یَّکُوْنَ بِمَعْنَی الْحَالِ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ

ترجمہ: اور اس کے عمل کی شرط یہ ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

وَ: حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

شَرْطُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَمَلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مرفوع معنًی بنا بر فاعلیت راجع بسوئے اسم الفاعل

عَمَلِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ شَرْطُ مضاف کا۔ شَرْطُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء

اَنْ ناصبہ مبنی علی السکون موصول حرفی

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔ فعل از افعال ناقصہ

ھُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنَ فعل ناقص کا راجع بسوئے اسم الفاعل۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنَی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

الْحَالِ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

حَالِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْاِسْتِقْبَالِ: الف لام برائے تعریف

اِسْتِقْبَالِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔ مَعْنَی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً مقدر کے

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر یَکُوْنَ فعل ناقص کی۔

یَکُوْنَ: فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صِلہ

موصول حرفی اپنے صِلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

تشریح: اسم فاعل کے عمل کرنے کی شرط یہ ہے کہ اس کا حال یا استقبال کے معنی میں ہونا ہے۔ یعنی اسم فاعل کے عمل کرنے کی دو شرطیں ہیں جن کے بغیر اسم فاعل عامل نہ ہوگا۔

(1) ایک اس کا حال یا استقبال کے معنی میں ہونا۔

(2) دوسرا اشیاء پر اعتماد جن کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

اسم فاعل کے عمل کی بنیاد۔ کہ اسم فاعل کا عمل بمشابہت فعل مضارع ہوتا ہے جس سے یہ ماخوذ ہے اور چونکہ فعل مضارع کے ساتھ صرف لفظی مناسبت پوری مشابہت نہیں ہوتی تاوقتیکہ لفظی مناسبت کے ساتھ معنوی مشابہت بھی نہ پائی جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ معنی حدثی اور نسبت الی الفاعل مَا کے ساتھ جو پہلے سے فاعل میں موجود ہیں۔ زمانہ حال یا استقبال بھی ارادتاً شامل ہو تاکہ فعل سے مشابہت کلی ہو کر عمل مضبوط ہو جائے۔ مقصد یہ ہے کہ کمزور عامل کو مضبوط بنانے کے لئے شرطیں درکار ہیں مگر ان شرائط کی حاجت مفعول بِہٖ کے نصب دینے کے لئے ہے۔

رفع فاعل اور ظروف میں عمل کرنے کے لئے فعل کی ادنیٰ مشابہت بھی کافی ہے۔

مختصراً ہم اس کو یوں کہہ سکتے ہیں کہ اصل عامل فعل ہے اسم کا عمل فعل کی مشابہت پر موقوف ہے جو اسم جتنا فعل سے زیادہ مشابہت رکھے گا اسی قدر اس کا عمل قوی ہوگا۔ اسم فاعل کو فعل مضارع سے بلحاظ تعداد حروف اور حرکات وسکنات لفظی مشابہت ہے لہٰذا اپنے قریب والے اسم میں یعنی فاعل میں رفع کا عمل کر سکے گا اور اسی طرح ظروف وغیرہ میں بھی جہاں عمل درکار ہو بلا

www.waseemziyai.com

شرط عمل کرے گا۔لیکن معنوی مشابہت نہ ہونے کے باعث جو کمزوری پائی جاتی ہے تاوقتیکہ شرائط مذکورہ سے اس کمزوری کا دور نہ کیا جائیگا نصب کا عمل اثر نہ کر سکے گا۔

یعنی اول تو مفعول بِہٖ بلحاظ درجہ فاعل سے بعید ہے۔قریب میں عمل کی جو سہولت ہے وہ بعید میں کہاں۔علاوہ اس کے عمل نصب کی صورت میں دو عمل جمع ہو جاتے ہیں۔

(1) فاعل میں رفع کا عمل (2) مفعول میں نصب کا عمل

ضعیف عامل بیک وقت دو مختلف عمل نہیں کر سکتا۔رفع کا عمل تو ضروری عمل ہے کہ اس کے بغیر کلام مکمل نہیں ہو سکتا۔مگر دو عمل کرنے والے عامل کے لئے ضروری ہے کہ اس کو کسی طرح قوت دی جائے تا کہ وہ یہ دونوں کام بخوبی کر سکے۔لہٰذا لفظی موافقت اور معنوی موافقت ضروری ہوئی۔لفظی موافقت تو پہلے سے ہی موجود تھی اور اب معنی حال اور مستقبل کی بنا پر معنوی مشابہت بھی پیدا ہو گئی کیونکہ فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں معنی ہوتے ہیں اس لئے اس کے باعث اس فاعل کی طاقت بڑھ گئی اور رفع ونصب دونوں قسم کا عمل آسان ہو گیا اور معنی حال میں حال حقیقی اور حکائی دونوں مراد ہیں۔

وَ اِنَّمَا اشْتُرِطَ بِاَحَدِهِمَا ۔لِيَكْمُلَ مُشَابَهَتُهٗ بِالْفِعْلِ الْمُضَارِعِ لِاَنَّهٗ لَمَّا كَانَ مُشَابِهًا م بِالْفِعْلِ الْمُضَارِعِ بِحَسْبِ اللَّفْظِ فِیْ عَدَدِ الْحُرُوْفِ وَالْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ فَكَانَ حِيْنَئِذٍ مُتَشَابِهًا بِحَسْبِ الْمَعْنٰى ۔ اَيْضاً

ترجمہ: حال اور استقبال میں سے کسی ایک کے معنی میں ہونے کی شرط اس وجہ سے لگائی گئی ہے تا کہ اس فاعل کی مشابہت فعل مضارع کے ساتھ مکمل ہو جائے کیونکہ (یہ بات پہلے سے موجود ہے کہ) اسم فاعل عدد حروف اور حرکات وسکنات میں لفظی طور پر فعل مضارع کے مشابہ ہے تو اب (معنی حال یا مستقبل کی بنا پر) معنوی مشابہت بھی پیدا ہو گئی ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَا کافہ: مبنی علی السکون۔مَا کافہ وہ ہوتا ہے جو اپنے ماقبل کو اپنے مابعد میں عمل کرنے سے روک دے۔اِنَّمَا مل کر کلمہ حصر ہوتا ہے یعنی کوئی حکم کسی چیز میں بند کر دیتا ہے۔

اُشْتُرِطَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

بِاَحَدِهِمَا:بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَحَدِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هِمَا:صیغہ تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون۔ مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اُشْتُرِطَ کے۔

لِ:حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

لِ۔لام کَـــیْ۔وہ ہوتا ہے جس کا ماقبل مابعد کے لئے سبب بنتا ہے اس لام کے بعد اَنْ ناصبہ پوشیدہ ہوتا ہے اور وہ اَنْ ناصبہ فعل مضارع میں پوشیدہ ہو کر نصب دیتا ہے۔

یَکْمُلَ:صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ اَنْ ناصبہ مستتر کے جو لام کے بعد پوشیدہ ہے۔ جو موصول حرفی مقدر ہے۔

مُشَابَهَةَ:مشابہ مصدر باب مفاعلہ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف (مصدر مضاف)

ہ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مرفوع معنًی بر نبا فاعلیت مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم الفاعل

بِالْفِعْلِ:بِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

فِعْلِ۔اس مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً منصوب معنًی موصوف

الْمُضَارِعِ:الف لام برائے تعریف

مُضَارِعِ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

هُوَ:اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ راجع بسوئے موصوف۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بِـــہٖ مُشَابَهَةُ مصدر مضاف اور مضاف الیہ اور مفعول بِہٖ سے مل کر فاعل۔

لِ:حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ:حرف مشبہ بِالْفِعْل مبنی علی الفتحہ موصول حرفی

ہ:ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم راجع بسوئے اسم الفاعل اس کا اسم۔(اَنَّ کا اسم)

لَمَّا:حرف شرط نزد بعض اور ظرف زمان متضمن معنی شرط نزد بعض مبنی علی السکون۔ لَمَّا کے بعد جب ماضی آئے تو یہ شرط والا معنی

www.waseemziyai.com

دیتا ہے۔اگر ماضی پر داخل ہوتو ظرف ہوتا ہے اور اگر مضارع پر داخل ہوتو حرف اور جب دونوں پر نہ ہو بمعنی اِلَّا۔

کَانَ: صیغہ واحد مذکر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے

اسم کَانَ: کَانَ کا اسم

مُشَابِهًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب مفاعلہ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف

فِعْلِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً منصوب معنًی موصوف

اَلْ: حرف تعریف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مُضَارِعِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مُشَابِهاً اسم فاعل کا مفعول بِہٖ۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

حَسْبِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

اَللَّفْظِ: الف لام برائے تعریف لفظ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو اول متعلق مُشَابِهاً اسم فاعل کے۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

عَدَدِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْحُرُوْفِ: الف لام برائے تعریف

حُرُوْفِ۔جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْحَرَكَاتِ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

حَرَکَاتِ جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفع بضمہ نصب وجر بکسرہ لفظاً مجرور بالکسر لفظاً معطوف اول

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

السَّکَنَاتِ: الف لام برائے تعریف

سَکَنَاتِ۔ جمع مؤنث سالم معرب بحرکتین رفع بضمہ۔ نصب وجر بکسرہ لفظاً مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ۔ عَدَدِ مضاف کا

عَدَدِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو الثانی متعلق مُشَابِھًا اسم فاعل کے۔

مُشَابِھًا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر کَانَ کی۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔

فَ: جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مرفوع محلاً کَانَ کا اسم۔

حِیْنَ: ظرف زماں۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً منصوب محلاً مضاف

اِذْ: ظرف مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف (اِذٍ پر جو تنوین ہے یہ جملہ محذوف کَانَ کَذَا مضاف الیہ کے عوض میں ہے) اِذْ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ۔ حِیْنَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً مفعول فیہ۔

مُشَابِھًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب مفاعلہ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

حَسْبِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْمَعْنٰی: الف لام برائے تعریف۔

مَعْنٰی۔ اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مُشَابِھًا اسم فاعل کے۔ مُشَابِھًا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔

کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہے شرط کی۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر

www.waseemziyai.com

جملہ شرطیہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے۔ اَنَّ مشبہہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ۔ اَنَّ موصول حرفی اپنے صِلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے یَکْمُلَ فعل کے۔

یَکْمُلَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ۔ اَنْ موصول حرفی مقدرا اپنے صِلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ثانی اُشْتُرِطَ کے۔ اُشْتُرِطَ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

اَیْضًا: مصدر اٰضَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق اٰضَ کا۔ اٰضَ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اٰضَ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَیُشْتَرَطُ اَیْضاً ۔ اِعْتِمَادُہٗ عَلَی الْمُبْتَدَاءِ اَوْ عَلَی الْمَوْصُوْلِ اَوْ عَلَی الْمَوْصُوْفِ اَوْ عَلٰی ذِی الْحَالِ اَوْ عَلٰی حَرْفِ النَّفْیِ اَوِ الْاِسْتِفْھَامِ بِاَنْ یَّکُوْنَ قَبْلَہٗ حَرْفُ النَّفْیِ اَوِ الْاِسْتِفْھَامِ

ترجمہ: (مَفْعُوْلِ بِہٖ میں عمل کے لئے) یہ شرط بھی ہے کہ اعتماد اسم فاعل کا یا تو مبتداء پر ہوگا یا موصول پر ہوگا یا موصوف پر ہوگا یا ذوالحال پر ہوگا یا حرف نفی یا حرف استفہام پر ہوگا۔ ایسے طریقے پر کہ اس سے پہلے حرف نفی ہو یا حرف استفہام ہو۔

تشریح: اور مفعول بِہٖ میں عمل کے لئے شرط یہ بھی ضروری ہے کہ اسم فاعل کا اعتماد یا تو مبتدا پر ہو یعنی اس سے قبل کوئی مبتداء ہو۔ اور یہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلقات کے ساتھ اس کی خبر واقع ہو مثال مذکور میں یعنی زَیْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُہٗ عَمْرًا میں یہی صورت ہے کہ زید مبتداء ہے اور ضَارِبٌ اسم فاعل غُلَامُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا فاعل اور عَمْرًا مفعول بِہٖ۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر مبتداء کی خبر ہے۔

۲۔ یا اس کا اعتماد موصول پر ہو یعنی اس سے قبل اسم موصول ہو کہ اس صورت میں یہ اس کا صِلہ ہوگا جیسے اَلضَّارِبُ عَمْرًا فِی الدَّارِ جس کے معنی اَلَّذِیْ ھُوَ ضَارِبٌ عَمْرًا فی الدَّارِ ہوئے یعنی الضَّارِبُ کا الف لام بمعنی اَلَّذِیْ موصول ہے اور اسم فاعل مع اپنے فاعل کے جو اس میں مستتر ہے اور بسوئے موصول راجع ہے)

اور مفعول کے جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مبتداء فِی الدَّارِ ظرف مستقر محلاً مرفوع ہو کر مبتدا کی خبر۔

www.waseemziyai.com

شارح رحمۃ اللہ علیہ نے مثال کی تشریح میں اَلَّذِیْ اور ضَارِبٌ کے مابین ھُوَ کی ضمیر نکالی ہے کیونکہ موصول کا صِلہ جملہ ہوتا ہے اور اس میں ربط بالموصول کے لئے عائد کی ضرورت پڑتی ہے۔ یعنی جملہ کی ایک استقلالی شان ہوتی ہے اور اس کا صِلہ ہونا اس کے استقلال کو باطل کرتا ہے کیونکہ موصول کے لئے صِلہ جزو کی حیثیت رکھتا ہے لہٰذا ضرورت پڑ گئی ایک رابطہ کی جو اس جملہ اور اس مفرد میں تعلق قائم کر سکے۔ اسی کو عائد کہتے ہیں۔ عائد کے معنی لوٹنے والی یعنی جملہ میں ضمیر ہو جو موصول کی طرف لوٹ رہی ہو جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس جملہ کا تعلق اپنے ماقبل موصول سے ہے۔ جس کا تعلق اپنے ماقبل موصول سے ہے۔

۳- یا اس کا اعتماد موصوف پر ہو یعنی اسم فاعل سے قبل کوئی اسم موصوف ہو اور یہ اس کی صفت واقع ہو جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ نِ ابْنُهٗ جَارِيَةً (میرا گزر ایک ایسے مرد پر ہوا جس کا بیٹا باندی کو مار رہا تھا)

یہاں رَجُلٌ موصوف ہے اور ضَارِبٍ نِ ابْنُه' جارِيةً۔ یہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر اس کی صفت واقع ہو رہا ہے۔

۴- یا اس کا اعتماد ذوالحال پر ہو اور یہ اس سے حال واقع ہو جیسے مَرَرْتُ بِزَيْدٍ رَاكِباً اَبُوْهُ میں گزرا زید پر اس حال میں کہ زید کا باپ اونٹ پر سوار تھا۔ یہاں زید ذوالحال ہے اور راکِباً حال ہے۔

۵-۶- یا اس کا اعتماد حرف نفی پر، یا حرف استفہام پر ہو۔ یعنی یہ کہ فاعل سے قبل متصلاً حرفِ نفی ہو یا استفہام واقع ہو۔ خواہ ملفوظ ہو یا غیر ملفوظ۔ ملفوظ نفی کی مثال مَا قَائِمٌ اَبُوْهُ (نہیں قائم ہے اس کا باپ) اور غیر ملفوظ کی مثال اِنَّمَا قَائِمُ نِ الزَّيْدَانِ یہاں بظاہر نفی نہیں ہے بلکہ اِنَّمَا کلمہ حصر ہے جس کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے سوائے اس کے نہیں ہے۔ مگر اِنَّمَا معنیٰ میں مَا اور اِلَّا کے ہوتا ہے۔ یعنی یہ مجموعہ اس کا معنی ہے۔ لہٰذا اِنَّمَا قَائِمُ نِ الزَّيْدَانِ کے معنی مَا قَائِمٌ اِلَّا الزَّيْدَانِ ہوئے۔ یعنی نہیں ہے کوئی قائم مگر دو زید۔

پس اِنَّمَا میں نفی موجود ہے مگر ظاہر نہیں ہے جس طرح کہ مَا قَائِمٌ اَبُوْهُ میں ظاہر ہے۔ لہٰذا نفی ظاہر ہو یا غیر ظاہر۔ اب لیجئے استفہام کو اَقَائِمٌ اَبُوْهُ کیا قائم ہے اس کا باپ۔ یہاں صدر میں ہمزہ استفہامیہ موجود ہے مقدر کی مثال قَائِمُ نِ الزَّيْدَانِ اَمْ قَاعِدَانِ (دونوں زید کھڑے ہیں یا بیٹھے ہیں) قَائِمٌ سے قبل صرف استفہام ملفوظ نہیں مگر بقرینہ اَمْ قَائِمٌ سے قبل ہمزہ مقدر ماننا پڑے گا ورنہ قَائِمٌ نِ الزَّيْدَانِ جملہ خبریہ ہوگا اور اَمْ قَاعِدَانِ انشائیہ اور ان دونوں میں کوئی رابطہ نہیں۔

اشیاءِ ستّہ پر اعتماد کی وجہ

الغرض یہ چھ چیزیں ہیں جن میں سے کسی ایک پر اعتماد کے بغیر اسم فاعل مفعول کو نصب نہیں دے گا۔ وجہ یہ ہے کہ اسم فاعل بہر حال اسم ہے فعل تو نہیں جو اپنی قوت کے بل بوتہ پر بلا شرط اور بغیر کسی سہارے آگے پیچھے۔ ہر طرف ہر قسم کا عمل کر سکے۔ یہاں تو عمل کا مدار مشابہت فعل پر ہے جس کے لئے ایک طرف حال یا استقبال کی شرط لگا کر اسے مضارع سے قریب کیا

www.waseemziyai.com

گیا اور دوسری جانب اس کی فطری کمزوری دور کرنے کی ترکیب یہ نکالی کہ اس کے لئے چند ایسے سہارے تجویز کر دیئے جن کے باعث فعل سے اس کی مشابہت قوی تر ہو جائے۔ یعنی فعل ہمیشہ فاعل کی طرف منسوب ہوتا ہے لہٰذا قبل از اسم فاعل امور مذکورہ میں سے کسی امر کا مذکور ہونا، جو اس کا سہارا بن سکے۔ گویا اس کی مُسنَدِیَّتْ کو قوی اور مضبوط کرتا ہے چنانچہ قبل میں مبتداء یا موصول یا موصوف یا ذوالحال ہونے سے بحیثیت خبر، یا صِلہ یا صفت، یا حال اپنے ماقبل کا سہارا لے گا اور ان کی طرف منسوب ہوگا اور مذکورہ اشیاء اس کا مسند الیہ ہوں گی۔ تو اس کی مشابہت فعل کے ساتھ اس حیثیت میں بھی صحیح ہو جائے گی اور بے دغدغہ رفع اور نصب کے دونوں عمل اس کے جاری ہو جائیں گے۔ اسی طرح حرف نفی و استفہام کا حال ہے کہ ان دونوں کے بعد فاعل کا واقع ہونا دراصل فعل کی جگہ واقع ہونا ہے کیونکہ ان دونوں تعلق اتصال فعل کے ساتھ زیادہ رہتا ہے لہٰذا اسم فاعل کا ان سے الصاق و اتصال فعل کی قائم مقامی کا پتہ دیتا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

وَ یُشْتَرَطُ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول

از باب افتعال

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ فظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَیضاً: مصدر اٰضَ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول مطلق اٰضَ فعل محذوف کا۔

اٰضَ: اٰضَ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اٰضَ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

اِعْتِمَادُہٗ: اِعْتِمَادُ۔ مصدر باب افتعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر مضاف۔

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے اسم الفاعل مرفوع معنًی فاعل۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمُبْتَدَاءِ: الف لام برائے تعریف۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

عَلٰی:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَوْصُوْلِ:الف لام برائے تعریف۔مَوْصُوْلِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ :اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مجرور جار۔جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف اول۔

اَوْ:حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

عَلٰی:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَوْصُوْفِ :الف لام برائے تعریف۔مَوْصُوْفِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ :اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف ثانی۔

اَوْ:حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

عَلٰی:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ذِیْ:از اسماء ستّہ مکبرہ۔رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے نصب ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے جَرْ ساتھ 'ی' ساکن ما قبل مکسور کے مجرور لفظاً مضاف۔

الْحَالِ :الف لام برائے تعریف۔حالِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف ثالث۔

اَوْ:حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

عَلٰی:حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

حَرْفِ:اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظا مضاف۔

اَلنَّفْیِ : الف لام برائے تعریف۔نَفْیِ اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

اَوْ:حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْاِسْتِفْھَامِ:الف لام برائے تعریف۔اِسْتِفْھَامِ مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔

النَّفْیُ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ۔حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور

www.waseemziyai.com

جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف رابع ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفوں سے مل کر لغو متعلق ہے اِعْتِمَادُ مصدر کے۔ اِعْتِمَادُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع مَعْنیً فاعل اور متعلق سے مل کر مرفوع لفظاً ذوالحال۔

بَا: بِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنْ: ناصبہ موصول حرفی مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔ فعل از افعال تام بمعنی یوجد۔

قَبْلَ: ظرف زماں۔ معرب منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے اسم الفاعل۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔

حَرْفُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

النَّفْیِ: الف لام برائے تعریف۔ نَفْیٌ۔ اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْاِسْتِفْهَامِ: الف لام برائے تعریف۔ مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہے یَکُوْنَ فعل کا۔ یَکُوْنَ فعل تام اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صِلہ۔ موصول حرفی اپنے صِلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر منصوب محلاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے یُشْتَرَطُ فعل مجہول کا۔ یُشْتَرَطُ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَیَکُوْنُ خَبَراً عَنْهُ

ترجمہ: پس اسم فاعل اس اسم فاعل کی خبر ہو۔

ترکیب:

فَ: فصیحیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر

www.waseemziyai.com

بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔ فعل ازافعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم الفاعل یَکُوْنُ کا اسم۔

خبراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

عَنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضم مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے المبتداء مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ راجع بسوئے موصوف۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر فعل ناقص یَکُوْنُ کی۔

یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہے۔ شرط محذوف (اِذَا اِعْتَمَدَ علی الْمُبْتَدَاءِ) کی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ الْمِثَالِ الْمَذْکُوْرِ

ترجمہ: جیسے کہ مثال مذکور (زَیْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهٗ عَمْرواً ہے)

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْمِثَالِ: الف لام برائے تعریف۔ مِثَالِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

الْمَذْکُوْرِ: الف لام بمعنی اَلَّذِیْ اسم موصول۔ مَذْکُوْرِ۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار "راجع بسوئے مفہوم" "اسم فاعل کا مبتداء پر اعتماد کرنا"۔ اس کا نائب فاعل۔ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے محذوف هُوَ کی خبر۔

هُوَ: مبتدائے محذوف هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل راجع بسوئے مفہوم "مبتداء پر اعتماد کرنا"۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

صِلَۃً

فَیَکُوْنُ صِلَۃً لَہٗ

ترجمہ: (پس یہ اسم فاعل اس کا صِلہ ہو جائے)

ترکیب:

فَ: فَصِیْحِیَّہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ۔ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے۔ اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

صِلَۃً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

لَہٗ: لَ۔ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ہٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار (راجع بسوئے الموصول) مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتَۃً: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھِیَ: اس میں ھِیَ واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔

یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف کی۔ شرط محذوف اس کی یہ ہے (اِذَا اِعْتَمَدَ عَلَی الْمَوْصُوْلِ) شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نَحْوُ الضَّارِبُ عَمْراً فِی الدَّارِ

ترجمہ: اَیْ اَلَّذِیْ ھُوَ ضَارِبٌ عَمْراً فِی الدَّارِ

(جیسے یعنی وہ شخص جو کہ عمرو کو گھر میں مارنے والا ہے یہ اعتماد علی الموصول کی مثال ہے جبکہ اسم فاعل صِلہ ہو)

ترکیب:

www.waseemziyai.com

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَلْ: بمعنی اَلَّذِی اسم موصول۔

ضَارِبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل (راجع بسوئے اسم موصول)

عَمْرواً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ ہے اسم فاعل کا۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر صِلہ۔ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مبتداء

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الدَّارِ: الف لام برائے تعریف۔ دَارِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کا۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ (راجع بسوئے مبتداء)

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہے مبتداء کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسر ہوا۔

اَیْ: حرف تفسیر مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلَّذِیْ: اسم موصول مبنی علی السکون مرفوع محلاً

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء (راجع بسوئے اسم موصول)

ضَارِبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ھُوَ ضمیر۔

ھو: اس میں ھو ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

عَمْرواً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر خبر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر صِلہ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مبتدا۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الدَّارِ: الف لام برائے تعریف۔ دَارِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ مقدر کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ

www.waseemziyai.com

لفظاً اسم فاعل۔

هُـوَ: اس میں هُـوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہے۔ مفسر کی مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی مِثَالُه' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

فَيَكُوْنُ صِفَةً لَه'

ترجمہ: (پس وہ اسم فاعل اس کی صفت واقع ہوگا)

فَ: فصیحیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

يَكُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے يَكُوْنُ فعل ناقص کا۔

صِفَةً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً خبر ہے يَكُوْنُ فعل ناقص کی

لَه': لَ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

ه': ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً کے۔

ثَابِتَةً اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت ہے۔ صِفَةً کی۔ صِفَةً موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر يَكُوْنُ کی۔ يكون فعل ناقص يَكُوْنُ فعل ناقص کے۔ يَكُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط محذوف اِذَا اِعْتَمَدَ عَلَى الْمَوْصُوْفِ کی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبِ نِ ابْنُه' جَارِيَةً

ترجمہ: (جیسے میرا گزر ایک مرد پر ہوا جس کا بیٹا اپنی باندی کو مار رہا تھا۔ یہ مثال اعتماد علی الموصوف کی ہے جبکہ اسم فاعل صفت ہو)

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

مَرَرْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

تُ: اس میں تُ ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضم مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

رَجُلٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

ضَارِبٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً

اِبْنُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے۔ضَارِبٍ کا۔

جَارِیَۃً: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل

جَارِیَۃً سے مراد لونڈی ہے لہٰذا یہاں پر اسم فاعل والا معنی مراد نہیں لہٰذا جَارِیَۃً اسم جامد مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ۔ضارب کا۔

ضَارِبٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ ہے۔ضَارِبٍ اسم فاعل کا۔ضَارِبٍ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مَرَرْتُ فعل کے۔مَرَرْتُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَیَکُوْنُ حَالاً عَنْہُ

ترجمہ: (پس وہ اسم فاعل اس کا حال واقع ہو)

ترکیب:

فَ: فصیحیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔فعل از افعال ناقصہ

www.waseemziyai.com

طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

حَالاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔

عَنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق یَکُوْنُ فعل کے۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط محذوف (اِذَا اِعْتَمَدَ عَلٰی ذِی الْحَالِ کی) شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ رَّاکِباً اَبُوْہُ

ترجمہ: جیسے میں گزرا زید پر اس حال میں کہ اس کا باپ اونٹ پر سوار تھا (یہ اِعْتَمَدَ عَلٰی ذِی الْحَالِ کی مثال جبکہ اسم فاعل حال ہو)

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

مَرَرْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

تُ: اس میں تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز مرفوع محلاً فاعل۔

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

زَیْدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ذوالحال

رَاکِباً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

اَبُوْ: اسمائے ستّہ مکبرہ معرب رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے۔ نصب ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے جر ساتھ یٔ ساکن ماقبل مکسور کے۔ مرفوع لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا

www.waseemziyai.com

محذوف مِثَالُہٗ کی۔مِثَالُہ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ مَا قَائِمٌ اَبُوْہُ ۔ وَأَ قَائِمٌ اَبُوْہُ

ترجمہ: جیسے نہیں قائم اس کا باپ (یہ مثال حرف نفی کی ہے) اور (کیا کھڑا ہے اس کا باپ یہ مثال حرف استفہام کی ہے)

(یہ مثال ہے جبکہ اسم فاعل کا اعتماد حرف نفی یا حرف استفہام پر ہو)

ترکیب نمبر 1:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

مَا قَائِمٌ اَبُوْہُ: اسم مقصور حُکْمَاً مجرور تقدیراً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

أَ قَائِمٌ اَبُوْہُ: اسم مقصور حُکْماً مجرور تقدیراً معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد لفظ مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتدا مِثَالُہ، مقدر کی۔

مِثَالُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف علیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

ترکیب نمبر 2

مِثْلُ: مِثْلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

مَا: حرف نافیہ غیر عاملہ۔مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

قَائِمٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اَبُوْ: اسمائے سِتّہ مکبّرہ معرب بحروف ثلاثہ لفظیہ۔رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے۔نصب ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے جَرْ ساتھ یٔ ساکن ماقبل مکسور کے مرفوع لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

أَ: ھمزہ استفہامیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَائِمٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً مبتداء

اَبُوْ: اسمائے ستہ مکبرہ معرب بحروف ثلاثہ لفظیہ رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے نصب ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے جر ساتھ ''یاء'' ساکن ماقبل مکسور کے مرفوع لفظاً مضاف۔

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔ مِثَالُهٗ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

وَ اِنْ فُقِدَ فِی اسْمِ الْفَاعِلِ اَحَدُ الشَّرْطَیْنِ الْمَذْکُوْرَیْنِ فَلَا یَعْمَلُ اَصْلاً م بَلْ یَکُوْنُ حِیْنَئِذٍ مُضَافاً اِلٰی مَا بَعْدَهٗ

ترجمہ: اور اگر مذکورہ دونوں شرطوں میں سے کوئی ایک شرط اسم فاعل میں نہ پائی جائے تو وہ اسم فاعل مفعول میں عمل نہ کر سکے گا بلکہ اس وقت اسم فاعل اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوگا۔

جناب علامہ رضی الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

مابعد کی طرف اضافت اس صورت میں ہوگی جہاں مابعد معنیٰ مفعول واقع ہو اور اگر ایسا نہ ہو تو اضافت نہ ہوگی جیسے هٰذَا ضَارِبٌ اَمْسِ میں ''اَمْسِ'' ظرف ہے مفعول نہیں ہے۔

تشریح: یہ اضافہ معنوی ہوگا اضافت لفظی نہ ہوگی کیونکہ اضافت لفظی میں تو یہ ضروری ہے کہ مضاف الیہ اپنے مضاف اسم فاعل یا صیغہ صفت کا معمول ہو اور صورت مذکورہ میں وہ اسم مضاف الیہ اس کا معمول نہیں جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ضَارِبٌ عَمْرواً اَمْسِ یہاں۔ اگرچہ ضَارِبٍ عمر عمروًا زید کی صفت ہے اسی وجہ سے ضَارِبٍ کی 'ب' مکسور ہے اور کیونکہ اضافت معنوی ہے جو مفید

www.waseemziyai.com

تعریف ہوتی ہے ہاں البتہ اضافت لفظی سے مضاف میں تعریف پیدا نہیں ہوتی وہ نکرہ ہی رہتا ہے اور نکرہ معرفہ کی صفت نہیں بن سکتا لہٰذا ''زید'' موصوف ہے اور ضارب عمرواً صفت میں بلحاظ تعریف مطابقت ہوگئی یعنی دونوں معرفہ ہیں مگر اس نے ظاہر کر دیا کہ یہاں ضَارِبٍ ماضی کے معنی میں ہے پس شرط اول منفی ہوگی۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

فُقِدَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اسْمِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر مضاف

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق فُقِدَ فعل کے۔

اَحَدُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الشَّرْطَیْنِ: الف لام برائے تعریف۔ صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفعہ بالف ونصب وجر بَیَا ما قبل مفوح۔ مجرور بیا ما قبل مفتوح موصوف

الْمَذْکُوْرَیْنِ: الف لام بمعنی اَلَّذَیْنِ اسم موصول اَلَّذَیْنِ۔ صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع بالف ونصب وجر بَیَا ما قبل مفتوح۔ مجرور بیا ما قبل مفتوح اسم موصول۔

اس میں ھُمَا ضمیر مبنی علی السکون مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً اس کا نائب فاعل (راجع بسوئے اسم موصول)

اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ ہوا اسم موصول کا۔ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اَحَدُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ہے فعل مجہول فُقِدَ کا۔ فُقِدَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔

فَ: جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا یَعْمَلُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

اَصْلاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول فیہ۔ لَا یَعْمَلُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوف علیہ۔

بَلْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ۔

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب۔ بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

حِیْنَ: طرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً مضاف

اِذْ: ظرف مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف تنوین جملہ محذوفہ کَذَا کے عوض ہے مضاف الیہ اِذْ مضاف اپنے مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ۔ حِیْنَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔

مُضَافاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

بَعْدَهٗ: میں بَعْدَ معرب ہے معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً هُوَ: هٗ ضمیر واحد مذکر غائب معرب بفتحہ لفظاً

مَا: اسم موصول مبنی علی السکون مشابہ مبنی الاصل

بَعْدَ: ظرف زماں معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہے فعل مقدر ثَبَتَ کا۔

ثَبَتَ: صیغہ واحد زکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہے اسم موصول کا۔ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُضَافاً اسم مفعول کے۔

www.waseemziyai.com

اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مستانفہ ہوا۔

مِثْلُ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ضَارِبِ عَمْرٍو أَمْسِ

ترجمہ: (جیسے گزرا میں زید پر جس نے کل زید کو مارا تھا۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

مَرَرْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

تُ: ضمیر واحد متکلم مبنی علی الضمہ مرفوع محلاً فاعل (اس مقام پر ماضی مبنی علی السکون ہے تُ کے سبب)

فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

زَیْدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

ضَارِبِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل مضاف

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

عَمْرٍو: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بہٖ

اَمْسِ: ظرف زماں مبنی علی الکسر منصوب محلاً مفعول فیہ ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ معنًی مفعول بہٖ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف متعلق لغو ہے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِنْ کَانَ اسْمُ الْفَاعِلِ مُعَرَّفاً بِاللَّامِ یَعْمَلُ فِیْ مَا بَعْدَہٗ فِیْ کُلِّ حَالٍ

ترجمہ: اور اگر اسم فاعل معرّف باللام ہو تو ہر حال میں اپنے مابعد کے اندر عامل ہوگا۔

تشریح: اس لام سے مراد لام موصولہ ہے اس لئے کہ لام تعریف میں اسم فاعل کا عمل سابقہ شرائط پر منحصر ہے۔ استغناء صرف لام موصولہ کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اس صورت میں اسم فاعل موصول کا صِلہ ہوگا اور اگر بمعنی فعل نہ ہو تو صِلہ بننا غلط ہو

www.waseemziyai.com

جائیگا اور جب ہم معنی فعل ہوا تو زمانہ کی خصوصیت نہ رہی اس لئے کہ فعل کا عمل کسی زمانہ کے ساتھ خاص نہیں وہاں تمام زمانے برابر ہیں۔

رہی یہ بات کہ لام موصولہ کا صِلہ بصورت اسم فاعل کیوں ہوتا ہے سیدھا فعل ہی کیوں نہیں آتا؟ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ لام موصولہ اور لام حرفیہ یعنی لام تعریف صُوْرَۃٌ ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور لام تعریف غیر مفرد پر نہیں آتا پس بلحاظ صوری مشاکلت ضروری ہوا کہ لام موصولہ کا صِلہ صُوْرَۃً مفرد ہو اور کیونکہ اصل صِلہ فعل ہوتا ہے اور وہ لامحالہ فاعل کے ساتھ جملہ ہوگا۔ تو دونوں امر کی رعایت کرتے ہوتے اسم فاعل کو صورت صِلہ میں رکھ دیا گیا تا کہ صورت اور حقیقت دونوں اپنی اپنی جگہ ٹھیک بیٹھ سکیں۔

جیسے مثال اس کی اَلضَّارِبُ عمراً الخ اس مثال میں اسم فاعل معرف بلام موصولہ ہے جو بمعنی اَلَّذِیْ ہے اور عَمْرًا اس کا مفعول ہے جس کو ضارب نے نصب دیا ہے اور اَلْاٰنَ۔ اَمْسِ غَداً۔ اَلْاٰنَ اب زمانہ حال۔

اَمْسِ گزشتہ کل ماضی غداً آنے والی کل مستقبل یعنی الضارب کے ساتھ تینوں زمانوں میں سے کوئی سا زمانہ لگا ہو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اَلضَّارِبُ عَمْرَا نِ الْاٰنَ ھُوَ زَیْدٌ کہو یا اَلضَّارِبُ عَمْرًا اَمْسِ یا غَداً کہو بہر صورت اَلضَّارِبُ کا عمل نصب عَمْرًا پر ہوگا۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

کَانَ: صیغہ واحد مذکر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی از مبنیات اصلیہ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

اِسْمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَلْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف

فَاعِلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ

لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے کَانَ فعل ناقص کا۔

مُعَرَّفاً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُوَضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا نائب فاعل

بَابِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

(بِـاللَّامِ) لَامِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مُـعَرَّفاً اسم مفعول کے۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شِبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔

کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

یَعْمَلُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَا: اسم موصول مبنی علی السکون

بَعْدَ: ظرف زماں معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَبَتَ فعل مقدر کا مفعول فیہ

ثَبَتَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اس میں هُوَضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہے اسم موصول کا۔اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو اول متعلق ہے فعل کے۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

کُلِّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

حَالٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو ثانی متعلق ہے فعل کے۔فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط کی۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

سَوَاءٌ كَانَ بِمَعْنَى الْمَاضِىْ اَوِ الْحَالِ، اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ

ترجمہ: برابر ہے کہ ماضی کے معنی میں ہو یا حال کے معنی میں ہو یا استقبال کے معنی میں ہو۔

ترکیب:

سَوَاءٌ: مصدر بمعنی اسم فاعل مُسْتَوِیٌ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر مقدم

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً۔اسم ہے فعل ناقص كَانَ کا۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰى: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

الْمَاضِىْ: الف لام برائے تعریف۔ ماضی ۔اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیراً ومنصوب بفتحہ لفظاً مجرور تقدیراً معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْحَالِ: الف لام برائے تعریف۔حَالِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف اول

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِسْتِقْبَالِ: مصدر باب اِسْتِفْعال مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثانی۔

مَعْطُوْفَيْنِ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور تقدیراً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ مقدر کے۔

ثَبَتَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر كَانَ فعل ناقص کی خبر۔كَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر۔مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ سَوَاءٌ كَانَ مُعْتَمِداً عَلٰى اَحَدِ الْاُمُوْرِ الْمَذْكُوْرَةِ اَوْ غَيْرَ مُعْتَمِدٍ

ترجمہ: اور برابر ہے کہ مذکورہ امور میں سے کسی ایک پر اعتماد کرتا ہو یا اعتماد نہ کرتا ہو۔

ترکیب: وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

سَوَاءٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر مقدم۔

کَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ ۔فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے کَانَ فعل ناقص کا۔

مُعْتَمِداً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْاُمُوْرِ: الف لام برائے تعریف۔صیغہ جمع مذکر مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اَلْمَذْکُوْرَۃِ: الف لام موصولہ بمعنی اَلَّتِیْ کیونکہ الْمَذْکُوْرَۃِ اسم مفعول یہاں پر مؤنث ہے۔مؤنث کا موصول اَلَّتِیْ جبکہ مذکر اَلَّذِیْ ہوتا ہے۔

مَذْکُوْرَۃِ ۔صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم فاعل کے۔

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

غَیْرَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

مُعْتَمِدٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً

www.waseemziyai.com

معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے منصوب لفظاً خبر ہے کَانَ فعل ناقص کی۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر اَیْ کَوْنُہٗ مُعْتَمِدًا ہو کر مرفوع محلاً مبتداء مؤخر ہے سواءٌ خبر مقدم کا۔ سَوَاءٌ خبر مقدم اپنے مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ الضَّارِبُ عَمْرَانِ الْاٰنَ اَوْ اَمْسِ اَوْغَداً هُوَ زَيْدٌ

ترجمہ: جیسے عمرو کو مارنے والا اب یا گزشتہ کل یا آئندہ کل وہ زید ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَلضَّارِبُ: الف لام بمعنی ''اَلَّذِیْ'' اسم موصول

ضَارِبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً۔

هُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ راجع بسوئے اسم موصول۔

عَمْراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بِہٖ

اَلْاٰنَ: الف لام برائے تعریف۔ اَلْاٰنَ ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً معطوف علیہ۔ اَوْ حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَمْسِ: ظرف زماں مبنی علی الکسر منصوب محلاً معطوف اول

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

غَداً: ظرف زماں مبنی علی الفتحہ منصوب محلاً معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر منصوب محلاً مفعول فِیْہٖ ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل، مفعول بِہٖ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ ہے موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مرفوع محلاً مبتداء۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر ہے مبتداء ھُوَ کی۔ ھُوَ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتداء اپنی خبر سے

www.waseemziyai.com

مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

اِعْلَمْ اَنَّ اسْمَ الْفَاعِلِ الْمَوْضُوْعَ لِلْمُبَالَغَةَ كَضَرَّابٍ و ضَرُّوْبٍ و مِضْرَابٍ بِمَعْنٰى كَثِيْرِ الضَّرْبِ وَعَلَّامَةٍ و عَلِيْمٍ بِمَعْنٰى كَثِيْرِ الْعِلْمِ و حَذَرٍ بِمَعْنٰى كَثِيْرِ الْحَذَرِ ۔ مِثْلُ اسْمِ الْفَاعِلِ الَّذِىْ لَيْسَ لِلْمُبَالَغَةِ فِى الْعَمَلِ

ترجمہ: جانئے کہ اسم فاعل کے وہ صیغے جو مبالغہ کے (معنی ادا کرنے کے) لئے موضوع ہوئے ہیں جیسے ضَـرَّابٌ۔ ضُرُّوْبٌ اور مِـضْرَابٌ۔ كَثِيْرُ الضرب کے معنی میں ہیں۔ عَلَّامَةٌ اور عَـلِيْمٌ بمعنی كثير العلم بِمَعْنٰى بڑا علم رکھنے والے اور حَذِرٍ بمعنی كثير الْحَذَرِ یعنی بڑا احتیاط کرنے والا۔

ایسے تمام صیغے عمل کے لحاظ سے اس اسم فاعل جیسے ہیں جو مبالغہ کا معنی نہیں دیتے۔

ترکیب:

اِعْلَمْ: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ

اَنْتَ: اس میں اَنْتَ پوشیدہ۔ اَنْ ضمیر مبنی علی السکون مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل

تَ: مفتوحہ علامت خطاب صیغہ واحد مذکر حاضر

اَنَّ: حرف از حروف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ موصول حرفی

اِسْمَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

الْـفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف۔ فَـاعِلِ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَـعَـلَ يَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

هُـوَ: اس میں هُـوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف اِسْمَ کا۔ مضاف اِسْـمَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً موصوف۔

الْمَوْضُوْعَ: الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون

مَـوْضُوْعَ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ ثلاثی مجرد مثال واوی از بَاب فَـعَـلَ يَـفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

هُـوَ: اس میں هُـوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا راجع بسوئے موصوف۔

www.waseemziyai.com

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْمُبَالَغَةِ: الف لام برائے تعریف۔مُبَالَغَةِ۔مصدر باب مفاعلہ۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اسم مفعول (الموضوع) کے۔

الْمَوْضُوْعَ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کا اسم۔

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اسْمِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف۔فَاعِلِ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے اسْمِ مضاف کا۔اِسْمِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔

اَلَّذِیْ: اسم موصول مبنی علی السکون مجرور محلاً اسم موصول

لَیْسَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم موصول اس کا اسم۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الف لام: برائے تعریف مبنی علی السکون

مُبَالَغَةٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے اسم لَیْسَ ۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لَیْس فعل ناقص کی۔لَیْس فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ۔اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مِثْلُ مضاف کا مضاف الیہ۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْعَمَلِ: الف لام برائے تعریف۔

www.waseemziyai.com

عَـمَـلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مِثْلُ مصدر کا۔ مِثْلُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر خبر اَنَّ مشبہہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بِہٖ۔ اِعْلَمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

كَ: حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ضَرَّابٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ضُرُّوْبٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف اول۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مِـضْـرَابٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر ذوالحال۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

كَثِيْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

الضَّرْبِ: الف لام برائے تعریف۔ ضَرْبِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ كَثِيْرِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ معنٰی کا۔ معنٰی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً کے۔

ثَابِتَةً: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هِـيَ: اس میں هِـيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ راجع بسوئے ذوالحال۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلَّامَةٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلِيْمٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال۔

www.waseemziyai.com

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

کَثِیْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

الْعِلْمِ: الف لام برائے تعریف مبنی علی السکون۔ عِلْمِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ کَثِیْرِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ معنٰی مضاف کا۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتَیْنِ مقدر کا۔

ثَابِتَیْنِ: صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم منصرف صحیح معرب بحرفین رفع بالف نصب وجر بیاما قبل مفتوح مجرور بیاما قبل مفتوح لفظاً اسم فاعل۔

هُمَا: اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مبنی علی السکون مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے ذوالحال اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حَذِرٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً ذوالحال

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

کَثِیْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

الْحَذْرِ: الف لام برائے تعریف۔ حَذْرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ کَثِیْرِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ معنٰی مضاف کا۔ معنٰی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً مقدر کا۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے ذوالحال۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور جار کَ جار کا۔ مجرور بواسطہ جار کَ ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ مقدر کا۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہے مبتدا محذوف هُوَ کی۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل راجع بسوئے اسم فاعل موضوع برائے مبالغہ۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِنْ زَالَتِ الْمُشَابَهَةُ اللَّفْظِيَّةُ بِالْفِعْلِ ۔ لٰكِنَّهُمْ جَعَلُوْا مَا فِيْهَا مِنْ زِيَادَةِ الْمَعْنٰى قَائِمًا مَّقَامَ مَا زَالَ مِنَ الْمُشَابَهَةِ اللَّفْظِيَّةِ

ترجمہ: اگرچہ ان صیغوں کی فعل سے مشابہت بلحاظ الفاظ نہیں رہی ہے لیکن نحویوں نے مبالغہ کے صیغوں میں معنی کی زیادتی کو لفظی مشابہت کے قائم مقام بنا دیا ہے جو کہ ان صیغوں سے زائل ہو چکی ہے۔

اشکال: وَاِنْ زَالَتِ الْمُشَابَهَةُ الخ ایک شبہ کا جواب ہے اور وہ یہ ہے کہ پیشتر یہ معلوم ہو چکا ہے کہ اسم فاعل کے عامل ہونے کا باعث اس کا لفظی طور پر فعل سے مشابہ ہونا ہے اور یہ اس کے عامل ہونے کی اصل بنیاد ہے۔پھر اس پر شرائط کا اضافہ کر کے اس کی بنیاد کو قوی تر اور مضبوط تر بنایا گیا ہے تا کہ اسم فاعل میں جو ذاتی کمزوری جو بطور اسم اور بطور فرع تھی اس کو شرائط کے ذریعے فعل کے برابر کرنے کی کوشش کی گئی۔اور مبالغہ کے صیغوں میں تو صوری مشابہت جو اصل بنیاد تھی عامل ہونے کی وہی ختم ہو گئی تو صرف شرائط سے کیا کام چل سکتا ہے کیونکہ شرائط تو اصل بنیاد کو مستحکم بنانے کی غرض سے لگائی گئی ہیں۔

جواب: لٰكِنَّهُمْ الخ سے اس کا جواب دیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ اگرچہ بظاہر فعل کی لفظی مشابہت ان کی مخصوص ہیئت میں ختم ہو گئی مگر حقیقۃً یہ معنوی طور پر فعل کے قریب تر ہو گئے ہیں اس میں اس لئے کہ ان میں ''معانی فعل'' عام فاعل کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں پس اس صوری مشابہت کا نقصان پورا ہو گیا ہے۔

ترکیب:

وَ: علامہ زمخشری رحمۃ اللہ علیہ اسے وَحالیہ فرماتے ہیں۔علامہ خبزی رحمۃ اللہ علیہ اسے وَعاطفہ فرماتے ہیں اور علامہ عطامہ عملی قاری رحمۃ اللہ علیہ اسے واؤ مبالغہ فرماتے ہیں۔اور اسے واؤ وصلیہ بھی کہتے ہیں اور وہ وصلیہ وہ ہوتی ہے جو اپنے ماقبل اسمائے مبالغہ کا مابعد کے ساتھ حال بیان کرتی ہے۔

وَ: حالیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔

اِنْ: حرف شرط۔مبنی علی السکون ایسے مقام پر وصلیہ کہلاتا ہے۔اس کی جزا بوجہ دلالتِ کلام سابق وجوباً محذوف ہوتی ہے اور کلام سابق مثل عوض جزا ہوتا ہے۔

زَالَتِ: ۔صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔یہاں پر تِ کے نیچے زیر ہے التقائے

www.waseemziyai.com

ساکنین کو دور کرنے کے لئے ہمزہ وصلی گر گیا ہے۔ تْ علامت تانیث ہے جو مبنی علی السکون ہوتی ہے۔

اَلْمُشَابَهَةُ - الف لام موصولہ مبنی علی السکون۔

مُشَابَهَةُ - صیغہ واحد مؤنث مصدر ثلاثی مزید فیہ۔

صحیح از باب مفاعلہ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

اَللَّفْظِيَّةُ: الف لام برائے تعریف۔ لفظیۃ اسم منسوب صیغہ واحد مؤنث مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم منسوب۔

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف نائب' فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت۔

ب حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَلْفِعْلِ - الف لام برائے تعریف۔ فعل اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔

مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلْمُشَابَهَةُ کے اَلْمُشَابَهَةُ موصوف اپنی صفت اور متعلق سے مل کر فاعل

زَالَتِ :- فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط

(فَهُوَ مِثْلُه' فی العمل) جزا محذوف وجوباً۔

فَ: اس میں فَ جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم الفاعل الموضوع للمبالغۃ مبتداء۔

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مصدر مضاف

ہ': ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل راجع بسوئے ''اسم الفاعل الذی لَیْس للمبالغة فِی الْعَمَلِ'' مضاف الیہ۔

فِی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الف لام: برائے تعریف

عَمَلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مِثْلُ مصدر مضاف کے۔ مِثْلُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

لٰكِنَّهُمْ جَعَلُوْا مَا فِيهَا مِنْ زِيَادَةِ الْمَعْنٰى قَائِمًا مَّقَامَ مَا زَالَ مِنَ الْمُشَابَهَةِ اللَّفْظِيَّةِ

ترجمہ: لیکن انہوں نے اس میں موجود زیادتی معنی کو زائل شدہ مشابہت لفظیہ کا قائم مقام ٹھہرادیا۔ لٰکِنَّ سے ایک وہم کا رفع مقصود ہے وہ یہ کہ مبالغے کے صیغوں کو عام اسم فاعل کی مثل عامل قرار نہیں دینا چاہئے تھا کیونکہ عام اسم فاعل کے عامل ہونے میں فعل مضارع کے ساتھ مشابہت لفظی کو دخل تھا جو ان صیغوں میں مفقود ہے۔ جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ مبالغے کے صیغوں میں معنی کی زیادتی فوت شدہ مشابہت لفظی کے قائم مقام ہوگئی اس طرح پیدا شدہ نقصان کا ازالہ ہوگیا۔

ترکیب:

لٰکِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب محلاً لٰکِنَّ کا اسم۔

جَعَلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مثبت مفلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

وَاؤ: اس میں وَاو ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مرفوع محلاً فاعل۔

مَا: موصولہ یا موصوفہ مبنی علی السکون

فِيهَا: فِی حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ کے۔

ثَبَتَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً ذوالحال

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

زِيَادَةِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْمَعْنٰى: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

www.waseemziyai.com

هُـــوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے ثَبَتَ کا۔ ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ صِلہ ہوا موصول کا۔ اگر مَا موصولہ ہو یا صفت ہوئی اگر مَا موصوفہ ہو۔ موصول اپنے صِلہ سے یا موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب محلاً مفعول بِہٖ اول جَعَلُوْا کا۔

قَـائِمًـا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَـعَـلَ یَـفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

مَقَامَ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

مَا: موصولہ۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

زَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ۔ اس وقت مبنی علی الفتحہ ہے التقائے ساکنین کو دور کرنے کے لئے۔

الْمُشَابَهَةِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

اللَّفْظِيَّةِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق زَالَ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ مَقَامَ مضاف کا۔ مَقَامَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق قَـائِمًـا کا۔ قَـائِمًـا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جَعَلُوْا فعل کا مفعول بِہٖ ثانی۔ جَعَلُوْا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً لٰکِنَّ کی خبر۔ لٰکِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ رَابِعُهَا اسمُ الْمَفْعُوْلِ

ترجمہ: اور چوتھا (عوامل قیاسی) اسم مفعول ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

رَابِعُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

www.waseemziyai.com

ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً صفت ہے العامل القیاسی موصوف محذوف کی۔ (المعامل القیاسی) موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء۔

اِسْمُ - اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

الْمَفْعُوْلِ: الف لام برائے تعریف۔ مَفْعُوْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ ھُوَ کُلُّ اسْمٍ نِ اشْتُقَّ لِذَاتِ مَنْ وَقَعَ عَلَیْہِ الْفِعْلُ

ترجمہ: اور وہ ہر ایسا اسم ہے کہ جس کا اشتقاق کسی ایسی ذات کے لئے ہو جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء

کُلُّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اسْمٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف۔

نِ اشْتُقَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مستتر مرفوع متصل مرفوع محلاً ذوالحال۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

ذَاتِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

مَنْ: موصولہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

وَقَعَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق وَقَعَ فعل کے۔

www.waseemziyai.com

الْفِعْلُ: الف لام برائے تعریف۔ فِعْلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ۔ مَنْ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر منصوب محلاً حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل نِ اشْتُقَّ فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مجرور محلاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ هُوَ يَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهِ الْمَجْهُوْلِ

ترجمہ: اور وہ (اسم مفعول) اپنے فعل مجہول کی طرح عمل کرتا ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبینات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء

يَعْمَلُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی، ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔

عَمَلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

فِعْلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

هِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔

الْمَجْهُوْلِ: الف لام برائے تعریف۔ مجہول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ عَمَلَ مضاف کا۔ عَمَلَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور

www.waseemziyai.com

مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَيَرْفَعُ اسْماً وَّاحِدًا بِاَنَّهٗ قَائِمٌ مَقَامَ فَاعِلِهٖ

ترجمہ: پس وہ ایک اسم کو رفع دیتا ہے اس سبب سے کہ وہ اس کے فاعل کا قائم مقام ہے۔

ترکیب:

فَ: فصیحیّہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

یَرْفَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ (راجع بسوئے اسم المفعول)

اسْماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف۔

وَاحِداً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

قَائِمٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع منفصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔

مَقَامَ: اسم ظرف یا مصدر میمی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف۔

فَاعِلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

هٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَقَامَ مضاف کا۔ مَقَامَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق ہے مَقَامَ مصدر میمی کا یا مفعول فیہ ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم

www.waseemziyai.com

اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط محذوف ''اِذَا کَانَ الْاَمْرُ کَذَالِكَ'' کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَ شَرْطُ عَمَلِهٖ، كَوْنُهٗ بِمَعْنَى الْحَالِ ۔ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ، وَاِعْتِمَادُهٗ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ كَمَا فِى اسْمِ الْفَاعِلِ اَوِالْمَوْصُوْلِ اَوِ الْمَوْصُوْفِ اَوْ ذِى الْحَالِ اَوْ حَرْفِ النَّفْيِ اَوِ الْاِسْتِفْهَامِ

ترجمہ: اسم مفعول کے عامل ہونے کی شرط اس کا بمعنی حال یا استقبال ہونا ہے اس کا اعتماد کرنا ہے یا تو مبتداء پر جیسا کہ اسم فاعل میں یا موصول پر اعتماد ہوگا اسم مفعول کا یا موصوف پر اعتماد ہوگا اسم مفعول کا یا ذوالحال پر اعتماد ہوگا اسم مفعول کا یا حرف نفی یا حرف استفہام پر اعتماد ہوگا اسم مفعول کا۔

ترکیب:

واؤ: وَ۔ عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

شَرْطُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عَمَلِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف۔

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ عَمَلِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے شَرْطُ مضاف کا۔ شَرْطُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

كَوْنُ: مصدر ناقص۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مرفوع معنًی اسم ہے كَوْنُ مصدر ناقص کا۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰى: اسم مقصور۔ معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف۔

الْحَالِ: الف لام برائے تعریف۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْاِسْتِقْبَالِ: الف لام برائے تعریف۔ اِسْتِقْبَالِ۔ مصدر باب اِسْتِفْعَالٌ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے معنٰی مضاف کا۔ مَعْنٰى مضاف اپنے

www.waseemziyai.com

مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثابتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل (راجع بسوئے کَوْنُ مصدر کا اسم)

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہے کَوْنُ مصدر ناقص کی۔

کَوْنُ مصدر ناقص مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی اسم اور خبر سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِعْتِمَادُ: مصدر متعدی۔ باب افتعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ لفظوں میں مرفوع محلاً معنی میں فاعل ہے اعتمادُ کا۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمُبْتَدَاءِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً معطوف ثانی۔

اَوْ: حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ذِیْ: اسمائے ستّہ مکبرہ۔ معرب بحروف ثلاثہ لفظیہ رفع ساتھ واؤ ساکن ماقبل مضموم کے نصب ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح کے جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مکسور کے مجرور لفظاً مضاف

ف۔

الْحَالِ: الف لام برائے تعریف۔ حَالِ مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف علیہ ہے ذِیْ مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً معطوف ثالث۔

اَوْ: حرف عاطفہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

حَرْفِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

النَّفْیِ: الف لام برائے تعریف۔ نَفْیِ۔ اسم مفرد منصرف مجرٰی صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

اَلْاِسْتِفْهَامِ: الف لام برائے تعریف۔ اِسْتِفْهَامِ۔ مصدر باب استفعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً معطوف رابع ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفات سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اِعْتِمَادُ مصدر کے۔

كَ: حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَا: اسم موصول مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اسْمِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اَلْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف۔ فَاعِلِ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے اسم مضاف کا۔ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار (فی) ظرف مستقر متعلق ثَبَتَ مقدر کے۔

ثَبَتَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً ''راجع بسوئے اسم موصول'' اس کا فاعل۔ ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہے مَا موصولہ کا۔ مَا اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور محلاً مجرور جار (ک) کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اِعْتِمَادُ مصدر کے۔ اِعْتِمَادُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف ہے كَوْنُه، معطوف علیہ کا۔ كَوْنُه، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مُبْتَدَاء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ زَيْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهُ الْاٰنَ، اَوْغَداً

ترجمہ: جیسے زید کا غلام مارا ہوا ہے اس وقت یا آئندہ کل مضروب (مارا ہوا) ہوگا (یہ مبتداء کی مثال ہے)

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَيْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

www.waseemziyai.com

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

غُلَامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل۔

اَلْاٰنَ: ظرف زماں۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

غَداً: ظرف زماں۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ مَضْرُوْبٌ اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

نَحْوُ الْمَضْرُوْبُ غُلَامُہٗ زَیْدٌ

ترجمہ: جیسے وہ شخص کہ جس کا غلام مضروب ہے وہ زید ہے۔

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

اَلْ: بمعنیٰ الذی اسم موصول مبنی علی السکون

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

غلام۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہے موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مرفوع محلاً مبتداء۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر ہے مُبْتَدَاء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء

www.waseemziyai.com

محذوف مِثَالُه' کی۔

مِثَالُه' مبتداء محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

مِثْلُ جَاءَنِیْ رَجُلٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُه'

ترجمہ: (جیسے میرے پاس ایسا شخص آیا جس کا غلام مضروب ہے) یہ موصوف کی مثال ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

جَاءَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی اور مہموز اللام۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

نِیْ: ن وقایہ مبنی علی الکسر'ی' ضمیر واحد متکلم۔ مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بِہٖ جَاءَ کا۔

رَجُلٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

غُلَامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ جَاءَنِیْ زَیْدٌ مَضْرُوْباً غُلَامُه'

ترجمہ: جیسے آیا میرے پاس زید اس حال میں کہ اس کا غلام مضروب ہے۔ یہ ذوالحال کی مثال ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

جَاءَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی اور مہموز اللام۔

نِیْ: نِ وقایہ مبنی علی الکسر'ی' ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول بِہٖ جَاءَ کا۔

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال

www.waseemziyai.com

مَضْرُوْباً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

غُلَامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً حال ہے ذوالحال کا۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بِہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔مِثَالُه' مبتداء محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ مَا مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ ۔ وَأَ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ

ترجمہ: جیسے اس کا غلام مضروب نہیں ہے (حرف نفی کی مثال) اور کیا مضروب ہے اس کا غلام۔(حرف استفہام کی مثال)

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

مَا: حرف نافیہ غیر عاملہ۔مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

غُلَامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

أَ: ہمزہ حرف استفہام مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

غُلَامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

وَ اِذَا انْتَفٰی فِیْهِ أَحَدُ الشَّرْطَیْنِ الْمَذْکُوْرَیْنِ یَنْتَفِیْ عَمَلُہٗ

ترجمہ: اور جب دونوں شرطوں میں سے کوئی ایک نہ پائی جائے گی تو اس کا عمل ختم ہو جائیگا۔

تشریح: اور جب اسم مفعول میں دونوں شرطیں نہ پائی جائیں گی تو عمل نہ کرے گا اور اس وقت اپنے مابعد کی طرف اس کی اضافت ضروری ہے دونوں مذکورہ شرطیں یہ ہیں۔

ا۔ اسم مفعول یا حال یا استقبال کا معنی دے رہا ہو۔

ب۔ اسم مفعول کا مندرجہ بالا چھ میں سے کسی ایک پر اعتماد ہونا یعنی قبل از مفعول اشیاء مذکورہ میں سے کسی ایک کا مذکور ہونا۔ یا نافیہ اور استفہام کی صورت میں حسب موقع اس کا ظاہر اور غیر ظاہر یا مقدر اور ملفوظ ہونا۔ بہر حال اسم مفعول۔ اسم فاعل کی طرح ایک کمزور عامل ہے جس کی تقویت کے لئے مندرجہ شرائط کی ضرورت ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِذَا: ظرف زماں مبنی علی السکون متضمن بمعنی شرط۔

انْتَفٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ اس وقت مبنی علی السکون ہے یاء الف سے بدلنے کی وجہ سے از مبنیات اصلیہ

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مجرور بجار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق انتفٰی

أَحَدُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَلشَّرْطَیْنِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم تثنیہ معرب بحرفین رفع باالف ماقبل مفتوح نصب وجر بیاء ماقبل مفتوح۔ مجرور بیاء ماقبل مفتوح موصوف۔

الْمَذْکُوْرَیْنِ: الف لام برائے تعریف

صیغہ تثنیہ معرب بحرفین باالف ماقبل مفتوح نصب وجر بیاء ماقبل مفتوح مجرور بیاء ماقبل مفتوح اسم مفعول۔

www.waseemziyai.com

هُمَا: ضمیر تثنیہ مبنی علی السکون مرفوع متصل مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے اَحَدُ مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔

یَنتَفِیْ: صیغہ واحد مذکر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ فعل مضارع معتل یائی معرب بحرکتین و مجزوم بسکون۔ مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب و جازم سے۔

عَمَلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہے شرط کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَ حِیْنَئِذٍ یَلْزَمُ اِضَافَتُهٗ اِلٰی مَا بَعْدَهٗ

ترجمہ: اور ایسے وقت میں اسم مفعول کی اضافت اپنے مابعد کی طرف لازمی ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حِیْنَ: ظرف زماں منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

اِذٍ: اِذْ ظرف مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

حِیْنَ اِذٍ: تنوین بعوض مضاف الیہ

محذوف: (اِذَا کَانَ کَذَا) مضاف الیہ کے عوض میں تنوین آئی ہے۔ اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ حِیْنَ مضاف کا۔ حِیْنَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم۔

یَلْزَمُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س)

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اِضَافَةُ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ (راجع بسوئے اسم مفعول)

www.waseemziyai.com

هُمَا: ضمیر تثنیہ مبنی علی السکون مرفوع متصل مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے اَحَدُ مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔

یَنْتَفِیْ: صیغہ واحد مذکر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ فعل مضارع معتل یائی معرب بحرکتین و مجزوم بسکون۔ مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب و جازم سے۔

عَمَلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہے شرط کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَ حِیْنَئِذٍ یَلْزَمُ اِضَافَتُهٗ اِلٰی مَا بَعْدَهٗ

ترجمہ: اور ایسے وقت میں اسم مفعول کی اضافت اپنے مابعد کی طرف لازمی ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

حِیْنَ: ظرف زمان منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

اِذٍ: اِذْ ظرف مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

حِیْنَ اِذٍ: تنوین بعوض مضاف الیہ

محذوف: (اِذَا کَانَ کَذَا) مضاف الیہ کے عوض میں تنوین آئی ہے۔ اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ حِیْنَ مضاف کا۔ حِیْنَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم۔

یَلْزَمُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم بسکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

اِضَافَةُ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ (راجع بسوئے اسم مفعول)

www.waseemziyai.com

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَا: اسم موصول مبنی علی السکون

بَعْدَ: ظرف زماں منصوب بفتحہ لفظاً معرب بحرکاتِ ثلاثہ لفظیہ منصوب محلاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثَبَتَ فعل مقدر کا۔

ثَبَتَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔

ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہے مَا اسم موصول کا۔ مَا اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار عَلٰی کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اِضَافَۃٌ مصدر مضاف کے۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر فاعل۔ یَلْزَمُ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ الْاَلِفُ وَاللَّامُ يَكُوْنُ مُسْتَغْنِيًا عَنِ الشُّرُوْطِ فِي الْعَمَلِ

ترجمہ: اور جب اسم مفعول پر الف اور لام داخل ہو تو عمل کرنے میں مذکورہ شرطوں سے مستغنی ہو جائیگا۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِذَا: ظرف زماں متضمن معنی شرط مبنی علی السکون منصوب محلاً مفعول فیہ مقدم۔

دَخَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مرفوع متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے دَخَلَ فعل کے۔

اَلْاَلِفُ: الف لام برائے تعریف

اَلِفُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اللَّامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے فعل کا۔ دَخَلَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع

www.waseemziyai.com

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

غُلَامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ ہے اسم موصول کا۔اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔مِثَالُه' مبتداء محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

خَامِس العامل القياسی

وَ خَامِسُ هَا الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ

ترجمہ: (اور پانچواں (عامل قیاسی) صفت مُشَبَّہ ہے۔)

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

خَامِسُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے (العوامل القیاسیہ)

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً صفت ہے العامل القیاسی موصوف محذوف کی۔

(العامل القیاسی) موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

الصِّفَةُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

الْمُشَبَّهَةُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ هِیَ مُشَابِهَةٌ بِاسْمِ الْفَاعِلِ فِی التَّصْرِیْفِ ۔ وَفِیْ كَوْنِ كُلٍّ مِنْهُمَا صِفَةً

ترجمہ: اور یہ (صفت مشبہہ) اسم فاعل سے مشابہ ہے۔ گردان میں اور دونوں میں سے ہر ایک صفت ہونے میں۔

تشریح: اس کو صفت مشبہہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کو گردان میں اسم فاعل سے مشابہت ہوتی ہو۔ جس طرح اسم فاعل مذکر مؤنث ہے اور تثنیہ وجمع ہے اسی طرح صفت بھی مذکر مؤنث، تثنیہ جمع ہوتی ہے۔

دراصل اسم فاعل بھی اصل میں صفت ہی ہے۔ صفت بلحاظ وضع ایک ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس کے ساتھ بھلائی اور خوبی کا وصف قائم ہو۔ اسی طرح صیغہ اسم فاعل بھی ایک ذات مبہمہ پر دلالت کرتا ہے جس کے ساتھ فعل قائم ہو مثلاً ضرب، قیام وغیرہ اور یہ جملہ امور احوال میں سے ہیں اور احوال ہی اوصاف ہوتے ہیں۔ اس طرح صفت مشبہہ اسم فاعل سے مشابہ ہے۔

اسم فاعل اور وصفت مشبہہ میں فرق

اسم فاعل میں صفت حادثہ پر دلالت ہوتی ہے اور صفت مشبہہ میں صفت ثابتہ پر۔

www.waseemziyai.com

ذات مبہمہ: ذات مبہمہ کا مطلب یہ ہے کہ اسم فاعل اور صفت کی وضع کسی خاص شخص کے لئے نہیں ہوتی مثلاً زید، عمرو وغیرہ بلکہ مطلق ذات جو معنی وصفی کی حامل ہو وہ زید عمرو ہو یا خالد ولید۔ انسان حیوان ہو یا جمادات نباتات اصل وضع میں سب برابر ہیں۔

صفت مشبہہ کا اشتقاق:

صفت مشبہہ ہمیشہ فعل لازم ہی سے مشتق ہوتی ہے خواہ وہ اصل سے لازم ہو جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ یا بوقت اشتقاق اس کو لازم بنالیا گیا ہو چنانچہ رَحِیْمٌ کا اشتقاق رَحِمَ یَرْحَمُ سے کرنا ہے تو اول رَحِمَ کو رَحُمَ کی طرف منتقل کیا پھر اس سے رَحِیْمٌ صفت مشبہہ کو مشتق کیا۔ براہ راست رَحِمَ سے اشتقاق ہوتا تو اس میں ثبوت کے معنی نہ پیدا ہوتے اور اس کا ترجمہ صرف مہربان ہوتا مگر رَحُمَ سے اشتقاق کے بعد رَحِیْم" کے معنی میں ثبوت پر دلالت نکل آئی۔ رَحِیْم وہ ہوگا جس کی طبیعت میں رحم ہو اسی طرح کریم وہ ہوگا جس کی طبیعت میں جود وکرم داخل ہو۔ وقتی طور پر رحم اور کرم کا ظہور رحیم اور کریم کے اطلاق کو جائز قرار نہیں دیتا۔ صفت مشبہہ استمرار پر دلالت کرتی ہے۔

فعل لازم ثلاثی مجرد سے ہی صفت مشبہہ مشتق ہوتی ہے اور اگر فعل متعدی ہو تو پہلے فعل متعدی کو فعل لازم بنانا پڑتا ہے یعنی فعل متعدی یا فعل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں بنتی۔ صفت مشبہہ اپنے موصوف کے لئے لازم اور ہمیشہ اس سے چمٹی رہتی ہے کسی بھی وقت جدا نہیں ہوتی۔ بالفاظ دیگر صفت مشبہہ کے موصوف میں صفت دائمی ہوا کرتی ہے اور اسم فاعل کے موصوف میں غیر دائمی۔

صفت مشبہہ فَاعِلٌ کے وزن پر نہیں آتی جو اس وزن پر ہو صفت مشبہہ نہیں ہوتی اور اس کے اوزان بھی غیر محصور اور بنانے کا کوئی کلیہ نہیں ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل راجع بسوئے (صفت مشبہہ) مرفوع محلاً مبتداء۔

مُشَابِھَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اسم مفرد منصرف صحیح اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل پہلے پھر اسم مفرد منصرف وغیرہ۔

ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔ راجع بسوئے مبتداء۔

بِاسْمِ: بِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اسْمِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف

www.waseemziyai.com

فَاعِلِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مضاف الیہ۔مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مُشَابِهَةُ اسم فاعل کے۔

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

التَّصْرِيْفِ: الف لام برائے تعریف۔

تَصْرِيْفِ۔مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

فِيْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

كَوْنِ: مصدر ناقص۔مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً۔مصدر مضاف

كُلِّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف كُلٍّ پر جو تنوین ہے یہ وَاحِدٍ مضاف الیہ محذوف کے عوض ہے۔

وَاحِدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے كُلٍّ مضاف کا۔كُلٍّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً موصوف

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتٍ کے۔

ثَابِتٍ: صیغہ واحد اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل راجع بسوئے موصوف۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔وَاحِدٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔

كُلِّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر كَوْنِ مصدر مضاف کا مضاف الیہ اسم۔

صِفَةً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے كَوْنِ مصدر ناقص کی۔كَوْنِ مصدر ناقص مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی اسم اور خبر سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق ہے مُشَابِهَةُ کے مُشَابِهَةُ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں

www.waseemziyai.com

سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ حَسَنٌ، حَسَنَانِ، حَسَنُوْنَ، حَسَنَةٌ، حَسَنَتَانِ، حَسَنَاتٌ ۔ عَلٰی قِیَاسِ ضَارِبٌ، ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ، ضَارِبَةٌ، ضَارِبَتَانِ، ضَارِبَاتٌ

ترجمہ: جیسے حَسَنٌ، حَسَنَانِ، حَسَنُوْنَ، حَسَنَةٌ، حَسَنَتَانِ، حَسَنَاتٌ کے قیاس پر،ضَارِبٌ، ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ، ضَارِبَةٌ، ضَارِبَتَانِ، ضَارِبَاتٌ

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

حَسَنٌ: حَسَنَانِ، حَسَنُوْنَ، حَسَنَةٌ، حَسَنَتَانِ، حَسَنَاتٌ

بااعراب حکائی مرفوع لفظاً مجرور معنًی مضاف الیہ ذوالحال۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

قِیَاسِ: مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

ضَارِبٌ، ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ، ضَارِبَةٌ، ضَارِبَتَانِ، ضَارِبَاتٌ

بااعراب حکائی مرفوع لفظاً مجرور معنًی مضاف الیہ۔مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ : اس میں ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے ذوالحال اس کا فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور معنًی مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔مِثَالُہ' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ ھِیَ مُشْتَقَّةٌ مِنَ الْفِعْلِ اللَّازِمِ، دَالَّةٌ عَلٰی ثُبُوْتِ مَصْدَرِھَا لِفَا عِلِھَا عَلٰی سَبِیْلِ الْاِسْتِمْرَارِ وَالدَّوَامِ بِحَسْبِ الْوَاضِعِ

ترجمہ: اور وہ (صفت مشبہہ) ہمیشہ فعل لازم سے ہی مشتق ہوگی درآں حالانکہ وہ صفت دلالت کرتی ہے اس بات پر

www.waseemziyai.com

کہ صفت کا مصدر اس کے فاعل کے لئے بلحاظ وضع بطور استمرار دوام ثابت ہے۔

تشریح: دَالَّۃٌ (مرفوعاً) اور ''منصوباً'' دونوں طرح صحیح ہے۔ بصورت نصب مُشْتَقَّۃٌ کی ضمیر سے حال ہوگا یعنی مشتق ہوتی ہے وہ صفت فعل لازم سے اس حال میں کہ وہ صفت دلالت کرتی ہے اس بات پر کہ صفت کا مصدر اس کے فاعل کے لئے بلحاظ وضع بطور استمرار اور دوام ثابت ہے اور بصورت رفع یہ مبتداء سابق کی دوسری خبر ہو جائیگی۔

نوٹ: حَسَنٌ، حَسَنَانِ، حَسَنُوْنَ حَسَنَۃٌ، حَسَنَتَانِ، حَسَنَاتٌ

اعراب حکائی وہ اعراب ہے جو موجودہ حالت میں اس کا اعراب نہ ہو بلکہ اصل میں جو اس کا اعراب ہے موجودہ صورت میں وہی اعراب بیان کیا جائے مثلاً مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے اب مِثْلُ مضاف ہے اس لحاظ سے اس کا اعراب حَسَنٌ کی بجائے حَسَنٍ چاہئے تھا کیونکہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے لیکن یہاں پر اگر چہ قاعدہ کے لحاظ سے اسے حَسَنٍ پڑھنا چاہئے تھا اسی طرح حَسَنَانِ کو حَسَنَیْنِ پڑھنا چاہئے تھا۔ اور کیونکہ حَسَنَانِ صیغہ تثنیہ مذکر ہے اس لئے اس کو حَسَنَیْنِ پڑھنا چاہئے تھا۔ اسی طرح حَسَنَتَانِ صیغہ تثنیہ مؤنث ہے اور صیغہ تثنیہ مذکر ہو یا مؤنث ہو ان کی نصبی اور جری حالت یَاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہوتی ہے جیسے مُسْلِمَیْنِ رفعی حالت میں مُسْلِمَانِ اور نصبی اور جری حالت میں مُسْلِمَیْنِ پڑھتے ہیں۔

اسی طرح حَسَنُوْنَ یہ جمع مذکر سالم ہے جمع مذکر سالم رفعی حالت میں واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہوتی ہے اور نصبی یا جری حالت یَاء ماقبل مکسور اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہوتی ہے جیسے رفعی حالت میں مُسْلِمُوْنَ اور نصبی اور جری حالت میں مُسْلِمِیْنَ۔

اب تثنیہ اور جمع کا فرق

اگر تثنیہ مذکر ہو یا مؤنث رفعی حالت میں الف ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ اور نصبی اور جری حالت میں یَاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہوتی ہے اور جبکہ جمع مذکر سالم رفعی حالت میں واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوحہ اور نصبی اور جری حالت میں یَاء ماقبل مکسور اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہوتی ہے اب نون کے حساب سے تثنیہ میں نون مکسورہ اور جمع مذکر سالم میں نون مفتوحہ ہوتا ہے۔

حَسَنَۃٌ واحد مؤنث ہے اور مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ کے ساتھ لفظوں میں اور نصبی حالت فتحہ کے ساتھ لفظوں میں اور جری حالت کسرہ کے ساتھ لفظوں میں یہاں پر اعراب موجودہ حَسَنَۃٍ چاہئے لیکن حکائی اعراب کے لحاظ سے حَسَنَۃٌ پڑھا جاتا ہے اسی طرح حَسَنَتَانِ جو موجودہ اعراب کے لحاظ سے حَسَنَتَیْنِ کیونکہ یہ مضاف الیہ ہے اور تثنیہ جب مجرور ہو جری حالت یَاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہوتی ہے اور جب اعراب حکائی ہو تو حَسَنَتَانِ پڑھا جائیگا۔ یہاں حَسَنَتَانِ اعراب حکائی کے حساب سے لکھا گیا ہے اسی طرح پڑھنا چاہئے۔ حَسَنَاتٌ یہ جمع مؤنث سالم ہے اس کا اعراب رفع اس کا ضمہ کے

www.waseemziyai.com

ساتھ اور نصب اور جر کسرہ کے ساتھ لفظوں میں بمعہ تنوین پڑھے جاتے ہیں بشرطیکہ یہ معرب بـــــاللّام نہ ہوں۔ اگر معرّف باللّام ہوں تو تنوین نہیں پڑھی جاتی اگرچہ رفع ضمہ کے ساتھ بغیر تنوین اور نصب اور جر کسرہ کے ساتھ بغیر تنوین کے پڑھی جائے یہاں پر بھی موجودہ اعراب کے لحاظ سے حَسَنَاتٍ چاہئے لیکن یہاں پر اعراب حکائی کے لحاظ سے لکھا گیا ہے حَسَنَاتٌ لہٰذا اسے حَسَنَاتٌ ہی پڑھا جائیگا۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف یا استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھِیَ: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء

مُشْتَقَّۃٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول۔ ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے (الصفہ الْمُشَبَّھَۃُ) اس کا نائب فاعل (ذوالحال)

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف۔

فِعْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

اللَّازِمِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُشْتَقَّۃٌ۔ اسم مفعول کے۔

مُشْتَقَّۃٌ۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول۔

دَالَّۃٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً

ھِیَ: اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر۔ راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ثُبُوْتِ: مصدر۔ ثَبَتَ یَثْبُتُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر مضاف

مَصْدَرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

ھَـا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے (اَلصِفَۃُ الْمُشَبَّھَۃُ) مضاف الیہ۔ مصدر

www.waseemziyai.com

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً ثبوتِ مضاف کا مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل۔

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

فَاعِلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ھَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے ثُبُوْتِ مصدر کے۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

سَبِیْلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْاِسْتِمْرَارِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الدَّوَامِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے سَبِیْلِ مضاف کا۔ سَبِیْلِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار ہے عَلٰی جار کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے ثُبُوْتِ مصدر کے۔

ثُبُوْتِ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار عَلٰی کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے ''دَالَّۃٌ'' اسم فاعل کے۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

حَسَبِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْوَضْعِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار (بِ) ظرف لغو متعلق ہے دَالَّۃٌ کے۔

دَالَّۃٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً حال ہے ذوالحال کا یا خبر ثانی ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً نائب فاعل ہے مُشْتَقَّۃٌ اسم مفعول کا۔ مُشْتَقَّۃٌ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا مبتداء اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: اگر دَالَّۃً ہو تو حال بنے گا۔ مُشْتَقَّۃٌ میں جو ضمیر پوشیدہ ھِیَ ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً نائب فاعل ہے مُشْتَقَّۃٌ اسم مفعول کا۔ اور اگر اسم فاعل کا صیغہ ہو تو یہ اس کا فاعل بن جائے گا اور اگر مُشْتَقَّۃٌ اسم مفعول کا صیغہ ہو تو نائب فاعل بن جائے گا۔ اسم فاعل کی صورت میں اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلوں سے مل کر خبر ہوگی ھِیَ ضمیر کی صرف ایک ہی

www.waseemziyai.com

خبر ہوگی اور اگر اسم مفعول کا صیغہ ہو تو اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوگی۔

وَ تَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهَا مِنْ غَيْرِ اشْتِرَاطِ زَمَانٍ لِكَوْنِهَا بِمَعْنَى الثُّبُوْتِ

ترجمہ: اور صفت مشبہہ (اپنے مشتق منہ) فعل کا سا عمل کرتی ہے کسی خاص زمانہ کی شرط کے بغیر۔

تشریح: صفت مشبہہ اپنے فعل کا سا عمل کرتی ہے یعنی فاعل کو رفع دیتی ہے اس کے عمل میں اسم فاعل کی طرح کسی خاص زمانہ کی شرط نہیں کیونکہ اس میں بلحاظ وضع وصف کا دوام اور ثبوت ہوتا ہے اور قید زمانہ حدوث کو مقتضی ہے۔ ثبوت اور حدوث دو متضاد امر ہیں جن کا اجتماع ناممکن ہے۔ دوام وصف کا مطلب ہی یہ ہوتا ہے کہ اس کا تعلق موصوف کے ساتھ کسی وقت اور زمانے کے ساتھ مُقَیَّد نہیں بلکہ ہمہ وقت کا تعلق ہے۔ اور ماضی یا حال اور استقبال کا مقید صاف بتاتا ہے کہ یہ دوامی وصف نہیں۔ بلکہ اس کا تعلق تینوں زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ہے ماضی کے ساتھ ہو تو یوں کہیں گے کہ تھا اب نہیں۔ حال سے متعلق ہو تو یوں کہیں گے۔ اب ہے۔ پہلے نہ تھا اور استقبال سے متعلق ہو تو یوں کہیں گے کہ آئندہ ہوگا اس وقت نہیں ہے۔

ایک اشکال کا پہلا جواب:

بہر حال صفت مشبہہ میں زمانہ کی شرط لغو ہے ہاں جب ایک شی دَوَامًا ثابت ہے تو اس وقت بھی ثابت ہے اور آئندہ بھی ثابت رہے گی تو بلا شرط بھی حال کے معنی پیدا ہو رہے ہیں اور فاعل کی مشابہت کے لئے اتنی بات کافی ہے پس یہ اشکال خود بخود رفع ہو جاتا ہے کہ صفت مشبہہ اسم فاعل کی فرع ہے تو جو شرط اصل میں عمل کے لئے ضروری ہو وہ فرع میں بھی لازمی طور پر ضروری ہونی چاہئے ورنہ عمل کے باب میں اپنی اصل سے بڑھ جائے گی کہ اصل کا عمل کسی شرط پر موقوف ہو اور فرع بدون شرط بھی عمل کرے۔

دوسرا جواب: علاوہ بریں اصل میں بھی عمل رفع کے لئے زمانہ کی شرط نہیں۔ یہ شرط تو مفعول کے نصب دینے کے لئے رکھی گئی اور صفت مشبہہ مفعول کو چاہتی ہی نہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبینات اصلیہ

تَعْمَلُ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ (س) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هِيَ: ضمیر اس میں واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔

عَمَلَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

فِعْلِهَا: فِعْلِ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ عَمَلَ مضاف کا۔عَمَلَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول مطلق۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

غَیْرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف۔

اِشْتِرَاطِ: مصدر باب افتعال صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

زَمَانِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے غَیْرِ مضاف کا۔غَیْرِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار (مِنْ کا) مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے تَعْمَلُ فعل کے۔

لِکَوْنِهَا: لِ، حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

کَوْنِ: مصدر افعال ناقصہ کَانَ یَکُوْنُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مرفوع معنًی اسم ہے کَوْنِ مصدر ناقص کا۔

بِمَعْنٰی: بِ۔حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی۔اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

الثُّبُوْتِ: الف لام برائے تعریف۔

ثُبُوْتِ۔مصدر۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار (بِ) کا۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً مقدر کے۔

ثَابِتَةً: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل کی مرفوع محلاً فاعل۔راجع بسوئے کَوْنِ کا اسم۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر۔کَوْنِ مضاف اپنے مضاف الیہ اِسم اور خبر سے مل کر مجرور جار (لِ) جار کا۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَعْمَلُ فعل کا۔تَعْمَلُ فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَ أَمَّا اشْتِرَاطُ الْاِعْتِمَادِ فَمُعْتَبَرٌ فِيْهَا

ترجمہ: اور البتہ اعتماد کی شرط تو اس میں معتبر ہے۔

تشریح: شرط اعتماد ضروری ہے۔

البتہ اعتماد کی شرط یہاں بھی معتبر ہے لیکن مذکورہ بالا چھ چیزوں میں سے اعتماد علی الموصول کی صورت صفت مشبہہ میں نہیں بن سکتی کیونکہ وہ لام جو صفت مشبہہ پر داخل ہوتا ہے وہ بالاتفاق موصولہ نہیں ہوتا بلکہ وہ لام تعریف کا ہوتا ہے وجہ یہ ہے کہ لام موصولہ صرف اسم فاعل اور اسم موصول پر آتا ہے اور یہی دونوں اس کا صِلہ ہو سکتے ہیں اور کوئی شی اس کا صِلہ نہیں بن سکتی۔

ترکیب:

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَمَّا: حرف شرط اس کی شرط یُوْجَدُ شَیْءٌ محذوف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِشْتِرَاطُ: مصدر باب افتعال مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اَلْاِعْتِمَادُ: الف لام برائے تعریف مصدر باب افتعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء متضمن معنی شرط۔

فَ: حرف جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مُعْتَبَرٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا نائب فاعل مُسْتَثْنٰی منہ

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً راجع بسوئے ''اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ'' مجرور جار (فِیْ) کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق مُعْتَبَرٌ اسم مفعول کے۔ مُعْتَبَرٌ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جزا۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اِلَّا أَنَّ الْاِعْتِمَادَ عَلَى الْمَوْصُوْلِ لَا يَتَاَتّٰى فِيْهَا

لِاَنَّ اللَّامَ الدَّاخِلَةَ عَلَيْهَا لَيْسَتْ بِمَوْصُوْلٍ بِالْاِتِّفَاقِ

ترجمہ: لیکن اسم موصول پر اعتماد کرنا اس میں نہیں آتا کیونکہ اس پر داخل ہونے والی لام بالاتفاق، موصول کی نہیں۔

www.waseemziyai.com

تشریح: کیونکہ الف لام اسم موصول کا صلہ فقط اسم فاعل ہوتا ہے یا اس کے مبالغے کے صیغے یا اسم موصول۔

ترکیب:

اِلَّا: بمعنیٰ ''لٰکِنَّ'' حرف استدراک مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

أَنَّ: حرف مشبہ بِالْفِعْل..... مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الف لام: برائے تعریف

اِعْتِمَادَ: مصدر باب افتعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مصدر

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَوْصُوْلِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار (عَلٰی جار کا) مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اِعْتِمَادَ مصدر کے۔ اِعْتِمَادَ مصدر اپنے متعلق سے مل کر اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کا اسم

لَایَتَاَنّٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا۔ ناقص یائی از باب تَفَعُّلْ۔ فعل مضارع معتل الفی معرب بحرکتین تقدیراً و جزم بحذف آخر مرفوع تقدیراً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی راجع بسوئے (الصِفَةُ الْمُشَبَّهَةُ) مجرور محلاً مجرور جار (فِیْ جار کا) مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اول فعل کے۔

لِاَنَّ:

لِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو

الف لام: برائے تعریف

لَامَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً موصوف

الدَّاخِلَةَ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هِیَ: اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل راجع بسوئے (اَلصِفَةُ الْمُشَبَّهَةُ) مجرور محلاً مجرور جار(عَلٰی جار کا) مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق الدَّاخِلَةَ اسم فاعل کے۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً اسم ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کا۔

لَيْسَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از افعال ناقصہ مبنی علی السکون مرفوع محلاً فعل۔فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً اسم ہے لَيْسَتْ فعل ناقص کا۔

بِ: حرف جار زائد مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَوْصُوْلِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مثال واوی۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مجرور جار (بِ) جارہ کا۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَةً مقدر کے۔

ثَابِتَةً: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هِيَ: اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہے لَيْسَتْ فعل ناقص کی۔

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْاِتِّفَاقِ: الف لام برائے تعریف۔

اِتِّفَاقِ۔مصدر باب افتعال ثلاثی مزید فیہ مثال واوی۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار (بِ) جارہ کا۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَيْسَتْ فعل ناقص۔

لَيْسَتْ فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور جار (لام) جارہ کا۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ثانی لَا يَتَاَتّٰى فعل کے۔لَا يَتَاَتّٰى فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَ قَدْ يَكُوْنُ مَعْمُوْلُهَا مَنْصُوْباً عَلَى التَّشْبِيْهِ بِالْمَفْعُوْلِ فِي الْمَعْرِفَةِ وَعَلَى التَّمِيْزِ فِي النَّكِرَةِ، وَمَجْرُوْراً عَلَى الْإِضَافَةِ

ترجمہ: اور کبھی کبھی اس کا معمول معرفہ ہونے میں مفعول کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے اور تمیز ہونے کی بنا پر نکرہ میں اور مجرور ہوتا ہے اضافت کی وجہ سے۔

ترکیب:

وَ: حرف استیناف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

قَدْ: حرف برائے تقلیل مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

يَكُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ۔ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔ مرفوع لفظاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

مَعْمُوْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے صفت مشبہہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے يَكُوْنُ فعل ناقص کا۔

مَنْصُوْبًا: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''يَكُوْنُ کا اسم'' نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

التَّشْبِيْهِ: الف لام برائے تعریف مصدر باب تفعیل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

الْمَفْعُوْلِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً مجرور جار (بِ) جارہ کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مصدر

www.waseemziyai.com

اَلتَّشْبِیْهِ کے۔

فِیْ: حرف جارہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

النَّکْرَۃِ: الف لام برائے تعریف اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار (فی) جارہ کا۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلتَّمِیْز مصدر کے۔

اَلتَّشْبِیْهِ مصدر اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلتَّمِیْز: الف لام برائے تعریف

تَمِیْز۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مصدر۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

النَّکْرَۃِ: الف لام برائے تعریف۔

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے التمیز مصدر کے۔ اَلتَّمِیْز مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور اپنے جار سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق ہے مَنْصُوْبًا اسم مفعول کے۔

منصوباً اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَجْرُوْراً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔

عَلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْاِضَافَۃِ: الف لام برائے تعریف

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے۔ اسم مفعول مَجْرُوْراً کے۔ مَجْرُوْراً اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوب لفظاً خبر ہے یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔ یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَ تَكُوْنُ صِيْغَةُ اسْمِ الْفَاعِلِ قِيَاسِيَّةً وَصِيَغُهَا سَمَاعِيَّةً

ترجمہ: اور اسم فاعل کے صیغے قیاسی ہوتے ہیں اور ''صفت مشبہہ'' کے صیغے محض سماعی ہوتے ہیں۔

تشریح: اسم فاعل کے صیغے قیاسی ہوتے ہیں مقررہ اصول کے مطابق ہر مادہ سے ان کو بنایا جاسکتا ہے لیکن صفت مشبہہ کے صیغے محض سماع پر موقوف ہیں ان پر قیاس سے کوئی اضافہ نہیں ہوسکتا۔ البتہ الوان وعیوب میں صفت بروزن اَفْعَلُ قیاسی ہے۔ اَسْوَدُ، اَحْمَرُ، اَصْفَرُ، اَخْضَرُ، اَعْمٰی، اَعْوَرُ وغیرہ۔ صفت مشبہہ میں فَاعِلٌ کا وزن نادر اور معدوم جیسا ہے۔ بجز لفظ شَاحِطٌ کے کہ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت مشبہہ ہے اور کوئی لفظ ثابت نہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

تَكُوْنُ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔ مرفوع لفظاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

صِيْغَةُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اسْمِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف

الْفَاعِلِ: الف لام برائے تعریف۔

فَاعِلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ اسم کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صِيْغَةُ مضاف کا۔

صِيْغَةُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے تَكُوْنُ فعل ناقص کا۔

قِيَاسِيَّةً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے تَكُوْنُ فعل ناقص کی۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

صِيَغُ: اسم منسوب آخر میں یائے نسبت اور صِيَغُ جمع صیغہ کی جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً اسم ہے تَكُوْنُ فعل ناقص کا بواسطہ عطف کے۔

www.waseemziyai.com

سَمَاعِيَّةً: اسم منسوب اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے تَكُوْنُ فعل ناقص کی بواسطہ عطف کے تَكُوْنَ فعل ناقص اپنے دونوں اسموں اور خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ حَسَنٌ، وَصَعْبٌ، وَشَدِيْدٌ

ترجمہ: جیسے حَسَنٌ (خوبصورت) صَعْبٌ (دشواری) شَدِيْدٌ (سخت)

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

حَسَنٌ: مرادلفظ مجرور محلاً معطوف علیہ

اعراب حکائی (صیغہ صفت باعراب حکائی)

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

صَعْبٌ: صیغہ صفت مرفوع بضمہ لفظاً باعراب حکائی معطوف اول

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

شَدِيْدٌ: صیغہ صفت مرفوع بضمہ لفظاً باعراب حکائی معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور تقدیراً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مثالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَسَادِسُهَا الْمُضَافُ

ترجمہ (اور چھٹا (عامل قیاسی) مضاف ہے)

ترکیب: وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

سَادِسُ. سَادِسُ. اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً صفت ہے العامل القیاسی موصوف محذوف کی۔

اَلْعَامِلُ الْقِيَاسِي: موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

اَلْمُضَافُ. معرّف باللام۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

هُوَ: ضمیر اس میں واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

كُلُّ اسْمٍ أُضِيْفَ اِلٰى اسْمٍ آخَرَ فَيَجُرُّ الْاَوَّلُ الثَّانِىَ مُجَرَّداً عَنِ اللَّامِ وَالتَّنْوِيْنِ وَمَا يَقُوْمُ مَقَامَهٗ مِنْ نُّوْنِىَ التَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ لِاَجْلِ الْاِضَافَةِ

ترجمہ: مضاف ہر وہ اسم ہے جس کو دوسرے اسم کی طرف جھکا دیا گیا ہو۔ پس اسم اول، اسم ثانی کو جر دے گا۔ اس حال میں اسم اول محض اضافت کی بنا پر لام، تنوین اور تنوین کے قائم مقام یعنی نون تثنیہ وجمع سے خالی ہو۔

تشریح: جن دو اسموں میں نسبت تقیدی ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط ہو رہے ہوں کہ اس تقید اور امتزاج کے باعث اسم اول جار ہو اور اسم ثانی مجرور بشرطیکہ اسم اول لام تعریف، تنوین اور تثنیہ جمع کے نونات سے (جو کہ کلمہ کے تام بنانے میں تنوین کے قائم مقام ہوتے ہیں) خالی ہو اور یہ خالی ہونا محض اضافت کی بنا پر ہو کسی دوسرے سبب سے نہ ہو تو ایسے دو اسموں میں پہلے کو اسم مضاف کہتے ہیں اور دوسرے اسم کو مضاف الیہ۔

خلاصۂ بحث: معلوم ہوا کہ اضافت میں دو باتیں ضروری ہیں (1) ایک تو یہ کہ جن دو اسموں میں اضافت کا تعلق پیدا کرنا ہو۔ ان میں باہم کوئی ایسا رابطہ ہونا چاہئے جس کی بناء پر یہ نسبت تقیدی محقق ہو سکے یعنی ثانی، اول کی قید واقع ہو سکے۔

(2) دوسری بات جو ضروری ہے کہ بباعث اضافت پہلا اسم ان تمام چیزوں سے خالی ہو جن سے کلمہ کی تمامیت ہوتی ہے مثلاً تنوین، تثنیہ کا نون، جمع کا نون۔ کیونکہ مضاف میں ان اشیاء کی موجودگی اس خصوصی امتزاج اور باہمی ربط سے مانع رہے گی جس کے ذریعے اضافت کے فوائد، تعریف یا تخصیص یا تخفیف حاصل ہوتے ہیں۔

فائدہ: قید۔ مِنْ اَجْلِ الْاِضَافَةِ کی قید سے دو صورتیں نکل گئیں۔ جہاں الف لام کے باعث تنوین کا سقوط ہو رہا ہو۔ مثلاً اَلْغُلَامُ زَيْدٍ بطور اضافت کہنا درست نہ ہوگا۔

تقسیم اضافت: اضافت کی دو قسمیں ہیں۔ لفظی اور معنوی۔ صفت کی اضافت اپنے معمول کی طرف اضافت لفظی ہے خواہ صفت مشبہہ ہو یا اسم فاعل۔ پھر خواہ فاعل کی طرف اضافت ہو یا مفعول کی طرف۔ اس اضافت سے محض لفظی تخفیف کا فائدہ ہوتا ہے معنوی کوئی فائدہ نہیں۔ یہ اضافت محض دیکھنے کی اضافت ہوتی ہے۔ ورنہ حقیقی ارتباط (جو مضاف مضاف الیہ میں ہونا چاہئے) وہ اس میں نہیں ہوتا۔ اسی لئے اضافت کے باوجود ایسا مضاف نکرہ کی صفت بھی واقع ہوتا ہے اور ذوالحال سے حال بھی حالانکہ حال معرفہ نہیں ہوتا۔ مثالیں مطولات میں دیکھیں۔

(اضافت معنوی کا بیان آگے آئے گا)

ترکیب:

كُلُّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اسْمٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

www.waseemziyai.com

أُضِيْفَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال۔ فعل ماضی مجہول مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل ہے فعل مجہول کا۔

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اسْمٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

آخَرَ: اسم غیر منصرف معرب بحرکتین مرفوع بضمہ لفظاً منصوب بفتحہ لفظاً مجرور بجائے کسرہ کے فتحہ کے ساتھ کیونکہ غیر منصرف کے نیچے کسرہ نہیں آتا لہٰذا یہاں پر مجرور علی الفتحہ ہے صفت (وصف اور وزن فعل کی وجہ سے) اسمٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار (اِلٰی) حرف جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق أُضِيْفَ۔ فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف كُلُّ کا۔ كُلُّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء متضمن معنی شرط۔

فَ: جواب شرط (جزائیہ) مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

يَجُرُّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَلْاَوَّلُ: معرّف باللّام۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً ذوالحال

الثَّانِيَ۔ معرّف باللام۔ اسم منقوص بضمہ و کسرہ تقدیراً منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ۔

مُجَرَّداً: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل (راجع بسوئے ذوالحال)

عَنِ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اس وقت مبنی علی الکسر ہے۔ التقائے ساکنین دور کرنے کے لئے۔

اللّام: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

التَّنْوِيْنِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف اول

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَا: اسم موصول مبنی علی السکون

يَقُوْمُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً۔ بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے مَا موصولہ اس کا فاعل۔

مَقَامَ: اسم ظرف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مَقَامَ مضاف کا۔

مَقَامَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول فیہ۔

يَقُوْمُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

نُوْنَيَ: اسم تثنیہ اصل میں نُوْنَيْنِ تھا جبکہ رفعی حالت میں نُوْنَانِ ہوتا ہے نصبی اور جری حالت میں۔ نُوْنَيْنِ ہوتا ہے اور قانون یہ ہے کہ تثنیہ اور جمع مذکر سالم جب مضاف ہو جاتے ہیں تو اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ اور نون جمع کا گرانا واجب ہے اسی وجہ سے یہاں نُوْنَيْنِ سے نون گرنے کی وجہ سے نُوْنَيَ بن گیا۔ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع باالف اور نصب اور جر بيَا ما قبل مفتوح مجرور مِنْ جارہ کی وجہ سے مضاف التثنیہ کی طرف اور 'ی' يَاء کے نیچے زیر التقائے ساکنین کی وجہ سے زیر لا کر التقائے ساکنین ختم کیا اور زیر اس لئے دی گئی قانون یہ ہے السَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بالکسر یعنی جب ساکن کو حرکت دی جائے تو حرکت کسرہ کی دی جائے۔ مجرور لفظاً مضاف۔

التَّثْنِيَةِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْجَمْعِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔

نُوْنَيْ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار (مِنْ جارہ کا) مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتًا کے۔

www.waseemziyai.com

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل (راجع بسوئے ذوالحال) اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو اول متعلق مُجَرَّداً اسم مفعول کے۔

لِاَجَلِ: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَجَلِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْاِضَافَۃِ: الف لام برائے تعریف۔

اِضَافَۃِ۔ مصدر باب افعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مُجَرَّداً اسم مفعول کے۔ مُجَرَّداً اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب بفتحہ لفظاً ہے ذوالحال کا۔

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع لفظاً فاعل ہے یَجُرُّ فعل کا۔ یَجُرُّ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا خبر ہے مبتداء کی متضمن ہے معنی جزا کو۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ

وَالْاِضَافَۃُ اِمَّا بِمَعْنَی الَّامِ الْمُقَدَّرَۃِ اِنْ لَّمْ یَکُنِ الْمُضَافُ اِلَیْہِ ۔ مِنْ جِنْسِ الْمُضَافِ وَلَا یَکُوْنُ ظَرْفاً لَّہٗ مِثْلُ غُلَامُ زَیْدٍ وَاِمَّا بِمَعْنٰی مِنْ اِنْ کَانَ مِنْ جِنْسِہٖ مِثْلُ خَاتَمُ فِضَّۃٍ وَاِمَّا بِمَعْنٰی فِیْ اِنْ کَانَ ظَرْفاً لَّہٗ نَحْوُ ضَرْبُ الْیَوْمِ

ترجمہ: اضافت معنوی یا تو لام مقدرہ کے معنی میں ہوتی ہے۔ بشرطیکہ مضاف الیہ، مضاف کی جنس سے نہ ہو۔ اور نہ اس کا ظرف واقع ہو۔ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام) یا

مِنْ کے معنی میں ہوگی اگر (مضاف) مضاف الیہ کی جنس سے ہو جیسے خَاتَمُ فِضَّۃٍ (چاندی کی انگوٹھی) یا

فِیْ کے معنی میں ہوگی اگر مضاف الیہ مضاف کے لئے ظرف واقعہ ہو جیسے ضَرْبُ الْیَوْمِ (یوم ضرب یعنی وہ دن جس میں مار پڑی)

www.waseemziyai.com

اضافت لامی کا فائدہ:

اضافت لامی سے تعریف اور تخصیص کا فائدہ حاصل ہوتا ہے یعنی مضاف میں (جو کہ عام تھا، بباعث اضافت خصوصیت آ گئی۔ زید کا غلام خاص ہے۔ مطلق غلام سے۔ مگر تعریف کا فائدہ مضاف الیہ کے معرفہ ہونے پر موقوف ہے اگر مضاف الیہ نکرہ ہو جیسے غُلَامُ رَجُلٍ تو محض تخصیص کا فائدہ ہوگا۔ تعریف کا نہ ہوگا کیونکہ جب مضاف الیہ خود ہی معرفہ نہیں تو مضاف کو معرفہ بنانے کی کیا صورت ہوگی۔

ملحوظہ: اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ یہاں لام مقدر ہے اور اصل عبارت غُلَامٌ لِزَیْدٍ ہے کیونکہ مقدر بحکم ملفوظ ہوتا ہے اور ملفوظ کی تقدیر پر غُلَامُ اور زَیْدٍ میں اضافت کا تعلق باقی نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ وہاں کوئی مانع تنوین نہیں۔ لہٰذا غُلَام اسم تام بالتنوین ہوگا۔ اور تنوین مانع اضافت ہے۔ ایسے ہی مِنْ اور فِیْ کا معاملہ سمجھ لیجئے۔ اگر عبارت غُلَامٌ لِزَیْدٍ ہوتی تو اس کے معنی میں در صورت تعدد عِلْمَانِ زَیْدٍ، غلام متعین نہ ہوتا۔ حالانکہ غُلَامُ زَیْدٍ میں غلام متعین ہے۔ یہی ان دونوں تعبیروں کا فرق ہے۔

قَوْلُہٗ وَاِمَّا بِمَعْنٰی مِنْ:

یا اضافت میں مِنْ کے معنٰی ہوں گے مِن جزئیت کے لئے آتا ہے یعنی مِن کا سابق، مِن کے لاحق کا جزو واقع ہو رہا ہے اور ظاہر ہے کہ جزئیت کا تعلق وہاں ہوگا جہاں مضاف از جنس مضاف الیہ ہو اور مضاف الیہ مضاف کا فرد ہو۔ جیسے خَاتَمُ فِضَّۃٍ (چاندی کی انگوٹھی) یعنی جو چاندی سے بنائی گئی ہو۔ لہٰذا خَاتَمُ فِضَّۃٍ کے معنی خَاتَمٌ مِّنْ فِضَّۃٍ کے ہوئے۔ اس مِن کو تنبیہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ جو مضاف کے لئے بیان کا کام دیتا ہے۔ بہر حال تبعیض ہو یا تبیین ہو۔ بہر حال مضاف مضاف الیہ کی لازم ہوگی۔

اضافت مِنی کا مقصد:

اضافت بمعنی مِنْ، میں مقصد مضاف کی نوع بتانا ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ مِنْ بیانیہ ہوگا۔ خَاتَمُ فِضَّۃٍ۔ خاتم تو مختلف اشیاء کی ہو سکتی ہے فضّہ نے نوع بتادی کہ وہ انگوٹھی چاندی کی ہے۔

قَوْلُہٗ وَاِمَّا بِمَعْنٰی فِیْ:

یا اضافت میں فِیْ کے معنٰی ہوں گے جو ظرفیت کے لئے آتا ہے یہ وہیں ہوگا جہاں مضاف مضاف الیہ کا ظرف واقع ہو جیسا ضَرْبُ الْیَوْمِ میں اَلْیَوْمِ ضرب کا ظرف ہے۔

فائدہ: اضافت معنوی سے مضاف میں تعریف پیدا ہوتی ہے خواہ وہ اضافت بمعنی لام ہو یا بمعنٰی مِنْ یا بمعنٰی فی ہو۔

تنبیہ: ہر سہ اقسام پر نظر کرنے سے معلوم ہوا کہ مضاف الیہ پر مضاف کا عمل جر بباعث تضمین حرف جر ہوا ہے یعنی لام اور من اور فی کے تضمین کی وجہ سے۔

www.waseemziyai.com

وَالْاِضَافَةُ، اِمَّا بِمَعْنَى اللَّامِ الْمُقَدَّرَةِ وَاِمَّا بِمَعْنٰى مِنْ ۔ وَاِمَّا بِمَعْنٰى فِىْ

ترجمہ: اور اضافت کبھی لام مقدرہ کے معنی میں ہوتی ہے یا اضافت مِنْ کے معنی میں ہوتی ہے یا اضافت فی کے معنی میں ہوتی ہے۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْاِضَافَتُ: الف لام برائے تعریف۔

اِضَافَةٌ۔ مصدر باب افعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

اِمَّا: حرف تردید یہ زائدہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

بَا: بِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰى: اسم مقصورہ۔ معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

اللَّام: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْمُقَدَّرَةِ: الف لام موصولہ بمعنی اَلَّتِیْ مبنی علی السکون مُقَدَّرَةِ۔ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

هِیَ: اس میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صِلہ ہوا موصول الف لام کا جس کا معنی اَلَّتِیْ ہے۔ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مَعْنٰى مضاف کا۔ مَعْنٰى مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار (بِ) جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِمَّا: حرف تردید یہ زائدہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

بِ: حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰى: اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

مِنْ: مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف سے مل کر مجرور تقدیراً مجرور جار (بِ) جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف اوّل۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

اِمَّا : حرف تردید یہ زائدہ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

بِ : حرفِ جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

مَعْنٰی : اسم مقصور معرب بحرکات ثلاثہ تقدیریہ مجرور تقدیراً مضاف

فِیْ : مراد لفظ مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثَابِتَۃٌ کے۔

ثَابِتَۃٌ : صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

ھِیَ : اس میں ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنْ لَّمْ یَکُنِ الْمُضَافُ اِلَیْہِ مِنْ جِنْسِ الْمُضَافِ وَلَا یَکُوْنُ ظَرْفاً لَہٗ

ترجمہ: اگر مضاف الیہ مضاف کی جنس سے نہ ہو اور نہ اس کے لئے ظرف ہو۔

ترکیب:

اِنْ : حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

لَمْ یَکُنِ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف از افعال ناقصہ مجزوم لیکن یہاں مکسور ہے التقائے ساکنین دور کرنے کے لئے۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے یہاں پر مجزوم ہے لَمْ کی وجہ سے مگر یہاں مکسور ہے التقائے ساکنین دور کرنے کے لئے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

الْمُضَافُ : الف لام موصولہ بمعنی اَلَّذِیْ مبنی علی السکون

مُضَافُ۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب افعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

اِلٰی : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہِ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الکسر مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق الْمُضَافُ اسم مفعول کے۔

www.waseemziyai.com

الْمُضَافُ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صِلہ ہوا موصول الف لام بمعنی الذی موصول اپنے صلہ سے مل کر لَمْ یَکن کا اسم

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

جِنْسِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

الْمُضَافِ: الف لام موصولہ بمعنی اَلَّذِیْ مبنی علی السکون

مُضَافِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب افعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صِلہ ہوا اسم موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

هُوَ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔ اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہے لَمْ یَکُنْ فعل ناقص کی۔ لَمْ یَکُنْ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَا یَکُوْنُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے لَا یَکُوْنُ فعل ناقص کا۔

ظَرْفاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے لَا یَکُوْنُ فعل ناقص کی۔

لَهٗ: لَ۔ حرف جر مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے لَا یَکُوْنُ فعل ناقص کے۔ لَا یَکُوْنُ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر شرط ہے فَکَانَ الْاِضَافَۃ بمعنی اللام جزا محذوف کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

مِثْلُ غُلَامُ زَيْدٍ

ترجمہ: جیسے زید کا غلام

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

غُلَامُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَيْدٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

غُلَامُ مضاف اپنے مضاف الیہ (زَيْدٍ) سے مل کر مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی۔ مِثَالُہ' مبتداء محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنْ كَانَ مِنْ جِنْسِهٖ

ترجمہ: اگر (مضاف) مضاف الیہ کی جنس سے ہو۔

ترکیب:

اِنْ: حرف شرط۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

جِنْس: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

هٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہے كَانَ فعل ناقص کی۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے (فَكَانَ الْاِضَافَةُ بِمَعْنٰى مِنْ) جزا محذوف کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

مِثْلُ خَاتَمُ فِضَّةٍ

ترجمہ:(جیسے چاندی کی انگوٹھی)۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

خَاتَمُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

فِضَّةٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ خَاتَمُ (مضاف) اپنے مضاف الیہ (فِضَّةٍ) سے مل کر مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُهٗ کی۔مِثَالُهٗ مبتداء محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

اِنْ كَانَ ظَرْفاً لَهٗ

ترجمہ:اگر مضاف الیہ مضاف کے لئے ظرف ہو۔

ترکیب:

اِنْ: حرف شرط مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

كَانَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم ہے كَانَ فعل ناقص کا۔

ظَرْفاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً خبر ہے كَانَ فعل ناقص کی۔

لَهٗ: لَ۔حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق كَانَ فعل ناقص کے۔كَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔(فَكَانَ الْاِضَافَةِ اَیْ فِی الْیَوْمِ) جزا محذوف کی۔شرط اپنی جزا محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نَحْوُ ضَرْبُ الْیَوْمِ

ترجمہ:(جیسے وہ دن جس میں مار پڑی)

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

www.waseemziyai.com

ضَرْبُ : مصدر اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

الْیَوْم : الف لام برائے تعریف۔ یَوْم۔ اسم ظرف مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔

ضَرْبُ مضاف اپنے مضاف الیہ (الیَوْم) سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوُ مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہٗ کی۔ مِثَالُہٗ مبتداء محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

وَ سَابِعُهَا الْاِسْمُ التَّامُ

ترجمہ: (اور ساتواں (عامل قیاسی) اسم تام ہے)

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

سَابِعُ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً صفت ہے ''العامل القیاسی'' موصوف محذوف کی۔

العامل القیاسی: موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

الْاِسْمُ : الف لام برائے تعریف۔

اِسْمُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف

التَّامُ : الف لام برائے تعریف

تَامُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كُلُّ اسْمٍ تَمَّ فَاسْتَغْنٰى عَنِ الْاِضَافَةِ بِاَنْ يَّكُوْنَ فِيْ آخِرِهٖ تَنْوِيْنٌ اَوْ مَا يَقُوْمُ مَقَامَهٗ مِنْ نُوْنَيِ التَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ اَوْ يَكُوْنَ فِيْ آخِرِهٖ مُضَافٌ اِلَيْهِ

ترجمہ: (اسم تام) ہر وہ اسم ہے جو اپنی موجودہ شکل میں پورا ہو اور اس بنا پر اضافت سے بے نیاز ہو گیا ہو۔ یا تو اس طرح کہ اس کے آخر میں تنوین ہو، یا تنوین کے قائم مقام، نون تثنیہ اور جمع میں سے کوئی ہو۔ یا اس کے آخر میں مضاف الیہ ہو۔

تشریح: اسم تام ہر وہ اسم ہے جو اپنی موجودہ شکل میں پورا ہو۔ اور اس بنا پر اضافت سے مستغنی ہو گیا ہو۔ بِاَنْ يَّكُوْنَ سے تمامیت

www.waseemziyai.com

اسم کی تصویر اور نقشہ بیان کرتا ہے۔ یعنی تمامیت اسم کے معنی یہ ہیں، یا تمامیت اسم اس طرح پر ہوتی ہے کہ اسم کے آخر میں تنوین یا اس کے قائم مقام تثنیہ اور جمع کے نونوں میں سے کوئی نون ہو، یا اس کے آخر میں مضاف الیہ ہو یعنی وہ اسم ایسا ہو کہ جس کا آخر اس کے اول کا مضاف الیہ ہو۔ یعنی وہ اسم تام مرکب ہو اور اس کا آخری جز مضاف الیہ ہو۔

مطلق اضافت اور اسم تام کی اضافت میں فرق:

اس میں اور سابقہ اضافت میں یہ فرق ہے کہ وہاں اسم مضاف اور اسم مضاف الیہ دو جدا جدا کلمے ہیں۔ ایک کلمہ کے دو جز نہیں۔ برخلاف اسم تام کی اضافت والی صورت کے کہ اس میں مضاف الیہ خود اس کلمہ کا جزء بنا ہوا ہے اور وہ مرکب کلمہ واحدہ ہے نہ کہ دو کلمے۔

باقی تشریح:

اس مقام پر نون جمع سے مشابہ نون جمع مراد لینا انسب ہے مصنفؒ کی عِشْرُوْنَ دِرْھَماً والی مثال بھی اسی کی تاکید کرتی ہے کہ عشرون کا نون جمع کا نون نہیں۔ البتہ صورۃً نون جمع کے مشابہ ہے۔ بہرحال اسم تام جس کی تمامیت کی یہ چند صورتیں مذکور ہوئیں، وہ فعل کے مشابہ ہو گیا کہ فعل اپنے فاعل پر تمام ہو جاتا ہے اور اسم تام اشیاء مذکورہ پر۔ اس کے بعد جو اسم نکرہ مذکور ہو گا اس کو مفعول کی مشابہت حاصل ہو گی۔ کیونکہ تمامیت اسم کے بعد آیا ہے۔ لہٰذا یہ اسم تام اس نکرہ کو تمیز کے طور پر نصب دے گا۔ تمیز کا کام ذات سے ابہام رفع کرنا ہوتا ہے۔ یعنی اسم تام میں جو یہ ابہام پایا جاتا ہے کہ وہ کیا چیز ہے؟ اور کونسی جنس سے تعلق رکھتی ہے؟ نکرہ منصوبہ اس کی تعین کر کے اس ابہام کو نکال دیتا ہے۔

ترکیب:

کُلُّ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

اسْمٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

تَمَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ض) فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء متضمن معنی شرط۔

فَ: حرف جز امبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اِسْتَغْنٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال، معتل الفی۔ فعل ماضی مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ۔ اس وقت مبنی علی السکون ہے کیونکہ یٰ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گئی ہے۔ الف پر

www.waseemziyai.com

زیر نہیں آسکتی۔الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔اصل کے لحاظ سے مبنی علی الفتحہ ہے لیکن الف آنے کی وجہ سے مبنی علی السکون ہے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

عَنِ : حرف جار مبنی علی السکون مگر اس مقام پر مبنی علی الکسر ہے التقائے ساکنین دور کرنے کے لئے۔

الْاِضَافَةِ : الف لام برائے تعریف۔ اِضَافَةِ ۔مصدر باب افعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اِسْتَغْنٰی فعل کے۔

بِ : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَنْ : مصدر یہ ناصبہ در مضارع۔مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَّكُوْنَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ۔ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً اَنْ ناصبہ کی وجہ سے۔فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

فِیْ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

آخِرِہٖ : آخِر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ہٖ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل کی مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ یَكُوْنَ کی خبر مقدم۔

تُنْوِیْنٌ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ

اَوْ : حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

مَا : اسم موصول مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَقُوْمُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً ذوالحال

www.waseemziyai.com

مَقَامَ: اسم ظرف زمان مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کی۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

نُوْنِی: اسم تثنیہ معرب بحرفین رفع ساتھ الف ساکن ماقبل مفتوح نصب اور جر ساتھ 'ی' ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ آخر میں مجرور بالکسر لفظاً یعنی یہ مجرور ہے بیا ماقبل مفتوح کے ساتھ اور نون تثنیہ گر گیا اضافت کی وجہ سے مضاف۔

التَّثْنِیَۃِ: الف لام برائے تعریف اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْجَمْعِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ نُوْنِیْ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہے ذوالحال کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع محلاً فاعل ہے یَقُوْمُ فعل کا۔ یَقُوْمُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ ہے موصول کا۔ موصول اپنے صِلہ سے مل کر مرفوع محلاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً اسم مؤخر ہے یَکُوْنَ فعل ناقص کا۔ یَکُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

اَوْ: حرف عطف مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یَکُوْنَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔ فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب کو۔

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

آخِرِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

ہٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ راجع بسوئے الاسم التام۔ مضاف

www.waseemziyai.com

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتاً مقدر کے۔

ثَابِتاً: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتح مشابہ مبنی الاصل مرفوع متصل کی مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم ہے یَکُوْنَ فعل ناقص کی۔

مُضَافٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل کی مرفوع محلاً نائب فاعل

اِلٰی: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هِ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مُضَافٌ اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً اسم مؤخر ہے یَکُوْنَ فعل ناقص کا۔ یَکُوْنَ فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ مقدر کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل کی مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے مبتدائے محذوف ذَالِكَ کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یا

اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب لفظاً صفت ہے اِسْتَغْنٰیءً موصوف محذوف کی۔ (استغنیٰءً) موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر منصوب لفظاً مفعول مطلق ہے اِسْتَغْنٰی فعل کا۔ اِسْتَغْنٰی فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی متضمن ہے معنی جزا کو۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَ هُوَ یَنْصِبُ النَّکِرَةَ عَلٰی اَنَّهَا تَمِیْزٌ لَه‘

ترجمہ: اور وہ اسم تام نکرہ کو (جو اس کے بعد ہوگا) اپنی تمیز کے طور پر نصب دے گا۔

ترکیب: وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء

www.waseemziyai.com

یَنْصِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

اَلنَّكِرَةَ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ

عَلٰى: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون۔ منصوب متصل منصوب محلاً اسم ہے اِنَّ مشبہ بالفعل کا۔

تَمْيِيْزٌ: مصدر باب تفعیل۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خبر ہونے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔

لَهٗ: لَ۔ حرف جار مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے مصدر (تَمْيِيْزٌ) کے۔ مصدر اپنے متعلق سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَنَّ مشبہ بالفعل کی۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً ہو کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَيَرْفَعُ مِنْهُ الْاِبْهَامَ

ترجمہ: اور (تمیز اسم تام) سے ابہام کو دور کرے گی۔

ترکیب:

فَ: حرف فصیحیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

يَرْفَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتح لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مرفوع بضمہ لفظاً مجرور متصل کی مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے

www.waseemziyai.com

فعل کے۔

اِبْهَامَ: مصدر باب افعال۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہٖ ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط محذوف اِذَا کَانَتِ النَّکِرَۃُ تَمِیْزًا لَہٗ کی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ عِنْدِیْ رَطْلٌ زَیْتاً ۔ وَمَنَوَانِ سَمْناً ۔ وَعِشْرُوْنَ دِرْهَماً ۔ وَلِیْ مَلْؤُهٗ عَسَلاً

ترجمہ: جیسے میرے پاس ایک رطل ہے روغن زیتون کا۔ یعنی میرے پاس ایک رطل ہے از روئے زیت ہونے کے۔

میرے پاس دو من یا دو سیر ہیں از روئے گھی کے۔ اور میرے پاس بیس درہم ہیں۔ میرے لئے اس کا بھرنا ہے از روئے شہد کے۔

تشریح: عِنْدِیْ رَطْلٌ زَیْتاً۔ رطل غلہ ناپنے کا ایک خاص پیمانہ ہوتا ہے رطل میں ابہام ہے کہ وہ کس چیز کا رطل ہے گندم کا ہے یا روغن کا۔ زَیْتاً نے اس ابہام کو ختم کر دیا اور بتا دیا کہ وہ رطل روغن کا ہے یا خاص روغن زیتون کا ہے۔ اس مثال میں رطل کی تمامیت تنوین سے ہو رہی ہے (میرے پاس ایک رطل ہے از روئے زیت ہونے کے)

عِنْدِیْ مَنَوَانِ سَمْناً: یہ نون تثنیہ کی مثال ہے۔ مَنَوَانِ۔ مَنَا کَعَصَا کا تثنیہ ہے۔ مَنْ ایک مقدار موزوں کا نام ہے خواہ وہ سیر ہو یا کچھ اور۔

ترجمہ یوں کریں گے میرے پاس دو من یا دو سیر ہیں از روئے گھی کے۔ منوان کے ابہام کو سَمْناً نے رفع کر دیا۔ از روئے کی تعبیر۔ تمیز کی خاص تعبیر ہے۔ سیدھا ترجمہ تو یوں تھا میرے پاس دو سیر گھی ہے۔

عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَماً: یہ مشابہ نون جمع کی مثال ہے اور یہاں اسم مفرد عددی ہے میرے پاس بیس ہیں؟ کیا بیس ہیں؟ دِرْهَماً نے بتا دیا کہ وہ بیس از قسم درہم ہیں از قسم دینار یا از قسم ثیاب نہیں ہیں۔

لِیْ مَلْؤُهٗ عَسَلًا: مَلَأَ یَمْلَأُ مَلْأً۔ بھرنا اوپر تینوں مثالیں اسم تام مفرد کی تھیں یہ اسم تام مرکب کی ہے۔ اس میں مَلْؤُهٗ، بکسر میم ہو تو اس کے معنی پری کے ہیں۔ پر کرنا نہیں۔ البتہ اگر بفتح میم ہو تو یہ مصدر متعدی ہوگا پر کرنا۔ بھرنا۔ مَلْؤُهٗ کی ضمیر عَسل کی طرف راجع ہے جو معنًی مذکور ہے۔ اور وہ اس کا مفعول بہٖ ہے اور فاعل ذکر میں متروک ہے۔ افعال متعدیہ میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فاعل کو چھوڑ جاتے ہیں۔ مَلْؤُهٗ کی نسبت میں ابہام تھا کہ کس چیز کا بھرنا مراد ہے عَسَلًا سے وہ ابہام رفع ہو گیا۔ ترجمہ یہ ہے میرے لئے ہے اس کا بھرنا از روئے شہد کے۔ ترجمہ میں لفظ ''ہے'' کے بڑھانے سے ظاہر ہو گیا کہ لِیْ خبر مقدم ہے اور مَلْؤُهٗ، عَسَلًا مبتدا مؤخر ہے۔ الغرض جو اسم اضافت سے تام ہوا ہو اس کی دوبارہ کسی اسم کی طرف اضافت نہ ہو سکے گی۔ مَلْؤُهٗ، عَسَلًا میں جب مَلْأُ، مصدر ضمیر منصوب سے مل کر اسم تام بنا تو اب اسے مضاف الی العسل کرنے کے معنی ڈبل

www.waseemziyai.com

اضافت کے ہوئے جو قانوناً منع ہے۔

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

عِنْدِ: اسم ظرف۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً بسبب مضاف ہونے 'ی' متکلم کی طرف مرفوع محلاً مضاف

یْ: ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم

رَطْلٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُبْهَمٌ مُمَيَّزٌ

زَيْتاً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز ہے ممیّز کی۔ مُمَيَّزٌ اپنی تمیز سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مَنْوَانِ: (مشکیزے) اسم تثنیہ معرب بحرفین رفع بضمہ الف ساکن ماقبل مفتوح نصب اور جر 'ی' ساکن ماقبل مفتوح اس جگہ مرفوع ہے الف کے ساتھ بسبب مبتداء مؤخر ممیَّزٌ۔

سَمْناً (گھی): اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز ہے ممیّزٌ کی۔ مُمَيَّزٌ اپنی تمیز سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف اول

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عِشْرُوْنَ: اسم عدد مشابہ جمع مذکر سالم معرب بحرفین رفع بواؤ ساکن ماقبل مضموم نصب اور جر بیا ساکن ماقبل مکسور کے اور آخر میں نون جمع علامت جمع مذکر۔ مرفوع بواؤ ماقبل مضموم بسبب مبتدا واقع ہونے کے مُمَيَّزٌ۔

دِرْهَماً: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً بسبب تمیز واقع ہونے کے۔ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع لفظاً معطوف ثانی ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتداء مؤخر ہے خبر مقدم کا۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لِیْ: لِ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

یْ: ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتٌ مقدر کے۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

www.waseemziyai.com

هُوَ : اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم۔

مَلْؤُ : مصدر متعدی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هُ : ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الضمہ مجرور متصل کی۔ مجرور محلاً مضاف الیہ منصوب معنًی مفعول بہٖ ہے مصدر کا۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ معنًی مفعول بہٖ سے مل کر مرفوع لفظاً مبہم مبیّنْ۔

عَسَلًا : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً تمیز ہے مبیّز کی۔ مبیّز اپنی تمیز سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء موخر ہے خبر مقدم کا۔ مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہے مبتدا محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُه' مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (تم عامل القیاسی بحمد اللہ تعالیٰ)

وَ اَمَّا الْمَعْنَوِيَّةُ فَمِنْهَا عَدَدَانِ

ترجمہ: (بہر حال عامل معنوی تو وہ دو ہیں)

ترکیب:

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَمَّا : حرف شرط۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمَعْنَوِيَّةُ : الف لام برائے تعریف

مَعْنَوِيَّةُ۔ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم منسوب

هِيَ : اس میں هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف مقدر (اَلْعَوَامِلُ) اس کا نائب فاعل۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔

الْعَوَامِلُ : الف لام برائے تعریف۔ عَوَامِلُ صیغہ جمع مکسر منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً موصوف۔

الْعَوَامِلُ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء متضمن ہے معنی شرط کو۔

عوامل صیغہ جمع منتہی الجموع غیر منصرف اس مقام پر منصرف ہے الف لام کی وجہ سے۔

فَ : جزائیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

مِنْ : حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

هَا : ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ثَابِتَيْنِ مقدر کا۔

www.waseemziyai.com

ثَابِتَیْن: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثہ مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ معرب بحرفین رفع باالف ساکن ماقبل مفتوح نصب و جر یاء ساکن ماقبل مفتوح اور آخر میں نون مکسورہ تثنیہ کا۔

ھُمَا: اس میں ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال مقدم۔

عَدَدَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر معرب بحرفین رفع باالف ساکن ماقبل مفتوح نصب و جر بیاء ساکن ماقبل مفتوح اور اس کے آخر میں نون مکسورہ تثنیہ کا مرفوع لفظاً ذوالحال ہے حال مقدم کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی متضمن ہے معنٰی جزا کو۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اَلْمُرَادُ مِنَ الْعَامِلِ الْمَعْنَوِیِّ، مَا یُعْرَفُ بِالْقَلْبِ، وَلَیْسَ لِلّسَانِ حَظٌّ فِیْهِ

ترجمہ: عامل معنوی سے مراد یہ ہے کہ جن کی معرفت قلب سے ہو اور اس میں زبان کا کوئی حصہ شامل نہ ہو۔

تشریح: معنوی عوامل تو دو ہیں۔ مِنْھَا میں ضمیر کا مرجع عوامل ہیں۔ عامل معنوی سے مراد یہ ہے کہ اس کی معرفت قلب سے ہو اس میں زبان کا کوئی حصہ شامل نہ ہو یعنی وہ کوئی ملفوظ شیٔ نہیں جس سے زبان کا تعلق ہو وہ تو محض ایک معنی ہیں جو دل سے سمجھے جاتے ہیں۔

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

اَلْمُرَادُ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

اَلْعَامِلِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

اَلْمَعْنَوِیِّ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اَلْمُرَادُ اسم مفعول کے۔ اَلْمُرَادُ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً مبتداء

مَا: اسم موصول مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

www.waseemziyai.com

یُعْرَفُ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول مجرد از ضمائر بارزہ معرب بحرکتین لفظیہ مجزوم بسکون مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔

با : بِ۔ حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

اَلْقَلْبُ : الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے یُعْرَفُ فعل مجہول کے۔ یُعْرَفُ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

وَ : حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

لَیسَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی علی الفتحہ مرفوع محلاً فعل از افعال ناقصہ طلب کرتا ہے اسم مرفوع اور خبر منصوب

وَ۔

لِاِم : حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ

لِلّسَانِ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف مستقر متعلق ہے ثَابِتاً مقدر کا۔

ثَابِتاً : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

ھُوَ : اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر منصوب محلاً خبر مقدم ہے لَیسَ فعل ناقص کی

حَظٌّ : اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مؤخر ہے لَیسَ فعل ناقص کا۔

فِیْہِ : فِی۔ حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

ہِ۔ ضمیر واحد مذکر مبنی علی الکسر مجرور متصل مجرور محلاً مجرور جار راجع بسوئے اسم موصول۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق لَیسَ فعل ناقص۔ لَیسَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر۔ صِلہ اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر مرفوع محلاً خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(نوٹ: اسم موصول کا صِلہ جملہ ہونا ضروری ہے مرکبات غیر تامہ کہ جہاں مسند و مسند الیہ نہ ہو۔ اسم موصول کا صِلہ نہیں بن سکتے لیکن اگر 'الف' 'لام' بمعنی اَلَّذِیْ (اَلْ) موصول ہو تو اس الف، لام بمعنی اَلَّذِیْ کا صِلہ جملہ ہونا ضروری نہیں ہے۔)

www.waseemziyai.com

أَحَدُهُمَا ۔ اَلْعَامِلُ فِی الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ ۔ وَهُوَ الْإِبْتَدَاءُ

اَیْ خُلُوُّ الْاِسْمِ عَنِ الْعَوَامِلِ اللَّفْظِیَّةِ

ترجمہ: ان میں سے ایک مبتدا اور خبر کا عامل ہے اور وہ ابتداء ہے۔ یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا۔

تشریح: ان میں سے ایک مبتداء اور خبر کا عامل ہے جسے بلفظ ابتداء سے تعبیر کرتے ہیں یہی ابتداء مبتداء میں بھی عامل ہے اور یہی خبر میں بھی۔ جمہور بصریین کا مذہب یہی ہے اگر چہ کوفیین اس کو تسلیم نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک مبتداء خبر میں سے ہر ایک دوسرے میں عامل ہے اور دونوں لفظی عامل ہیں۔ وہ ابتداء کیا چیز ہے؟ جو مبتدا اور خبر دونوں میں عامل ہے۔ اس کی تشریح شارحؒ کی زبان سے سنئے۔ فرماتے ہیں:

اَیْ خُلُوُّ الْاِسْمِ عَنِ الْعَوَامِلِ اللَّفْظِیَّةِ یعنی ابتداء کے معنی ہیں اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا۔ جیسے زَیْدٌ مُنْطَلِقٌ انطلاق، چلنا، مُنْطَلِقٌ چلنے والا۔ مثال مذکور میں زَیْدٌ اور مُنْطَلِقٌ جو مبتدا خبر ہیں دونوں مرفوع ہیں مگر کوئی رافع نظر نہیں آتا۔ تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ رفع کہاں سے آیا؟ نصب اور جر کیوں نہ آیا؟ اعراب اور وہ بھی ایک خاص قسم کا اعراب، بدون عامل تو ممکن نہیں اور عامل لفظاً مذکور نہیں۔ تو قلب نے کہا کہ ہو نہ ہو اس کا عوامل لفظیہ سے خالی ہو کر بطور اِسْنَاد ابتداء میں واقع ہونا۔ یہی اس کا رافع ہے کیونکہ بباعتِ اسناد مبتدا میں تو فاعل کی مشابہت آ گئی کہ وہ فاعل مسند الیہ ہوتا ہے اور فاعل کا اعراب رفع ہے۔ لہذا مبتداء بِبَاعِثِ ابتدا مرفوع ہوا۔ اور اس کی یہ حالت کہ اسنادی صورت میں لفظی عوامل سے خالی ہے۔ اس پر رفع لانے کی متقاضی ہوگئی۔ اور خبر چونکہ جملہ کا دوسرا جزو ہے جس کے بغیر جملہ، جملہ نہیں بن سکتا۔ فاعل کے بغیر تنہا فعل جملہ نہیں ہوسکتا لہٰذا وہی ابتدا اس کے حق میں بھی بحیثیت جملہ کے جزو ثانی ہونے کے متقاضی رفع ہوئی اور دونوں کا رفع بتقاضائے ابتداء صحیح ہو گیا۔ سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محققین کا مختار مذہب یہی ہے۔

ترکیب:

اَحَدُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

هُمَا: ضمیر تثنیہ مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

اَلْعَامِلُ: الف لام موصولہ بمعنی اَلَّذِیْ

عَامِلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ (س) عَلِمَ یَعْلَمُ

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً اسم فاعل کا فاعل

www.waseemziyai.com

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْمُبْتَدَاءِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بِالْکَسْرِ لفظاً اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْخَبَرِ: الف لام برائے تعریف۔ خَبَرِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے الْعَامِلُ اسم فاعل کے۔ اَلْعَامِلُ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً معطوف علیہ

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مُبْتَدَاء

اَلْاِبْتِدَاءُ: الف لام برائے تعریف۔ مصدر لازمی۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مُفَسِّرْ

اَیْ: حرف تفسیر۔ مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

خُلُوٌّ: مصدر لازمی۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔ خَلَا یَخْلُوْ ناقص واوی

الْاِسْمِ: الف لام برائے تعریف۔ اِسْمِ۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مرفوع معنیً فاعل۔

مِنْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْعَوَامِلِ: الف لام برائے تعریف۔ عَوَامِلِ صیغہ جمع مکسر یہ غیر منصرف ہے منتہی الجموع ہے یہ ایک سبب دو سببوں کے قائم مقام ہے لیکن اس مقام پر یہ منصرف ہے الف لام داخل ہونے کی وجہ سے۔ معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

اَللَّفْظِیَّةِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات، ثلاثہ لفظفیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے خُلُوٌّ مصدر کے۔ خُلُوٌّ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنی فاعل اور متعلق سے مل کر مرفوع لفظاً تفسیر ہے مُفَسِّرْ کی۔

مُفَسِّرْ اپنی تفسیر سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے اَحَدُهُمَا مبتداء کی۔ اَحَدُهُمَا مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

نَحْوُ زَیْدٌ مُنْطَلِقٌ

ترجمہ: (جیسے زید بولنے والا ہے)

ترکیب:

نَحْوُ: اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

زَیْدٌ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء

مُنْطَلِقٌ: صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل از باب انفعال اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً بسبب ابتداء۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہے نحو مضاف کا۔ نَحْوُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُہ' کی مِثَالُہ' مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

یا

یا نَحْوَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول مطلق ہے نَحْوَتُ فعل محذوف کا۔

نَحْوَتُ: صیغہ واحد متکلم ساتھ ضمیر بارز (تُ) مرفوع متصل کے مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یا نَحْوَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منصوب لفظاً مفعول بہٖ ہے اَعْنِیْ فعل محذوف کا۔

اَعْنِیْ: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم معتل یائی۔ مجرد از ضمائر بارزہ رفع ساتھ تقدیر ضمہ کے نصب ساتھ تقدیر فتحہ کے جزم ساتھ حذف لام کلمہ کے مرفوع تقدیراً فعل

اَنَا: ضمیر واحد متکلم مبنی علی السکون مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل ہے فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (نَحْوَتُ اور اَعْنِیْ یہ دونوں مثالیں حالت نصبی کی ہیں)

وَ ثَانِیْھِمَا اَلْعَامِلُ فِی الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ وَھُوَ صِحَّۃُ وُقُوْعِ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ مَوْقِعَ الْاِسْمِ

ترجمہ: ان میں کا دوسرا فعل مضارع کا عامل ہے اور وہ موقع اسم میں فعل مضارع کے وقوع کا جواز ہے۔

تشریح: اور دوسرا معنوی عامل۔ فعل مضارع کا عامل ہے اور وہ موقع اسم میں فعل مضارع کے وقوع کا جواز ہے۔ مثلاً زَیْدٌ یَعْلَمُ

www.waseemziyai.com

میں یَعْلَمُ کا رفع اس بنا پر ہے کہ وہ اسم کی جگہ واقع ہوسکتا ہے۔ زَیْدٌ یَعْلَمُ کی جگہ زَیْدٌ عَالِمٌ کہا جاسکتا ہے۔ اور اس کا اصلی اعراب رفع ہے لہٰذا مضارع کا عامل معنوی ہوا۔

ایک اشکال: پھر اگر چہ بعض مواقع ایسے بھی ہیں جہاں مضارع اسم کی جگہ واقع نہیں ہوسکتا یعنی وہاں بجائے مضارع اسم آ ہی نہیں سکتا تا کہ یہ کہنا درست ہو کہ مضارع بجائے اسم ہے۔ مثلاً سین اور سَوْفَ کے بعد یا کَادَ کی خبر میں یا موصول کے بعد، یا جہاں فعل مضارع کا فاعل تثنیہ یا جمع ہو کہ ان تمام صورتوں میں اسم کی گنجائش ہی نہیں مثلاً سَیَضْرِبُ۔ سَوْفَ یَضْرِبُ کی جگہ ضَارِبٌ نہیں ہوسکتا کیونکہ سین اور سوف فعل کی مخصوص علامتیں ہیں اور مثلاً کَادَ زَیْدٌ اَنْ یَّقُوْمَ میں کَادَ زَیْدٌ قَائِمًا صحیح نہیں ہے کیونکہ خبر کَادَ کا فعل ہونا ضروری ہے اور مثلاً یَقُوْمُ الزَّیْدَانِ، یَقُوْمُ الزَّیْدُوْنَ کی جگہ قَائِمُ نِ الزَّیْدَانِ۔ قَائِمُ نِ الزَّیْدُوْنَ کہنا درست نہیں کیونکہ اسم فاعل کا عمل بدون اعتماد اشیاء ستہ کے ممکن نہیں اور یہاں ان میں کی کوئی چیز مذکور نہیں۔

جواب: بعض لوگوں نے اس شبہ سے متاثر ہو کر جواباً یہ کہا کہ اگر چہ مواقع مذکور میں علت رفع موجود نہیں (کہ مضارع کا اعراب جملہ مواقع میں یکساں حالت میں ہو) یعنی رفع یہاں بھی قائم رکھا گیا۔

کوفیوں کے نزدیک: فعل مضارع کا عامل، اس کا عامل ناصب اور جازم سے خالی ہونا ہے۔ یعنی فعل کے تین ہی اعراب ہوسکتے ہیں۔ رفع۔ نصب۔ جزم۔ لیکن نصب و جزم کا تعلق بالاتفاق عوامل لفظیہ سے ہے۔ پس جہاں عامل ناصب و جازم نہ ہوں تو وہاں رفع خود بخود متعین ہو جائیگا۔ پس مضارع کا نواصب وخوازم سے خالی ہونا ہی اس کے رفع کا عامل ہوا۔ ابن مالک کا مختار یہی ہے۔

ترکیب:

وَ: عاطفہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

ثَانِیْ: اسم منقوص معرب بحرکتین تقدیراً ومنصوب بفتحہ لفظاً مرفوع تقدیراً مضاف

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی علی السکون مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع تقدیراً مبتداء

اَلْعَامِلُ: الف لام موصولہ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل بسبب ابتداء

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل

فِیْ: حرف جار مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْمُضَارِعِ: الف لام برائے تعریف۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق اَلْعَامِلُ کے۔ اَلْعَامِلُ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ

www.waseemziyai.com

جملہ اسمیہ ہوکر صِلہ ہے موصول کا۔ موصولہ اپنے صِلہ سے مل کر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء

صِحَّةُ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

وُقُوْعِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف مرفوع معنًی فاعل

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف۔ فِعْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْمُضَارِعِ: الف لام برائے تعریف۔ مُضَارِعِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل ہے اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مجرور لفظاً صفت ہے موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل

مَوْقِعَ: اسم ظرف۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

الْاِسْمِ: الف لام برائے تعریف۔ اِسْمِ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر وُقُوْعِ مصدر کا مفعول فیہ۔ وقوع مصدر مضاف اپنے معطوف علیہ مرفوع معنًی فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ صِحَّةُ مضاف کا۔ صِحَّةُ مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے ھو مبتداء کی۔

هُوَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے ثانیہا مبتدا کی۔ ثانیہا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ زَيْدٌ يَعْلَمُ (ترجمہ: جیسے زید جانتا ہے)

ترکیب:

مِثْلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔ زَيْدٌ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء۔

يَعْلَمُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ و نونات اناث و نونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے۔

www.waseemziyai.com

مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے اس کے ناصب اور جازم سے۔
هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر مرفوع محلاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوکر مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مِثْلُ مضاف کا۔ مِثْلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء محذوف مِثَالُه' کی۔ مِثَالُ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

فَيُعْلَمُ مَرْفُوْعٌ لِصِحَّةِ وُقُوْعِهٖ مَوْقِعَ الْاِسْمِ

ترجمہ: (پس یُعْلَمُ مرفوع ہے اس بنا پر کہ اسم کی جگہ واقع ہوسکتا ہے)

ترکیب:
فَ: حرف تفصیلیہ۔ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ
یُعْلَمُ: مراد لفظ مرفوع محلاً مبتداء (یُعْلَمُ اس کا نام ہے اس لئے اسم ہے)
مَرْفُوْعٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم مفعول
هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل
لِ: لام حرف جار مبنی علی الکسر از مبنیات اصلیہ
صِحَّةِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف
وُقُوْعِ: مصدر۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ مضاف مرفوع معنًی فاعل
هٖ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل
مَوْقِعَ: اسم ظرف۔ مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف
الْاِسْمِ: الف لام برائے تعریف۔ اِسْم۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر وُقُوْعِ مصدر کا مفعول فیہ۔ وقوع مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہے صِحَّةِ مضاف کا۔ صِحَّةِ مضاف اپنے مضاف الیہ مرفوع معنًی فاعل سے مل کر مجرور لفظاً مجرور جار۔ مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق ہے اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

اِذْ یَصِحُّ اَنْ یُّقَالَ مَوْقِعَ یَعْلَمُ عَالِمٌ

ترجمہ:(اسی لئے اس مثال میں یَعْلَمُ کی جگہ عَالِمٌ کہنا صحیح ہے)

ترکیب: اِذْ: اسم ظرف مبنی علی السکون

یَصِحُّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے مرفوع بضمہ لفظاً بسبب خالی ہونے ناصب اور جازم سے۔

اَنْ: حرف مصدریہ ناصبہ عاملہ در مضارع مبنی علی السکون از مبنیات اصلیہ

یُّقَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونونات اناث ونونات تاکید معرب بحرکتین لفظیہ رفع ساتھ ضمہ لفظی کے نصب ساتھ فتحہ لفظی کے جزم ساتھ سکون لام کلمہ کے منصوب بفتحہ لفظاً بسبب اَنْ ناصبہ کے۔

مَوْقِعَ: اسم ظرف منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

یَعْلَمُ: مراد لفظ مرفوع بضمہ لفظاً مجرور محلاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ یُقَالَ کا۔

عَالِمٌ: مراد لفظ مرفوع بضمہ لفظاً مرفوع محلاً نائب فاعل ہے یُقَالَ فعل مجہول کا۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر فاعل ہے یَصِحُّ کا۔ یَصِحُّ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ظرفیہ ہوا۔

(فَعَامِلُہٗ مَعْنَوِیٌّ۔ ترجمہ: لہٰذا مضارع کا عامل معنوی ہوگا)

ترکیب:

فَ: تفصیلیہ مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عَامِلُ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً مبتداء

مَعْنَوِیٌّ: صیغہ واحد مذکر اسم منسوب۔ اسم مفرد منسوب جاری مجریٰ صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم منسوب۔

ھُوَ: اس میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع متصل مستتر کی مرفوع محلاً نائب فاعل راجع بسوئے مبتدا۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

www.waseemziyai.com

وَ عِنْدَ الْكُوْفِيِّيْنَ ۔ اَنَّ عَامِلَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ تَجَرُّدُهٗ عَنِ الْعَامِلِ النَّاصِبِ وَالْجَازِمِ

ترجمہ: اور کوفیوں کے نزدیک فعل مضارع کا عامل اس کا خالی ہونا ہے ناصب اور جازم سے۔

ترکیب: وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

عِنْدَ: ظرف مکان۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً مضاف

الْكُوْفِيِّيْنَ: الف لام برائے تعریف۔ كُوْفِيِّيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم منسوب معرب بحرفین رفع بواؤ ساکن ماقبل مضموم نصب و جر بیاء ساکن ماقبل مکسور ونون مفتوحہ آخر میں

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب مبنی علی السکون مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف محذوف ''النحاۃ'' اس کا نائب فاعل۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ۔ عِنْدَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ مقدر کا مفعول فیہ۔

ثَابِتٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً اسم فاعل۔

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتدائے مؤخر اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ حرف مشبہ بالفعل طلب کرتا ہے اسم منصوب اور خبر مرفوع کو۔

عَامِلَ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ منصوب بفتحہ لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف

الْفِعْلِ: الف لام برائے تعریف۔ فِعْلِ۔ اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً موصوف

الْمُضَارِعِ: الف لام برائے تعریف۔ مُضَارِعِ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً راجع بسوئے ''مبتدا''۔ اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم اِنَّ مشبہ بِالْفِعْل کا۔

www.waseemziyai.com

تَجَرُّدُ: مصدر باب تَفَعُّلٌ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف

ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی السکون مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مرفوع معنًی فاعل راجع بسوئے (اَلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ)

عَنِ: حرف جار مبنی علی السکون اس جگہ مجرور ہے التقائے ساکنین کی وجہ سے۔

الْعَامِلِ: الف لام برائے تعریف۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً موصوف۔

النَّاصِبِ: الف لام برائے تعریف۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَبَ یَنْصِبُ۔ فَعَلَ یَفْعِلُ

و: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مشابہ مبنی الاصل مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل راجع بسوئے موصوف۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

الْجَازِمِ: الف لام برائے تعریف۔جَازِمِ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً اسم فاعل

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مجرور متصل مجرور محلاً فاعل۔راجع بسوئے موصوف۔جَازِمِ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور لفظاً معطوف ہے معطوف علیہ کا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت۔ اَلْعَامِلِ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار۔مجرور بواسطہ جار ظرف لغو متعلق تَجُرّبدُ کے۔ تَجَرُّدُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر خبر اِنَّ مشبہ بالفعل کی۔اِنَّ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مبتداء مؤخر۔مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ هُوَ مُخْتَارُ ابْنِ مَالِكٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ترجمہ: (اور یہی ابن مالکؒ کا مختار مذہب ہے)

ترکیب:

وَ: حرف عطف مبنی علی الفتحہ از مبنیات اصلیہ

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع منفصل راجع بسوئے ''اَنَّ عَامِلَ الْفِعْلَ الْمُضَارِعِ تَجَرُّدَهٗ عَنِ الْعَامِلِ

www.waseemziyai.com

النَّاصِبِ وَالْجَازِمِ ''مرفوع محلاً مبتداء۔

مُخْتَارُ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول

هُوَ: اس میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبنی علی الفتحہ مرفوع واجب الاستتار مرفوع محلاً نائب فاعل۔ راجع بسوئے مبتدا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف

ابْنِ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف

مَالِكٍ: اسم مفرد منصرف صحیح معرب بحرکات ثلاثہ لفظیہ مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ ہے مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرفوع لفظاً خبر ہے مبتدا کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(تمت بالخیر)

بفضلہٖ تعالیٰ

www.waseemziyai.com

اس شرح کی خصوصیات

(مشتے از خروارے)

(۱) متن کی اصل عربی عبارت پہ اعراب کا پورا اہتمام کیا گیا ہے، بمع سلیس اُردو ترجمہ۔

(۲) عبارت کا ایک ایک جملہ لے کر اس کی مکمل و مفصل تشریح و توضیح آسان زبان میں کی گئی ہے تاکہ مبتدی طلباء عبارت کو اچھی طرح سمجھ سکیں اور ان کے لیے ترکیب میں آسانی پیدا ہو۔

(۳) ہر جملہ کی صرفی و نحوی ترکیب مدنظر رکھی گئی ہے تاکہ صرف و نحو دونوں کی مشق سے استفادہ کیا جا سکے۔

(۴) ہر کلمہ کو حاشیہ پہ لکھ کر ترجمہ، تشریح اور ترکیب کے عمل سے گزارا گیا ہے تاکہ طلباء کو پڑھنے میں آسانی پیدا ہو۔

(۵) جہاں کسی قاعدہ کلیہ کا استعمال ہوا ہے اس کی پوری وضاحت کر دی گئی ہے۔

(۶) اسماء، افعال اور حروف کی الگ الگ توضیح و تشریح کی گئی ہے تاکہ معرب و مبنی کی شناخت ہو سکے۔

(۷) اسماء و افعال کی پہچان کے لیے ان کی علامات علیحدہ درج کی گئی ہیں اسی طرح معرب و مبنی کلمات کی پہچان کے لیے ان کی الگ الگ فہرست دی گئی ہے تاکہ معرب و مبنی کی شناخت بھی ہو سکے پھر منصرف و غیر منصرف کا بیان الگ سے لکھا گیا ہے۔

(۸) صیغوں کی پہچان اور عبارت تامہ کے لیے افعال کی ماضی مضارع اور مصادر و ابواب بھی بیان کر دیئے ہیں تاکہ ترجمہ کرنے میں مزید آسانی پیدا ہو جائے۔

(۹) اسم و فعل کے اعراب و اقسام اعراب علیحدہ علیحدہ لکھے گئے ہیں۔

(۱۰) معرب و مبنی کی تعریف، اسم معرب کی اقسام منصرف و غیر منصرف کی تعریف و پہچان۔ تخفیف کی اقسام اسکان، حذف، ابدال، اعلال و تعلیل، ادغام کی امثال و فوائد وغیرہ وغیرہ۔

(تلک عشرة کاملة)

اکبر بک سیلرز ناشر

زید سینٹر ۴۰ اُردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022

www.waseemziyai.com